سری رام کرت مہابھارت

جلد دوم

بھیشم پرب سے استری پرب تک

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخۂ سنسکرت
اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرما کر مطبع وِدّیا درپن واقع
شہر میرٹھ مین اوّل بار طبع کرایا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی
اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و ایزاد چند ادھیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ
حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

اطلاع - اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول اگر شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری	
دیومی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوں اسکندھ کسمے بہ بھگوتی اکھاس مترجمہ پنڈت پیارے لال	[illegible]
گنیش پوران منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۲ پائی
شیو پوران منظوم خرد - از منشی شنکر دیال فرحت	[illegible]
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ	[illegible]
ترجمہ سریمد بھاگوت ... با تصویر مترجمہ منشی رگھبیر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھوں اسکندھ مولفہ راے لچھمن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہے جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے - کاغذ چنائی -	[illegible]
ایضاً - کاغذ سفید چکنا -	[illegible]
کتھا نرسنگھ اوتار - مع ولادت کنھیا جی -	۲ پائی
ترجمہ جوگ بششٹ - کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید -	[illegible]
منظوم دلاویز - بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید -	۱۰/
پریم ساگر نثر با تصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸/
پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت -	۲/
گلدستۂ حقیقت - نظم ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام	

نام کتاب	قیمت
کتاب ایک قافیہ بنادر الوجود ہوا از سیتل سنگھ لکھنوی	[illegible]
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر -	[illegible]
کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر -	۹ پائی
رامائن بالمیکی - اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ بشیشر دیال	[illegible]
تلسی کرت رامائن - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھ دیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید چکنا	[illegible]
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی با تصویر -	۱۰/
گوپال سہسر نام - اُردو و ناگری مشمولہ ترمیم شدہ -	۱/
سری رام مہاتم - اُردو و ناگری -	۲/
مجموعۂ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اُردو و ناگری مشمولہ	۱/
تلسی کرت رامائن بہار - با تصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار -	۵/
سدامان چرتر منظوم - از منشی ہر نراین اکبرآبادی -	۲ پائی
الیشور دپیکا - باترجمہ اُردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سوسوتی جی جدید الطبع -	۲/
تلسی کرت رامائن فرحت - اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	[illegible]
تلسی کرت رامائن خوشتر - اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے -	[illegible]

اوم

سری رام کرت مہابھارت

بھیشم پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع دودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

بھیشم پرب سماپت ہوا

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنے

مہابھارت کا چھٹا پرب

پہلا ادھیاے

کورو پانڈون کی دونون سینائون کا کوروکشیتر مین آنا

سری نارائن دنرو تم نرو سرسُتی دیوی کو نمشکار کرکے بیاس جی ایتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجائون کو اپنے ساتھ لیکر تیرتھ استھان کوروکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح جدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ دُرجودھن آدکورو کورکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کورکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو منھ کر اپنے اپنے راجائون اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے منشون کے لیئے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطار مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کے جہان تک کہ سورج اُودے ہوکر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کرکے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوئے منشون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کوروکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجائون کو جو اُنکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدر ستکار سے ڈیرون مین اُتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سورہیرون کے ایک ایک چنھ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ منش پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کردیے کہ دن پرت اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلاوین اُدھر سے دُرجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے دُرجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اُسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے سنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا اِن دونون کی شنکھ دھن کو سنکر کورون کی سینا کا دل موتر بجنے کے کارن نکلگیا اور ایسی نیچے بجبت ہوگئی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سیناکے پاؤن کی دھول ایسی اڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا اور بڑے اچرج کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھاگئے اور بادلون سے رودھر اور ماس برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے کہ انکے چہرے زخمی ہوگئے دونون دل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب اور پچھم سے سمندر امڈ آیا ہے دونون سیناکے مکھیون نے کورون پانڈون کی آگیا انوسار آپس مین یہ بات ٹھہرائی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلا جاوے اسکو کوئی نہ مارے۔ ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے۔ گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور سوتے ہوئے منش اور شستر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی نہ مارے۔ اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستائے اور جب سنگرام ہوچکے شام کو اور رات کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے منش ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین ان باتون کا نیم کرکے دونون دل سامنے ہوگئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سیناکا رن بھوم مین آنا پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بیشمپاین جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورون کے دونون دل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمھاری اچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے تمھارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہان یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ سنجے تمسے سب برتانت جدھ کا کہیگا مین اسے بر دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہوجاوے اور جو جسکے جی مین اچھی یا بری بھاؤنا ہو یہ اسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا رشی منی سجن پرشون کو مین آپ سناتا رہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پریوار کا ناش بچار کے شوک مت کرو یہ ہونہار اسیطرح ہوکر رہے گی ایشور کی اچھا اسیطرح ہے کسی کے روکنے سے رک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اسکی جے ہوگی۔ جتنے ادھرم کیا وہ ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمھاری سیناکو۔ کتے۔ بگلے۔ چیل۔ گدھ۔ برکشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین کہ کب یہ شسترون سے پرتھی پر گرین اور ہم انکا ماس کھاوین۔ ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر کیسی بھیانک بایو چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کارتک سدی پورنماشی کے دن چندرمان آکاش مین لال رنگ پربھا رہت کرشن چنہہ کے بنا اگنی کے سمان دکھائی دیا اسکا پھل یہ ہے کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاند اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایک ہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپائمان ہو رہی ہے ارتھات بار بار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہو کر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سرون نکشترادر شون کے پتر سنیچر پورب اپھالگنی اور اُترا پھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجاؤنکو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہو رہے ہین اور دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے ہین تر پرتھی پر گرتی ہین پکشی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ اپائے کرو جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے بھیشم بائن جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتا جی مین اسکو ہونہار مانتا ہون منشون کا اوش ناش ہوگا جو راجہ سنگھ لڑکے مرینگے اُنکو سُرگ ملیگا یہان اُنکا جش ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے درجودھن کے کرم سے پرگھٹ ہوا ہے مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے انرتھ سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیئے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو راج دے دو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سُنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پر نت کیا کرون درجودھن میرے آدھین نہین ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھا دین کہ جدھ مین فتح پانے کے لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن پرکاش ارتھات اونچی جوالا اُٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرشن کرتی ہو اور اگنی نردھوم ہو یعنی جس مین دھوان بہت نہ ہو یہ بجے کے لکشن ہین اور جدھ کرنے والے پرسن چت ہون اور سنگرام کا باجا سُنکر جدھ مین پریت ہووے جس جدھ استھان پر ہنس - طوطی - ست پتر نام پکھی شبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دشا کو جاتے ہون وہان بجے ہوتی ہے جو کشتری شستر اور کوچ دھارن کیے ہوئے سُکھدائی شبدون سے شوبھایمان ہو وہ کشتری بجے پاتا ہے جنکے مکھ پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر ساؤدھانی سے شستر چلا دین اُنکو بجے ملتی ہے اندر دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور بایو انوکول چلتی ہو یہ لکشن بجے کے برہمن پرتن کرتے ہین جو کشتری پرشن ہو کر جدھ کرتا ہے وہی بجے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکل ہو جاوے اور بھے بھیت ہو کر شستر چلا دے اور بھاگنے کی اِچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رُکتی ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اُٹھتے ہین اسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رُکتی ہے اور جب سینا بھاگ اٹھی تو بڑے بڑے کشتری اُنکے سردار سیناپتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو دیکھ کر سور بیرونکو بھی بھے پرگھٹ ہو جاتا ہے راجاؤن کو چاہیئے کہ اچھے اچھے سور بیرون کو سینا کے چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن دیکے جو بجے ملے وہان دھن دیوے یہ اُتم بجے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین بھید ڈالنے سے جو بجے ہوتی ہے یہ مدھیم بجے کہلاتی ہے اور جو بجے جدھ کرکے پراپت ہو وہ نکشٹ بجے کہلاتی ہے پچاس سور بیر ایک چت سنگرام کرنے والے پانسو ۵۰۰ آدمیونکو بھگا دیتے ہین اور بجے پراپت ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہو گئے راجہ دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور ہونہار کو جان کر دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

پوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بردان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرتھی کے گن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جراج جو جیر سمیت پیدا ہون سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جراج مین منش اور پشو اُتم ہین۔ جراج جو دو پرکار کے ہوتے ہین جگ آدک کرم وہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین منش اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرتھی کو پھوڑ کر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلی۔ برکش۔ تچا سار اور ترنجات پنچ مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵۔ اور جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴۔ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرتھی پر پیدا ہوتے ہین اور پرتھی پر ہی ناش ہو جاتے ہین اِن جیوؤن مین سات پشو۔ سنگھ[1] بیاگھر[2] براہ[3]۔ بھینسا[4]۔ ہاتھی[5]۔ ریچھ[6]۔ بانر[7]۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش[1]۔ گائے[2]۔ بکری[3]۔ بھیڑ[4]۔ گھوڑا[5]۔ خچر[6]۔ گدھا[7]۔ یہ سات گرہ باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیش کہلاتا ہے اِس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمھارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹ نے کہا کہ پہلے مجھے پرتھی کا پرمان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ اِنکے گن رشیون نے اسطرح برنن کیئے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ روپ۔ رس گندھ۔ یہ پانچ گن ہین جل مین چار گن ہین ایک گندھ گن نہین ہے۔ اگن کے تین گن ہین شبد اسپرس۔ اور روپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گن ہے اِن پانچون تتون سے برھمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برھم روپ برنن کرتے ہین اِس پرتھی پر ہے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اِسی مین ناش ہو کر مل جاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سدرشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل روپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اوشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سواے ناراین کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اِس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ و سنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھراشٹ کو سات دیپ اور پربتون کا حال سنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمندر سے ملتی ہین ہیموان ہیم کوٹ - نشد - بے ڈور یہ نیل - شرنگ پر بچھ سویت
سرب دھاتومے - سرنگ پربت - ان سب پربتون مین - سدھ - چارن - گندھرب - نواس کرتے ہین
ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون
کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین - دوسرا ہیمونت نام کھنڈ ہے اور ہیم کوٹ
پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے - نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشد کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے
مالیہ وان سے آگے گندھ مادن اُن دونون کے بیچ مین سومیر پربت سُنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے
اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اُس سُمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین - سب سے اُتم جمبو دیپ ہے
اور تین اُپ دیپ - بھدراسو - کیتومال - کُئورو - مشہور ہین سورج سمیر پربت کی جو سُورن کے استھانون سے چمکت
رہا ہے ان دیوون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے
اس پربت پر برہماجی - شوجی - اندر دیوتاؤن سمیت اور رر اچھس - کنر - جکش - بسو - اسو اور رہا ہوہو آدک
گندھرب اور سپت رشی - اور کشپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی مُنی نواس کرتے ہین اُسی پربت کی چوٹی
پر شکرجی بھی راچھسون سمیت اور کوبیرجی شوجی مہاراج اور مان دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے
شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگاجی پرگھٹ ہوئین جنکا نام
شاسترون مین بشنو رو پا برنن کیا ہے اُنکو شیوجی نے بہت مُدت تک (لاکھ برس) اپنی سیر دجٹا) مین دھارن
کیا اور سُمیر کے پچھم کون مین جمبو دیپ کے مدھ کیتومال نام کھنڈ ہے اُس مین رہنے والے منشون کی عمر
ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ اُنکا سُنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین
کُبیر دیوتا اپنے یکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف
ایرگنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوؤن کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور
پراکرمی ہوتے تھے اُنکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین - نیل پربت کے آگے سویت پربت اُسکے آگے
ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اُسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اوتر مین بھرت کھنڈ اور
ایراوت کھنڈ ترکون روپ (سہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا
روگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا -
پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیرجی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اوتر مین
میناک پربت ہے اُسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری مُنی لوگ نواس کرتے ہین اُسکے
قریب بندوسر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگاجی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اُسی استھان پر پہلے
سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور
نرنارائن برہما منو پانچوین استھانو نام رودرجی کرڑا کیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سرگ اور پرتھی
اور پاتال مین بہنے والی دبت مہاندی سری گنگاجی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین بسوک
سارا - نلنی - پاؤنی - سرستی - جمبو ندی - سیتا گنگا - سندھو - اور سات دھار ہو کر تینون لوک

مین بہتی ہین - ہماچل مین رآچھس ہیم کوٹ مین گہیک نکھد مین سرپ گھوکرن مین رشی منی اور سویت پربت پر دیوتا اور راچھس (اسُر) نواس کرتے ہین نکھد مین گندھرب اور نیل پربت پر برہم رشی ہمیشہ رہتے ہین ان ساتون کھنڈ مین جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہین دیو سمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی طرح کا دیکھنے مین آتا ہے سہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا تھا اُسکے سروپ کا برنن مجھسے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار مین نے آپ کو سنایا اسکا سننا سردھا سے منشون کو ضرور ہے اس براٹ پرش کے دونون طرف دو کھنڈ آباد ہین داہنی طرف بھرت کھنڈ ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائین طرف ایرادت کھنڈ اُسکو جوگ بھومی کہتے ہین اور دونون کان ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہین راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ مین کورو دیش آباد ہے یہ دیش بڑا پوتر اور شوبھا یمان ہے یہان کے پھل پھول سگندھت اور میٹھے اور یہان کے کوئی کوئی برکش ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہین اور اینک رتن اور منی وہان ہوتے ہین سب رتون مین منشون کو سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پُن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی مین آتے ہین سب منش سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریان بھی روپ وتی ہوتی ہین اُنکی پوشاک اچھی ہوتی ہے اور روگ رہت پرسن چت رہتی ہین عمر بھی اُنکی بڑی ہوتی ہے یہ حال مین نے اوتر کورو دیش کا کہا اب اُسکے ارتھات میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سناتا ہون بھدراسو کھنڈ مور دھا بھبھیکھک نام مہاراج اور بھدر شال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے وہان کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریان بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہین نرت گان مین بڑی چتر کالامر کا رس پی کر اُنکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور نکھد پربت کے اوتر سودرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤن کا دینے والا استھا رنون سے سیوا کیا گیا کوئی منش اُسکے پاس تک نہین جا سکتا اسلیئے وہ دِب روپ ہے اسی کے نام سے جمبو دیپ مشہور ہوا ہے اُس برکش کی اونچائی کیا برنن کرون آکاش سے باتین کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتاتے ہین اُس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پر گر کر پھٹتے ہین اُسکے رسون سے جو بہت سفید ہوتا ہے ندیان بہکر اوترکورو دیش مین آتی ہین -

مالیہ ونت کے شکھر پر سموَرتک نام اگنی سدیو دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت شکھر پر چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہین اس مالیہ ونت پربت پر جسکی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہین برہم لوک سے گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہین وہ منش برہم چرج دھارن کرکے بہت تپ کرتے ہین اور جیوؤن کی رکشا کے نمت سورج منڈل مین پرویش کر جاتے ہین اُنکو بال کھل رشی کہتے ہین اور وہ ارن جو سورج کے رتھ کا سارتھی ہے اُسکے آگے آگے چلتے ہین چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل مین پرویش کرتے ہین ارتھات سورج لوک مین براٹ پرش کی آپاشنا کرکے من کے سوامی چندرمان مین

پرویش کرتے ہین اور سوترا تما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری امرکرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سویت پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان شُبھ بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ مین ہرن وتی نام ندی ہے وہان گرڑجی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان یکشون کے سیوک پرشن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شیکھر ہین ایک بلیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرے مین سب طرح رتن من ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شکھر کے اوتر سمدر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش بیمار نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمدر کے اُتر دشا مین مایا کے سوامی جوتی سروپ سری ناراین سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہیئے ہین ایک پہیا تو بیج کرم اندری کے سمودہ کا دوسرا بیج گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا بیج پران پانچوان۔ پانچون مہ کشم تتو چھٹا ابدیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شُدھ بدھم سنجکت من کی سمان جلد چلنے والا تیج دھاری سورن (چمونہ نام) سے شوبھایمان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو اپنے مین لے کرنے والا اور جیوون کا اُتپت کرنے والا ہے گو اُسکا اگنی آپ جگت روپ ہے۔

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے۔ ہے سنجے میرا پتر بڑا لوبھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی کو بھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجہ اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہوکر آپس مین اَیر کھا کرتے ہین بھرت کھنڈ اِندر دیوتا اور سورج کے پتر بی وسوت منو کا پیارا ہے انکے سواے پرتھو بین اور مہاتما اکشواک ججاتی امبر یکھ آسی نہ کے پتر شوی رشبھ ایل گنگ راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تیجسوی ہے مہندر۔ ملئے سیہہ۔ شکتی وان۔ پار یاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹھ (لائق تعظیم) ہین انکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آسرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان ستلج شتدرو چندربھاگا چناب اور پوتر ندی جمنا۔ درکھدوتی بیاس

بپاپا - ستھول بالوکا بیترولی - کرشن بینی - جو پیچھے کو چلتی ہے اراوتی بتستا - پیوشنی دیوکا
بیدسمرتا بیدوتی چیتبر سینا - گومتی - گنڈکی - کوشکی کرتیا لوہ تارنی سرجو چرمنوتی - بیتروتی
شراوتی - بنیان - بھیم رتھی - کاویری چولوکا - بانی - ست دلی - انجنا - پوترا - کنڈلی - سندھو -
پوربابھرامان - اموکھ دتی - بھیما - پاپ ہرا - مہیندرا - مہاندی - ینا - ہیا - گھرت وتی - شیئا
کتس دھارا - گوری - ہرنوتی - کینجلا - ادبیندرا - کرشن بینا - چندرمان - درگا - برھم بودھیا
جامبوندی - تمسا - راسی - نیلا - آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے منداگنی بپئی ترنی - کوشا
مکت متی - جمنا سرستی - سرباگنگا وغیرہ بشوکی (سنسار کی) ماتا گنی جاتی ہین - اسکے اشنان جل پان سے
بڑے پھل ملتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون - کورو دیش پانچال
شالو مادریہ جانگل - سورسین - پولند - بودھا - مالا - تس - کشادی دیش -
سئوشل - کنتی دیش - کانتی کنوشل - چیدی - کورکھ - بھوج - سندھو - پولندک اوتم
دشارن - میکل - اوتکل - کوشل - نیک پرشٹ - دھرندھر - بودھا - مدر کلند کاشیہ
پرکاشیہ - جٹھرا - کوکرا - دشارن - کنت - اونت - اپرکنت - گومنت - مندک - کھنڈ
بدربھ - روپ باہک - اشوک - اوتر - گوپراسٹ - کریت - ادھی راج - کشادیہ
تل راستر - کیوَل - باربا سیہ - بدیہہ مگدھ - ملیہ - انگ - بنگ - کلنگ - سودیشن
پرہلاد - بالہیک - ابھیسر - کیکیہ - کٹ آدک دیش بہت ہین - پربتون پہاڑون ہین کتنے ہی
دیش ہین اوتر باسی کٹھورچت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین - یون - چین - کامبوج آدک ملیچھ جاتی
لوگ بھی کاری منش وہان رہتے ہین وہان کے راجا تو بھی سنگرام کرنے کو آتے ہین جیسے کتے (سگ)
مانس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین اسی پرکار کورو پانڈو سام - دام - ڈنڈ - بھید - ان چارون نیت کے
دوارا اپنے اپنے بچے کے کارن اُدیوگ کرتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا آدھیاے -

پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اُسکے سواے اور کھنڈ ودیپ وسمدرون کا حال سنانا

سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ - تریتا - دواپر کلجگ - ست جگ مین چار
ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا
ہوتے ہی بالک مرجاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت
آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکرورتی ہوا کیے اور دواپر مین بھی پراکرمی نیچے کی اچھا کرنے والے پیدا
ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی تو بھی متھیابادی (جھوٹھ بولنے والے) پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم
ہوتی ہے - ہیمونت کھنڈ اور ہری کھنڈ اُتم گنے جاتے ہین - راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

دِکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدِک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آب
مین ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھلاؤ اٹھارہ ہزار چھ سو جوجن اور کھاری سمدر کا بستار اس سے
دوگنا ہے اسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور انیک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اسکے گرد ہے وہان کال نہین ہوتا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرب رشی لوگ رہتے ہین پہلے میرو پربت دوسرا پورب سے پچھم تک ملیہ پربت بادل
اُسی سے پرگٹ ہوتے ہین اُسکے پورب مین جلدھار نام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اس سے بڑا ریوت پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برھما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شام نام بڑا پربت ہے کا شمان اونچا اور بہت سفید ہے اُسی سے
شیام کرن گھوڑا امشو کو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین نرجی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائن پکشی روپ جس سے نارائن کی کلا روپ شام برن
پرگٹ ہوا اسی سے اسکا نام شام گر مشہور ہوا اس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اُتم جسکے اوپر کیسر ہوتی
ہے اُسی سے ہوا اُتپن ہوتی ہے ان مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہامیرو - مہاکاش - جلد - کومد - اوتر - جلدھار - سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کنومار اور شام گر کا منی کانچن کیدار پربت مودالی اسکے پرے مہا پومان ہے اس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اسکی اوپاشنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
منش سو کشم دیہہ دھاری ہین مگر اوستھا انکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی بہت مان ہین
اُنکے سوا سکماری - کماری سیتا سُسی ادک بہت ندیان ہین راجہ اندر اُنسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین اُنکا نام مرگ - مسک - مانس - مندگ ہے مرگ دیش مین برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کر دیا - وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دوگنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گورشلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوشن نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دِب رتنون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کش ستنبہہ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاشنا کرتے ہین - کرونچ دیپ مین بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاشنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہان لکشمی بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان کومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشش جھٹا ہری گر - یہ سب پہاڑ بہت اُتم گنے جاتے ہین انکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ ادوبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھاکار چوتھا کنول پانچوان دھرت بھوت چھٹا پربھاکار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

(۱۲-۱ ادھیاے)

اِن کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنے والے ہین اِن کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سکمار ہوتے ہین اِنکے سواے جو دیپ ہین اُنکا حال آپ کی اچھا انوسار کہتا ہون کہ کروںچ دیپ مین کروںچ نامی پربت بہت بڑا ہی اُسکے پرے بامن اُسکے پرے اندھکارک اُسکے آگے میناک نام اُوتم پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے بنڈ اِن کا بھی لبستار ایک سے دوسرے کا دوگنا ہے اِنکے دیشونکا حال سنو کروںچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اوش دیش اُس سے پرے پراورک پھر اندھکار پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سدھ چارن لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے اِن سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بہار استھان پشکر دیپ مین پشکر نام پربت من رتنونکا گھر اِس مین سویم دیو دیو برہما جی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اُپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین اِن دیپون مین سب قسم کے سوتی سونے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین ان سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہم چرج ست اور پرجا اُن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے چھوون دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سویم پرجاپت دنڈ دینے والے اِن دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ چتر مکھ برہما کنول روپ ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت آدک نیت (قایم) ہین تیسرے کا نام پرتیک چوتھے کا نام پربھن کرٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہ نہین سکتا ہون وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے سارے پرانی جیتے ہین۔ اب گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بدھمان پرانون کے بنانے والے اُسکی مٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن مٹائی اُنسٹھ جوجن سے ادھک سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن مٹائی تیرہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُودار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پاکر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رو سے کہتا ہون اسطرح اپنے گرو سے سنا ہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو۔ اِس بھوم پرب کو جو راجہ سنتا ہے وہ دھن آن اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین ہم اور تم رہتے ہین بزرگون سے سنا ہے کہ پن کا بڑھانے والا ہے اُسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے۔

اتی سری مہابھارت مہابھارت کے بھیشم پرب جمبو دیپ اور کھنڈ لبستار پانچوان آدھیاے

چھٹھا ادھیائے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹر سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیسم پائن جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کر کے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہو کر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا سوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو اُنھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرا دیا اُنھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کر کے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو روکنے والا کوئی سوربیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کے تیرون سے گھایل ہو گئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردا میرا نہین پھٹتا ہے اس سے نشچے اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہو بل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سوربیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہو گیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اُسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا اُنھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کر کے پرتھی پر گرا دیا اور اپنے پتامہ کو مار کر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے درپد راجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی بشیش پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نبجے کر لیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن ادھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اُٹھائے اب اُنکو اپنا پراکرم دکھانا جوگیہ ہے اُنکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوساشن اور جواری شکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا اب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیے ہوئے بہت کلیش سہے اُنھون نے تمھارے لحاظ سے اُن کلیشون کو تیرہ برس تک اُٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے اُنکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہو کر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سوربیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرو اُچت ہے جنکے بل کا آسرا لے کر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور نیودھا منیو اور آتموجا کی سہائے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کر جاوے۔

ساتوان ادھیاے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُودے ہونے پر جب
دونون سینا سامنے کھڑی ہوئین توکس پرکار سے جدھ آرمبھ ہوا وہ مجھے سُناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے
اُودے ہونے پہ دونون طرف سے سینا سنگرام بھوم مین آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمھارے پتر
درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی۔ شل آونتی کا راجہ۔ جیدرتھ۔ بندوان بندو کیکئی دیشی راجا۔ کامبوج
سودکشن۔ سرتایدھ۔ کالند۔ جیت سین۔ یہ دسون مہاسوربیر۔ کشونیون کے سوامی اور سوائے ان سب کے
اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤن کے آگے کھڑے ہوئے۔ گیارھوین۔ کورُوی۔
دُرجودھنی مہا بھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی۔ سویت
پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیے ہوئے مہاتیجسوی چندرمان کے سمان مکھار بندوالے بھیشم جی
مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دُمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیبت ہوگئے۔ سات کشونی سینا مہا پرکش
درشٹ دُمن سے رکشت ہوکر تمھاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر امڈ آئے ہین جسمین بڑے
بڑے مگر و گراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش مین راہو۔ کیت آدک
مہا تیجدھاری سات گرہ پرابت ہوے۔ سورج دیوتا۔ اُودے ہونے کے سمے دوروپ سے دکھائی دیے پھر
پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہوگیا اور کاگ۔ چیل۔ گِدھ۔ آدک مانس اہاری پکشیون کا شبد ہونے لگا
بھیشم جی مہاراج اور درونا چارج جی نے سنگرام مین بارمبار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی
ہم کورون کی طرف سے لڑینگے۔ پرنت جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمین کچھ سندیہ نہین ہے۔ پھر اپنی طرف
کے راجا لوگون سے کہا کہ سنگرام مین جدھ کر کے مرنا کشتریون کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہین
پرشن چیت جدھ کرین۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے داہین باہین اور جہان جسکو انھون نے
آگیا دی کھڑے ہوگئے دوسری طرف سے پانڈون کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر
کھڑے ہوگئے اور چارون طرف سے گھوڑون کے ہینسنے اور ہاتھیون کی چنگھاڑ۔ ہاتھیون کے گھنٹے کا شور۔
اور رتھ کے پہیون کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا مین راجہ کنول
برن سب سے آگے تھا جسکی دھجا مین گجیندر چنھ یعنے ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی۔ سرتایدھ۔ چترسین۔ بہومتر
بنبشت۔ شل۔ بھورے سرو۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتون مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے
ہوئے جن مین سردار اسو تھامان تھا۔ رتھون مین سوار ہوکر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جامبونند
نام سونے کی دھجا تھی اور درونا چارج جی کی دھجا مین بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھامان تھا اور کرپاچارج
جی کی دھجا مین رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا مین سانپ کا نشان تھا کا لنگ
کامبوج۔ سودکشن۔ راجہ جیدرتھ اور کیتومان۔ بھگدت۔ بھیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

اِن سب مین راجہ جید رتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اَرتھات ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جنکی اَردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دُھجا دھاری راجا بڑی سینا لے کر چلے راجہ کیتومان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پر چلے کلنگ کے راجا کی دُھجا مین اگنی کا چنہہ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اوڑے ہوئے چلے جا رہے ہین بھیشم جی کے دائین بائین اور پیچھے بہت سینا آپ کے پتر درجودھن نے نیت کر دی تھی یہ سینا جیسے سرد رت کے بادل اکٹھے ہو کر آتے ہین اسطرح بادل دل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آئی اُن مین "نیت پہلے قائم" سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور چالیس چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور اسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دُھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زربفتی جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ اکشوہنی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہو گئی۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پربت کورو دی سینا کا برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹ بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا البشش دیکھ کر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتمان جدھشٹر نے کوروی سینا کو اپنی سینا سے بشیش دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس بدھ لڑانا اوچت ہے بھیشم تمام بڑے شستر جاننے والے ہین جس درجودھن کیطرف ہین ہم اُنکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا اُنھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم نہو ارجن نے کہا کہ ہے راجیندر مین آپ کی سینا کو اس پرکار جماؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اُسکے بھے سے کورون کی جتنی سینا ہے نربھے بھیت ہو جاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ مالا بھے بھیت ہو کر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پر اکرمی کی صورت دیکھ کر نربھے مان نہ ہو جاوے ارجن نے سینا کا بجر بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سیناپت بھیم سین اور درشٹ دمن۔ سہدیو۔ نکل۔ راجہ درشٹ کیتو اُنکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشوہنی سینا اور بھائی بندھو تیر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہو لیے اُنکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنون کی رکشا کرنے کو رکھے گئے اُنکے پیچھے مہارتھی درشٹ دمن کی سینا اور اُن سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یو یودھان ہوا۔ اُنکے پیچھے پانچال دیش یدھامنو اور اُتموجا اور کیکیے دیش باشی درشٹ کیتو اور چکیتان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیئے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیئے بھیشم جی اور درونا چارج جانتے تھے کہ نسچے ارجن کی ہو گی جہان کرشن جی ہین وہان بجے ہے ارتھات بجے نسچے

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - مہابا ہو ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمھارا بڑا اکرم دیکھنے کو دھرتراشٹ کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین اور راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھ مین شستر دھارے ہوئے پربت کے سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیشی بڑا بھادر راجہ جگ سین ایک چھوہنی سینا لئے کھڑا تھا - اور ایک چھوہنی لیئے راجہ براٹ اور اسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لیئے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لئے ہوئے درجودھن کے سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کورو ی سینا کے سور بیر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیئے ہوئے پربت سمان ہاتھی پر سوار سنہری چتر دھارن کیئے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب سے آگے مہاپراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑون کے رتھ پر تھے انکے چارون طرف راجہ سل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر براجمان بھورے سروا پردمتر آدک بہت سے راجاؤن کو لیئے ہوئے کھڑے تھے نارد جی نے انکو دونون لوگون کو دیکھ کر مجھ سے کہا کہ جدپی کورون کی سینا تیجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین بجے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونون سینا سنگرام کرنے کے لیئے اوپستھت ہوئی تھین کارتک سدی پورنماشی تھی پانڈون کی سینا پورب مکھ کیئے ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کرکے اوپستھت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کوروی سینا کے سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈون کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کوروی سینا کو بیاکل کردیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہوکر بجے کی اشیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اوپستھت ہوچکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتامہ جی ہین انسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اترا اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کرکے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुनउवाच ॥ उोंनमस्ते सिद्धसेनानि॥ आर्येमन्दारवासिनी॥ कुमारीकालीकापालीकपिलेकृष्णापिंगले॥१॥ भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तुते॥ चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि॥ २॥ कात्यायनि महा भाग करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छ ध्वज धेरे नानाभरण भूषिते॥३॥ अट्टशूलप्रहरणे खड्ग खेटकधारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजे ज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भवे॥४॥महिषासृक प्रिये नित्यं कौशिकिपीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते तुरणप्रिये॥५॥ उमेशाकंभरिश्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि विरुपाक्षि सुधूम्राक्षिनमोस्तुते॥६॥ वेदश्रुति महापुण्ये ब्रह्मण्य जातवेदसि॥ जंबूकटकचैत्येषु नित्यंसान्निहितालये॥७॥ त्वंब्रह्म विद्याविद्यानांमहानिद्राच्च देहिनाम्॥ स्कन्दमात र्भगवति दुर्गेकान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहाकारस्वधाचैव कला काष्ठासरस्वती॥ सावित्रीवेदमाताच्च तथावेदान्तउच्यते॥ ९॥ स्तुतासित्वं महादेवि विशुद्धे नान्तरात्मना॥ जयो भवतुमे नित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥ १०॥ कान्तारभयदुर्गेषु भक्तानांपालनेषुच॥ नित्यंवससिपाताले युद्धे जयसिदानवान्॥ ११॥ त्वंजंभनिमोहिनीच्चमायाह्री श्रीतथैवच्च॥ संध्याप्रभावतीचैव सावित्री जननी तथा॥१२॥ तुष्टिःपुष्टि र्धृतिर्दीप्तिश्चंद्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूति भूतां संख्ये वीक्ष्य से सिद्धचारणैः॥१३॥

संजयउवाच॥ ततःपार्थस्यविज्ञाय भक्तिंमानववत्सला॥ अन्तरिक्षगतोवाचोगोविन्दस्याग्रतःस्थिताः॥ देव्युवाच स्वल्पेनैवतुकालेन शत्रून् जेष्यसिपाण्डव॥ नरस्त्वमसि दुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥ १५॥ अजेयस्त्वं रणेऽरीणामपिवज्र भृतःस्वयं॥ इत्येवमुक्त्वा वरदा क्षणेनान्तरधीयते॥ १६॥ लब्ध्वा वरंतु कौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥ आरुरोहततःपार्थोरथंपरम संगतम्॥ कृष्णार्जुनावेकरथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥ १७॥ यइदंपठते स्तोत्रं कल्य उत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो नभयंविद्यतेसदा॥ १८ नचापिरिपवस्तेभ्यःसर्पाद्या येच्चदंष्ट्रिणः॥ नभयंविद्यते तस्य सदाराजकुलादपि॥ १९॥ विवादेजयमाप्नोति बद्धोमुच्येतबंधनात्॥ दुर्गतिंरतिचावश्यं तथाचौरैर्विमुच्यते॥ २०॥ संग्रामेविजयोनित्यं लक्ष्मीप्राप्नोतिकेवलम्॥ आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥ २१॥ एतद्दृष्टं प्रसादात्तुमयाव्यासस्यधीमतः॥ मोहादेतौनजानन्ति नरनारायणावृषी॥ २२॥

اَرتھ دُرگا اَستوتر

ہے سِدھ سینا والی آریے مندار باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمشکار ہے - ہے بھدر کالی ہے مہاکالی چنڈی تارنی - بربرنی تمکو نمشکار ہے - ہے کاتیانی مہا بھاگے کرالی بجیے جیے مُور کے پرون کی دھجا والی اور طرح طرح کے بھوشن (زیورون) سے آراستہ تجھکو نمشکار ہے ترشول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی - گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نندجی گوپ کے کُل مین (جسودھا جی کے گربھ مین) اُتپن تمکو نمشکار ہے - مہکھ (بھینسے) کے رودھر کونت پریہ رکھنے والی - کوشکی - پیتامبر دھارن کرنے والی - اٹھہاسے کھلکھلا کر ہنسنے والی (بھرک مُکھ) کوک مُکھ دھارن کرکے رچھسونکو مارنے والی - رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمشکار ہے - اوما دیوی شاکمبھری سویت برن والی - کیٹبھ اسُر کو مارنے والی - ہرنا کشی بروپا کشی - سودھو مراکشی تمکو نمشکار ہے - بید سُرتی اتی پوتر برہمنیہ جات بیدسی جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی - تو برہم بدیاؤن اور مہا نِدرا کی دینے والی اِسکندھ (سوام کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا سرستی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے - ہے مہا دیوی شُدھ پُرشون کی انتر آتما مین تیری اُستت کرتا ہون - ہے سنگرام پریہ تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا بھیانک اور دُرگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے - بھگتون کا پالن کرتی ہے اور جُدھ مین جے دیتی ہے تو جمبھنی - موہنی - مایا - ہری - شری - سندھیا - پربھاوتی - ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندر ماں سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون) کو دھن دینے والی اور سِدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے - استوتر سماپت -

سنجے نے کہا کہ دُرگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشون پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے -

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شترون پر ضرور تجے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ اَجے ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی جے نہین کرسکتا -

یہ کہکر بَر دینے والی دیوی چلی گئی - ارجن نے بَر پاکر اپنے آپ کو جُدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہو گیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجایے -

جو کوئی اِس استوتر کو پرات کال اُٹھکر پڑھے گا اسکو جکشون راچھسون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اُسکو سرپ آدک کا بھے ہوگا راج کُل سے بھے ہوگا اور بِواد (مباحثہ) مین جے پاوے گا بندھن (قید) سے چھوٹ جایگا اسکو چور دن اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک یعنی مدت تک بغیر کسی روگ کے زندہ رہیگا اور بلوان اور دھنوان ہوگا -

مین نے بدھمان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نر نارائن یعنے سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپ کے سب پتر دُراتما اور اجھانی ہین یہ پچھن سمے کے انوسار ہے کہ وہ

حاشیہ: سِدھ یعنی جنون کی سینا رکھنے والی ۔ مندر پربت پر رہنے والی ۔ کالی ۔ بھدر کالی ۔ کوشکی ۔ سوسنے کی سی رنگت والی ۔ کیٹبھ ۔ بید ۔ جمبو کٹک ۔ موہ (غفلت) ۔ تشٹی ۔ دھن دینے والی ۔ نارائن

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی۔ نارد جی۔ کنو رشی۔ پرسرام جی۔ تنبھ۔ ان سب رشیون نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا۔ لیکن درجودھن نے اُنکے بچن کو سویکار نہین کیا۔ جہان دھرم ہے وہین نارا ین اور تیج کی کانتی ہے۔ جہان نارا ین ہین وہین کشمین ہے۔ اسی پرکار جدھر منی لوگ ہین اُدھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہین اُدھر ہی بجے (فتح) ہے۔ ارتھات بجے سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا استوتر پڑھنا ۹۔ ادھیائے

دسوان ادھیائے

سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلا چرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرف کے سور بیر پرسن من لڑتے ہین اور کدھر کے دکھی ہوکر اور رنج مین میرے پترون نے پہلے پرہار کیا یا پانڈون نے۔ سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سور بیر پرسن چت پرتیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگندھ بھرے ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین۔ اور سنکھ۔ بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پرچنڈ سور بیر گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین۔

مولف۔ سری کرشن مہاراج کو نمسکار کر کے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک پرت یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین پچیسوین ادھیائے کے آرنبھ مین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا۔ جسکا برنن آگے ہوگا۔ اُس سے پہلے جو اشلوک اور بیاس شامل ہوئین ہین وہ مہاتما رشیون نے بھگوت گیتا کے پرارنبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین۔ اسجگہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلا چرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے۔

نوٹ۔ یہ گیتا گیان اُپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب موضع نرکتاری جہان بھیشم جی سر شیا پر سوئے تھے اُس سے تھوڑی دور آگے جانب قصبہ پہوہ لب سڑک جہان جوت سر تیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا۔

سری بھگوت گیتا آرنبھ

श्रीगणेशायनमः

ॐ महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आता है वेद पुरानोमे इसकी महिमा लिखी है

ॐ अस्यश्री भगवद्गीतामालामंत्रस्य श्री भगवान्वेदव्यासऋषिःअनुष्टुपछन्दःश्रीकृष्णःपरमात्मादेवता

इस ... के मन्त्रोकी माला का ... तो ... है

आठ अक्षरका एक पद चारपदका एक श्लोक ३२ अक्षरका अनुष्टुप होता है किताब बनानेवाले व्यासजी अरु पी देवता श्री कृष्ण जी

اوم - اِس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی[ﻟﮧ] - انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین -

اُوم اکشر مہا باک ہے برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اونپشدون مین اسکی مہان بہت برنن ہوئی ہی گایتری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہی اِس پندرھوین ادھیاے مین اُوم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند بمعنے مثنوی و شعر جسمین عبارت نظم ہو اشلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

दूसरे अध्यायके ११ मन्त्रका आधा श्लोक बीज

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञा वादांश्च भाषसे इति बीजं ॥१॥

मन्त्र कहा कि ससारी विषय सब झूटे है जो बात सोच करनेकी नही उसका सोच करता है बुद्धिमानों की सी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اُسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیئے کہا گیا کہ سنساری بشے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاگے گا اُس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اِس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रजेति शक्तिः॥

सब धर्मों को छोडकर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोकका आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری سرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि माशुचइति कीलकं ॥३॥

मै तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच न कर

(۳) کیلک منتر - (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نرورت کر دونگا - کچھ سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن پاٹ کرنے کا سنجوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے -

ﻟﮧ رشی یعنی مصنف بیاس جی اور دیوتا موصوف الیہ اسکے سری کرشن چندر پرماتما ہین پہلے سے دستور چلا آتا ہے کہ جب کوئی کتاب بنائی جاتی ہے تو نام مصنف کتاب اور ممدوح جسکی تعریف ہین رکھی جاوے دونکا نام لکھا جاتا ہے مصنف (رشی) اِس گیتا کے بیاس جی اور ممدوح (دیوتا) اسکے سری کرشن چندر ہین ۷۰۰ اِس مالا کے ۷۰۰ اشلوک دانہ ہین اور تین منتر مندرجہ ذیل اِس مالا کے سُمیر ہین

॥अथन्यासः॥ नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि नैनंदहतिपावक इत्यंगुष्ठाभ्यांनमः ॥१॥

आत्माको कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती अंगुठे से नमस्कार

کرنیاس(۱)-اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے . . انگوٹھے سے نمسکار-

नचैनं क्लेदयंत्यापो नशोषयतिमारुत। इतितर्जनीभ्यांनमः ॥२॥

ना आत्माको जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तरजनीसे नमस्कार

(۲) نہ اِسکو جل گلا سکتا ہے نہ بایو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) . . . . . ترجنی سے نمسکار-

अछेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योशोष्य एवच ॥इतिमध्यमाभ्यांनमः ॥३॥

न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीचकी अंगुलीसे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھمان سے نمسکار-

नित्यःसर्वगतःस्थाणुरचलोऽयंसनातन। इत्यनामिकाभ्यांनमः ॥४॥

सदैव रहने वाला मृत्यु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिकासे नमस्कार

(۴) اچھید ہے جسکو مرت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قایم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمسکار-

पश्यमेपार्थरूपाणि शतशोऽथसहस्रश ॥इतिकनिष्ठिकाभ्यांनमः ॥५॥

हे अरजुन मेरे स्वरूपको देख सैकड़ो हजारो छोटी अंगुलीसे नमस्कार ॥

(۵)- ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑون بلکہ ہزارون (کنشٹکا) خنصر سے نمسکار .

नानाविधानिदिव्यानिनानावर्णा कृतीनिच इतिकरतलकरपृष्ठाभ्यांनमः ॥६॥ इतिकरन्यास.

अनेक प्रकारके आश्चर्य मय दिव्य रूप और की आकृती दोनो हाथ ऊपर नीचे रखकरके नमस्कार

(۶) نانا ان پرکار کے اشچرج مئی دِب رُوپ اور بیبدھ پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونون ہاتھ اوپر نیچے کرکے نمسکار-

अथहृदयादिन्यास-

नैनंछिन्दंतिशस्त्राणिइतिहृदयायनमः (१)

हथियार इसे नहीं काट सकता है हृदयसे नमस्कार

ہردئے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردا یعنی قلب سے نمسکار-

नचैमंक्लेदयंत्यापोइतिशिरसेस्वाहा

न इसको पानी गला सकता है शिरसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سِر یعنے پیشانی سے نمسکار

अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखायैवषट्

न कट सकता है न जल सकता है शिखासे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - سکھا یعنے اُم الدماغ سے نمسکار-

नित्यं सर्वगतस्थाणु रितिकवचायहुं ॥४॥
है है व्यापक अचल है दोनो बाहूसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازو سے نمشکار

पश्यमे पार्थ रूपाणि इतिनेत्रत्रयायवौषट् ॥५॥
हे अरजुन देख मेरे सैकड़ों हज़ारों (स्वरूपोंको) हज़ारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि इत्यस्त्रायफट ॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरत देख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے دِب روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ - اِتی استراے پھٹ - استراق قلب سے نمشکار -

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थेजपेविनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

ध्यान करो
अथध्यानम् ॥ पार्थाय प्रतिबोधिता भगवता नारायणेन स्व
अर्जुन प्रति ज्ञानउपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥ यं व्यासेन ग्रथितां पुराणमुनिना मध्ये महाभारते अद्वैतामृत
न ही है उसकी समान
स्वय किया ने बनाया मुनिने महाभारतके मध्यमे दूसरा अमृतवर्षा कर
नेवाली

१८
वर्षिणीं भगवतीमष्टादशाध्यायनीं मंबत्वामनसादधामि भग
अध्यायमे ह अम्ब (माता) मनसे धारन करती हैं

द्गीते भवद्वेषणीं ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोह दूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) نارائن سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُستک میں گرنتھ (نسلک کیا) ادویت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیاے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردے میں استھاپن کرتا ہوں -

नमोस्तुते व्यास विशालबुद्धे फुल्लारविंदायतपत्रनेत्र येनत्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंख है जिनकी जिन

या भारत तैलपूर्णः प्रज्वालितो ज्ञानमयः प्रदीपः ॥
न तुमने यह रूपी से ज्ञान रूप प्रजुलित किया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج مہا منی بشال ہے جنکی بدھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کر دیا ہے -

प्रपन्नपारिजाताय तोत्रबेत्रैकपाणये।

जिनके एकहाथमें छडी

ज्ञान मुद्रायकृष्णायगीतामृतदुहेनमः॥३॥

की अगूठी पहिने श्री दुहाउनको नमस्कार

(۳) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہین - چابک جنکے ہاتھ مین ہے اور گیان کی مدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہین جنھون نے گیتا روپ امرت نکالا ہے -

गायरूप दोहनेवाले श्रीकृष्ण

सर्वोपनिषदो गावो दोग्धागोपालनन्दनः।

पार्थोवत्सःसुधीर्भोक्तादुग्धंगीतामृतंमहत॥४

अर्जुन बछड़ाहैसुन्दरधी पीनेवाला दूध रूप बड़ा

(۴) سب اپنشد روپ گاے کرشن چندر دوہنے والے ارجن بدھمان بچھڑا پینے والا دودھ ہے پرم امرت روپ گیتا کو ارتھات گیتا جو امرت روپ دودھ ہے اسکو نکالا ہے -

ध्यानकिशोर वसुदेवसुतंदेवं कंस चाणूर मर्दनं।

के ता औ के करनेवाले

अविस्था देवकीपरमानन्दंकृष्णंवन्देजगद्गुरुं॥५॥

की गोसी को ना

(۵) بسدیوجی کے پتر دیوتا کنس چانوڑ کے مارنے والے دیوکی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہون -

गांधारीपुत्र

कुरु नदीका बरणन भीष्मद्रोणतटाजयद्रथजलागांधारनीलोत्पला॥

किनारे नै उस नदीका नीले कमल

इस नदीके पार शल्यग्राहवतीकृपेणवहिनीकर्णेनवेलाकुला॥

राजा हे सबततीहे कृपाचार्य धार तीक्षन लहर जलकी

कुषे केवट श्री अश्वत्थामविकर्णघोरमकरादुर्योधनावर्तिनी॥

औ है रूप था भंवर

कृष्ण कृपासे पांडव सोत्तीर्णाखलुपांडवैःकुरुनदीकैवर्तकःकेशवः॥६॥

सोउतरे पार निश्चय केरेववट है जी

(۶) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہین اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پتر شکنی جس مین نیلے کنول سمان ہین اور راجہ شل جس ندی مین گراہ روپ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلانی) اور راجہ کرن بیلا (موج رتلاطم) ہے اسوتھامان اور بکرن جس مین ڈرادینے مگر ہین اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اس کوروَن روپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈون کی ناؤ پار لگی -

श्रीपराशरके पुत्रव्यासजी के बचन सरोजकमल अमलमल रहित अर्थ तेजसुगंध

पाराशर्य्यवचःसरोजममलंगीतार्थगंधोत्कटं॥

नानाख्यानककेसरंहरिकथासंबोधनाबोधितं॥
लोके सज्जन षट्पदैरहरहः पेपीयमानम्मुदा ॥
भूयाद्भारत पंकज कलि मलःप्रध्वंसिनःश्रेयसे ॥ ७॥

(۷) پراسرجی کے پتر بیاس رشی کے بچن روپ سروج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سُگندھ نانان پرکار کی کتھا اور سمباد جس کنول کی کیسر مین ہری کتھا اور سمبودہن سے وہ کنول کھلا ہوا ہے بھگت روپ بھونرے اُس کنول کے رس کو پرسن ہوکر انند سے پی رہے ہین وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہوئے۔

अद्वैत परमानंद माधवंवंदे
मूकं करोति वाचालं पंगुं लंघयते गिरिं ॥
यत्कृपा तमहं वंदे परमानन्दमाधवं ॥८॥

(۸) جسکی کرپا سے مُوک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہوجاتے ہین اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگ جاتے ہین اُس پرمانند سروپ مادھوری مورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہون۔

अंग पद क्रम — यं ब्रह्मावरुणेन्द्ररुद्रमरुतः स्तुन्वंति दिव्यैः स्तवै र्वेदैः
करके सहित — सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायंति यं सामगाः ।
उपनिषद — ध्यानावस्थिततद्गतेन मनसा पश्यंति यं योगिनो
यस्यान्तं न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः ॥ ९॥

(۹) جسکے برہما۔برن۔اِندر۔شیوجی۔رُودر۔مرت۔دِبّ استوتروں سے استُت کرتے ہین اور سام بید کے گانے والے بید انگ سمیت پد۔کرم۔اور اوپنشد جسکی استُت گاتے ہین اور دھیان مین استھت ہوکر جوگی جن جس پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہین جسکے انت کو دیوتا اور اسُرگن نہین جان سکتے اُس دیو کرشن دیو کو نمسکار ہے۔

بھگوت گیتا آرنبھ

پہلا ادھیاے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच ॥ धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः ।
मामकाः पांडवाश्चैव किमकुर्वत संजय ॥ १॥

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دھرم کشیتر کوروکشیتر مین میرے پتّرون اور پانڈؤن نے جو جدھ کی ابھلاشا مین اکٹھے ہوئے ہین کیا کیا۔

संजयउवाच ॥ द्रष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा उसी समय
उपसंगम्य बहुतपास देखके पांडवोंकी मोरचेबंदी ने

आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥
द्रोणाचार्य के पास दुर्योधन कहनेलगा

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اس سمے راجہ درجودھن نے پانڈؤن کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جاکر یہ بچن کہا۔

पश्यैतां पांडुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥
देखो तुम्हारे के है बड़ी भारी सेना

व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता
यह व्यूह रचा द्रुपद के पुत्र चेले बुद्धिमान धृष्टद्युम्न

(۳) ہے اچارج جی دیکھئے پانڈؤن کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے شش (چیلہ) درو پد کے بیٹے نے کی ہے۔ یہان آپ کے شش دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہوکر آپ سے جدھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے۔

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि।
और धनुषधारी " " के समान शस्त्रधारी

"युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥४॥

(۴) اس سینا مین بڑے دھنش دھاری جدھ مین بھیم سین اور ارجن کے سمان جو جو سور بیر مہارتھی ہین انکے نام یہ ہین۔ یُیودہان راجہ براٹ اور راجہ درو پد مہارتھ

"॥ धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान्।"
नरेश शूरवीर

"पुरुजित्कुंतिभोजश्च शैब्यश्च नरपुंगवः ॥५॥

(۵) دھرشٹ کیت چیکتان۔ پراکرمی کاشی نریش۔ پروجیت۔ کنتی بھوج اور شیئب منشون مین بڑا چتر و دلیر۔

"युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान्
शूरवीर

सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥
सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु द्रुपदी का पुत्र सब पुत्र है रथी है

(۶) یدھا منیو اور زور آور اوتمو جا اور سبھدرا کا پتر ابھمنیو (سری کرشن جی کا بھانجا) درو پدی کے

(یادداشت) ناگری مین جو ارتھ ہر اشلوک کے نیچے لکھے گئے انکو اشلوک کے اکشرون کے ساتھ ملاکر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیتر کروکشیتر مین اکٹھے ہوکر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہو جاوینگے۔

پانچون پتر یہ سب مہارتھی ہین۔

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ॥
हमारी सेनामें श्रेष्ट जो तिनको जानो हे ब्राम्हणोंमें उत्तम

नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान् ब्रवीमि ते ॥ ७ ॥
सरदार मेरी सेनामें गिनतीके वास्ते तिनको कहताहू

(۷) ہے سرشیشٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے اُن کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون۔

भवान् भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिंजयः ॥
आप कृपाचार्य युद्धके जीतने वाले

अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८ ॥
सोमदत्तका बेटा भूरिश्रवा वैसेही

(۸) ہوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جدھ مین نپے کرنے والے کرپا چارج جی اسوتھامان بکرن سوم دت کا پتر بھوری سرواادر اسیطرح۔

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ॥
और भी बहुत मेरे कारण त्यागनेवाले प्राणके

नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९
अनेक प्रकारके शस्त्र धारी मारने वाले सब चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سورویر ہمارے نمت جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب جدھ کرنے مین بڑے چتر ہین۔

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितं
थोडी अस्माक जोर बल सेना रक्षा कीहुई

पर्य्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितं ॥ १० ॥
पूर्ण तो यह इनका बल इसकी सेना भीमसे रक्षा कीहुई

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور و زیردست ہے۔

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ॥
सब व्यूहके द्वारपर अपने२ पर ठहरकर

भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ॥ ११ ॥
जीकी रक्षाकरो आपही सब लोग निश्चयकरके

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہوئی استھت ہوکر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو۔ اشلوک ۱۰ و ۱۱۔ اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکشر لکھے ہین جنسے دونون باتین سمجھ مین آتی ہین ایک

مہارتھی اس کو کہتے ہین جو اکیلا دس ہزار دھنش دھاریون سے جدھ کرے اور اتی رتھی اس کو کہتے ہین جو ایک ہی وقت مین بہت سے بہادرون سے لڑے ... [illegible]

ارتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپرپاپت گنوہ ہے اور پانڈونکی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کرکے ہمکو دھوکا نہ دین اِسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک وشبہہ ہوگی۔ درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہوجاوین اِسلیے دومعنی الفاظ کہے۔

तस्य संजनयन् हर्षं कुरुवृद्धः पिता महः ॥ सिंह
नादं विन द्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥१२॥

(۱۲) درجودھن کا من چلا ٹمان دیکھ کر کورون کے بردھ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سِنگھ نادکری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानक गोमुखाः
सहसैवाभ्यहन्यंत सशब्दस्तुमुलो भवत् ॥१३॥

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ۔ ڈھول۔ نقارہ۔ نرسنگھا۔ گئومکھ آدک باجے چارون طرف سے بجنے لگے اور مہاشبد ہوا کہ سب کے دِل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यंदने स्थितौ ॥ माधवः
पांडवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جُتے ہوئے مہاسندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم شنکھ بجائے۔

पांचजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ॥
पौंड्रं दध्मौ महा शंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥१५॥

(۱۵) رشی کیش ہری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراودے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا شنکھ بجایا۔

अनंतविजयं राजा कुंतीपुत्रो युधिष्ठिरः ॥
नकुलः सहदेवश्च सुघोषमणिपुष्पकौ ॥१६॥

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پشپک نام سنکھ بجایا۔

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडी च महारथः
धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥१७॥

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دمن اور براٹ اجے کرنے والے ساتکی جی

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवीपते ॥
सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक्पृथक् ॥१८॥

(۱۸) ہے راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ دروپدا اور دروپدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنیو نے علیحدہ علیحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥
नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥१९॥

(۱۹) ان شنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہو گیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥
प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥२०॥

(۲۰) اسی وقت ارجن کپی دھج نے درجودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جدھ کے لیے طیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کرکے یہ کہا-

यह कहा / हे राजा

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से इस समय

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुन उवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेना के मध्य / को मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) ہے راجہ دھرتراشٹ اُسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ ہے رِشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سینا کی مدھیں لے چلیئے کہ

अब तक इनको हम देखें लड़ाई / इच्छा करनेवाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमारे साथ लड़ने के योग्य कौन है / लड़ाई के इस उद्योग में

(۲۲) تاکہ اُنکو جو رَن بھوم مین کھڑے ہین مین دیکھ لون کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا-

लड़ने की इच्छा करनेवालों को / देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं / तत्र

योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के पुत्र / दुर्बुद्धी दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اِس رَن بھوم مین دُربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہین اُنکو دیکھ لون-

यह कहकर श्री कृष्ण जी ने / अपना रथ / हे

संजय उवाच एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥

नींद के जीतने वाले श्री अर्जुन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के / मध्य में / स्थापन / कर दिया अपना उत्तम रथ

(۲۴) سنجے نے کہا- سری کرشن جی ارجن کا بچن سُنکر سینا کے مدھ مین اپنا رتھ لیجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने / सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ॥

इकट्ठे / कुरुवंशी

उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्ण जी ने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से / सब इकट्ठा हम अच्छी तरह करेंगे कि इन सब को देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤن کے روبرو یہ کہا کہ ارجن اُن کوروُن کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہین دیکھ لو-

عہ معنی گُڈاکیش نیند کے جیتنے والے یعنی ارجن ... راجاؤن کے سامنے سری کرشن جی نے کہا ... پارتھ ... کنتی کے بیٹے ارجن ... کا بیٹا

तहां देखा अर्जुन ने वडे लोगों
तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान्॥ आदिकको

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥ २६॥
" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखाओं को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتامہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماں اور درجودھن وغیرہ بھائیوں اور بھیمسن آدک پتر اور بیچھن کے پتروں کو جو پرپوتر تھے اور اسوتھاماں آدک متروں اور

राजा द्रुपद सुहृत मित्रों को सेना के मध्य में
श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बंधून् वास्थितान्॥ २७॥
अच्छी तरह देखके खड़ा देखा

तिनको

(۲۷) راجہ دروپد آدک سسرا اور سوہرد متروں کو دونوں سینا کے مدھیہ میں دیکھا

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निदमब्रवीत्॥
बड़ी कृपा और दया में लिपटे हुये बिखाद करके यह कहा

अर्जुनउवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितं॥ २८॥
इनको देखके सज्जनों को हे कृष्ण जो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن - کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں میں آنسو ڈبڈباے ہوئے یہ بولے کہ ہے سری کرشن جی اِن جدھ ابھلاکھی اپنے کنبہ اور پتا سہ گرو اور بھائی بندھو پوتے اور پتروں کو اپنے سامنے جدھ کرنے کے نمت دیکھ کر۔

ढीले पड़ जाते हैं, मेरे सब अंग सूख सूखा जाता है
सीदंति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते॥ २९॥
कंप कंपी चढ़ी आती है रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ سنتھل ہوے جاتے ہیں مکھ سوکھا جاتا ہے شریر کمپایمان - رومانچ کھڑے ہوتے ہیں۔

धनुष हाथ से छूटा जाता है खाल शरीर की जली जाती है
गांडीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते॥

नच शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥ ३०॥
यहां खड़े रहने की ताकत नहीं दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہوگیا۔ میرا دل گھبراتا ہے۔

है जी
निमित्तानिच पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन देखता हू उलटे

नच श्रेयोनुपश्यामि हत्वास्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नही कल्याण देखता हू मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध मे आये हवे

(۳۱) ہے کیشو (کیشی دیت کے مارنے والے) برے شگن دیکھتا ہون جدھ مین اپنے سبندھی اور تبرون کو مار کر کلیان نہین دیکھتا ہون۔

है
नकांक्षे विजयंकृष्ण नचराज्यंसुखानिच ॥
नही चाहता हू जय नहीं राज्य के को

है
किंनो राज्येन गोविन्द किंभोगैर्जीवितेनवा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی مین بجے کرکے راج سکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور اُن کو جیت کر سنساری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا۔

येषामर्थे कांक्षितंनो राज्यंभोगाः सुखानिच ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

तइमेवस्थितायुद्धेप्राणांस्त्यक्त्वाधनानिच ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामने खड़े हैं को की त्यागके और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھو کر سنگرام مین کھڑے ہین۔

आचार्याःपितरःपुत्रास्तथैवचपितामहाः ॥
और

मातुलाःश्वशुराःपौत्राःश्यालाःसम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گرو جی باپ بیٹے دادا مامان سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ۔

है जी
एतान्नहन्तुमिच्छामिघ्नतोपिमधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारेजाने से भी

अपित्रैलोक्यराज्यस्यहेतोःकिंनुमहीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित त्रैलोकी के राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مار ڈالین مین ان کے مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا تر لوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اُچت نہین دیکھتا۔

है जी
निहत्यधार्तराष्ट्रान्नःकाप्रीतिःस्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों को क्या भलाई होगी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पाप ही होगा पाप का आसरा भरोसा करना होगा मार के आततायी लोगों को

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین تو بھی اُنکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا انکا مارنا جوگ نہین -

(اتتائی) چھ قسم کے ہوتے ہین - ۱ - آگ لگانے والا - ۲ - زہر دینے والا - ۳ - زخم شدید پہونچانیوالا
۴ - مال اور معاش چھیننے والا - ۵ - استری ہرنے والا - ۶ - مکان یا کھیتی ہرنے والا -

तस्मान्नार्हा वयं हंतुं धार्तराष्ट्रान्स्वबांधवान् ॥
तिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥ ३७ ॥
अपने सुजन निश्चय करके क्यों कर मारें और सुख कैसे पावेंगे　हे माधव जी

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مارکر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः ॥
यद्यपि यह नहीं देखते लोभ से इन का चित्त हत होगया　जो है　में उपहित होगया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं ॥ ३८ ॥
कुल के नाश करने से जो दोष होता है और मित्र के द्रोह से जो पाप होता है इसको दुर्योधन आदिक नहीं जानते हैं कि उनका चित्त लोभ से मारा रहा है

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہوگئے ہین کُل کے ناش کو اور متروں سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے -

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुम् ॥
कैसे नहीं जानना चाहिये　पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी ॥ ३९ ॥
कुल के नाश के　दोष प्रति जानते हुये　हे

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کُل کے ناش کو دوش جانکر اِس پاپ سے کیون نہ بچین -

कुलक्षये प्रणश्यंति कुलधर्माः सनातनाः ॥
के नाश से नाश हो जाते हैं　के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत ॥ ४० ॥
के　से　कुल में　अधर्म　फैल जाता है

(۴۰) کُل کے ناش سے کُل کے شُو کرم جاتے رہتے ہین اور کُل دھرم ناش ہونے سے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यंति कुलस्त्रियः ॥
के बढ़ जाने से हे　दूषित हो जाती हैं कुल की　स्त्रियां
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ॥ ४१ ॥
स्त्रियों के दुष्ट हो जाने से हे कृष्ण जी　पैदा होते हैं　लोग

(۴۱) دھرم کے ناش سے کُل مین ادھرم پھیل جاتی ہے استریان (عورت) بدچلن ہوجاتی ہین برن سنکر پیدا

ہو جاتے ہین سب برنشنکس مین آمین ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्ण संकरोनरकायैव कुलघ्नानांकुलस्यच॥
नरक के वाले के मारनेवाले कुलके मित्रोको
पतंतिपितरोह्येषांलुप्तपिंडोदकक्रिया:॥४२॥
गिरजाते हैपित्रउनके तिनको लोप श्राध्दपिंड जलतर्पण आदिकिक्रयालुप्त
अर्थात गुप्त होजाते हैं वर्णसंकरकाजल नहीं पहुंचता वर्णसंकर आप भी नरकमे जा
और जिस कुलमे पैदाहुआउसके पित्र भी स्वर्गसे नरकमे गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہین اُنکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈ جل پتروں کو نہین پہونچتا شنکر اپنے کنبے اور کنبے کے قتل کرنے والوں کو نرک مین پہونچاتا ہے -

दोषैरेतै: कुलघ्नानांवर्णसंकरकारकै:॥
इसदोषसे के नाश करनेवाले उत्पन्नकरतेहैं
उत्साद्यंतेजातिधर्मा:कुलधर्माश्चशाश्वता:॥४३॥
जडसे उखड जाते है जात के पुराने धर्म सब लोप होजाते हैं

(۴۳) کُل کے ناش کرنے والوں کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہین شُبھ کرم ناش ہو جاتے ہین

उत्सन्नकुलधर्माणांमनुष्याणांजनार्दन॥
नाशहोनेसे के मनुष्योके
नरकेनियतंवासोभवतीत्यनुशुश्रुम॥४४॥
नरकमे सदानिवास करतेहैं औ ऐसा सुनतेरहते हैं

(۴۴) ہے جناردن جی مین نے سُنا ہے کہ اُن منشوں کو جنکے کُل سے شُبھ کرم جاتے رہین اوش ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے -

बहुत आश्चर्य और
बहुताना
बड़े करनेका
अहोवतमहत्पापंकर्तुंव्यवसितावयं॥
उपापकरते हैं
यद्राज्यसुखलोभेनहन्तुंस्वजनमुद्यता:॥४५॥
जोराज सुखके ने मारनेको अपने स्वजन लोगोके उद्यत तयार होरहे है

(۴۵) ہاے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار رہین جو راج کے سُکھ کے کارن بھائی بندوں کے مارنے کو آمادہ ہو جاوین -

जो यदिमामप्रतीकारमशस्त्रंशस्त्रपाणय:॥
कदापि मुझ बदला न लेने वाले को लोह धारण करनेवाले
धार्तराष्ट्रारणेहन्युस्तन्मेक्षेमतरंभवेत्॥४६॥
धृतराष्ट्र के पुत्र में मारें वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنگرام آئے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پُتر جنکے ہاتھ مین ہتھیار رہین رَن بھوم مین مار ڈالین تو اچھا ہو -

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ उपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । से व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دُکھی ہو کر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہو گیا-

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अर्जुनविषादो नाम प्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہین نسبدن گن گرام   سُر نر اسُر چراچر موہے جیتے رشی مُنی جتی سنگرام
अबला प्रकृति मूल सब सृष्टी वेद स्मृति कहें निशदिन गुणग्राम। सुर नर असुर चराचर मोहे जीते ऋषि मुनि यती संग्राम ॥
دھرم دھاری اتی شور پرم تب ارجن سکھا کرشن گھنشام   جدھ کرت ہرکھے ستو شنکر دیو نج استر پاشپت نام
धर्मधारी अति शूर परम तप अर्जुन सखा कृष्ण घनश्याम । युद्ध करत हरखे शिव शंकर दियो निज अस्त्र पाशुपत नाम
اندر برن کبیر جم آے دیہ کپی دھج نج استر نکام   اندر اسن پر جاے براجو پانچ برس نو سو سُردھام
تو اس کیا قیام کیا ۱۲
इन्द्र वरुण कुबेर यम आये दिये कपिध्वज निज अस्त्र निकाम। इन्द्रासन पर जाय विराजो पाँच बरस निवसो सुरधाम ॥
بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جدوپت کرشن سکل گن دھام   سہ پروار پتامہ گروجن ٹھاوے سمیپ کرن سنگرام
भक्त हेतु प्रभु बने सारथी यदुपति कृष्ण सकल गुण धाम। सह परिवार पितामह गुरुजन ठाढ़े समीप करन संग्राम।
مایا پرگٹ گرسو سوی ارجن بکل بھیو من نہین بسرام   ببدھ بھانت اپدیش کیو نج روپ دکھائیو پربھو سکھ دھام
माया प्रकट ग्रस्यो सोइ अर्जुन विकल भयो मन नहिं विश्राम। विविध भाँति उपदेश कियो निज रूप दिखायो प्रभु सुखधाम
برہم لوک سُر لوک سبھن تے وا ہو پرے ہے نج دھام   الکھ برہم دھر روپ کرشن کو نیل سرو رہو سندر شیام
ब्रह्मलोक सुरलोक सभन ते वाहू परे है प्रभु को निज धाम । अलख ब्रह्म धरि रूप कृष्ण को नील सरोरुह सुन्दर श्याम
جاسو انس ہو دین امت کمل ست بشنو جگت پت اور ریپو کام   تسوئی دھرم رکشا جن کارن دھرین ہو سری کرشن سری رام
شیشو جی مہاراجا
जासु अंश होवें अमित कमलसित विष्णु जगतपति और रिपुकाम। सोई धर्म रक्षा जन कारण धरें वपु श्रीकृष्ण श्रीराम।

اتی سری مہا بھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد - پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاے کا - مہابھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہ جی و درونا چارج گرو و راجہ شل ماما و سسرو بھائیون کو اُس طرف اور اپنی طرف سارے پروار کو دیکھا تو اُسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیئے آپنے ہتھیار ڈالدیئے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اپدیش کیجے جب اُنھون نے اُپدیش کیا کہ اس وقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہو کر جدھ کرنے کے لیے تیار ہوگئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم کے برنکول ہی درجودھن تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنیکو آگیا ہی پس ایسے وقت مین ہتھیا ر ڈالدینا کشتریکو

بہت ناریبا ہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے جودہ غرض لوگون کو مع اُسکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اسلئے یہ مہابھارت جدھ دھرم جدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بکھا دیعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کردیا اور مہابھارت ارنبھ ہونے سے کشتریون مین جو جو کہ اُنکے پرسپر کے دُر بھاؤ تھے سب دور ہو گئے جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے اس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کردی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد و نوش و صلاح مشورہ مین شریک ہو جایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدھشٹر بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اس زمانہ کے دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

دوسرا ادھیائے

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

संजयउवाच॥ तंतथाकृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ॥

जिस अर्जुन के कृपारूपी मेंभरा हुआ आँसूनेत्र मेंभरेहुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदंवाक्यमुवाचमधुसूदनः॥ १॥

शोक विषादमेंभरेहुआ यह वचन श्रीकृष्णजी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹ جب ارجن نے ایسے عجز کریا سے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہوکر کہے تب سری کرشن جی نے کہا

श्रीभगवानुवाच॥ कुतस्त्वाकश्मलमिदंविषमेसमुपस्थितम् ॥

कहांसे तुमको मोहकायरता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्त्तिकरमर्जुन॥ २॥

मूर्खजन रहित करनेवाला कर्म जिससे स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر آئین ہوئی ایسین شرگ کی پراپتی نہین جو اچھے پرشون کے اجوگ ہی اور اپجش کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق نہین۔

क्लैब्यंमास्मगमःपार्थनैतत्त्वय्युपपद्यते ॥

कायरता क्लैव्यता मत अंगीकारकर तुम्हारे लायक नहीं

क्षुद्रंहृदयदौर्बल्यंत्यक्त्वोत्तिष्ठपरन्तप॥ ३॥

अति नीच हृदय की दुर्बलता छोड़के खड़े हो शत्रुओं केजलानेवाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون نخنشون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پرشونکو ایسا موہ اچت نہین ہی شترون کے بھسم کرنے والے اٹھو سنگرام کرو۔

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्मसहं संख्ये द्रोणंचमधुसूदन ॥

क्योंकर जी से मैं लड़ूं आचार्य से जी

इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४॥

तीरों से ह अरि सूदन शत्रुओं के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن ۔ ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہین ۔ اُنسے کیونکر جدّھ کرون ۔

नही मारुगा बड़ा है भाव जिनका

गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीहलोके ॥

जी को श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तुगुरूनिहैव भुंजीय भोगान्रुधिरप्रदिग्धान् ॥५॥

भोग भोगना लहू से

न कि धन चाहने वाले गुरू को मारना संसार में

(۵) یہ مہان بھاو یعنی بڑے پوجیہ (سورج سمان تیجسوی) انکا مارنے والا ہوکر دنیا مین بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا بہ نسبت اسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتون کا سکھ بھوگون ۔

नह म यह जानते हैं कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वो ह जी तें गे

नचैतद्विद्मः कतरन्नोगरीयोयद्वाजयेमयदिवानोजयेयुः ॥

यानेवहत्वान जिजीविषामस्तेऽवस्थिताःप्रमुखेधार्तराष्ट्राः ॥६॥

जिनको मारके हम आप जीने की इच्छा नही करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہین کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہین چاہتے وہ یہ دھرتراشٹ کے پتّر ہمارے سامنے کھڑے ہین ۔

को पूछता हूं मैं तुमसे

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामित्वां धर्मसंमूढचेताः ॥

कृपणता के दोष ने पीस डाला जिनके स्वभाव को हमारा चित्त मूढ हो गया है इसलिये हूं कहता हूं मैं तुमसे

यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहितन्मे शिष्यस्तेहंशाधिमांत्वांप्रपन्नं ॥७॥

कल्याण हो हमारा सो निश्चय कहो कि मैं चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی مین دکھی ہوکر عاجزی سے پوچھتا ہون کہ جسمین میرے لیئے کلیان ہو وہ آپ فرماوین میری بدّھ ٹھکانے نہین رہی مین آپ کا شش آپ کی شرن ہون ۔

नही देखता हूं मेरा दूर हो सुखाने वाला शोक संताप करनेवाला इंद्रियों का

नहिप्रपश्यामिममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणां ॥

अवाप्यभूमावसपत्नमृद्धं राज्यंसुराणामपिचाधिपत्यं ॥ ८॥

प्राप्त होकर रहे पृथ्वी में शत्रु रहित पदार्थों का भरा हुआ जो राज उसको

(۸) مین وہ اُپاے نہین دیکھتا جس سے میرا شوک اندریون کا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤن کا راج بھی ملجاوے ۔

नींद-जीतनेवा-ला

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वाहृषीकेशंगुडाकेशः परंतप ॥

ऐसाकहकर इंद्रियोंके स्वामी से

* गोविंद इंद्रियोंकेजीतनेवाले

नयोत्स्यइतिगोविंदमुक्त्वातूष्णींबभूवह ॥ ९ ॥

नहींयुध्दकरूंगा यह इंद्रियोंकेजीतनेवाले से कहकर चुप होगया

(۹) سنجے کا بچن۔ ہے راجن ایسی باتین کہکر ارجن شترون کا بجے کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ مین جدھ نہین کرونگا چپ ہو رہا۔

हे

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥

उस अर्जुनसे कहा ने हसीकीराहसे

सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदंवचः ॥ १० ॥

दोनो सेनाकेबीचमे घबरायेहुये अर्जुनसे यहकहा

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونون سینا کے مدھ مین بہت اداس اور غمگین دیکھ کر سری کرشن جی ہنسکر بولے۔

अनुवा २

श्रीभगवानउवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥

भगवानसन जोजीतेहै जोशोचकरनेयोग्यनहीं शोचतेहो पंडितोकीसीबातकरतेहो

गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्तिपंडिताः ॥ ११ ॥

जोजीतेहैमरगये च जो जीतेहै नहीशोचतेहै लोग

(۱۱) سری بھگوان کا بچن۔ ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہین ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتین بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہین کرتے۔

नतुएव नहीपहलेतो

नत्वेवाहंजातुनासंनत्वंनेमेजनाधिपाः ॥

हम पैदाहुये न तुम न यह राजा

नचैवनभविष्यामः सर्वेवयमतः परं ॥ १२ ॥

न निश्चयकरके होंगे यहसब इसपर इसकेपीछे

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہین تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہین ہونگے۔ یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے۔

जीवको इस जैसे जैसेतन

देहिनोस्मिन्यथादेहे कौमारंयौवनंजरा ॥

स्थूलदेह कुमार बुढापा

तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्रनमुह्यति ॥ १३ ॥

तैसेदूसरीदेहकी धीरपुरुषमोहको प्राप्त नहींहोते

(۱۳) جیسے اس دیہہ مین کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح اینک شریر دھارن کرتے مین اور چھوڑتے ہین جو دھیرج وان گیانی پرش ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین۔

اشلوک نمبر ۱۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سنایا۔ آتما یعنی پرش جتیین شکتی اور بدھی اہنکار اکشر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریرون مین دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے مین آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہین مرتی کرمو نکا پھل کیھی رہتی ہے جبتک کرمون کا پھل

मात्रास्पर्शास्तुकौन्तेयशीतोष्णसुखदुःखदाः ॥
इन्द्रियोंकीवृत्ति स्पर्शकारना हेअर्जुन सरदी गर्मी देनेवाले
शब्दादिविष-
योंका सम्बन्ध

आगमापायिनोऽनित्यास्तांतितिक्षस्वभारत॥१४॥
आनेजानेवाला अनित्य तिनको सहन करो
हे

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی۔گرمی۔ارش سُکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان اُنکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پر قائم نہین رہتی اُنکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہین۔یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور یہ ماتا کا نمونہ سریکرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پہ ڈرھ رکھنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے۔

यंहिनव्यथयन्त्येतेपुरुषंपुरुषर्षभ ॥
को
जिनको नहीं सताते पुरुषों मेंउत्तम अर्जुन

समदुःखसुखंधीरंसोऽमृतत्वायकल्पते॥१५॥
अ
समान है दुखिमान सवह मुक्तिकेवास्ते योग्य या समर्थ है
सोवह

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین پیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جنکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین۔

नासतोविद्यतेभावोनाभावोविद्यतेसतः ॥
अ मिथ्या
नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सतका
असतका

उभयोरपिदृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः॥१६॥
दोनों निश्चय दिखाईदेता है यह दोनों तत्वके दर्शियों को

(۱۶) جو متھیا ہی اُسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اُسکا ابھاؤ نہین ارتھات ست اور است ان دونون کا ایک دن انت ہی۔ تتو لبستو کو گیانی پُرش دیکھتے ہین

अविनाशितुतद्विद्धियेनसर्वमिदंततम् ॥
जिसका नाश नहीं निश्चय उसको जिसकोसबयह सबफैलाया गया

विनाशमव्ययस्यास्यनकश्चित्कर्तुमर्हति॥१७॥
अभाव सब कालमें और देशमें जोरहे सो अविनाशी नकश्चित् कर्तुमर्हति कर सकता है
नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پری پورن ہی اُسکا ناش کوئی نہین کرسکتا۔

؎ ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواس کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس کا شبد اسپرش روپ رس گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ۔ لامسہ۔ باصرہ۔ ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران۔ پران۔ اپان۔ بیان۔ اودان۔ سمان جب کہ انسان پرمیشر کے بکھیڑ سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گرکر سکھ دکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین۔

ستو یعنی اصل مطلب ۱۲ استو یعنی جھوٹا ۱۲

+ देह ३ प्रकार के है १ स्थूल २ सूक्ष्म ३ कारण रूप कार्य के फल अथवा अन्नमय कोश प्राणमय कोश मनोमय कोश + ज्ञानमय कोश

+ आनन्दमय कोश यह पाचो कोश एक ही आत्मा के शरीर है सब अंत वंत है

अन्त वाले कहे है

अन्तवन्तइमेदेहा:नित्यस्योक्ता:शरीरिण:॥

काक हागया अनित्य आत्मा

अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत॥१८॥

नाश से रहित श्री कृष्ण जिसकी सीमा नही इस लिये युद्ध करो हे अर्जुन

(۱۸) یہ سٹریر انت ہے آو انت اسکا ہے اور آتما نت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو اناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جُدھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔

دوسرے معنی۔ انّ مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منو مئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے سٹریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

जानते है

यएनंवेत्तिहन्तारं यश्चैनंमन्यतेहतं॥

जो इस आत्मा को मारने वाला और इसको मानते है मरा हुआ

उभौतौनविजानीतोनायंहन्तिनहन्यते॥१९॥

दोनो नही जानते है न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پُرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔

دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

फिर कदाचित

नजायतेम्रियतेवाकदाचिन्नायंभूत्वाभविता वा न भूयः॥

न जन्म लेता है न मरता है न हुआ होगा वा

अजोनित्यःशाश्वतोऽयंपुराणो नहन्यतेहन्यमानेशरीरे॥२०॥

अजन्मा सदा है निरन्तर रहने वाला पुराना जो नमारता है न मरता है देह मरने पर

(۲۰) آتما نہ اتپن ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے سٹریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनंनित्यंयएनमजमव्ययं॥

जो जानते है अ और इसको न बदलने वाला

कथंसपुरुषःपार्थकंघातयतिहन्तिकं॥२१॥

क्योंकर वोह आदमी है किसको मारता है किसको मरवाता है

(۲۱) جو پُرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

जैसे वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ॥
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करता है प्राणी नर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥२२॥
तैसेही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होता है नये शरीरको

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کر لیتے ہین اسیطرح یہ جیو آتما پرانے سریر کو تیاگ کر دوسرے نئے سریر کو گرہن کر لیتا ہے —

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ॥
नहीं कटता है शस्त्रोंसे न यह जलता अग्निसे
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥२३॥
न इसे डुबाता है आपो जल न सुखाता है पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہین سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے —

छेदने के अयोग्य अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ॥ यह है
दाहरहित हुआ न अयोग्य सुखाने अयोग्य
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥२४॥
है सर्वव्यापक है विकाररहित अचल है सदैव एकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ سوکھ سکے نہ پانی مین گل سکے سرب بیاپی اچل اڈول اسکو سمجھو —

दृष्टिमें न आवे
अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ॥
है अ है अ कहा जाता है
तिसकारण
ऐव तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥२५॥
इसलिये इसप्रकार जानकर नहीं सोच करने योग्य है

(۲۵) جو دیکھے مین نہ آوے چت مین نہ آسکے بکار سے رہت ابناسی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو —

सदा उत्पन्न होनेवाला
अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ॥
कदाचित इसआत्मा सदा मानते हो मराहुआया मरनेवाला
तथापि त्वं महाबाहो नैनं शोचितुमर्हसि ॥२६॥
तोभी तुम को नहीं सोच करने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت اُپن ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہابا ہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہین —

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ॥
पैदा हुयेका निश्चय नाश ॥ होगा मरेहुयेका
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥२७
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नहीं

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کر کے ہوگا اسلیے سوچ نہین کرنا چاہیئے — سریر دھاریون کے سبھاؤ دیکھکے جنم اور مرن مین شوک کرنا اوچت نہین —

माया आदिहै स्वरूपरहित सब से पहिले प्रकट हुई
अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत॥
जिन प्राणियों की स्वरूप धारी मध्य में है अरजुन
आदि में अदरशन और व्यक्त है मध्य में उत्पन्न होने से

अव्यक्त है मरन अव्यक्त निधनान्येव तत्र का परिदेवना॥ २८॥
नाश जीव का निश्चय ऐसी जगह क्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اُسی سے ان جیوؤن کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اسلئے جیوؤنکو شوک کرنا اُوچت نہین۔

دوسرے ارتھ پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہو جاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے۔

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः॥
समान देखता है कोई इसको आश्चर्य कोई कहता है और अन्य कोई

कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित्॥ २९॥
वत् जानता है कोई सुनकर भी नहीं जानता सुनने पर भी आत्मा को जानना बहुत कठिन है

(۲۹) کوئی تو اس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اُپدیش سے) اَچنبھا کرکے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھ کر اَچنبھا ہوتا ہے) اور کوئی اَچنبھا کرکے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے۔

देह धारी जी वात्मा
देही नित्यमवध्योऽयं देहे सर्वस्य भारत॥ तस्मात्सर्वाणि
है अवध्य देह में है इसलिये सब प्राणी

भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि॥ ३०॥
नहीं के योग्य है

(۳۰) شریردھاریوں کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اسلئے تمکو ارجن سب جانداروں کا شوک کرنا اُچت نہین ہے۔

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि॥
अपने को निश्चय से देखकर न कांपना चाहिये

धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते॥ ३१॥
धर्म से ही युद्ध कल्याणकारी दूसरा धर्म क्षत्री का नहीं कहा है

بھجن

برہم پور رچنا کہی نہ جائے

ब्रह्मपुर रचना कही न जाय॥

نو دروازے گڑھ پر کوٹا ادبھت پری بسائے محل اٹاری کوپ سرووَر نہرین دئی بہائے

नौ दरवाज़े गढ़पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय महल अटारी कूप सरोवर नहरें दई बहाय॥

بید بیاس آدکھی پُنی رشی مُنی کہوین سو مین کہون سُناے   برہم کی رچنا گوڑھ اُپار سری رام سے کِم گاے

वेदव्यास विमुनिऋषि मुनि कहवे सो मैं कहू सुनाय   ब्रह्म की रचना गूढ अपार श्रीराम से कि मिगाय ॥ श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرامت چھوڑو کشتریون کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سِوا کشتریون کو کوئی کلیان دائی نہیں ہے -

यदृच्छयाचोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम् ॥
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुला हुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम् ॥३२॥
भाग्यवान है वीर हे पाते है को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن ہری اچھا سے سُرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سبھی اب تمکو آن پراپت ہوا جو بڑے بھاگی کشتری ہین وہ سنگرام مین سُشریتا گتے ہین - ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سُرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि ॥
जो तू धर्मयुक्त युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥३३॥
तो अपने धर्म यश छोड़कर होगा क्योंकि दुर्योधन तुमको युद्ध के लिये बोलाता है

(۳۳) جو تو اس سنگرام کو جو خاص تمہارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے دھرم اور کیرت تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہو گا - اسلئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور ہمیشہ کو اجس باقی رہ جاویگا -

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम् ॥
अपयश भी सब प्राणी कथन करेंगे सदा रहने वाली
सम्भावितस्य चाकीर्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥३४॥
यशवाले उत्तम पुरुषों की अकीर्ति मरने से अधिक है

(۳۴) منش تیرے اجس کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سُوربیرتا اور دھنش بدیا کی بات مشہور ہو رہی ہے - ایکیرتی اور اجس نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः ॥
भय से रण से उदास मानेंगे तुमको भीष्म आदि
येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम् ॥३५॥
जिन को तुम बहुत प्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی یہی کہین گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا - ان منشون مین تو بڑا سور بیر مشہور ہے اب تیرا اجس ہو جاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہین وہ تمکو یعنی حقیر سمجھین گے -

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ॥
न कहने योग्य वाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ॥३६॥
निंदा करके तेरे बल की इससे विशेष दुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اجوگ بچن کہینگے اور تیرے بل اور پراکرم کی نندا کرینگے اس سے بھاری دُکھ اور کیا ہوگا۔

मारेगये तो प्राप्तहोगा जीते तो भोगोगे पृथ्वी का राज
हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम् ॥
तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृत निश्चयः ॥ ३७ ॥
इसलिये उठो हे युद्धकरो निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سُرگ پراپت ہوگا اور جو دشمنونکو جے کیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجنؑ تو جدھ کرنے کے نمت نشچے کرکے رن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ॥
दुखों को समान करके लाभ टोटा जय अजय जीत हार
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥
तिसके पीछे युद्ध के लिये प्रवृत्त हो नहीं पाप के भागी होगे

(۳۸) سُکھ دُکھ اور لابھ الابھ ہار اور جیت ان سب کو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جدھ کے کارن ساودھان ہو جا اسطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔

اس شلوک کے معنے کو گیتا کی کنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سکھ دُکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا برا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی برا نہین کہے گا۔

तेरे हितके लिये कहागया तुम सुझसे
एषा तेऽभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ॥ सुनो
सांख्य शास्त्र की बुद्धि योगका मत
बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्मबंधं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥
कर्मयोग जिससे का न छूट जायगा

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تمسے کہا اب کرم جوگ کے بشئے مین برنن کرونگا اسکو سنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोऽस्ति प्रत्यवायो न विद्यते ॥
न यह है निष्काम निष्फल है पाप नहीं विद्यमान
स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥
थोड़ा सा भी इस कर्म का धर्म अनुष्ठान बचा लेता है बड़े भय से

(۴۰) نشکاما کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی بگھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت سنسار کی بھو دُور کرنے والی ہے۔

دوسرے ارتھ۔ اس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچا لیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥४१॥

(۴۱) اس سنسار مین اُستر ارادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائین کی کرکے نشچے ہم ترجاوینگے جنکی یہ بدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نشچے نہین ہوتی اُنکی بُدھ بھی اور ہی ہوتی ہے -

دوسرے ارتھ - ہے کورو نندن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نشچے بدھی ہے جسکو ایسر بسواس نہین اُنکی بُدھی اینک ہین -

यामिमांपुष्पितांवाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीतिवादिनः ॥४२॥

(۴۲) جو پُرش سنو ہر بچن کہتے ہین اگیانی بید دون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوے کہتے ہین کہ اس سے بڑھ کر کچھ نہین یعنے اگیانی پُرش سُرگ آدک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا نہین کامنا کرکے جنکا چت بیاکُل بید کی بباد مین جنکو پریت ہے سُرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین -

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ॥
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥४३॥

(۴۳) سُرگ کی کامنا ہوئے ہین جنکا چت ہے وہ اینک کریا کرکے ایشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین اُنکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین -

भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
व्यवसायात्मिकाबुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥४४॥

(۴۴) اور نانا پرکار کے سُکھ اور بھوگ بڑائی ایشرج پراپت کرنے کو جنکا چت ڈانواڈول رہتا ہے اُنکو نشچے یہ ہی سادھی سُکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا -

نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ - ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین بادبباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سُرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور اُنکے پھل سے جو ایشورج اور بھوگ پراپت ہوتی ہین اُن کا دل انھین باتون مین لگا رہتا ہے سادھی سُکھ ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین -

रज तम सत पुरुषोंका विषय नि ... तु गुणातीत हो जाव तुम अरजुन

त्रैगुण्यविषयावेदानिस्त्रैगुण्योभवार्जुन॥

वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनो गुणसे रहित हो अरजुन सुख दुःख शीत उष्ण को समान जानके निर्द्वन्द्व हो जाओ वेद में रजो गुण तमो गुण सतो गुण अर्थात कर्म काण्ड उपासना काण्ड और ज्ञान काण्ड का जिकर है ... जो पदारथ प्राप्त नहीं उनकी प्राप्ति का उपाय योग प्राप्त हुए की रक्षा क्षेम करके आत्मवान हो आत्मा ज्ञाता हो

निर्द्वन्द्वोनित्यसत्त्वस्थोनिर्योगक्षेमआत्मवान्॥४५

द्वन्द जो का सरदी गरमी भूख पियास से निर्द्वन्द लि सपर सरदी गरमी असर न करे

(۴۵) ہے ارجن بیدمین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بیدمین کرم کانڈ - اوپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ کا برنن ہوا ہے گیانی پرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برہم گیانی پرش تیاگ دیتے ہین - سکھ دکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہوکر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو اننت پھل ویدوکت کرمون کے لکھے ہین اُنکی اچھا مت کر موکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر - پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور ویدوکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات ویدکت کرم بلا خواہش ثمرہ کنوین سے تھوڑے کام لیئے جا سکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہو سکتے ہین اسیطرح جو ویدوکت کرم ہین اُنکے پھل گیان سے پراپت ہو سکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر اُنکی ارتھات پھل کی اِچھا نہین رہتی -

यावानर्थउदपानेसर्वतःसंप्लुतोदके॥

तावान्सर्वेषुवेदेषुब्राह्मणस्यविजानतः॥४६॥

(۴۶) اُدپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوین - باؤلی - تالاب - سر دور - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بیدمین جو سب کا مخزن ہے سب باتین پاتی ہین برہم گیانی پرش برہم ہی مین لین ہوکر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اُدپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہو سکتا ہے بعض امر چاہ و تالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بید مین سب امور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते माफलेषु कदाचन॥

केवल में अधिकार है तेरा ... कदाचित इच्छा नहीं करे

माकर्मफलहेतुर्भूर्मातेसंगो स्त्वकर्मणि॥४७॥

नहीं ... वासना तुमको नहीं न कर्म करने को ...

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اُسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اِسلئے کرم کا تیاگ مت کر -

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय ॥
सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥

(۴۸) ہے ارجن جوگ مین استھت ہوکر کرم کر سنگ کو تیاگ ارتھات پھل کی کامنا چھوڑ پھیلنے مین دل لگا یو را ہو یا نا تمام رہنے کو مساوی جان اسیکو جوگ کہتے ہین کیول ایشر کے آسرے پر کرم کرا پنے آپ کو کرتا مت سمجھ - ستت استت - شدّھ اشدّھ مین سمان چت ہوکر کرم کر - یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے -

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥
बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہین وہ نکشٹ ارتھات برے ہین گیان کی شرن سے کرم کرا ور پھل کی کامنا ہر دسے مین مت کر کہ وہ کنجوس اور کمین آدمیون کا کام ہے -

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ॥
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥ ५० ॥

(۵۰) بدھی اور جوگ دونوکو تیاگ - کیا پن کیا پاپ - ایشر کی شرن ہوکر برے کرم چھوڑکر گیان کی بڑھتی کرنے جوگ کرم کر -

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥
जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥ ५१ ॥

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کرکے اور کیول ایشر ارادھن کرکے پرم گت یعنی موکش پاتے ہین

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥
तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥ ५२ ॥

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سرو تبیہ (جو سننے کے لائق ہے) اور شرتی (جو سنے سنا) اس سے نربید ارتھات بیراگ کو پراپت ہو یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب شرتی اور سرو تبہ کی پرواہ نہین رہے گی -

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥ ५३ ॥

(۵۳) شرتی دید کے کہے ہوئے پھلون مین جب تمھاری بدھی ڈانوا ڈول ہے - جب تم نشچل بدھی ہوگے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچوگے۔ جب تیری بُدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا۔

अर्जुनउवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
दृढ़ बुद्धि की क्या कहते हैं समाधी के
जो योगमे स्थिर हो जावे
॥ स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किं ॥५४॥
बुद्धि केसे बोलता है क्या उसकी रहन चाल होती है

(۵۴) ارجن کا بچن۔ ہے کیشو جی جسکی بُدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اُسکا ہو جاتا ہے اُسکے لکشن برنن کیجیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
छोड़ देवे जब कामना सब हे मनमे भरी हुई
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥
अपने आत्मामें जो संतुष्ट होजावे तब बुद्धी कहलाता है

(۵۵) سری بھگوان کا بچن۔ من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے سترپ مین آنند مئی ہے اُسمین لین ہو جاوے اُسکو استھر بُدھی کہتے ہین۔

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
में नघबराने वाला में उसकी इच्छा या कामना नही
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥ ५६॥
रागद्वेष रहित और स्थित बुद्धि कहते हैं

(۵۶) دُکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سُکھ کی کامنا نہ کرے۔ اُسنیہہ اور کرودھ۔ آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بُدھی مُنی ہے۔

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
सबसे स्नेह रहित प्राप्त हो शुभ अशुभ
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥
नही आनंदित न द्वेष करनेवाला बुद्धी प्रतिष्ठित बुद्धी कहते

(۵۷) نہ تو کسی سے اُسنیہہ کرے نہ بھلے بُرے کی چاہ۔ ایسے پُرش کو استھر بُدھی کہتے ہین۔

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
यह इंद्रिया अर्थ यह कछुवे की समान अंग सब तरफ़ से अंदर कर लेता है
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५८
इंद्रियों के विषय से तिसकी बुद्धी प्रतिष्ठित है

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو کھینچکر اندر کر لیتا ہے اسیطرح اندریون کے بشیونکو جو جوگی کھینچ لیوے وہ استھر بُدھی کہلاتا ہے۔

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
इंद्रियों के विषय हो जाते हैं निराहार देह के
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥५९॥
रस मन नही घटती इंद्रियों के विषय परमात्मा को देखके निवृती हो जाती है

ہندی یا اُردو کی

(۵۹) نراہار یعنی اندریون کے بشیون کو نہ گرہن کرنے والے پرش دیہ ابھمان سے دُور ہوجاتے ہین بشیون کا انراگ نیرت نہین ہوتا جب پرماتما برہم مین لین ہو جاوے تب وہ اُنراگ بھی دُور ہوجاتا ہے۔

خلاصہ شلوک۔ یعنی جو اسون کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نورت ہوجاتے ہین ایشور سے انسپرس کی کامنا سے اور سکھون کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے۔

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
यह यत्न करने वाला है अर्जुन का बुद्धिमान ज्ञानी
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरंति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥
क्षोभ करने वाली रसे बसी है विवेकी मन को

(۶۰) ہے ارجن اندریان بڑی بلوان ہین جتن کرنے والے گیانی پُرشون کو بھی اپنے بس مین کرلیتی ہین۔

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
तिन सब को भली भांति युक्त से ध्यान करता रहे मुझ में
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥
निश्चय करके बस में आ जावे इंद्रिया तिसकी बुद्धि प्रतिष्ठित है

(۶۱) جو پرش اندریون کو جو بڑی بلوان ہین اپنے بس مین کرلیوے اور میرا دھیان ہردے مین دھارن کرے وہی پنڈت اور چترہین انکی بدھ استھر گنی جاتی ہے۔

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते ॥
संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥
उत्पन्न होती है कामना से उत्पन्न होता है

(۶۲) بشئے باسناؤن کے بشئے دھیان کرنے سے بشیون کا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش اُتپن ہوتی ہے اور کام سے کرودھ یعنی لذتون کا دھیان کرنے سے اسمین محبت پیدا ہوتی ہے محبت سے خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہوجاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہوجاتا ہے۔

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
से होता है मोह भ्रम से स्मृति न रहने भ्रम
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३
और भ्रम से बुद्धि का नाश बुद्धिनाश से नाश हो जाता है

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط الحواس غصہ اور موہ سے بھرم تو ہمات فاسدہ اُتپن ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہوجاتا ہے۔ بدھ ناش ہونے سے نفس کا ناش ہوجاتا ہے۔

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥
प्रीत और बैर से रहित विषय इंद्रियों के भोग भोगता है

आत्मवश्यै विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४॥
अपने वशीभूत किये हुये प्रसन्नताको प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھون نے چھوڑا ہے اندریون کی بشے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا - خوشی یعنے آنند کو پراپت ہوتا ہے -

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्ति से सब दुःखों की हानी हो जाती है प्राप्त होती है

प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५॥
चित्त आसु जलदी बुद्धि अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہو تو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی ساودھان جب ہی ہوتی ہی وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے -

अयुक्त बुद्धि

और न अयुक्त को भावना अच्छी

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य नचायुक्तस्य भावना ॥
नहीं है निश्चय कर बुद्धि नहीं

नचाभावयतः शांतिरशांतस्य कुतः सुखं ॥ ६६॥
बिन भावना वालोको शान्ती अशान्ती वालेको कहां शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھون نے اندریون کو بس نہین کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہین کر سکتے ہین جو یہ نہین کر سکتے وہ شانتی بھی نہین پلتے ہین جنکے من مین شانتی نہین وہ سکھ کیونکر پا سکتے ہین -

इन्द्रियों को पीछे चलने वाले जब मनको साथ रोकता

इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ॥
विचरने वाला अपने विषयमें

हे अरजुन

तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवांभसि ॥ ६७॥
उस मन की स्थिति को हरले जी बुद्धी जैसे किश्ती को जलमें

(۶۷) اندری جیتنے والا پرش من کو بس مین کر لیتا ہے من کے چلائمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہو جاتی ہی جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے -

इसलिये जिसकी इन्द्रिये नीहई हों सब

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
तिसकी बुद्धि

इंद्रियाणींद्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८
इंद्रियां इंद्रियोंके बिषयसे तिनकु लाकर बीरुई है

(۶۸) ہے بیرا کرمی ارجن جس پرش نے اندریون کے جو بشئے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کر لیا ہی وہی پرش استھر بدھی ہین -

समयम धारना ध्यान और समाधी यह तीन योग के अंग है

यानिशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुष जितेंद्रिय
जो रात सब प्राणियों की है तिसमें [illegible] है

यस्यां जाग्रति भूतानि सानिशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखनेवाले मुनी की रात होती है

(۶۹) جب سب پرانیون مین سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس رات مین سب جیو - بشے باسنا والے جاگتے ہین اس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین-

دوسرے ارتھ - جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارف یعنی گیانی پرشون کی رات ہے -

पूर्ण चारों ओरसे अचल और प्रतिष्ठावान समुद्रमे जल प्रवेश करता है इसीतरह
आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठम्समुद्रमापःप्रविशन्तियद्वत् ॥
कामनायुक्त विषय मन शान्ति मनको पाता है
तद्वत्कामायं प्रविशन्तिसर्वे सशान्तिमाप्नोतिनकामकामी ॥ ७० ॥
प्रवेश करते है न कामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برھم مین درشٹ رکھتے ہین انکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمدر مین جا ملتی ہین اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس اینک کامنا از خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے-

छोड़के सब कामना
विहायकामान् यःसर्वान्पुमांश्चरतिनिःस्पृहः ॥
यह सब जो आदमी फिरता है बेफरवा
निर्ममो निरहंकारः सशान्तिमधिगच्छति ॥ ७१ ॥
ममतारहित अहंकाररहित वोह को पाता है

(۷۱) جس پرش نے سب کامناؤن کو تیاگ دیا ہے اور موہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے-

ब्रह्म ज्ञानकी प्राप्त होकर मोहता है
यह एषाब्राह्मीस्थितिःपार्थनैनांप्राप्यविमुह्यति ॥
है नहीं इसको पाता है
अंतकाल
स्थितहोके स्थित्वास्यामंतकालेपिब्रह्म निर्वाणमृच्छति ॥ ७२ ॥
ब्रह्मज्ञानमे मैं पद पाता है लेजाता है

(۷۲) ہے ارجن یہ برھم گیان استھتی مین نے تسے کہا انت کال مین جو پرش اسطرح استھت ہو وہ برھم نربان پد پاتا ہے-

خلاصہ دوسرا ادھیاے- اس ادھیاے مین جو اپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر ذرہ مشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اسکا یہ خیال کہ کرم کرنا ارتھات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہی کیا ضرور ہے اسلئے ارجن نے کہا کہ آپ کے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کر کے کہو اور اگلے ادھیاے مین اسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھا دین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے سانکھ جوگ ۲- ادھیا

تیسرا ادھیاے

کرم جوگ برن

अर्जुन उवाच ।। ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ।।
तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ।। १ ।।

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سریشٹ برھم استھتی بدھ کو آپ مانتے ہین تو یہ گھور کرم یعنے جدھ کرنے کا اُپدیش آپ کیون دیتے ہین۔

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ।।
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोहमाप्नुयाम् ।। २ ।।

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان۔ ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے اِن دونون مین جو سریشٹ ہو وہ نسچے کرکے فرماوین جسمین میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ।। लोकेस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ।।
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ।। ३ ।।

(۳) سری بھگوان کا بچن۔ ہے نِش پاپ (ارجن) اِس سنسار مین دو طرح کا عقیدہ ہے جو سانکھ شاستر مت والے ہین اُنکو گیان جوگ۔ اور جو کرم جوگ والے ہین اُنکو کرم جوگ کرکے سدھی پراپت ہوتی ہے۔

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोश्नुते ।।
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ।। ४ ।।

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہین ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہین اُنکے بنا کیے انتھ کرن شدھ نہین ہوتا اور بغیر انتھ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہین ہوتی اِسلیے اُنکے تیاگنے سے سدھی پراپت نہین ہوتی ہے۔

नहि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ।।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ।। ५ ।।

(۵) ایسا کوئی نہین جو چھن ماتر بھی بنا کرم کیے رہتا ہو سو بھاؤ سے آپین ہوئے جو راگ دویش

آدک مایا کے گُن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین اسمین کسیکا بس نہین چلتا۔

कर्मेंद्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन्॥
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते॥६॥

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاونے کو جو بھگوان کا دھیان چھل سنجکت کرتے ہین اور من مین اندریون کے بشئے کا دھیان ہے وہ مورکھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے۔

دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہے وہ اپنے آپے کو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیا چار کہتے ہین۔

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन॥
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते॥७॥

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرنبھ کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سرشیشٹ ہین۔

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः॥
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः॥८॥

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اُس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نِت کرنے چاہئین) جو تو نشچے کرکے سب کرمون کو تیاگ دے گا تو تمھارے شریر کا نرباہ نہ ہوگا۔

यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबन्धनः॥
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसंगः समाचर॥९॥

(۹) جگ کے نِت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین اُنکے سوا جو کرم کیئے جاوین وہ بندھن کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سرشیشٹ ہین انکو کرے ارجن۔

دوسرے ارتھ۔ جگ کے سوا اسے جو کرم ہین لوگ اسمین بندھے ہوئے ہین ہے ارجن سنگ کو چھوڑکر بے تعلق ہوکر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کو

सयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः॥
अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक्॥१०॥

(۱۰) پرجاپت برہما جی نے سنسار کو جگ سہت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنوں پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمہاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمہاری کا منا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من باچھت پھل کی دینے والی ہے۔

देवताओं को प्रसन्न करो इस यज्ञ से ते देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे
देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ॥
परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥
आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(۱۱) جگ کرکے تم دیوتاؤں کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمہاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونوں کی ترقی و بہبودی ہوگی۔

جگ کرنے کی ریت۔ جگ میں شدھ پرتھی پر لیپن کرکے بیدی بنادے کیاؤں کے ستون اور چندوا بندن وار اور ہاروں سے اسکو شوبھائمان کرکے سب سے پہلے بید منتروں کا اچارن کرکے سری جگ پرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤں کا اواہن کیا جاوے پھر ہون کنڈ میں اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤں کا بھاگ دیا جاوے ہون ہونے کے پیچھے سجیا دان سب برتنوں سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پائے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر چھتر جوتا وغیرہ کے ساتھ بید پاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گاے مع بچھیا اور کانس کی دوہنی جسمیں دودھ دوہا کرتے ہیں دکشنا سمیت دیتے ہیں گاے کے سینگ سونے چاندی سے منڈھے ہوے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کردان کرتے ہیں اور گئو دان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہے پھر برہم بھوج میں اچھے اچھے پدارتھ برہمنوں رشیوں اور سادھوؤں کو غریب محتاجوں کو جمائے جاویں اور دکشنا اسکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہون کنڈ میں پورن اہوتی جگ سماپت ہونے کی دیجاوے۔

मन भावते पदारथ निश्चय जो देवेंगे से तृप्त हुवे
इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविताः ॥
तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्ते स्तेन एव सः ॥१२॥
ते दिये हुए उनके पदारथ बिना दिये हुवे जो खावोगे ते चोर रहें

(۱۲) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلوں کو برساوینگے مینھ برسنے سے ان اور ان سے من باچھت بھوگ تمھیں دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤں کو نہ دوگے آپ ہی آپ بھوجن کروگے تو دیوتاؤں کے چور کہلاؤگے۔

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ॥
भुंजते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥
अपनी आत्मा के कारण

(۱۳) جو پرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہیں انکے سب پاپ پنچ سونام پاتک ادک دور ہوجاتے ہیں

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہین وہ درا چاری پاپی پاپ کی اپنے پاپ آپ بھوجن کرتے ہین (پنچسو پاتک) چکی چولہا - اوکھلی - جل - جھاڑو - ان سے اینک جیو روز مرجاتے ہین اس پاتک کے نورت کرنے کو بسویدیو نمت اور گئو گراس بھوجن طیار ہونے پر پہلے جدا کر دیتے ہین اسکو پنچسو جگ کہتے ہین -

شرح اشلوک ۱۳ - اس اشلوک مین سری بھگوان نے اوپدیس کیا ہے کہ بھوجن بنا کر پہلے اپنے کھانے سے اگنی کو جو نارائن کا مکھ ہے اور دیوتاؤن کا دوت جاؤ بعد مین آپ بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے تو پاپ کے بھاگی ہوگے -

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः॥ १४॥

(۱۴) سب پرانی ان سے ہی آتپن ہوتے ہین ان مینھ سے اور مینھ جگ کرنے سے اور جگ کرم کرنے سے ہوتا ہے -

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سے سمجھوگے تو معلوم ہوگا کہ مینھ جگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہین کہ اچھے کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش جگ ہی کرنے سے ہوتی ہے گرمی یا تبخیر سے نہین ہوتی ہے جگ اس زمانے مین نہین ہوتا ہے اسلیئے بارش نہین ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا ہے تو ہندو لوگ خیرات اور دان بھوکون کو کھلانا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم تیرتھ استھانون مین کراتے ہین -

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम्॥ १५॥

(۱۵) - کرم برھم دیو سے آتپن ہوتا ہے وہ بید اکشر برھم ایشر سے آتپن ہوئے وہ ایشر سرب بیاپی جگ مین موجود رہتے ہین اسلیئے جگ کرنا اوش ہے -

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति॥ १६॥

(۱۶) ہے ارجن اس طرح ہمیشہ سے یہ کرم چکر چلا آتا ہے اسکو جو نہین چلاتے ہین وہ مہا پاپی اندریا رام (اندریون مین پھنسے ہوے) برتھا ہی جیتے ہین -

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः।
आत्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते॥ १७॥

(۱۷) جن پرشون کی اپنی آتما ہی مین پریت ہے آتما کے برھمانند مین مگن ہین انکو کچھ کاج کرنا ضرور نہین ہے -

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन।
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः॥ १८॥

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادسے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جیپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्म समाचर।
असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः ॥१९॥

(۱۹) پھل ملنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔

بھجن مؤلف

جوگی یون پربھو پد لَو لائین — بھگت یون رام چرن چت لائین

भक्तियों राम चरण चित लाई — जोगीयों प्रभू पदलौ लाई

جون جھوار ہوے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین — واکی سُرت انڈسون لاگی چلت پھرت جہان تاہین

जोंक ह्वै वारह वै जल भीतर अंड देत थल माही। वाकी सुरत अंड स्यूं लागी चलत फीरत जहां ताहीं

جیسیل ناگ رنگ اتی کاروبس سبھی سون آئین — اُدر بھرن ہت چلے چہودس سرت منی سون لائین

बिसयल नाग रंग अति कारो निकसब बई सो आई। उद्र भरन हित चुगे चहू दिश सुरत मणी मों लाई।

بادر اُمڈ گھمڈ گھن برسے تا سے پریوجن ناہین — چاترک سوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین

बादर उमड घुमड घन बरसे ताहि प्रयोजन नाहीं। चात्रक स्वाति बूंद के कारन सुरति स्वाति सो लाही

سیپ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین — سوانت بوند کارن نبھ چیتوت سو مکتا ہوے جاہین

सीप मीन पानी में रहवे प्यासी रहे सदाहीं। स्वाति बूंद कारन नभ चितवत सो मुक्ता होय जाहीं।

بیائی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین — تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہکر ہکر گھر آئین

ब्याई गाय त्रन के कारन बन में चरने जाहीं। तिनकी सुरत बच्छ सो लागी हूंकर हूंकर घर आ

جون پتی برتا سمرن پت کون نسدن دھیان لگاہین — یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین

ज्यूं पतिब्रता सुमरनि जपति कु निशि दिन ध्यान लगाही; यूं जोगीजन ध्यान धरे श्री राम चरण मन लाहीं

ہے ارجن جو پرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین۔

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः।
लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि ॥२०॥

(۱۰) دیکھو راجہ جنک سریکھے گیانیون نے جو سدھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیئے ہے ارجن لوک مریادا کے لیئے ہمکو بھی کرم کرنا اوچیت ہے

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः।
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते ॥ २१॥

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کر لیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کرلیتا ہے - اُسی کی پیروی سب کرنے لگتے ہین -

न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन।
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि ॥ २२॥

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کاج ترلوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لیا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون - ار تھات مین برھم ہون - تو بھی کرم کرتا ہون -

۲۲ - اشلوک سے ۲۴ - اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برھم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ २३॥

(۲۳) جو کدا چت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین -

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम्।
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥ २४॥

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرانی ورن شنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون -

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن شنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत।
कुर्याद्विद्वांस्तथाऽसक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥ २५॥

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے بغیر اشکت ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بے تعلق ہو کر کرتے ہین -

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसंगिनाम्।
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥ २६

(۲۶) جو اگیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی اگیا کرے - اور آپ بھی کرم کرتا رہے -

۲۶ - اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کرادے -

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः।

अहंकार विमूढात्मा कर्ताऽहमिति मन्यते ॥२७॥
से मूढ होगये बुद्धि से जिसका मैं ही वह मानता है अहं करता करता हूं

(۲۷) مایا کے جو تین گن ہین (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار کے بس اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین۔

तत्व का जानने वाला
तत्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः।
जो के भाग को
तीनो गुण अर्थात् इन्द्रियों के गुण
गुणा गुणेषु वर्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥
में वर्तमान ऐसा मान कर नहीं वर्तते हैं फसते हैं

(۲۸) گن اور کرم کے بہاگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آتمک مین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین اشکت نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیانا سمجھے جاتے ہین۔

माया के गुण में
प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु।
अज्ञानी फंस जाते हैं इन्द्रिय के विषयों में
तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥
तिन अल्प अज्ञानी मन्द पुरुषों को सर्वज्ञ नहीं चलायमान करते हैं

(۲۹) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو بشئی بنادیتے ہین بدھمان پرش ان اندریون کے بس منشون کو بھٹکاتے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा।
मुझ में अर्पण करके कर्मों को छोड़के अध्यात्म मन का
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥
आसा छोड़के ममता रहित होकर युद्ध कर रज छोड़कर

(۳۰) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا باطن مین لگاکر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا موہ کو تیاگ کر بیخوف ہوکر تو جدھ کر۔

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः।
अनुतिष्ठति अनुष्ठान करेंगे अनसूयतो
जो पुरुष मेरे मत में सदा स्थिर रहते हैं मनुष्य
श्रद्धावन्तोऽनसूयन्तो मुच्यन्ते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥
गुणदोष दृष्टी नहीं पक्षपात रहित श्रद्धावान छूट जाते हैं निश्चय कर्म बन्धन से

(۳۱) جو منش میرے اس مت کو نت دھارن کرکے سردھا ہردے مین رکھتے ہین ایرکھا چھوڑدیتے ہین وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین۔

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम्।
सुनने दोषल गाते हैं जो मेरे इस मत अनुष्ठान करते हैं नहीं मेरे मत के
सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥
सारे मूढ जानो उनको जानो नष्ट हृदय

(۳۲) جو اسکے پرتکول چلتے ہین اور میری اس رائے پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि।
समान चेष्टा के करता है अपनी प्रकृती के सुभाव के अनुकूल
प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥
सुभाव में नास हो रहे हैं प्राणी रोकना क्या कर सकता है

(۳۳) گیان وان پرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنسکار اور کرم کے ادھین ہین اسی کے موافق چیشٹا کرتے ہین وہ روک کر کیا کرسکتے ہین سب آدمی بتقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین۔

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

(۳۴) اندریون کے بشے راگ دویش مین استھت ہین انکے بس نہین ہونا چاہیئے یہ دونون پُرانی پرشون کے لئے بٹ مار و ڈکیت ہین۔

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون بھی ہو تو بھی وہ کلیان رُوپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہین۔ اپنے دھرم مین مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھی کا دینے والا ہے۔

خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم مین پران بھی جاتے رہین تو بھی کلیان کاری اور سرشیٹ ہے پرایا دھرم بھی کا دینے والا ہوتا ہے اسمین نرک ہی ملتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥

ارجن نے کہا (۳۶) کہ ہے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہین اُسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اسکی اچھا نہین تو بھی کو کرم تو کہہ ہی دیتا ہے۔

(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳۷ مین کرشن بھگوان کہتے ہین کہ رجوگن سے پیدا ہوا کام اور یہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اس رجوگن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشین پیدا کرتی ہین من کو ان اندریون کے بشے بھوگ مین بڑا آنند یعنے سکھ ملتا ہے اور یہی کام رُوپ ہین اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے اِن اندریون کے گیان کو ایک رکھا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ ہین رجوگن سے ہوتے ہین یہ مہاسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہون) مہاپاپان (مہاپاپی) شترو ہین یہی پاپ کراتے ہین۔

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथादर्शो मलेन च।
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥

(۳۸) جیسے اگن دھوئین سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلّی مین چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے۔

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥

(۳۹) کام روپی اگن کسی برکار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते।

एतैर्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम्॥४०॥

(۴۰) اندریان اور من اور بدھی اسکے رہنے کا استھان ہے ان سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کرلیتا ہے

ज्ञान शास्त्रों का ज्ञान जो समझ रक्खा है विज्ञान जो विशेष युक्ति से जाना अथवा अनुभव से लाभ प्राप्त हुआ

तस्मात्त्वमिंद्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ।

पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम्॥४१॥

(۴۱) ہے ارجن اسی کارن پہلے ہی سے اندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مار ڈال -

इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्यः परं मनः।

मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः॥४२॥

(۴۲) اس شریر سے اندرین سریشٹ ہین اور اندریون سے من سریشٹ ہے اور من سے وشیش بدھی سریشٹ ہے اور بدھی سے وشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना।

जहि शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम्॥४३॥

(۴۳) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام روپ جو شترو ہے اسکو پراپت کرکے ارتھات اپنے شترو کو مار ڈال لیکن یہ کام شترو دراسد (مشکل سے قابو مین آنے والا) ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री-

कृष्णार्जुनसंवादे कर्मयोगोनाम तृतीयोऽध्यायः॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سوکرشن ارجن سمباد کرم جوگ برنن ۳ ادھیا

خلاصہ ادھیاے ۳ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرکے دیوتا پرسن ہون اور تمھاری کامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرلو گیانی پرش سنساری کرمون مین لگا ہوا اشکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام ودیاون کا استھان اور آتسا وبڑھانے والا انمول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تو گنی پرش آتما کا بچار کرہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگ کرنا ارتھات اسکے پھل کی اچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

بھجن

کہیں بنسی مدھر دھن باجی رے	پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پرے گاجی رے

कही बन्सी मधुर धुनि बाजीरे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजीरे ।

چندر سوریہ کو جہاں گم ناہیں جوت اکھنڈ براجی رے	سر برہمادی پار نہ پاوین اناشی آپ ساجی رے

चन्द्र सूर्य को जहां गम नाही जोति अखंड बिराजीरे सुर ब्रह्मादि पार नहि पावे अबिनाशी आप समाजीरे

سوئی برہم جگدیش بھگت ہت سری کرشن بپو ساجی رے	دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سری رام سو بھگت نواجی رے

सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजीरे धर्महानि संतन दुख लख श्रीराम सुभक्त निवाजीरे

श्री भगवानुवाच ॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम् ।
यह ज्ञान सूर्य्य को कहा है मैने यह नाशरहित
विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेब्रवीत् ॥ १ ॥
सूर्य्य ने मनुसे कहा और मनु ने राजासे कहा राजा इक्ष्वाक से सूर्य्य वंशवाला

سری بھگوان کا بچن (١) ہے ارجن یہ اناشی گیان مین نے سب سے پہلے دیوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منوجی سے کہا پھر منوجی نے راجہ اسواک کو سنایا۔

इसीप्रकार सदासे चला आया इसको राजऋषी जनक आदि
एवं परम्पराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः ।
जानते हैं
वह यह ज्ञान
स कालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥ २ ॥
महता कालेन बहुत कालसे लोप होगया था हे अरजुन

(٢) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپا ارجن پوشیدہ ہو رہا تھا۔

मैने
स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः ।
सोई पहेला तेरे अरथ यह कहा अनादी है
तू भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३ ॥
है मेरा है है यह उत्तम

(٣) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب مین نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اتم ہے۔

अर्जुनउवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः ।
पीछे हुआ तुमारा पहले हुआ सूर्यका
क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४ ॥
एतद यह जाने मे तुम आदमे कहते हुए
अर्थात क्योंकर जानूं तुमने सूर्य्य से कहा

ارجن کا بچن (٤) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر مین جانون کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन ।
बहुत मेरे हुए हैं जन्म और तेरे भी है
तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप ॥ ५ ॥
तिनको मैं जानता हूं सब नहीं तू जानता है

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون تو نہین جانتا ہے -

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन्।
अजन्मा भी होकर अविनाशी प्राणियोंका ईश्वर भी हुआ

प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय संभवाम्यात्ममायया ॥ ६॥
माया अपनी आसरे करके प्रकट हुआ अपनी माया करके

(٦) مین اجنما ابناشی ہون سب جیوون کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی شدھ پرکرتی (مایا) بدیا شکتی کو گرہن کرکے اپنی اچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون -

اوتار لینے کا ثبوت کامل ہے ناواقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناشی کیون پنچ تتو کا شریر دھارن کرے جو مل موتر سے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اس اشلوک کو غور سے پڑھین - اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے -

यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत।
जब जिस कालमें धर्म की हानि होती है

अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम् ॥ ७॥
अधिकता अधर्म की तिस कालमें आत्माको उत्पत्ति करता हूं

(٧) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنے دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرتھی پر آتا ہون یعنی مین نرگن نراکار سگن اوتار دھارن کرتا ہون -

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्।
रक्षाके लिये साधु जनोंका नाश करनेको दुष्ट पुरुषोंके

धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामि युगे युगे ॥ ८॥
धर्मके स्थापनके अर्थ अवतार लेता हूं सत्युग त्रेता कलियुग युग२में

(٨) سادھو جن سنت پرشون کی رکشا کے کارن اور دشٹ پرشون کے ناش کے لیے جگ جگ پرت یعنے ست جگ ترتیا - دواپر اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لئے پرگھٹ ہوتا ہون -

بھجن ٢٤ - اوتار نارائن متعلق اشلوک ٧ و ٨

بھگت بچھل پربھو دین دیال | آرت ہرن شرن پرتپال
आरत हरन शरन प्रतिपाल ॥ | भक्तवत्सल प्रभु दीन दयाल ॥
جب جب بھیر پڑے سنتن پر ادھم نشاچر کرین کو چال | تب تب بِبِدھ دیہہ دھر پرگٹین سنت جنون کو کرین نہال
जब भीर परे संतन पर अधम निशाचर करें कुचाल। तब२ बिबिध देह धर प्रगटें सन्तजनोंको करें निहाल॥
کچھ مین باراہ بدھ آور نرہر سوہنی روپ مرال | باون سنک سنندن ہری بنی رکھبٹ کپل اور بدری منال
कमठ मीन बाराह बुद्ध औ नरहरि मोहनी रूप मराल॥ बावन सनक सनन्दन हरि पुनि ऋषभ कपिल औतार
پرسرام دتاتری اور بیاس دیو رشی کرشن کرپال | جگ پرش ہیگریو ادبھت تن دھنونتر اور پرتھو بھوال
परशु राम दत्तात्रय और व्यास ऋषी कृष्ण कृपाल॥ जग्य पुरुष हयग्रीव अद्भुत तनु धन्वन्तर और भुवाल

نہہ کلنک سری رام چندر براجت کرین دھرم سنبھال

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः ।।
त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ।। ९ ।।
सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है हे

(۹) ہے ارجن میرا جنم اور کرم دیب روپ ہے یعنے میرا جنم مایا رہت ہے جو اُسکے تتو کو جانتے ہین وہ شریر چھوڑ کر جنم مرن سے رہت ہو کر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः ।। मुझ मे मन लगाये हुये मेरे आश्रय बहुत लोग ब्रह्म रूप
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ।। १० ।।

(۱۰) جنکے راگ دویش بھے اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کرکے میری شرن ہوے اینک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہو کر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् ।।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ।।११।।

(۱۱) جو پرش جس بھاؤنا سے میری شرن آتا ہے اُسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُسپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب منش لے لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ।।
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ।।१२।।

(۱۲) کرم کی سدھی چاہنے والے دیوتاؤن کو پوجتے ہین اُنکو نر لوک مین کرم کرنے سے جلد ہی سدھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ।।
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ।। १३ ।।

(۱۳) چارون برن یعنی برہمن کشتری بیش شودر مین نے ہی اُتپن کئے ہین اُنکے ستھا جوگ کرم کے بھاگ مین نے ہی کئے ہین اُنکا پیدا کرنیوالا بھی مجھکو سمجھ مین اناشی ہون۔

* چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوئے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کر دی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدائش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھیے علی ہذا کھتری ولیش کو ملاحظہ کیجیے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کر دیا ہے اب اِس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ।।
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ।।१४ ।। बांधते है

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہان نہیں ہوتا ہے۔

एवं ज्ञात्वा कृतं कर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ॥
कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ॥ १५ ॥

(۱۵) یہ جان کے پہلے سے گیانی پُرشوں نے مُکت کی اِچھا سے کرم کیا ہے بس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہین تم بھی کرم کرو۔

किं कर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ॥
तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १६ ॥

(۱۶) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہین اسکے سمجھنے مین بڑے بڑے گیان وان بھی موہ کو پراپت ہوئے ہین مُکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہیں وہ تمکو سُناتا ہون جسے جانکر تو بُرائی سے چھوٹ جاویگا

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ॥
अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥ १७ ॥

(۱۷) کرم اور بکرم کو جاننا چاہیئے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیئے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہان دو اکشر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہین کہتے ہین بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمین بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم ہے

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ॥
स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥ १८ ॥

(۱۸) کرم لینے پرمیشر کا آرادھن کرنا اسمین اکرم بندھ رہنے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے۔ اور جو اکرم ہین اُن مین کرم کی بندھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پرش سمجھے وہی سمپُورن کرمونکا کرنے والا ہے۔

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ॥
ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

(۱۹) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرمون کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چتر اور گیانی پُرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासङ्गं नित्यतृप्तो निराश्रयः ॥
कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ॥ २० ॥

(۲۰) جو کرم کے پھل سے کامنا نہ رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہین کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ॥
शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥ २१ ॥

(۲۱) جو پُرش کامنا نہین رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے نورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہین ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھن کئے

کیے جاتے ہین اُس مین دوش نہین

यदृच्छालाभसंतुष्टो द्वन्द्वातीतो विमत्सरः।
समः सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते॥२२॥

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور ترپت رہتا ہے اور دُندھا کے خیالات دل مین نہین رکھتا بیر بھاؤ سے رہت ہے ہان لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसङ्गस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः।
यज्ञायाचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते॥२३॥

(۲۳) جسکو براسنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات نش کام دشا کو جسنے پالیا ہے۔ گیان مین جسکا من اور چت استھر ہوگیا ہے جگ ایشر ارادھن کرم کرتا ہے اُسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम्।
ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना॥२४॥

(۲۴) ایریں سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم مین لین ہو جاتا ہے

१ देवयज्ञ — दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते।
२ ब्रह्मयज्ञ — ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति॥२५॥

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔

جوگ (یوگ) آسن پرانایام پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہین اور اشٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جوگ کے ہین یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اس جوگ سے من کا نرودھ کرنا۔

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति।
शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति॥२६॥

(۲۶) بعضے پرش سرون آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کرکے سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پرسرم ہے جگ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

सर्वाणीन्द्रियकर्माणि प्राणकर्माणि चापरे।
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते॥२७॥

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

(٢٨*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندراین آدک برت جوگ جگ گوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سُتواد ھیای جگ یعنی بید وسہسنام آدک پستکونکا پاٹ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتماشُدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

بھجن۔ چودہ آسن کے نام	راگ لسٹ
آسن کے نام مین کرون بکھان	مرگ اور پکشن سون لیوہے گیان
मृग और पक्षिन सो लयो है ज्ञान پدماسن بیر بھدر اور میور	आसन के नाम मैं कछु बरवान سوستک ڈنڈ اور سپاترہور
स्वस्तिक दंड और सुपात्र बहोर برشچک کچ استراسن سمان	पद्मासन बीर भद्र और म्योर استھراجا سکھ آسن بکھان
स्थिर अजा सुख आसन बखान چودہ آسن رشی کیے پرمان	बृश्चिक राज अस्त्रासन समान آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان
आसन वोही जामें कछु न हान بن پربت سربر ندی تیر	चौदह आसन ऋषि किये प्रमान پھل پھول مول سندر سمیر
फल फूल मूल सुन्दर समीर شُبھ بھوم نرکھ ایکانت جان	बनपरबत सरवर नदी तीर سری رام روپ جوگی دھرین دھیان
श्री रामरूप जोगी धरेहिं ध्यान	शुभ भूमी निरख एकांत जान

جگ کی اقسام

دیوجگ جو گرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہوکر اُنکے کارج سِدھ کرتے ہین برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا۔ سری مت پوجیہ پاد شنکراچارج جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شدھی ہوکر گیان پراپت ہوتا ہی اندریون کے سیم کی آگ مین ہون کرنا سیم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی۔ دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لیئے چت لگانا دھیان اُسکی اصلیت و ماہیت پر خیال کرنا سوچنا تدھی کو کام مین لانا سمادھی اُسکے دھیان مین مگن ارتھات ڈوبنا غرقاب ہوجانا جس سے اُسکی ماہیت معلوم ہوجاوے۔

شبدادا ادوغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔

جگ جو اشلوک نمبر ٢ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔

درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا انکی مدد کرنا۔

تپ جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اول یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہم چرج پرائی استری گمن نہ کرنا اپرگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریونکا

بل گھٹانا-

یوگ۶ جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل ہیشانی صفحہ ١٢ مین درج ہے

سواد ھیاے ۔بید ون کا پڑھنا-ایشر پرندھان پرمیشر پربسواس-

آسن ١٤ پرکار

١-پدم آسن पद्मासन ٢-بیر آسن बीरासन ٣-بھدر آسن भद्रासन ٤-سوستک آسن सुस्तिक

٥-دنڈ آسن दंडासन ٦-سپاتراسن सुपाश्रासन ٧-برچھک वृश्चिक ٨-گج آسن गजासन

٩-میوراس मयूरासन ١٠-اسٹرآسن अरूयासन ١١-اجاآسن अजासन ١٢-سم آسن समासन

١٣-استھرشکت آسن स्थिरशक्ति ١٤-جتھا شکت آسن शक्ति جسے سنگھاسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھے ہین آرام ملے-پرانایام ٣ پرکار اول آسان- دوم میانہ- سوم دشوار-

گیان۱۰ جگ- ایہین کسی سنساری سکھ کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین جتن کرنا اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے انکی سیوا کرنی جوگ ہے-

پرانایام۱۱ جگ بموجب اشلوک نمبر ٢٩ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہیں یہ بھی ایک جگ ہے-

نینت۱۲ اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے بہت رکھنا اس سے اندریون کا بل کم ہوجاتا ہے-

२९ यज्ञ प्राणायाम अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे ॥

प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः ॥ २९ ॥

(٢٩) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پرانایام کرنے واسطے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین جلاتے ہین

३० यज्ञ अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति

सर्वेऽप्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥ ३० ॥

(٣٠) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی کمبھک ریچک کرکے پران کی گت کو روکتی ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے نورت ہوتے ہین-

بھجن متعلق اشلوک ٢٩ و ٣٠
پرانایام

رچنا بدھ پرکار میرے پربھوجی تیری گت اگم اپار آستائی

रचना विविध प्रकार मेरे प्रभु जी तेरी गत अगम अपार ॥

اوم شبد سون ساری رچنا اپنے رچ دینی لکھ چوراسی جر سچر اچر برہم روپ رنگ بھینی

ॐ शब्द सो सारी रचना माया ने रच दीनी लख चौरासी चर अचर ब्रह्म रूप रंग भीनी

بار پنچ تتو کے اگنت پنجرے پنچھی رنگ برنگ سوانس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے پرسنگ

पाँच तत्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग [illegible] स्वांस हिंडोले झूलत निसदिन माया के परसंग

ایڑ پنگلا اور سکھمنا ان تینون ناڑی جان	داہنے بائین اور نذرہ مین سوانس چال پہچان
दाहनेबायेंओर मद्धमें स्वांस चाल पहिचान	इड़ा पिंगला ओर सुखमना तीनों नाडी जान
مول دوار ارتھات نابھ تین کھینچ اپان ہی لے	پران بایو ہردے مین رہوے گدا اپان سماے
प्रानबायु हृदयमें रहवे गुदा अपान समाय ॥	मूल द्वार अर्थात नाभितें खेंच अपान ही जाय
اُدوان بایو رہی کنٹھ مانجھ اور بیان انگ بھرپور	کنبھک ریچک پرک بھید کو جانے چتر ضرور
कुम्भक रेचक पुरक भेद को जाने चतुर जरूर ॥	उदान वायु रहे कंठमा ओ [illegible] भरपूर
سِدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چیت لا	پانچون انگلی ہونٹ ناک اور کان پر رکھے جاے
पाचों उगली होंट नाक और कान पर रखे जाय ॥	सिध आसन एकान्त बैठके मोन साधि चि
سوانس اور پرسوانس بے روک کا وم اکشر من لاے	بارہ ماترا جپے ہیئے مین بارہ سو پہونچ جاے
बारह मात्रा जपे हियेमे बारह सो पहुंचाय ॥	स्वांस और परस्वांस हि रोके दें अक्षर मन लाय
نام شامبھوی مُدرا یا کو راج جوگ کہلاے	پرانایام ابھیاس کرے سری رام چرن لاے

नाम शाम्भवी मुद्रा याको राजजोग कह्‌ प्राणायाम अभ्यास करे श्री रामचरण चित ला

میرے پربھو جی رچنا بِبدھ پرکار - تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभु जी रचना बिबिध प्रकार ॥

यज्ञ शिष्टामृत भुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् ॥
नायं लोकोऽस्त्य यज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

(۳۱) ہے ارجن جاگ سے بچے ہوے ان کو بھوجن کرنا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین اور جو جاگ نہین کرتے ہین انکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پرلوک -

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।
कर्मजान्विद्धि तान्सर्वा नेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

(۳۲) اس طرح نانا پرکار کے جاگ بید مین جو برہم سے کہے ہین وہ سب کرم سے اُپجے ہین جان اسکے جاننے سے بے شبہہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا -

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप ।
सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३३ ॥
सब कर्म फलों के सहित है से सम्पूर्ण हो जाते हैं

(۳۳) ہے ارجن درب مئی جاگ سے گیان جاگ پرم سرشٹ ہے سمپورن کرم گیان مین لین ہوتے ہین -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।
उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

(۳۴) وہ آتم گیان تو سے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی عجز و استفسار کرنے سے پرسن ہوکر تمکو اُپدیش کرینگے -

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव।
येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि॥ ३५॥

(۳۵) ہے ارجن اُس گیان کو سچا جانکر پھر سوہ میں نہ ہوگا اور اُس گیان پر بھاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپے مین یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا اتھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے ۔

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः।
सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि॥ ३६॥

(۳٦) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمدر سے گیان روپی جہاز کے ذریعے بنا ہی کشٹ کے ترجاویگا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥ ३७॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کردیتی ہے اسیطرح گیان اگنی سمپورن کرمون کو بھسم کردیتی ہے ۔

न हि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विंदति॥ ३८॥

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی بستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنون مین پراپت ہوگا اور تو اپنے دل ہی مین معلوم کرے گا ۔

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।
ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति॥ ३९॥

(۳۹) جو سردھاوان پُرش ہین جنھون نے اندریون کو بس کرلیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہین گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہین جو سب سے پرے ہے ۔

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति।
नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः॥ ४०॥

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہین یا سردھا نہین رکھتے شک وشبہہ (سندیہہ) رکھتے ہین وہ ناشش کو پراپت ہوتے ہین ۔ نہ اِس لوک مین نہ پرلوک مین آسائش و آرام پاتے ہین ۔

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।
आत्मवन्तं न कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय॥ ४१॥

(۴۱) ہے ارجن جنھنے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا آرادھن ست کرمون سے کرتے ہین گیان سے سندیہہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت د آتما گیان مین تت پر (مستغرق) ہین اُنکو کرم بندھن نہین ہوتا ۔

तस्मादज्ञानसंभूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
छित्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥४२॥

(۴۲) سے ارجن اگیان سے جو شنکا تیرے ہردے میں ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال-
کرم جوگ کا آسرا کر کے اُٹھ کھڑا ہو-

इति श्रीभगवद्गीतासु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मज्ञान संन्यासयोगो नाम चतुर्थोऽध्यायः॥

اِتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

چوتھے ادھیاے میں سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر میں یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اُسکے ذہن نشین نہ ہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اُسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور جا ندراین پرب اور اشٹانگ جوگ کا برنن کر کے گیان کو سب مین پردھان برنن کر کے اپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کر کے سری ارادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہو گا-

پانچوان ادھیاے

سنیاس جوگ

अर्जुन उवाच॥ संन्यासं कर्मणां कृष्ण पुनर्योगं च शंससि।
यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम्॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون میں جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کر کے کہیئے-

श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ।
तयोस्तु कर्मसंन्यासात्कर्मयोगो विशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے-

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासी यो न द्वेष्टि न काङ्क्षति।
निर्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते॥३॥

(۳) جو راگ[1] دویش سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرمون کو بھگوت ارپن کر دیتا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبدھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو تر جاتا ہے وہی سنیاسی جانو-
دوسرے ارتھ سے ہمیشہ سنیاسی اسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

[1] راگ یعنی محبت سے مطلب خواہش (نفرت) دویش ...

رکھے ہے ارجن وہ نردوند (جسپر سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔

सांख्य योगी पृथग्बाला· प्रयुकहतेंदंत न पंडिताः ।
में पृथक्त्व जुदा२ बालकअज्ञानी नहीं उभौ विंदते फल
एक मप्यो स्थितः सम्यगु भयो विंदते फलम । ४। दोनोकाजाने एक फल
जो हू रहे समस्त दोनो का अभिप्राय जानलेवे

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ انکو مورکھ لوگ جدا جدا جانتے ہین پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہین دونون مین سے ایک پر استھر رہے تو دونون کا پھل لیوے۔

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
जो से प्राप्तहोवे ॥ सोई योगसे प्राप्त होजाता है
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति । ५ ॥
है और देखता है वोही देखता है आत्माको

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہین اُسیکو جوگ والے جوگی بھی پراپت ہوتے ہین۔ سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہ ہی چتر ہے۔

तो है
संन्यास स्तु महा बाहो दुःख माप्तु म योगतः । + से प्राप्त होता है
बिना कर्मयोग के है
में
योग युक्तो मुनि ब्रह्म न चिरेणाधि गच्छति । ६ ।
लगाहुये ॥ को जलदी पहुंचता है

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس سے مشکل ہے جو رشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہوجاتا ہے۔

بھجن سنجم کرم جوگ

برہم گیانی سب کے ہتکاری

रमेउ राम सब जग सचराचर अपने हृदय बिचारी
مایا کو پر وار بہت ہے گرسے جیو سنساری

जीव उधारन कारे ऋषि मुनि संजम नेम उचारी
پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری

सत्य बोले और स्त्यहि त्यागे परधन चोरी टारी
چوتھے برہم چرج اُردھاری تج استری سنگ جاری

पंचम यम समुझायो परीग्रह पर धन लोभ बिसारी
پانچ نیم منی بھرت بکھانے انھیں رکھے اردھاری

उचारी
प्रथम शौच तन मन बतलायो यथा लाभ सन्तोष
سے تپ اندرن رودھ شوبھ کرم بچن من دھاری

رمے اور رام سب جگ بھرا جسے اپنے ہردی بچاری

ब्रह्म ज्ञानी सब के हित कारी ।
جیو اُدھارن کارن رشی منی سنجم نیم اوچاری

माया को परवार बड़त है ग्रसे जीव संसारी
ست بولے اور ہستیہی تیاگے پر دھن چو۔ی ٹاری

प्रथम अहिंसा परम धर्म कह्यो जीवन करे रखवारी
پنچم نیم سمجھایو پریگرہ پر دھن لوبھ بساری

चौथे ब्रह्म चर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी
پرتھم سوچ تن من بتلایو جتھا لابھ سنتوش اوچاری

पांचनि यम मुनि भिन्न बरवाने इन्हे रखेउरधारी
بید پاٹھ سوادھیاے کہاوے پربھو دھیان ہیہ دھاری

پنچم کہیو ایشو بھر دس سری رام بھروسا بھاری

योग युक्तो बिशुद्धात्मा बिजितात्मा जितेन्द्रियः ।
में जीतने वाला आत्मा का
सर्व भूतात्म भूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥
सब जगत प्राणियों की आत्मा को कर्म करते हुये भी नहीं फसता है

(۷) جوگ کا جاننے والا شدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریوں کو بس مین کرلیا ہے سارے پرانیوں کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بندھن نہیں ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے۔

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभीनहीं कुछ करताहूंमै यह माने जो ज्ञानी
पश्यन् शृण्वन् स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन् ॥८॥
देखते सुनते स्पर्श करते खाते चलते सोते सांस लेतेहुये
प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेतेहुये नेत्रबंदकरते नेत्र खोलताहुआ सूंघते हुभी
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥९॥ घन नेत्र खोलताहुआ ॥
इन्द्रियोंके विषय स्वार्थ वरतते यह धारन करते

(۸ و ۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جانکے کہ مین کچھ نہیں کرتا اندریاں اپنے اپنے کرم مین لگی ہوئی کررہی ہین مین ساکشی آتما روپ ہوں۔ دیکھتے۔ سنتے۔ چھوتے۔ سونگھتے۔ کھاتے۔ چلتے۔ سوتے۔ سوانس لیتے۔ بولتے چھوڑتے۔ پکڑتے۔ آنکھیں کھولتے۔ بندکرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریاں اپنا کام کرتی ہین

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जलमें

(۱۰) سنگ کو تیاگ کرنارائن مین سمرپن کرکے جو کرم کرے وہ پاتک مین لپت نہیں ہوتا جیسے کنول کا پتا جل مین رہتا ہے پرنتُ جل سے لپت نہین ہوتا ہے

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि ।
शरीरसे से से इन्द्रियोंसे
योगिनः कर्म कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥११॥
मन करते हैं फल त्याग आत्मशुद्धीके लिये

(۱۱) جوگی شریر کو اشنان آدک کرم سے صاف رکھکے اندریوں سے بھگوت سنبندھی کرم یعنی پھل رہت کرم کرتے ہین کیول بدھی کے شدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہین۔ تن سے من سے بدھی سے اور صرف اندریوں سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑکر جوگی کرم کرتے ہین۔

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
परमेश्वरध्यान " से का त्याग पाता है मनकी नैष्ठा स्थिरताको
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥१२॥
अज्ञानी पुरुषसे कर्मकरनेसे में आसक्त बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑکے شانت پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو ناواقف اگیانی ہین پھر کھ کامنا کرکے پھل مین اشکت ہوجاتے ہین وہ کرم بندھن مین پڑجاتے ہین یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اسکے خلاف۔

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्म से छोड़कर रहता है भूत
नवद्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥१३॥
९ दरवाजेले मनइंद्रिय कोवशमें करनेवाला नगर शरीरमें कदाचित नहीं कराता करता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرموں کو من سے تیاگ کر اس نو دروازے والی شریر روپی پُری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سکھ سے اس مین رہتا ہے

بموجب بھس ناد اوپنشد کے تفصیل انہد باجوں کی اگلے ادھیائے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اُسمیں درج ہے۔	**بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۳**	

کوئی جانے برلا گورمکھی انہد باجے بج رہے — نو دوار ادبھت یہ پری جہاں باجین باجے گہ گہے

नव द्वार अद्भुत यह पुरी जहां बाजे बाजे गहगहे — कोई जाने बिरला गुरमुखी अनहद बाजे बज रहे

ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من تھر رہے — یہ بھانت انہد شبد کو سنکے پرم آنند لہے

यह भांति अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहे — अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहे

سنے شبد دور سمدر کا دوسرے گرج میگھ سہاونی — تیجے ناد بھیری کی سنے پن سنکھ گوکہ اتی پاونی

तीजे नाद भेरी की सुने पुनि शंखघोक अतिपावनी — सुने शब्द दूर समुद्र का दूजे गरज मेघ सुहावनी

ٹنکور گھنٹا پانچوین چھٹے رو کلاہل کی سنے — ساتم گگن گھنگھور رو بنسی کی دھن من مین گنے

सप्तम गगन घनघोर रव बंसी की धुनि मनमें गुने — टंकोर घंटा पांचवी छटे रव कुलाहल की सुने

یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو — ان نو کو تیاگے دھیان سے دسوین بھنور گنجار ہو

इन नव को त्यागे ध्यान से दसवीं भ्रमर गुंजार हो — ये आठ बाजे जब सुने तब बीन की झंकार हो

ست گرو بتائے بھید سب دسوین کو راکھے دھیان دھر — سریرام گاوے ہری سمرن نج روپ چینہے وہ سکھر

श्री राम गावे हरि सुमर निज रूप चीन्हे वह सुघर — सद्गुर बताये भेद सब दसवीं को राखे ध्यान धर

(श्लोक) न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न कर्ता है न कर्म है का सिरजनहार है
न कर्मफल संयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते ॥ १४ ॥
के देता है केवल है प्रवर्तमान है सुभाव से

(۱۴) ایشور اس جیو لوک میں کرم نہیں کرتا ہے وہ آپ ہی نہیں کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپ کو کرتا مان کر اگیان سے انیک کرم کرتا ہے۔ ایشور اُسکی پریرنا بھی نہیں کرتا بہت سے کرم پھل کا سنجوگ کر دیتا ہے اگیان جو انادی ہے اُسکا سوبھاؤ ہے۔

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴۔ ایشور جگت کا سوامی ہے اُسکا کچھ پریوجن کرم سے نہیں سنسار کا پیدا کرنا اُسکی مایا کا سبھاؤ ہے یعنی جیو کو کرم کا بندھن دیہہ کے سبندھ سے ہے جب وہ جیو ایشور کی شرن ہوا ایشور کا دھرم اُسمین برتمان ہو گیا۔

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
न देता न ले किसी के पाप को नहीं पुन्य सुन्दर कृति सामर्थवान प्रभू
अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥
अज्ञान ने छिपा रक्खा ज्ञान को उसी ने मोह रक्खा है जीवों को

(۱۵) ایشور کسی کے پن پاپ کو گرہن نہیں کرتا اگیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے یہ جیو موہ کو پراپت ہو گیا۔

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
अज्ञान ज्ञान से सो अज्ञान जिनका नाश होगया है आत्मा
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥
तिनको सूर्यवत् कर देता है परमार्थ परम ज्ञान का ब्रह्म स्वरूप को

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہو گیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہیں۔

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः ।
जिसमेंही बुद्धी जिनकी और आत्मा उसीमें श्रद्धा करनेवाले

गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७ ॥
पहुंचते हैं आवागमनसे रहित से धोयेगये पाप

(۱۷) بھگوان میں ہی جنکی بدھ اور من لگا ہوا ہے اُسی مین جنکی شردھا ہی آتما گیان سے پاپ اُنکے دُور ہو گئے ہین وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہین -

विद्याविनयसंपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
और नम्रता भरेजये ऐसेब्राह्मण गौ हाथीमें

शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥
कुत्तेमें चाण्डालमे एसे समान दृष्टी

(۱۸) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہین وہ گاے اور ہاتھی اور کتا اور چنڈال سب مین برہم ہی کو دیکھتے ہین -

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः ।
इसीलोक में उन्होंने जीता सृष्टीको जिनके समतामें है

निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥
निर्दोष इसलिये मे स्थित

(۱۹) جنکے ہردے مین سمتا ہے اُنھون نے ہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا مین استھر ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم مین ہی استھت رہتے ہین -

नहीं हरषित
न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजेत्प्राप्य चाप्रियम् ।
वस्तुके प्राप्तहोने विषाद प्राप्ति अप्रिय वस्तु से

स्थिरबुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणि स्थितः ॥ २० ॥
है मूढ़ता रहित केजाननेमे ब्रह्ममें मिलजाता है

(۲۰) جو پُرش سُکھ پاکر خوش نہ ہو اور دُکھ سے گھبراوے نہین وہی بدھی کو استھر کرکے برہم میں سما جاتا ہے -

आत्मा
बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् ।
बाहरकी इन्द्रियोंके सवादमें पाताहै आत्माके को

स ब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥ २१ ॥
सो मे मनलगाके अक्षय सुख पाता है

(۲۱) باہر کے سُکھ کو تیاگ کر ہردے کا سُکھ رکھتے ہین برہم سمادھی ہی مین مگن ہین وہ اکشے سکھ کو پراپت ہوتے ہین - آتما باہر کے بشیون مین اسپرس نہین کرتا وہ آتما کے سکھ کو بھوگتا ہے -

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते ।
जो निश्चयकरके उत्पन्नभये भोग के उत्पन्न स्थान है वोह सब

आद्यन्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२ ॥
आदि अंतवाले हैं हे कुन्तीपुत्र न उनमें मन लगाते हैं पण्डित

(۲۲) ہے ارجن سنسار کے بشے دُکھ روپ ہین بُدھمان اُسمین من نہین لگاتے ہین کیونکہ وہ ہوتے ہین اور پھر ہو چکتے ہین -

जो
शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् ।
समर्थहै सह सकताहै यहांही छूटनेकी पहले शरीर के छूटनेसे

कामक्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥
और से पैदा होताहै जो वेगको सो योगी सोई सुखी है मनुष्य

(۲۳) جو پُرش شریر چھوٹنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاؤ سے سہہ لیوے وہی جوگی اور وہی سکھی ہے -

जो अन्तः जिसे आत्मा सुख

योऽन्तःसुखोऽन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः ।
जिसको अन्दर सुख है आत्माही है विहार जिस आत्मज्ञान प्रकाश है

स योगी ब्रह्मनिर्वाणं ब्रह्मभूतोऽधिगच्छति ॥ २४ ॥
सो योगी ब्रह्मस्वरूप होके में लय होजाता है प्राप्त होता है

(۲۴) جسنے آتما مین ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتما رام ہین آتما مین ہی درشٹ رکھتے ہین وہ جوگی برہم روپ ہوکے برہم ہی مین پراپت ہوتے ہین۔

ऋषी
लभन्त ब्रह्म निर्वाणं ऋषयः क्षीण कल्मषाः ।
पातेहे पदवी दूरहोगये पाप जिनके
छिन्न द्वैधाय ता त्मानः सर्व भूत हिते रताः ॥ २५ ॥
छूटगया द्वैत भाव जीताहै आत्माकष्ठ प्रानियोंके हितमे प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیون سے ہے دوئیش بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے اُنکے پاپ دور ہوگئے برہم نربان پدارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہین

रहितहै सन्यासी है जीता
काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यते चेत सास् ।
और से अन्तःकरण जिन्होंने
अभि तो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदिता त्मनाम ॥ २६ ॥
जीने मरते दोनो प्रकार को प्राप्त होते है जानने वाले आत्मा के
अर्थात् सब अवस्थामें

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھون نے اپنا چت بس مین کرلیا ہے آتمے کو جانتے ہین ایسے سنیاسی برہم مین لے ہین چارون طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہین۔

स्पर्श आदिकुल करके
स्पर्शान कृत्वा वहि र्वाह्यां श्च क्षुश्चै वांतरे भ्रुवोः ।
बाहरके विषय नेत्र दृष्ट दोनों भवोंके बीचमे
प्राण पानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥
नीचे आनेवाला स्वांस करके नाकके अंदर चलनेवाले हैं
समान

(۲۷) باہر کے بشے جنھون نے چھوڑ دیے ہین بھبر کٹی مین دھیان رکھتے ہین پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدہ مین آچار رکھتے ہین یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو مساوی کرکے بھون کے وسط مین نظر ٹھہرا لیتے ہین اور اجپا جاپ جپتے ہین۔

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

جپو من پریم سون اجپا جاپ
ہوٹ ہلے نہین جیبھ چلے نہین ہو جپ آپ ہی آپ

जपो मन प्रेम सों अजपा जाप ।
होंट हिले नहीं जीभ चले नहीं होजप आपही आप

نکست بیٹھت ہوئے اُچارن ہنس ہنس کا جاپ
سرت سوانس کی پریت ہوئے جب مٹین سکل سنتاپ

निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप
सुरत स्वांसकी प्रीत होय जब मिटें सकल सन्ताप

نابھ چڑھی اُترے مستک سون جون مکڑی کی دھاپ
ہر چھن اوپر چھن نیچے جاوے مانو جھولین آپ

नाभि चढ़े उतरे मस्तक सों ज्यों मकरीकी धाप
क्षण ऊपर क्षण नीचे जावे मानो झूलें आप

اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کرین پن اور پاپ
انہد باجے دسون بھانت سے سن لے آپ ہی آپ

अष्ट कंवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप
अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप

اوم اکشر من ٹھہرا رکھے مٹین سکل ترہ تاپ
ہنس ناد ستگر بتلاوے کی سرام پرتاپ

ओंकार मन थिर उरराखे मिटें सकल त्रयताप
हंसनाद सद्गुरु बतलावे की [illegible] प्रताप

यतेंद्रिय मनो बुद्धि र्मुनि र्मोक्ष परायणः ।
इंद्रीजीत मन मोक्ष है
विगते च्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एवसः ॥ २८ ॥
जातीरही इच्छा यह है है सो

(۲۸) اندری من بدھ جنھون نے بس مین کرلیے ہین اچھا بھے کرودھ دور ہوگیا ہے مکت مین پرایتن ہین یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین ارتھات جو مکت چاہنے والا ہے وہ اندری اور من اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے۔

भोक्तारं यज्ञ तपसां सर्व लोक महेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और का
सुहृदं सर्व भूतानां ज्ञात्वा मां शान्ति मृच्छति॥२९॥
उपकारी जानकर मुझे को प्राप्त होता है

(۲۹) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्रीभगवद्गीता सूप निषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे
श्री कृष्णार्जुन संवादे संन्यास योगो नाम पंचमोऽध्यायः॥ ५॥

اتی سری برم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچواں ادھیائے

خلاصہ اس ادھیائے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جنکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی موکش پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیوں یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نربان پد کے ادھکاری ہین پر اوپکار کی برابر کوئی دھرم نہین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے۔

چھٹا ادھیائے

آتم سنجم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच॥ अनाश्रितः कर्म फलं कार्य कर्म करोतियः ।
आसरा रहित करनेकेयोग्य करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः॥१॥
सोई है है अग्नित्यागा कर्मत्यागीसेनहीं होता

(۱) سری کرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کرکے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگن کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے۔

यं संन्यास मिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पांडव । +जिसको
जिसको इतिऐसा कहतेहैंउसीकोयोगजानो हे
नह्य संन्यस्त संकल्पो योगी भवति कश्चन॥२॥
नहीं संकल्पकेत्यागसे होता है कभी

(۲) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اُسیکو جوگ جان۔ کرم کا سنکلپ بکلپ چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

योगको

आरुरुक्षो मुने र्योगं कर्म कारण मुच्यते ।
ऊपर चढ़नेकी इच्छा करनेवाले कहाहै
योगा रूढस्य तस्यैव शमः कारण मुच्यते ॥३॥
कर्मयोगमें अचलहोने तिसकोसमान कहाजाता है
सिद्धिइच्छाकरनेवाले मुनि

(۳) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اچھا رکھتا ہے اُسکو ابتدا مین کرم ہی چت شدھ کرنے کو کرنا چاہیے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانت چت ہو گیا ہے اُسکو جوگارُوڑھ کہتے ہین۔ تات پریہ یہ ہے کہ جو پرش جوگ کے کرنے والے ہین اُنکو کرم کرنا ہی اوچت ہے جو گارُوڑھ ہونے پر شانت چت ہو جاتا ہے

यदाहि नेंद्रि यार्थेषु न कर्म स्वनु षज्जते ।
जबनिग्रहकरके इंद्रियोंकेअर्थमें इंद्रियोंकेभोगमें प्रीतनहीं करता है
सर्व संकल्प संन्यासी योगा रूढस्त दोच्यते ॥४॥
सब को छोड़ के से कहाजाता है

حاشیہ: اگنی سے مراد اگنی ہوتر ہے ۱۲ کرم کا سنکلپ یعنی کرم کا پھل جس طلب ۱۲

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پرچڑھا ہوا جوگی جوگارُوڑھ کہلاتا ہے -

उद्धारकरे बढ़ावे　अपनी　आत्माको

उद्धरे दात्मना ऽऽ त्मानं　नात्मान मवसादयेत।

सहारा योग रूढ़ के　सहायक　अपनी आत्माको नीचे न गिरावे

आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मन. ॥५॥

शुद्ध पन जीव का　मलिन मन का वैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور بھائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے - اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی اتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تتماترا یہ سب آتما ہین ارتھات آتما وہ ہے جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح سے دوسری طرح کا کر دیوے سروپ پر تتماترا اور اندیون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیئے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۵ و ۱۰

جوگی جن رہین سدا ہرکھاے	بھگت جن جوگنو پریم بڑھاے (آستائی)
भक्त जन योगनो प्रेम बढ़ाय	जोगी जन रहें सदा हरषाय ॥
سدا رہین لولین پریم مین آنند من انوماے	دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین موہ ادھکاے
दिन प्रति मगन ध्यान प्रभु पद में रहे मोह अधिकाय	सदा रहें लौलीन प्रेम में आनन्द मन अनुमाय
نو دروازے رچے دیہہ کے ادبھت نگر بساے	ٹھانو ٹھانو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے
ठांव २ पर देव बिराजें रचना कही न जाय	नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय
منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ بہلاے	ہنس ہنس کو شبد ہوے یہان کوئی برلا چت لاے
हंस २ को शब्द होय तहां कोई बिरला चित लाय	मंत्र लेन सद्गुर को ढूंडें अजपाजाप भुलाय
مین ستار پکھاوج کارن چار دن دش بھرماے	انہد باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے
अनहद बाजे बजें देह में तिनको दियो भुलाय	बिन सितार परवावज कारन चारों दिश भिरमाय
پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے	دوجے وہی چون چون کی بانی سن لے دھیان جماے
दूजे वोही चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय	प्रथम शब्द चिड़ियाका जैसे चूं का शब्द सुनाय
گھنٹ ٹنکور تیسری سنیے سنکھ کو کہہ پن آئے	پنچم ہو جھنکار بین کی چھٹے تال سمجھاے
पंचम हो झन्कार बीनकी छटे ताल समुझाय	घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख गौरव पुन आय
سپتم بنسی دھن اور آٹھوین شبد پکھاوج آے	نوین نفیری شبد سہاون سنکے من ہرکھاے
नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषा य	सप्तमें बंशी धुन, और आठवें शब्द परवावज आय

گیان ونت ستگرو بتلادے تو کو دے بہاے	دسوین شبد گرج بادل کی تپر چت لگاے
दसवें शब्द गरज बादलकी तिसपर चित्त लगाय	ज्ञानवंत सद्गुर बतलावे तोको देय बिहाय
ہنس نادھمان جو جانے سو جوگی کہلاے	کہے سری رام یہ اہند باجے کوئی ستگرو تبلاے
कहे श्रीराम यह अनहद बाजे कोई सद्गुर बतलाय	हंस नाद महिमा जो जाने सो योगी कहलाय

बन्धुरात्मा त्मनस्तस्य येनात्मै वात्मना जित: । अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत ।६
भाई और मित्र है आत्मा (मन) जिसने अपनी इन्द्रियों और मनको जीत लिया है होता है समान
जिसने आत्मा को नहीं जीता उसकी आत्मा शत्रुवत है

(٦) جس پرش نے اپنا دل جیت لیا ہے یعنے من کو بس مین کرلیا ہے اُسکا دل اپنا دوست ہے۔ جو اپنے دل پر قابو نہیں رکھتا اُسکا دل دشمن کی مانند ہے یعنے آتما ہی متر ہے اور آتما ہی شترو ہے۔

जितात्मन: प्रशान्तस्य परमात्मा समाहित: ।
मन और इन्द्रियको जिसने जीत लिया शान्ति धारण किये हृदयमें प्रकाश रूपसे वास करता है
शीतोष्ण सुख दु:खेषु तथा मानापमानयो: ॥७॥
सरदी गरमी और तैसेही मान अपमान को

(۷) جسنے اپنی آتما کو جیت لیا ہے وہی شانت روپ ہے سردی گرمی سُکھ دُکھ اُسکو سمان ہے اور مان اَپمان یکسان ہے وہ پرماتما کا سروپ ہے ابھات من اور اندری جیتنے والے پر شانت کے ارتھ سنسار سے چت ہٹانے والے کو سردی گرمی دمان اپمان سمان ہے)

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रिय: ।
और से तृप्त निरविकार इन्द्रीजित
युक्त इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म कांचन: ॥८॥
योगी वो कहलाता है समान लोहा सोना जाने

(۸) جو جوگی گیان بگیان مین پریت یعنی پرسن ہے جیتندری ہے جسنے اپنی اندریون کو جیت لیا ہے سونا اور لوہا جسکو سمان ہے وہی جوگی ہے

सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थ द्वेष्य बंधुषु ।
सुहृद जो बिना बदले मित्र उ पच द्वेषी जो समान जाने
की इच्छा के उप
कार करे
साधुष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥
और पापी में है विशेष कहते हैं

(۹) شترو متر اوداسین (جسکو شترو اور متر اور اپنا بھائی بند سمان ہین) اچھے کرم اور برے کرم والا دونون کو جو سمان جانے وہ اُسن سے بھی سریشٹ ہے۔

٭ سوہرد جو بنا معاوضہ کے خیال کے بھلائی کرے جس طرح مان باپ اور جو بھلائی کے بدلے کی اچھا سے کرے جیسے برادر وزن دوست آشنا پسرانکی پریت اپنے سکھ اور ہت کے ہیت سے ہوتی ہے اوداسین جو دو لڑنے جھگڑنے والون مین سے کسی کی طرفداری نہ کرے مدہست بھی اُسی کو کہتے ہین یعنے ثالث و پنچ جو اپنے متر یا غیر کی طرفداری نہ کرے سب کو برابر سمجھے۔

योगी युंजीत सतत मात्मानं रहसि स्थित: ।
योगाभ्यासी लगाये सदैव मनको एकान्तमें बैठके
एकाकी यत चित्तात्मा निराशीर परिग्रह: ॥१०॥
अकेले शरीर मन इन्द्रिय समेत वश करे सब त्यागदे कुछ पास न रखे

(۱۰) جوگ مین آرورسدا ان اِستھر ایکانت استھان ایشور مین من لگادے دوسرے کا سنگ اور آسا ترشنا

چھوڑ کر چیت آتما دیہہ کو بس میں کر کے جوگ کرے وہ جوگی ہے۔

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिर मा सन मात्मनः ।

पवित्र देश तीरथ स्थान में बैठकर आसन और

नात्यु च्छ्रितं नाति नीचं चैला जिन कुशोत्तरम् ॥ ११ ॥

बहुत ऊंचा न नीचा कपड़ा मृग छाल कुशा उसके नीचे

(۱۱) پاک اور شدھ جگہ دیکھ کے آسن لگا کے آرتھات کشا بچھا کر اس پر مرگ چرم (مرگ چھالا) اتھوا بیاگھر چرم (شیر کی کھال) اس پر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہووے اس پر نشچل یعنے بے حس و حرکت بیٹھے۔

بھجن متعلق شلوک ۱۱۔ اشٹانگ جوگ راگ دیس سورٹھ

اشٹانگ جوگ رشی کہیں بچار تپ پنج رشی منی جن ادھار

अष्टांग योग ऋषि कहें विचार तप पुंज ऋषि मुनि जन अधार

جس تس نہیں یا کو کرنہار

जस तस नहीं याको करन हार

اتی کٹھن جوگ کہیں منی نکاے یہ من چنچل جو بس میں آئے

अति कठिन योग कहें मुनि निकाय यह मन चंचल जो बस में आय -

جوگی آنند سکھ لہے اپار

जोगी आनंद सुख लहे अपार

شچ بھوم نرکھ آسن جماے دوجے پرانایام میں من لگاے

शुचि भूमि निरखि आसन जमाय दूजे प्राणायाम में मन लगाय

تیجے بتلایو پرتیاہار

तीजे बतलायो प्रत्या स्हार

یہ تین جوگ کے انگ بتائیں اور پانچ نیم اس کے کہائیں

यह तीन जोगके अंग बताय । और पांच नियम इसके कहाय ।

یہ سپھل ہوئیں کرپا مرار

यह सफल होंय किरपा मुरारि

یم نیم دھارنا اور سمادھ پنی دھیان برہم پورن اگادھ

यम नियम धारना और समाध । पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध ।

چت چنچل کو راکھے سمھار

चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ میں جوگ درڑھ کرت دھیان تریتا مکھ دواپر جپ پردھان

सत युग में योग दृढ़ करत ध्यान त्रेता मख द्वापर जप प्रधान ।

کل کیول پربھو کو نام ادھار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ ہردے مین آن　　پربھو سوجس چرتر لیلا بکھان

श्रीराम रूप हृदय में आन-　　प्रभु सुयश चरित्र लीला बखान

گیتا مین گیان کیو نند کمار

गीता में ज्ञान कह्यो नन्द कुमार

(अष्टांगयोग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्रानायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारना
८ समाधि

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः ।
करके रोकके की को

उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२ ॥
अपने आसनपर बैठकर लगावे जोग आठांग आत्मा शुद्धी को

(۱۲) اس آسن پر من کو یکسو کرکے چت اندریوں کی کریاون کو بس کر لیوے اور جوگ مین من لگا وے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः ।
समान बराबर शरीर सिर गला धारन किये अचल बैठके

संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३ ॥
बराबर देखके अगले कोलर अपनी और तरफ न देखे
दृष्टि लगावे नाक के अगले कोने पर

(۱۳) دیہہ شریر سر اور گلا سیدھا رکھے ناک کے اگلے حصے پر نظر جمائے اور طرف نہ دیکھے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ।
ब्रत में

शान्तचित्त नाता रहा भय

मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४ ॥
मनके संकल्प छोड़के से मेरा ध्यान और आसनपर बैठ मुझपरही अपना ठिकाना जानता है

(۱۴) شانت چت بھے رہت برہم چرج مین من کو قائم کرے اور میرے دھیان مین چت لگا وے وہی سادھان سادھا اور جوگی ہے

بھرکٹی دھیان (پد) بھجن متعلق شلوک ۱۳ و ۱۴

بھرکٹی دھیان لگاوین جوگی یا بدھ پربھو من لاوین

सिद्ध आसन आसीन होय के ब्रह्म में ध्यान लगावें
ایڑی ایک دھرین سیون ڈھگ گدا دوار بند کرہین

दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग सब करहीं
نابھ پیٹھ کچھو کھچو نہ ڈھیلو من چنچل بس کرہین

नाभ तले पुन दोउ हथेली ऊपर नीचे धरहीं
کچھک کھلی اور کچھک مندی دو نین پلک اہلاوین

यहि बिध बैठ आंख मुद्रा कर भृकुटी ध्यान लगावें
مین چنچل ایک ٹھور راکھ کے سن ماہین کو لاوین
गावें

सुरति निरत जोगीजन एक कर ब्रह्म में चित्त ल
ایہہ بدھ آسن کر آنکھن کی پتلی اپر چڑھاوین

कर अभ्यास शुद्ध मन जोगी ब्रह्म अचरज दरसावें

سیدھ آسن آسین ہوکے برہم مین دھیان لگاوین

भृकुटी ध्यान लगावें योगी या बिधि प्रभु मन लावें
دوجو پانو نابھی تر رکھکے سیدھے انگ سب کرہین

एड़ी एक धरें सीवन ढिग गुदा द्वार बंद करहीं
نابھ تلے پن دو ہتھیلی اوپر نیچے دھرین

नाभि पीठ कछू खिंचो ढीलो मन चंचल सब करहीं
ایہہ بدھ بیٹھ تراتک مدرا کر بھرکٹی دھیان لگاوین

कछुक खुली और कछुक मुंदी दोउ नयन पलक नहीं
लावें
سرت نرت جوگی جن ایک کر برہم مین چت لگاوین

मन चंचल एक ठौर रखके सुन्न माहिं लौ लावें
کرین ابھیاس شدھ من جوگی بھو اچرج درساوین

यही विधि आसन कर आंखिन की पुतली ऊपर चढ़ावें

ل سن یعنی خلا یعنے آسمان ۱۲

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بہُر دیپ لو درسے   یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہیئہ مین موتی برسے

यही अभ्यास करे तें साधो हियमें मोतीबरसे   प्रथम जोत जुगनू समदीखे बहुर दीपलो दरसे

پُن وہی جوت چند رپُن سورج سکل تمر بھرم ناسے   کہے سری رام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے

कहे श्रीराम ब्रह्म अबिनाशी निजस्वरूपपरकाशे   पुनि वोही जोति चन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे

(۱۵) جوگی اِس پرکار جوگ کرم کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو پاکر پرسن چت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اتھوا مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

युंज न्नेवं सदा त्मानं योगी नियत मान सः ।
इसीभांत सदा आत्मामें मन लगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शांति निर्वाण परमा मत्स्स्था माधि गच्छति ॥ २५ ॥
और पद मोक्ष परम मुझको

(۱۶) ہے ارجن جو پُرش بہت کھاتے ہین وہ جوگ نہین پاسکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہوسکتا ہے۔

क्योंकि
नात्यश्न तस्तु योगोस्ति नचैकांत मनश्नतः ।
खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
नचातिस्वप्न शीलस्य जाग्र तो नैव चार्जुन । २६ ।
न बहुत सोनेवालेको न जागने वालेको है

(۱۷) جو پُرش اہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہین یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے۔

परमाणसे आहार
अर्थात न बहुत न थोड़ा
युक्ता हार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्म सु ।
विहार महनत करना और से सबकर्म का
युक्त स्वप्नाव बोधस्य योगो भवति दुः ख हा ॥ २७ ॥
परमाणसे सोना जागना होता है दूरकरनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوئے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہو جاوین تب وہ پُرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے۔

जब रोकेहुये चित्त अपनी आत्मामें स्थित करे
यदावि नियतं 'चित्त' मात्म न्येवाव तिष्ठते ।
से
निः स्पृहः सर्व कामे भ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ २८ ॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहलाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے۔

यथा दीपो निवा तस्थो नेंग ते सोप मा स्मृता ।
जैसे दीपक बिन हवाके स्थानमें नहीं हिलता है सोउपमा कही है
योगि नो यत चित्तस्य युंज तो योग मात्मनः ॥ २९ ॥
योगी नियत चितकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्रचित्तवाले योगीकी

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چت کو روک کر استھر کرے چت استھر ہونے مین سب بشیونکو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

उपराम
यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया ।
जिसकालमें चित्त समाधी अनुष्ठान करके आत्माको प्राप्त हुआ आनंद स्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवा त्मना त्मानं पश्य न्ना त्मनि तुष्यति ॥ २० ॥
जिस कालमें आ को देखता है आत्मामें पर नाश

(۲۱) جو سکھ اندریون سے پرے بُدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اُسکا آنند لے کر آتما کے تتو سے چت

(۲۹) جوگی آتما گیان پا کر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب مین اور سب پرانیون کو اپنے اندر دیکھتا ہے۔

सर्व भूतस्थ मात्मानं सर्व भूतानि चात्मनि ।
सब प्राणियों मे अपनी आत्माको स्थित देखे और सब को अपनी आत्मा में
ईक्षते योग युक्ता त्मा सर्वत्र सम दर्शनः ॥ २९ ॥
देखता है योगी को समान दृष्टी

(۳۰) جو مجھکو سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھتا ہے اُس سے مین جدا نہین اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ۔

यो मां पश्यति सर्वत्र सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सबमें सबको मुझमें देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥३०॥
जिसको मै नहीं परोक्ष और वोह मुझसे भी कभी जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھکو سرب تتر جانکر کہ مین سب مین بیاپک ہون میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت مین میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ مین ہی لین ہو جاتا ہے۔

औ
सर्व भूत स्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः । + एकताको प्राप्त
मे देखे मुझे भजता है मुझे
सर्वथा वर्तमानोऽपि स योगी मयि वर्तते ॥३१॥
सब अवस्थामें सो वर्तमान है मुझमे

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جانکر اسی طرح سب کے دُکھ سکھ کو ایک ہی بھاؤنا سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौपम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्माकी उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
सुख अथवा उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھوسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپاے کر کے مجھ سے کہا میرے من چنچل مین جو چلائمان ہے استھر نہین رہے گا یعنے دل کے چلائمان ہونے سے اُس کے نہ رہنے کا استحکام نہین دیکھتا یعنے سہو ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

और
अर्जुन उवाच योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
यह जो तुमने कहा समता करके हे
एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात् स्थितिं स्थिराम् ॥३३॥
इसका कोई नहीं देखता हूँ निश्चल स्थिती की स्थिरता कि मन चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل و چپل اور بلوان اور اٰمان (سرکش) ہے کہ میرے بچار مین اس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا کٹھن

व्याकुल करने
चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । + मजबूत विषय
है मन है परमथन करनेवाला वासना मे जकड़ा हुआ
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
जिसको रोकना मानता हूं जैसे हवाको बांधना कठिन असम्भव

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن تمنے بہت ہی سچ کہا یہ من ایسا ہی چپل اور چنچل ہے پرنت بڑے جتن بیراگ اور بھگت کرنے سے قابو مین آجاتا ہے۔

श्रीभगवानुवाच असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
बिना संशय है यह मन कठिनतासे रोकना चलायमान है
अभ्यासेन तु कौंतेय वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
से है से ग्रहण किया जासकता है

(۳۶) جنھون نے اپنے من کو نہ پکڑا اُس سے جوگ نہین ہو سکتا میری رائے مین اسکا بس مین کرنا بہت سے

اوپاؤن سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा — कभी नहीं स्थिर रहता है
असं यतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।
सत्य है मन से कठिनता से प्राप्त यह मेरा मत है
वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ॥३६॥
मन वस में करनेवाला यत्न करने प्राप्त हो सकता है उपाय करके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی شردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلایمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہے اور مستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः ।
नहीं अच्छा तिरह यत्न किया जिसने ॥ से चलायमान होगया + गति को जाता है
अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ॥३७॥
नहीं प्राप्त कृष्ण और तो क्या होती है प्राप्त होता है

(۳۸) ہے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا۔ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اسکو کچھ آشرا ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اُسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہو کر ناش مان ہو جاتے ہین

+दोनों ओर से कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति ।
क्या वह उभय भ्रष्ट होगया बादल के टुकड़े के समान नाश होजाता है
अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ॥३८॥
आश्रयरहित है अज्ञानी मंद बुद्धी के मारग से

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دُور کیجیے ہے کرشن جی تمھارے سوا اس سندیہہ کا دُور کرنے والا کوئی نہین دیکھتا ہون۔

है दूर करने योग्य अशेषेन
एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः ।
इस मेरे को छेदन करने के योग्य मू न समेन
त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते ॥३९॥
तुम्हारे सिवाय यह ॥ दूर करनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) ہے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش شبھ کرم کرتا ہے وہ ہرگز دُرگتی کو پراپت نہین ہوتا۔

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य विद्यते ।
हे नहीं इस लोक न परलोक मे उसका नाश होता है
नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ॥४०॥
नहीं ॥ शुभ कर्म करनेवाले का कभी को जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو ہین کرنے والے ہین اور پورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین۔

خلاصہ جو پُرش جوگ سے بھرشٹ ہو جاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین۔

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः । समयतक
प्राप्त होकर कृत लोक में निवास करके बहुत वर्षतक
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ॥४१॥
पवित्र जनों धनवान के घर जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھمان جوگیون کے کل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم دُرلبھ ہے۔

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् ।
या ॥ योगी के मे पैदा बुद्धिमान
एतद्धि दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥४२॥
यह निश्चय में जब ऐसा हो

(۴۳) ہے ارجن وہان پیدا ہو کر پوربلے سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پا کر پہی سدھی پراپت ہونے کے لیے

جتن کرتے ہین۔

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदे हिकम् ।
तहां के से पाते हैं पहली देही
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरु नन्दन ॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्या के हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اچھا رکھ کے شبد برہم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہوجاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھ کر جوگ کا طلبگار رہوتا ہے۔

पूर्व्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्य वशोपिसः ।
पहले अ से ये मग्न होता है वेबस होके
जिज्ञासु रपि योगस्य शब्द ब्रह्माति वर्त्तते ॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला मे वर्तमान रहता है – वेदोक्त फलसे विशेष पाता है

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو۔ اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

यत्न
प्रयत्ना द्यत मानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमन करता हुआ पाप रहित होगया
अनेक जन्म संसिद्धः स्ततो याति परांगतिम् ।४५॥
करके से पूरा उसके पीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور کیول گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्वि भ्योधि को योगी ज्ञानिभ्योपि मतोऽधिकः ।
से अधिक है उस से भी है
कर्मि भ्य श्चाधि को योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालों से उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میرے نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری رائے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھگتی پرم شریشٹھ ہے اور مین بھکت کے بس ہون۔

\+ पुरुषों में योगानामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना ।+ मुझमें प्राप्त हुआ अंतर
श्रद्धावान् भजते योमां समे युक्त तमो मतः ।४७॥ आत्मा से
है जो मुझे सेवै मत में उत्तम तम है

اتی شری مہابھارتے بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شبھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوئے کشٹ سادھتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اُتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین اُنکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اُسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اُسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہنچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جوگ جگ آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برتھا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اِس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیے بیکشادی سے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اُسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اُس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہین
بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے بے ادتم گتی کو پراپت ہو جاویگا -

ساتوان ادھیائے

گیان بگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः।
मुझमें लगा है　मन　जिसका आत्म योग का मिलानेवाले मेरीहै आश्रेपर
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु॥१॥
बिना संदेह　सम्पूरण　मुझको जैसे जानेगा　सो　सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آشرا کرے اور مجھ مین ہی من لگا دے اور
جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اسکو نشچے کرکے بیورے وار کہتا ہون سن -

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः।
ज्ञान जो शास्त्रके पढ़नेसे जानाजावे　विज्ञान　सहित　कहताहूं　सम्पूरण
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते॥२॥
जिसके जाननेसे इस लोकमें और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور بگیان پورا پورا تمسے کہتا ہون اِن دونوں کو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا ہے
خلاصہ - گیان شاسترون کے پڑھنے سے اور بگیان انبھو جو من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت
ہوتا ہے - اِن دونون کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये।
आदमियों के　हजारों　कोई　यत्नउपाय करताहै　के अर्थ
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः॥३॥
यत्न करनेवालोमें कोई　कोई मुझको जानताहै　तत्त्व से यथार्थ

(۳) ہزارون منشون مین کوئی کوئی سدھی[۱] کے لئے جتن کرتا ہے اُن ہزارون سدھی کے جتن کرنے والون مین
کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے -

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च।
पृथ्वी　जल　अग्नि　हवा पवन　आकाश मन　　ऐसेही
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा॥४॥
अहंकार　यह　मेरी　जुदा२　आठ प्रकारका है

(۴) بھوم یعنی پرتھی[۲] جل بایو اگن آکاش اور من بدھی اہنکار - اسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی
(مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम्।
अपरा और परा　दूसरा　यहजीव भी अन्य　जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत्॥५॥
रूप भई　है　यही　धारण　करतीहै　को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنیٰ ہے - اسکے سوائے دوسری پرکرتی جو
پرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیو روپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے -

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय।
यहीदोनों प्रकारकी प्रकृती　सब संसारको　किये हुयेहै
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा॥६॥
मैं पैदा करनेवाला　का स्वामी　करनेवाला मुझमें ही लय होता है

(۶) یہی دونون پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھ لو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگھٹ ہوتا

---

[۱] سدھی یعنے آتما کا جاننا ۱۲
[۲] پرتھی مین گندہ یعنے بو جل مین اس بایو مین اسپرس اگن مین روپ آکاش مین سبد اور من مین اہنکار اور بدھی مین مہتو یعنے حقیقت کو جاننا ۱۲

اور مجھ مین ہی لے ہو جاتا۔

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनंजय॥ मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है मुझमे सब यह पिरोये जैसें जवाहर मणिके दाने हुये हैं सूतमें

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہیں ہے یہ سارا جگت مجھ ہی مین پرو دیا ہوا ہے جس طرح تاگے مین موتیون کے دانے پروے ہوئے ہوتے ہین۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशिसूर्ययोः॥ प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु॥ ८॥
जलमें रसमें हूं स्वादमें हूं जलमें प्रकाश में हूं चन्द्र और सूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों मे आकाश में बल नरों मे

(۸) اے ارجن جل مین رس روپ مین ہی ہون سورج اور چندرمان مین جوت مین ہی ہون سب بیدون مین پرنو (اونکار) مین ہون ۔ آکاش مین شبد مین ہون ۔ منشون مین پرشارتھ (طاقت اور مردانگی) مین ہون۔

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ॥ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ९
पवित्र हूं में हूं अग्नि में सब प्राणियों में हूं तपस्वियों में

(۹) پرتھی مین جو آتم سگندھ ہے وہ میں ہی ہون اگن مین جو تیج اور پرکاش ہے وہ مین ہون سب جیوون مین پران مین ہی ہون تپسیون مین تپسیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम्॥ बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् १०
मै हूं प्राणियों में जानो सदैव से हूं मानोंमे हूं तेजधारियों में

(۱۰) اے ارجن بھوت ارتھات پرانیون مین تیج روپ مین ہون ۔عقلمندون مین بدھی (عقل) مین ہی ہون تیجسویون مین تیج روپ مین ہون۔

बलं बलवतां चाहं कामरागविवर्जितम्॥ धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ॥ ११॥
हूं वानोंमे हूं से रहित धर्मकेविरोधी+ पुरुषोंमें हैं

+ अपनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन संग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) اے بھرت جنسی ارجن طاقتور دین زور اور طاقت مین ہون جو خواہش اور شوق سے بڑی ہے اور انسانون مین وہ خواہش ستوگنی ہون جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو مین ہون۔

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये॥ मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि॥१२॥
यह जो सतोगुणका भावहैं औररजोगुण तामस मुझ से ही तिनको जानो नहीं उनमें. वह मुझमें हैं मैंउनमें नहीं हूं.
सम दमादि चारोंसाधन रजोगुणवश अभिमान. तमोगुणशोक निद्रा.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پرانیون کے مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہین میں انکے ادھین نہین وہ سب میرے آدھین ہین مین ان مین مقیم نہین ہون وہ مجھ مین مقیم ہین۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदं जगत्॥ मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् १३॥
तीनों गुण मयी भावोंसे इनसे इभी सब यह अचेत अज्ञान नहीं जानता है मुझको जो अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینون بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤ مین سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو انسے برتر ہون

اور کبھی نہیں بدلتا ہون کوئی نہیں جانتا ہے۔

दैवीह्येषागुणमयीममामायादुरत्यया॥मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतांतरन्तिते॥ १४ ॥
अलौकिकआश्चर्य मेरी कठिनतासे मेरेही जो शरणमें वह तरजाता है
आदिशक्तिनिश्चय पारहोनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گُن مئی ٹیڑھی اور دُستر ہے اِس عجیب صفائی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری ہین جاتی جو میری سرن آتے ہین وہی تر جاتے ہین۔

नमांदुष्कृतिनोमूढाःप्रपद्यन्तेनराऽधमाः॥ माययाऽपहृतज्ञाना आसुरंभावमाश्रिताः॥१५
नहीं मु पापकरनेवाला प्राप्तहोते हैं नर नीच मायाकरके हरगया ज्ञान असुर में आसरा करते
भको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہین پا سکتے ہین جو مایا مین لپٹ ہو رہے ہین گیان سے رہت راچھسی بھاؤ مین پراپت ابھمان اور کرودھ و اہنکار مین بھرکر ہوئے ہین وہ میرا سمرن دھیان نہین کرتے ہین وہ مجھکو نہین پراپت ہو سکتے ہین۔

४प्रकारके
चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन॥आर्तोजिज्ञासुरर्थार्थीज्ञानीचभरतर्षभ १६॥
४चारप्रकार भजते हैं मुझे जनजो पुण्यकर्म हेअर्जुन १आरत २जिज्ञासु ३अर्थार्थी ४ज्ञानी
केभक्त जोकष्टमें निष्काम जोअपनेम ज्ञानके
यादकरें. यादकरने नलाबकेलि प्रकाश
वाले येयादकरें. हेतुयादकरनेवाले.

(۱۶) ہے ارجن شکری پرستش یعنی نیکیا تما لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہین۔ آرت۔ جو بیماری اور کشٹ وغیرہ مین میرا بھجن کرتے ہین دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہین تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو و پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین اور چوتھے گیانی گیان بگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین۔

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते॥प्रियोहिज्ञानिनोऽत्यर्थमहंसचममप्रियः१७
तिनमें मनलगा अद्वैतमार्ग अधिकप्रिय है हैं उनके अर्थ वह मेरे प्रिय हैं.
नेवाले

(۱۷) ان سب مین گیانی سرشٹھ ہین کیونکہ سدا ہی سادھان ہوکر مجھ مین من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہین وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہین اور مین اُنکا پیارا ہون۔

उदाराःसर्वएवैतेज्ञानीत्वात्मैवमेमतम्॥आस्थितःसहियुक्तात्मामामेवानुत्तमांगतिम् १८
श्रेष्ठ हैं चित्त चारों हैं ते सी आत्मा मेरी में भलीप्रकार है मुझमें ज्ञानी उत्तम गति को
है. प्राप्त होते हैं.

(۱۸) یونتو چارون پرکار کے بھگت اچھے ہین پرنت گیانی کو تو مین اپنی جان سمجھتا ہون کیونکہ وہ یکت آتما (صاحبدل) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہین ہے

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यते॥वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः॥ १९॥
बहुत से केअन्तमें मुझे प्राप्तहोते सब वासुदेव क्या ऐसा सो है.
हैं युक्त हैं

(۱۹) بہت جنمون کے انت مین شدھ انتہ کرن ہوکر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہین کہ باسدیو ہی سرب سر بیاپک ہے ایسے مہاتما اور اُنکا ملنا دُرلبھ ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः॥ तंतंनियममास्थायप्रकृत्यानियताःस्वया॥२०॥
कामना जिस२ हरागया शरणहोते दूसरे की ते ते देवताओंके स्थित नियममें अपनी पिछली
से की हैं शरण नियम में प्रकृतिअनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشون سے موہے جاکر جو پُرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیمون کا سہارا لیکر اور دیوتاؤن کو پوجتے ہین وہ اپنی کامنا مین بندے ہوئے پوجتے ہین ،

योयोयांयांतनुंभक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति॥ तस्यतस्याचलांश्रद्धांतामेवविदधाम्यहम् २१
जो जो जिस२ देवता भक्तहैं के ते पूजतेहैं सच्ची श्रद्धासे तिस२ को उसकी दृढ़ करदेता हूं
की

(۲۱) جو جو منش جس شردّھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہین مین اُسی دیوتا کے اندر یا یک ہو کر اُسکی شردھا کو ڈرڈھ کرتا ہون -

सतयाश्रद्धयायुक्तस्तस्याराधनमीहते॥ लभतेचततःकामान्मयैवविहितान्हितान् २२
सो उस से तिस आराधन इच्छा पाते हैं तिस ना को मेरी दीहुई हित की
की करताहै अपनी कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادین پاتے ہین جو میری دی ہوئی ہین -

अन्तवत्तुफलंतेषांतद्भवत्यल्पमेधसाम्॥ देवान्देवयजोयान्तिमद्भक्तायान्तिमामपि॥२३
नाशवान हैं तिनका अल्प बुद्धि वाले ताओंमें पूजनेवाले मेरीभक्ति पाते हैं मुझे
थोड़ी पाते हैं

(۲۳) الپ بدّھی (جنکی بدّھ تھوڑی ہے) اُنکو اُنھین دیوتاؤن کے دوارا وہ پھل دیتا ہون جو تھِر نہین رہتا ہے یعنے ناشوان پھل اُنکو پراپت ہوتاہے دیوتاؤن مین دیوتاؤن کے پوجنے والے ملتے ہین اور جو میرے بھگت ہین وہ مجھکو پاتے ہین -

अव्यक्तंव्यक्तिमापन्नंमन्यन्तेमामबुद्धयः॥ परंभावमजानन्तोममाव्ययमनुत्तमम् २४
अव्यक्त मूर्तिमान मूर्तिनेसह मानतेहैं मुझे बिनाबुद्धि मेरे भावको हैं जिसमें अविनाशी उत्तम हूं
निर्गुण होगयेहैं सबनजानीहैं वाले हूं

(۲۴) میرے اسیکت (بنا سروپ والے) روپ کو تھوڑی بُدھی والے پُرش سروپ وان جانتے ہین اور میرے ابناشی پرم اوتم بھاؤ کو نہین جانتے ہین -

دوسرے ارتھ - مین بغیر شکل وصورت کے اور میرے رتبہ اعلیٰ کو کہ لافانی وبرتر ہون نہین جانتے

नाहंप्रकाशःसर्वस्ययोगमायासमावृतः॥ मूढोऽयंनाभिजानातिलोकोमामजमव्ययम् २५
नहीं प्रकाश सबकोप्र- योगमाया ढकाहुआहै अज्ञानी नहीं हैं मैं मैं अविनाशी हूं
मेरा त्यक्षहैकि

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا اُسشریہ ہر کسی کو معلوم نہین ہوتا جنکے اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجرامر) کو نہین جانتے ہین -

वेदाहंसमतीतानिवर्त्तमानानिचार्जुन॥ भविष्याणिचभूतानिमान्तुवेदनकश्चन २६॥
जानताहूं जोव्यतीतहुआ जो हैं जो होनेवाला है मुझको नहीं कोई
जानता

(۲۶) ہے ارجن جو منش اب موجود ہین یا پہلے ہو گئے یا آیندہ ہونگے اُن سب کا حال مین جانتا ہون میرے

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत॥सर्वभूतानिसम्मोहंसर्गेयान्तिपरंतप॥२७॥
इच्छा बैर उत्पन्न हुये सुख मोह की पाता है

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ ارتھات غفلت مین پہنتا ہے۔

येषांमन्तगतंपापंजनानांपुण्यकर्मणाम्॥तेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः२८
जिनका जाता रहा मनुष्य कर्म वे और से छूट गये भजते हैं मुझे

(۲۸) جن لوگون نے پن کرم کیے ہین پاپ اُنکا دُور ہو گیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षायमामाश्रित्ययतन्तिये॥तेब्रह्मतद्विदुःकृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं२९
बुढ़ापा और से छूटगये मेरे आसरे उपाय करते हैं तत्वर को जानते सुकर्म सम्पूर्ण

(۲۹) جو پُرش جرا۔ مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آسرے ہوکر دیاسے (کوشش) کرتے ہین وہ اوتھیاتم برھم۔ کرم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवंमांसाधियज्ञंचयेविदुः॥प्रयाणकालेऽपिचमांतेविदुर्युक्तचेतसः३०
(सअधिभूतं) (अधिदैव) मुझ जो जानता है चलते मरते वक्त मुझे जान लगावे मन
संपूर्णजगतरूप। सबकादेव सत्य

(۳۰) جو پُرش ادہی بھوت آدھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین اُنکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک سادھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेज्ञानविज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः॥७॥

اتی سری کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیاے

اس ادھیاے مین اپرا اور اپرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اُپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برتمان ہون چرا اور اچر چرا اور جتنین سب ہین میرا پرکاش دیکھو جو پُرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر اُنکی اوپاسنا کرتے ہین اُن دیوتاؤن مین مین اُنکی سردھا کو ڈرھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اوپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور میری اوپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری منش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑجاتا ہے جو منش اُس مایاسے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آواگمن ارتھات جنم مرن کے دکھ سے پار ہو جاتا ہے۔

آٹھوان ادھیاے

مہا پُرش جوگ برنن

अर्जुनउवाच॥ किंतद्ब्रह्मकिमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम ॥
क्या है तत्वर क्या है अध्यात्म क्या है

अधिभूतंचकिंप्रोक्तमधिदैवंकिमुच्यते॥ १ ॥
क्या है क्याहोताहै अधिदेव किस को कहते है

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسے کہتے ہین-

अधियज्ञःकथंकोत्रदेहेऽस्मिन्मधुसूदन॥ प्रयाणकालेचकथंज्ञेयोसिनियतात्मभिः २ ॥
क्या कहा में है चलते समय में क्या जाने मन आत्मवश करने वालो का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اس دیہی مین کون ہے اور اس جسم مین کسطرح رہتا ہے جسنے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے-

श्रीभगवानुवाच॥

अक्षरंब्रह्मपरमंस्वभावोऽध्यात्ममुच्यते॥भूतभावोद्भवकरोविसर्गःकर्मसंज्ञितः॥ ३॥
परब्रह्म को अक्षर कहते हैं और ब्रह्म को जीव कहते हैं प्राणियों की उत्पत्ति करनेवाला त्याग कर्म संगत है

(۳) سری بھگوان کا بچن - اکشر کو برہم کہتے ہین یعنی جسکو زوال نہین وہ برہم ہے وہی جگت کی مول ہے اُسی برہم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا کرکے سکھ دکھ کے بھوگ مین برتمان ہے وہی اُدھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤن کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے-

अधिभूतंक्षरोभावःपुरुषश्चाधिदैवतम्॥ अधियज्ञोहमेवात्रदेहेदेहभृतांवर॥ ४ ॥
यह शरीर नाश रखने वाला विराटजोसबमेंव्यापक है मैं हूं इस मे धारियों में उत्तम

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھین بھر مین بھنگ (فنا) ہوجاتی ہے اور پرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے سریشٹھ دیہدھر (ارجن) ادھی جگ اس شریر مین مین ہون-

अंतकालेचमामेवस्मरन्मुक्त्वाकलेवरम्॥यःप्रयातिसमद्भावंयातिनास्त्यत्रसंशयः ५
अंत में जो मुझको + करता छोड़ता देह है वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پرش انت کال مین میرا دھیان کرتے ہوے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھسے ملجاتا ہے اسمین کچھ شبہہ و شک نہین-

यंयंवापिस्मरन्भावंत्यजत्यन्तेकलेवरम्॥तंतमेवैतिकौन्तेयसदातद्भावभावितः॥ ६ ॥
जिस२ अथवा जिस२ पदार्थ सुमरते हुये छोड़े देह को है तिस२ वस्तु को इस को स्मरण करते हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مرجاتا ہے - ہے کنتی پتر (ارجن) اُس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے-

तस्मात्सर्वेषुकालेषुमामनुस्मरयुध्यच॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७॥
इसवास्ते सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्यकरेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چیت مجھ مین کرین (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہوجاوے گا-

* जीवात्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेनचेतसानान्यगामिना ॥
• योग के अभ्यास में लगने से मन से * दूसरे में न लगे.

परमंपुरुषंदिव्यंयातिपार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے جیت اُسی میں لگانے سے میرا سروپ پرب برہم پرم پُرش دِب رُوپ پراپت ہوتا ہے۔

कविंपुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ॥ सर्वस्यधातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णंतमसःपरस्तात् ९

(۹) میں ہی کوئی شاعر ہوں۔ میں ہی سربگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے پُرانا (قدیم) میں ہوں۔ (سب کو اگیا کرنے والا) سورج کے سمان تیجدھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकालेमनसाऽचलेनभक्त्यायुक्तोयोगबलेनचैव ॥ भ्रुवोर्मध्येप्राणमावेश्यसम्यक्सतंपरंपुरुषमुपैतिदिव्यं १०

(۱۰) مرتے وقت جو من استھر کرتا ہے بھگت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکٹی (بھووں) میں دھیان دھرتا ہے وہ پرم پُرش کو پاتا ہے۔

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نشچل کر کے بھگت جوگ سے بھووں کے مدھ سوانس کو روک کر سربگیہ پُرانا سب کا اگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ڈرھ رکھنے والی بدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھکار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پُرش دِب روپ کو پاتا ہے۔

यदक्षरंवेदविदोवदन्तिविशन्तियद्यतयोवीतरागाः ॥ यदिच्छन्तोब्रह्मचर्यंचरन्तितत्तेपदंसंग्रहेणप्रवक्ष्ये ११

(۱۱) بید کے جاننے والے جسکو اکشر کہتے ہیں جو ابناشی ہے اور جسکو برہم چرج دھارن کرنے والے چاہتے ہیں اُس پدوی کو تیرے آگے برنن کرونگا۔

دوسرے ارتھ۔ جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہیں ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہیں وہ لوگ بے تعلق جسمیں وصل ہو جاتے ہیں جسکی خواہش برہم چرج کرنے والے کرتے ہیں وہ مقام تجھے سناتا ہوں۔

सर्वद्वाराणिसंयम्यमनोहृदिनिरुध्यच ॥ मूर्ध्न्याधायात्मनःप्राणमास्थितोयोगधारणाम् १२

(۱۲) جسم کے سب دروازوں کو بند کر کے من کو ہردے میں روکے پران کو مستک میں رکھ کر جوگ دھارنا میں استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरंब्रह्मव्याहरन्मामनुस्मरन् ॥ यःप्रयातित्यजन्देहंसयातिपरमांगतिम् ॥ १३ ॥

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا مجھکو نت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنے موکش پاتا ہے۔

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः ॥ तस्याहं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः १४ ॥
और दूसरी तरफ़ सदा जो मुझे स्मरण करे　तिसको मैं　हूं　लगा है　मैं　न देखें

(۱۴) ہے ارجن استھر من ہوکر جو مجھکو ہر روز جپے اور میرا دھیان کرتا ہے وہ جوگی جوگ مین مگن مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے -

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् ॥ नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥ १५ ॥
मुझे पाता है　दूसरे जन्मके　जो घर सदा न रहनेवाला　नहीं पाता है　हे महात्मन्　परम सिद्धि को पहुंचे हुये

(۱۵) مہاپرش (صاحب کمال) میرے بھگت پرم پد پاکر مجھہ مین لین ہوتے ہین پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہین -

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन ॥ मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥
ब्रह्मलोक　लोक तक | फिर आना पड़ता　मुझे पाकर　फिर जन्म नहीं होता है.
जितने लोक हैं सब मे　है.

(۱۶) برہم لوک تک جتنے لوک ہین وہ گردش مین رہتے ہین یعنی ان سب مین سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے - ہے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہین پاتے ہین -

یہان برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہین - بھور لوک انترکش لوک اسکو بھور لوک بھی کہتے ہین - سور لوک جسکو ماہیندر لوک بھی کہتے ہین - مہر لوک جسکو پرا جاپتہ لوک بھی کہتے ہین - جن لوک تپ لوک ستیہ لوک - ان تین لوکو نکو برا ہم لوک بھی کہتے ہین -

بھور لوک مین ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہین اول ۶ مہا نرک - مہا کال - امبرش - رورو - مہا رورو کال سوتر - اندہ تمس - دوسرے سات پاتال - مہاتل - رساتل - اتل - سوتل - وتل - تلاتل - پاتال اور اس بھومی یعنی پرتھی پر سات دیپ لکھے ہین جمبو دیپ - شاک دیپ - کش دیپ - کرونچ دیپ - شالمل دیپ - گومیدھ دیپ - پشکر دیپ - ساتون دیپ کا ایک کرہ زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمندر بھرا ہوا ہے بیچ مین ٹاپو ہے اسکو دیپ کہتے ہین -

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणो विदुः ॥ रात्रिं युगसहस्रान्तां तेऽहोरात्रविदो जनाः ॥ १७ ॥
हजार　तक　दिन ब्रह्मा का दिन जानो　रात भी सहस्र युग　दिन रात के जानने वाले
(अहर दिन)

(۱۷) سہنسر جگ تک براہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہین اُسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہین اُسکو گیانی لوگ جانتے ہین جگون کا حال دیباچہ پستک ہذا مین مفصل درج کر دیا ہے -

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे ॥ रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥
माया से　मूर्त्तिमान　सब　उत्पन्न होता (अहर आगमे) रात आने पर प्रलय होजाते　अव्यक्त पुरुष में
बिना स्वरूप　दिन के आने पर　लय होते है.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہی اور رات ہونے پر اوسی ابیکت نام والے مین لے یعنے پھر غائب ہو جاتی ہے اسیطرح ابیکت جو یہ مایا ہے اُس سے بار بار یہ جیو اُتپن ہوتے ہین اور مر جاتے ہین -

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते ॥ रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥
प्राणियों का समूह इस तरह　नष्ट है बार बार लय हो जाता है　रात होने पर　है　पैदा होता है　अहर आगे दिन होने पर

(۱۹) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہو کر رات ہو جانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے۔

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः॥ यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति २०

(۲۰) اس ابیکت بھاؤ یعنے مورتی مان سے پرے ایک ابیکت سروپ رہت سناتن ابناشی اور ہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہین ہوتا ہے۔

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम्॥ यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम॥ २१॥

(۲۱) جو میرا روپ اکشر لا زوال ابناشی بنایا ہے اسی کو پرم گت کہتے ہین جسکو پراپت ہو کر پھر واپس نہین آتا وہ میرا پرم دھام ہے۔

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया॥ यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम् २२

(۲۲) ہے ارجن وہ پرم پرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک - وہی جگت کو بستار کرتا ہے۔ اتن بھگتی سے مل سکتا ہے۔

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः॥ प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ २३॥

(۲۳) جس کال مین جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہون۔

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्॥ तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः २४

(۲۴) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان دن شکل پکش چھ مہینے اُترائن مین جو منش شریر چھوڑتے ہین وہ برہم کو پراپت ہوتے ہین۔

اُترائن مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتا ؤن کا دن۔

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्॥ तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते २५

(۲۵) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشنائن کے اُسمین جوگی چندرمان منڈل ملک پہونچکر لوٹ آتے ہین۔ اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہونچکر پھر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین۔

شنکا اشلوک ۲۵ - اعتراض - جو گیانی پرش وکشنائن مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اُترائن مین مرے تو وہ موکش پا جاوے تو جوگ کرنا بیکار تھا اور شبھ کرم جگ آدک کرنا بیکار رہا۔

اُتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اسکو سکل پکش اور اُترائن سمجھو اور اگیان روپ

اہنکار کرشن پکش دکشنا ین جانو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب پرکش ولتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرما کی سردی مینہ برساکر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ گیتا ئی کا رہش برن کیا ہے چتر لوگ اس رہس کو سمجھتے ہین -

پرنت اُپنشدون مین ارتھات مہانارایں اور ریتری او پنشدون مین دکشنا بن اور اوترایں کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سر مہاراج کرشن چندرجی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سرشیا پر بسرام کیا تو اوترایں سورج ہونے کا انتظار کیا شریر نہین تیاگا کہ دکشنا ین سورج مین شریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آواگون بنا رہتا اسیلئے ۵۱ دن تک شریر نہین چھوڑا یہ مرجاد باندھی گئی کہ دکشنا بن مین آواگون اور اوترایں مین موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ مین برنن کر دیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کھاتے وہ اُترایں مین ہی شریر تیاگتے ہین -

शुक्लकृष्णेगतीह्येतेजगतःशाश्वतेमते॥एकयायात्यनावृत्तिमन्ययावर्त्ततेपुनः॥२६॥
सौर की यह सदैव रहनेवाली एकरस्तेसे फिरनहीं आताहै दूसरेसे लौटआतेहैं फिर(आवर्तिसे)
\+ जन्म मरण नहीं प्राप्त होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے -

नैतेसृतीपार्थजानन्योगीमुह्यतिकश्चन॥तस्मात्सर्वेषुकालेषुयोगयुक्तोभवार्जुन॥२७॥
नहीं ये इनमा ते मोहको कभीप्राप्त इस सब मे मे हो
र्गोंको इन्हे नहीं होतेहैं

(۲۷) جو جوگی ان دونون راستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کھاتے ہین اسیلئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو -

वेदेषुयज्ञेषुतपःसुचैवदानेषुयत्पुण्यफलंप्रदिष्टम्॥अत्येतितत्सर्वमिदंविदित्वायोगीपरंस्थानमुपैतिचाद्यम्॥२८
पढ़ने से से से जो शास्त्रनेउत्तम कहे हैं इनसबका फल सुराय जानकर परम पाता है आदि
फलबिखताहै पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاستروں مین لکھا ہے جوگی اُس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अक्षरब्रह्मयोगोनामअष्टमोऽध्यायः॥८॥

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھگوت گیتا سر کرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھواں ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت ادھی دیو اور ادھی جگ و ادھیاتم و برہم کا برنن کرکے اوترایں اور دکشنا ین سورج مین شریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سری مہاراج نے ارجن سے کہا کہ جو منش انت سمے مین اپنے چت کو استھر کرکے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ پُرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے -

نوان ادھیاے

راج بدیا و راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच ॥ इदंतुतेगुह्यतमंप्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥
यह गुह्यतम कहता हूं गुण में दोष न लगाने वाले

ज्ञानंविज्ञानसहितंयज्ज्ञात्वामोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥
के जिस के जानने से से छूट जावेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا-

राजविद्याराजगुह्यंपवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमंधर्म्यंसुसुखंकर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥
ब्रह्म ज्ञान राजा है यह है प्रत्यक्ष दिखाई देता है धर्म रूप का करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور سیج - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے -

अश्रद्दधानाःपुरुषाधर्मस्यास्यपरन्तप ॥ अप्राप्यमांनिवर्त्तन्तेमृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥
श्रद्धा रहित पुरुष इस का बिना प्राप्त मेरे घूमते रहते हैं मौत मार्ग हैं

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اسکے کرنے کی شردھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین-

پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگا لیا یہ ارجن بڑا نارشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو-

دوسرا ارتھ - پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو بنانے والا-

मयाततमिदंसर्वंजगदव्यक्तमूर्तिना ॥ मत्स्थानिसर्वभूतानिनचाहंतेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥
मुझ से परिपूर्ण यह सब अव्यक्त मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं मैं हूं उन में स्थित

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی اُن مین استھت نہین ہون - لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین اُن مین نہین رہتا ہون -
(جگت)

नचमत्स्थानिभूतानिपश्यमेयोगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्नचभूतस्थोममात्माभूतभावनः ॥ ५ ॥
नहीं रहते हैं मुझ में देखो मेरे योग माया के (ऐश्वर्य) वैभव को जगत का पालनहार नहीं स्थित मेरा मन आत्मा जगत उत्पन्न करने

(۵) میری جوگ کا بے بھو دیکھ کہ مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور سب سے اسنگ (علیحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جانداروں مین استھت نہین ہون میری آتما جاندارون کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے-

यथाऽऽकाशस्थितोनित्यंवायुःसर्वत्रगोमहान् ॥ तथासर्वाणिभूतानिमत्स्थानीत्युपधारय ॥ ६ ॥
जैसे आकाश में है हवा जगह उत्तम परिपूर्ण तैसे मे रहते हैं मुझ में इसको धारणा करो

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چارون طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور پھر جُدا (یہ ایشور کی بات ہے) اِس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو ارتھات یاد رکھو-

सर्वभूतानिकौन्तेयप्रकृतिंयान्तिमामिकाम् ॥
सब जगत में मे प्राप्त होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥
के　मे फिर उनको　वेआदिमें पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال مین سب پرانی مجھ مین ارتھات میری مایا مین لے ہوجاتے ہین جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کردیتا ہون-

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः ॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८ ॥
अपनी मायामें अंगीकार पैदा करता हूं बार बार प्राणियों के समूह को मेरे इस　वश है　के　प्रारब्धके वश

(۸) اپنی مایا کو گرہن کرکے سارے سنسار کو جو اپنی پرالبدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہون-

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय ॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु ॥ ९ ॥
नहीं मुझे वह　कर्म　नहीं बांधते हैं　सीनवत　आसीन　रहता हूं　से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی بھی نہین باندھ سکتے ہین اسلیے سدا ادداسی رہتا ہون -

خلاصہ - ہے ارجن مین آزاد ہون مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے پست نہین ہوتے - یعنے مین اُن سے بے تعلق رہتا ہون -

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम् ॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १० ॥
मुझ　साक्षीभूतको　इच्छा से　प्रकृत रती है　जगत को　इस से　नहीं और　बार२ उत्पन्न होता है

(۱۰) جب مین ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہون تب ہی سارا سنسار چر اور اچر اُتپن ہوجاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے -

دوسرے ارتھ - میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسمونکو پیدا کرتی ہے اسیوجہ سے یہ عالم گردش مین رہتا ہے -

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् ॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥
नहीं जानते हैं मुझे　लोग मनुष्य तनु के आसरे　मेरे परम　को बिना जाने मुझे प्राणियों के　ईश्वर की

(۱۱) ہے ارجن مجھکو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہین کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہین جانتے ہین کہ مین ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہون -

اِس اشلوک مین صاف صاف برنن کردیا ہے -

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः ॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः १२
निरर्थक आशा वाले　निरर्थ कर्म करने वाले. निरर्थ　चित्त के प्रभाव से　प्रकृति से　का आसरा किये

(۱۲) اُن مورکھون کی جنکا من ڈانوا ڈول ہے آسا جھوٹی اور نسپھل ہوتی ہین جو راچھسی اور اسری کرم کرنے والے میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہین کرتے -

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः ॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् १३
पुरुष मुझे　सतोगुणी　के आसरे　भजते हैं　और मन से　मुझे जान के　का आदि अविनाशी जानके सकते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی* پرکرتی (صفت رحمانی) رکھتے ہین وہ سرشٹی کا کرتا اور اوناشی جانکر میری یاد اور سمرن

* جو دیوتاؤن کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہین ۱۲

کرتے ہین۔

सततंकीर्त्तयन्तोमांयतन्तश्चदृढव्रताः॥नमस्यन्तश्चमांभक्त्यानित्ययुक्ताउपासते॥१४॥

सदा मेराकीर्त्तनभजन करतेहैं दृढ़व्रत नमस्कारकरतेहैं मेरे जन सबकालमें मनलगायेहुये
मेरा मेरपाठकरतेहैं वाले

(۱۴) دِڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوترا ور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میرا گن گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासते॥एकत्वेनपृथक्त्वेनबहुधाविश्वतोमुखम्॥१५॥

से कोई पूजतेहैं उपासना एकसमझ कोईअलग२ विश्वस्वरूप सबतरफ़से
करते हैं के मुख है मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کرکے میری اوپاسنا کرتے ہین کوئی میرا بسورُوپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کرکے میرا پوجن کرتے ہین۔

अहंक्रतुरहंयज्ञःस्वधाऽहमहमौषधम्॥मंत्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहंहुतम्॥१६॥

मैंहीस्मार्तस्मृतियज्ञहूं मैं हूं मैं हूं मैं हूं हवनमैं हूं मैं हूं आहुति मैं हूं
(क्रतु) अग्निष्टोमयज्ञ,वाजपेय,अश्वमेध आदियज्ञ. + स्वधावहशक्तिहै जिससेपितृ तृप्त रहतेहैं ॥ कोई अन्न औषधि वान करते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताऽहमस्यजगतोमाताधातापितामहः॥वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच॥१७॥

हूं मैं सारे का मैं हूं जानने ॐ मैं हूं तीनवेद
योग्य

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اِس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رِگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्त्ताप्रभुःसाक्षीनिवासःशरणंसुहृत्॥प्रभवःप्रलयःस्थानंनिधानंबीजमव्ययम्॥१८॥

कर्म पालन स्वामी देखने स्थान भलाकर पैदा प्रलयकर अंतमेंवासकरनेका कभीनबदलनेवाला
फल वाला नेवाला नेवाला स्थान बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا نواس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو اُتپت اور پرلے استھان (فنا اور پیدائش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون۔

तपाम्यहमहंवर्षंनिगृह्णाम्युत्सृजामिच॥अमृतंचैवमृत्युश्चसदसच्चाहमर्जुन॥१९॥

गर्मीकरनेवा वर्षाकरने मरकरनेवाला रुजानकरनेवालाबरसाताहूंमैंहूं हूं मैं हूं सत असत मैं हूं
लाग्रीष्मऋतु वालाईश्वर + किरणाद्वारे जलहोकर निग्रह बंद करने वाला वर्षा का

(۱۹) ہے ارجن سورج رُوپ سے سنسار کو تپانے والا اور سمین پر برکھا کرنے والا اور اکرشن روپ (مادہ جاذبہ اور مادہ بارہ دہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرت رُوپ مین ہی ہون۔ ست اور اَست سب میرا ہی روپ ہے

त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयंते॥तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नंतिदिव्यान्दिविदेवभोगान्॥२०॥

तीनोंवेदसे मैंहूं करने पापरहित की कामनाकरने वह मेंफल स्वर्गमें आके भोगे देवताओंकी देवताओंके
यज्ञकरता वाला वाले समान केभोग

(۲۰) تینون بیدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کرکے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پرش سُرگ و اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور منش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति॥एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते २१॥
वे स्वर्ग के भोग भोग के घटने पर वे में आते हैं इसी तीन पर चलनेवाले आवागमन इच्छावान नर.
तरह वेद के पाते हैं

(۲۱) اُس بکنیٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین سُکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بید ون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین۔

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते॥तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥
भक्ति करने वाले ध्यान करने वाले मुझे जो उपासना करते हैं उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پُرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت انّن کر کے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین اُنکو جوگ کیشم ارتھات جوگ اور سِدھی کلیان دیتا ہون۔

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः॥तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और देवता के करके पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے سَردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا تتو نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین—

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच॥नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते॥ २४ ॥
मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौर से इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگون کا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا تتو نہین جانتے وہ گر جاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین۔

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः॥भूतानियान्तिभूतेज्यायान्तिमद्याजिनोऽपिमां २५
पाते हैं ता- को के पूजने पित्रों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे
ओं के वाले

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پتَرون کے پوجنے والے پتَرونکو۔ اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ اُنکو پراپت ہوتے ہین۔ جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین۔

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति॥तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः॥ २६ ॥
तुलसी जल जो मेरे पूजते हैं भेंट उसी भक्ति से दिया ग्रहण कर- प्रसन्नताई से
पत्र करते हैं हुआ ता

(۲۶) جو سَردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین (پیشکش کرتے ہین) مین اُس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون۔

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्॥यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे जो करो मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارتھ

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः ॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८
भले बुरे से इस छूट जावेगा के से से होकर मुझे पहुंच जावेगा
तरह

(۲۸) اسطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہین اُسے تم چھُٹ جاؤگے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہو جاؤگے۔

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः ॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९
सब में सम मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई मित्र जो वे हैं मेरे वह मुझ में उन में रहता हूं
मानते हैं प्यारा मुझे

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو ۔ پریت ہے نہ بیر بھاؤ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین۔

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक् ॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३० ॥
जो कोई दुराचारी भी सा मुझे दूसरी तरफ़ उस को साधु समान मानने भली निश्चय पूर्वक उद्यम करने
हो से मन हटाकर के योग्य मान लेना चाहिये भांति वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننّ بھاؤ ہی سے بھجین اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی شردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति ॥ कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१
जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہو جاتے ہین شانتی کو پراپت ہو جاتے ہین ارجن اس بات کو تم یقین کرلو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا۔

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः ॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिं
मेरा आसरा लेके जो हैं पापी योनिवाले हों या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति
को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा ॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३
फिर क्या तथा हैं नहीं नित्य सुख दुख से मुझे प्राप्त मुझे

(۳۳) دوج (براہمن) تو پنیا تما اور بھگتون مین سریشٹھ راج رشی ہوتے ہین اُنکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا سکھ انت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پرسن چیت)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४ ॥
मुझ में मन लगा मेरा भक्त मेराही पूजन नमस्कार करो इस तरह अपने लगाकर मेरे सहारे मुझ ही को पहुंच जावेगा
हो आत्मा को

(۳۴) مجھکو نمسکار کرتا (عاجزی سے) پور بک اور مجھ مین ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनामनवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سرکرشن ارجن سمبادی راج ودیا گپت جوگ برنن نوان ادھیائے -

اس ادھیائے مین اپنی مایا سے سنسار کو اُتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤنکا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور ابوتی ادک مین اپنا روپ بنا نا سوریج اور چندرمان روپ سے سنسار کا پالن کرنا برنن کرکے یہ اوپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور نمرتا پوربک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

دسوان آدھیائے

بھوتی جوگ

श्रीभगवानुवाच॥

भूयएवमहाबाहोशृणुमेपरमंवचः॥यत्तेहंप्रीयमाणायवक्ष्यामिहितकाम्यया॥ १ ॥

फिर भी सुनो मेरे परम वचन जो मैं तुझ प्रसन्न होने वाले की भलाई कामनासे की इच्छा करने वालेसे कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگا کر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تم سے کہتا ہون -

नमेविदुःसुरगणाःप्रभवंनमहर्षयः॥अहमादिर्हिदेवानांमहर्षीणांचसर्वशः॥ २॥

मुझको जानते हैं प्रभुताई न प्रभावको लोग अहं आदि सब सबसे आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدع انکا مین ہون -

योमामजमनादिंचवेत्तिलोकमहेश्वरम्॥असंमूढःसमर्त्येषुसर्वपापैःप्रमुच्यते॥ ३ ॥

जो मुझ अज तथा अनादि को जानता का बुद्धिमान अज्ञानरहित पुरुष मरने वालों में से छूट जाते हैं.

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان پُرش مجھے ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहःक्षमासत्यंदमःशमः॥सुखंदुःखंभवोऽभावोभयंचाभयमेवच॥ ४ ॥

असत्य अमत्य पहचानना निपट सीधापना निश्चय ऐसे ही

(۴) بدھ گیان سم موہ چھما ست دم (نفس کشی) سم (ضبط دل) سکھ دکھ بھاؤ ابھاؤ بھے اور ابھے

अहिंसासमतातुष्टिस्तपोदानंयशोऽयशः॥भवंतिभावाभूतानांमत्तएवपृथग्विधाः॥ ५

सन्तोष होती हैं यह भाव (हालत) प्राणियों की मुझ अलग २

(۵) اہنسا (اورون کو تکلیف دا اینا دینا) سمتا (راگ دویش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جش اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھ سے ہے -

७ महर्षि ४ मनु १४ मनु

महर्षयःसप्तपूर्वेचत्वारोमनवस्तथा॥ मद्भावामानसाजातायेषांलोकइमाःप्रजाः ६॥

मरीच१ अत्रि२ पहले १ सनक स्वायंभुवमनु१ से मेरे भाव मन के भावसे उत्पन्न जिनके लोक में और प्रजा
अंगिरा३ पुलह४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होते हैं अर्थात संकल्प उसमें बसती है
क्रतु५ प्रचेता६ ३ सनातन उत्तम३ रैवत५
कश्यप७ ४ सनत्कुमार चाक्षुष६ वैव स्वत७ सावर्णि८ धर्मसावर्णि ९ रुद्रसावर्णि १० ब्रह्मसावर्णि ११ देवसावर्णि १२ इन्द्रसावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار دیو (سنکادک) اور منو میرے انش سے اور میرے دل سے پیدا ہوے اس لوک مین ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतान्विभूतिंयोगंचममयोवेत्तितत्वतः॥ सोऽविकंपेनयोगेनयुज्यतेनात्रसंशयः॥७॥

इस सम्पत्ति और के को मेरे जो जानता है से वह न कांपने वाला से युक्त होता है नहीं है सन्देह

(۷) میری بھوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نشچے وہ جوگی ہے اسمین کوئی شک اور سندیہ نہین ہے۔

अहंसर्वस्यप्रभवोमत्तःसर्वंप्रवर्त्तते॥ इतिमत्वाभजन्तेमांबुधाभावसमन्विताः॥ ८॥

मैं हूं का स्वामी वर्तमान है यह जानके मुझे पंडित सहित

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ مین سب کا پیدا ہون سب کا اُتپت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہین۔

मच्चित्तामद्गतप्राणाबोधयन्तःपरस्परम्॥ कथयन्तश्चमांनित्यंतुष्यन्तिचरमन्तिच॥ ९॥

मुझमें चित्त लगाये हुवे जनाते हुवे मेरा कथन करते सन्तुष्ट होते हैं परमानन्द को प्राप्त होते हैं

(۹) پران اور چت مجھ مین ہی لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میرا ہی گیان اُپدیش کرتے ہوئے جو پُرش پرشن چت رہتے ہین۔

तेषांसततयुक्तानांभजतांप्रीतिपूर्वकम्॥ ददामिबुद्धियोगंतंयेनमामुपयान्तिते॥ १०॥

उन्हीं सदा प्रेमयुक्तों में जो ते हैं देता हूं जिस को जो मुझे पाते हैं

(۱۰) اس طرح میرے سمرن مین بھگت بھاؤنا سے جو پُرش مصروف رہتے ہین انکو مین بدھی جوگ دیتا ہون جس کے پانے سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین

तेषामेवानुकंपार्थमहमज्ञानजंतमः॥ नाशयाम्यात्मभावस्थोज्ञानदीपेनभास्वता॥ ११॥

उन्हीं पर अनुकंपा दया के अर्थ अज्ञान से उत्पन्न हुवे नाश करदेता हूं आत्म में स्थित से प्रकाशित हैं
इनसे ही स्वरूप में स्थित होके अंधकार अंधेरे को

(۱۱) ہے ارجن مین اپنی مایا مین آویش کرکے کرپا درشٹی سے اگیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمتکار سے دور کر دیتا ہون۔

अर्जुनउवाच॥

परंब्रह्मपरंधामपवित्रंपरमंभवान्॥ पुरुषंशाश्वतंदिव्यमादिदेवमजंविभुम्॥ १२॥

आप हैं हैं पर आप पुरुष और सदा रहने ज्योति आदि अजन्मा व्यापक
रहने वाले हैं पुरुष वाले रूप सर्व में

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دھام آنند کے استھان اج اور اناشی پرش آدی دیو ہین۔

आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥१३॥

(۱۳) دیورشی نارد جی است دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرپ برہم پرماتما اناستی کہتے ہین اور ایسا ہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
नहि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥१४॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا مین اسے ست مانتا ہون۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہین جانتے

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥१५॥

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن دیتون سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि-
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥१६॥

(۱۶) نج بہوتی مفصل مجھ سے فرمائیے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥१७॥

(۱۷) ہے مہاجوگی آپ کا دھیان کرکے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون۔

(خلاصہ) ہے مہاجوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون۔

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥१८॥

(۱۸) جوگ بہوتی اپنی پھر مفصل فرمائیے کیونکہ دیوجھلو آپ کے بچن امرت روپی سنکر ترپتی نہین ہوتی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥१९॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) ہان تم سے اپنی بہوتی بستار پوربک کہتا ہون یون تو میری دب بہوتی اننت ہین ان مین سے اُتم بہوتی کچھ ایک کہتا ہون۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

अहमादिश्च मध्यं च भूतानामन्त एव च ॥ २० ॥

(۲۰) اے ارجن میں وہ آتما ہوں جو سب جیووں کے ہردے میں استھت (مقیم) ہے۔ سب سے آدی ہوں۔ مدھ میں ہوں۔ انت میں ہی ہوں۔

بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰

پیارے ارجن سن بھوتی بستار

प्यारे अर्जुन सुन बिभूति बिस्तार

مم اچھا سے مایا میری رچے سکل سنسار ۔ سب جیووں کے ہردے براجوں سب تیں ہوں نرادھار

मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार । सब जीवन के हृदय बिराजूं सब तें हूं निराधार

آدتین میں بشنو روپ ہوں تارا گن میں بھان ۔ سام وید ویدوں کے ماہیں اندری گن میں پران

आदित्यन में विष्णु रूप हूं तारागण में भान । सामवेद वेदों के मांही इं द्रीगण में प्रान

مروتن ماہ مریچ مُرت ہوں نکشترون میں چندر ۔ رودرون میں شو شنکر جانو دیون ماہیں اندر

मरुतन मांह मरीच मरुत हूं नक्षत्रन में चंद्र । रुद्रों में शिव शंकर जानो देवन मांहीं इंद्र

سب بسوون میں اگن جلش اور رچھس ماہیں کبیر ۔ مہرشیون میں بھرگو رشی ہوں پربتین ماہیں سمیر

सब बसवो में अग्न जक्ष और राक्षसन मांहि कुबेर । महऋषियों में भृगु ऋषि हूं पर्वतन मांहि सुमेर

سب ندیون میں گنگا جانو ساگر سرور ماہین ۔ اوم اکشرون کے ماہین پیپل برکش ماہیں

सब नदयों में गंगा जानो सागर सरवर माहिं । ओंक्षर क्षरन के माहीं पीपल बृक्षन माहिं

ادچی سروا گھوڑون کے اندر سرپن باسکی ناگ ۔ ایراوت ہاتھن کے ماہین جگن میں جپ جاگ

ऊची शरवा घोड़ो के अंदर सर्पन वासुकी नाग । ऐरावत हाथिन के माहि जग्यन में जप जाग

ستیہ منن میں کپل دیو سب پکشن ماہین سوپرن ۔ پشون ماہین سنگھ تم جانو دھاتن ماہین سوورن

सिद्ध मुनिन में कपिल देव सब पक्षिन मांही सुपर्णा । पशुवन माही सिंह तुम जानो धातन माही स[illegible]

جدو بنس میں باسدیو اور ارجن پانڈون ماہین ۔ سب میں گپت پرگھٹ موہی جانو کہو جہان میں ناہین

जदु बंसीन में बासदेव और अर्जुन पांडवन माहि । सब में गुप्त प्रगट मोहे जानो कहो जहां मे नाहिं

سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہوں سدا نش کام ۔ شستر دھاری سبھے پرشون میں نام میرا سری رام

सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम । शस्त्रधारी बिजई पुर्षों में नाम मेरा श्रीराम ॥

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् ॥ मरी

आदितिके पुत्रों में मैं हूं ज्योति में सूरज किरणधारी

चिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

नाम मरुत हूं नक्षत्रों में चंद्रमा

कश्यप अगतु पिता [illegible] माता देवी [illegible] आदि मूल १२ पुत्र [illegible] उनमें से [illegible] सूरज [illegible] इन्द्र और विष्णु भी [illegible] के पुत्र हैं [illegible] [illegible] तत्व [illegible]

(۲۱) اوت ادستات ماتا اوتی کے پتروں مین لشنو مین ہون - پرکاشمان ستاروں مین سہسر کرن دھاری سورج مین ہون مرد توں مین مریچ نام یوں ہون - نکشتروں مین چندرمان میں ہوں -

वेदाना सामवेदो स्मि देवा नाम स्मि वासव: ॥
इंद्रियाणां मनश्चास्मि भूताना मस्मि चेतना ॥२२॥

(۲۲) ویدوں مین سام وید دیوتاؤں مین راجہ اندر ہون - اندریوں مین من مین ہون - پرانیوں یعنے جسموں مین جان مین ہون

रुद्राणां शंकर श्चास्मि वित्तेशो यक्षर क्षसाम॥
वसू नां पावक श्चास्मि मेरु: शिखरिणा महम् ॥२३॥

(۲۳) رودروں مین شنکر - جکشوں اور راچھشوں مین کبیر ہون - بسوؤں مین اگنی شکھروں مین سمیر پربت مین ہون

परोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पति म् ॥
सेनानीनामहं स्कंद: सरसा मस्मि सागर: ॥२४॥

(۲۴) ہے پارتھ (ارجن) پروہتوں کا گرو برہسپت مین ہون - سیناپتون (سپہ سالاروں) مین اسکندھ ہون - سروروں میں سمدر مین ہون -

महर्षी णां भृगुरहं गिराम स्म्ये कमक्षरंम् ॥ यज्ञानां
जपयज्ञोस्मि स्थावराणा हिमालय: ॥ २५॥

(۲۵) مہرشیوں مین بھرگو جی ہون - اکشروں مین اوم اکشر - جگوں میں جپ جگ - استھاور یعنی ساکن چیزوں مین ہمالے پربت مین ہون -

अश्वत्थ: सर्व वृक्षाणां देवर्षीणां च नारद: ॥ गंधर्वाणां
चित्ररथ: सिद्धानां कपिलो मुनि: ॥२६॥

(۲۶) برکشوں مین پیپل کا برکش - دیو رشیوں مین نارد - گندھربوں مین چتررتھ - سدھوں مین کپل دیو منی مین ہون -

उच्चै: श्रवसम श्वानां विद्धि माममृततो द्भवम् ॥
ऐरावतं गजेंद्राणां नराणां च नराधिपम् ॥ २७ ॥

(۲۷) (اسپوں) گھوڑوں مین امرت کے ساتھ پیدا ہوا اوچی سروا گھوڑا ہاتھیوں مین ایراوت منشوں مین راجا مین ہون -

आयुधाना महं वज्रं धेनू नामस्मिकामधुक् ॥ प्रजन
श्चास्मि कंदर्प: सर्पाणामस्मि वासुकि: ॥२८॥

(۲۸) ہتھیاروں مین بجر - گئوؤں مین کامدھین گائے پرجا کی اُتپت کا کارن کام دیو سرپوں مین

اسکی ناگ مین ہوں۔

अनतश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् ॥
शेषाहूं हू जलके जीवों में
पितॄणामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥ २९ ॥
यो मनुष्यर्य मा मे हू हू दण्ड देनेवालों मे

(۲۹) ناگون مین اننت (شیش ناگ) جل کے رہنے والون مین برن مین ہوں۔ پترون مین اریمان مین ہون اور ڈنڈ دینے والون مین یعنے حاکموں میں جمراج مین ہون۔

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम् ॥
हू मे हू बस करनेवालो मे
मृगाणां च मृगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥
चार पाव वाले मृग सिंह हू गरुड हूं मे

(۳۰) دیتون مین پہلاد۔ بش کرنے والون مین کال۔ مرگون مین سنگھ پکشیون مین گرڑ مین ہون۔

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ॥ झषाणां
धारियों मे
† श्रीराम श्रौर परसराम शस्त्र धारियो हूं जल्दी चलने वालो में मछली आदिक जलके जीवो मे
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥
हूं नदियों में गंगाजी

(۳۱) پوتر کرنے والون مین پون اور شستر دھاریون مین سری رام چندر روپ میرا ہی ہے۔ جل کے جیون مین مگرمچھ۔ ندیوں میں گنگا جی مین ہون۔

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ॥ अध्यात्म
सृष्टी की आद अंत हूं अह
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥
मे बाद बाद करने वालों मे

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا۔ وسط۔ انتہا۔ مین ہی ہون۔ ادھیاتم بدیا (علم افضل مین (برھم بدیا (علم خود شناسی) مین ہون۔ مباحثہ کرنے والون مین بحث مین ہون۔

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च ॥ अहमे
अ नाम
वाक्षयः कालो धाता ऽहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ ॥
मे करमों का फल देने वाला जिसके
अ- करनेवाला काल अ चारो तरफ हैं हू

(۳۳) اکشرون مین اکار (الف) سماس مین دوند نام سماس[۱] کال یعنی زمانہ ہون جسکی انتہا نہیں داتا سنسار کا بنانے والا۔ بسوتو مکھ سب مقامون مین موجود مین ہون۔

पैदा होने वालो की पैदायश करस्या
मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ॥ कीर्तिः रूप हू नेक नामी
सबको मारने वाला सहनशील
वाक् सरस्वती लक्ष्मी स्त्री वाचक श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥
याद (जहन) धारणा करना दया

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) مین ہون ہونہار بستو مین پرانیون کا اُدبھو (آیندہ کی پیدایش کا مخزن) استری گن مین سری باچک شبد (لفظ تانیث مین) نیکنامی) لکشمی سرستی گشنا (نطق و قوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل مین ہی ہون۔

ऋचा वेद मे हू वेद मे महीनो मे
बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम् ॥ मासानां
ऋतु मे
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥
अगहन वसंत ऋतु

(۳۵) سام بید کی رچاؤن مین برہت نام رچا مین ہون چھندون مین گایتری چھند مہینون مین اگھن مہینا۔ رتون مین بسنت رت مین ہون۔

[۱] سماس دو اکشر ملکر تیسرا اکشر ہو وے اسکو سماس کہتے ہین دوند اسکی قسم ہے [۲] سرستی یعنی نطق یعنے گویائی ۱۲

द्यूत छल यता मस्मि तेजस्तेजस्वि नानहम् ॥ जयो
ऽस्मि व्यवसायोऽस्मि सत्त्व सत्त्ववता महम् ॥ ३६ ॥

(۳۶) جھلی (قمار بازوں) میں جوا یعنے قمار۔ تیجسون میں تیج۔ جیتنے والوں میں سے (فتح) رُوپ اُودّم کرنے والوں میں اُودّم اور ست گنواُنوں میں ستوگن میرا ہی روپ ہے

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شکا ہوگی کہ جوا بری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دُور رہنا چاہیئے۔ جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام میں لاتے ہیں وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوئے کرنے والا انسان برائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام میں لایا جاوے تو وہ روگوں کا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے۔ اگنی کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اسمین گرکے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کتنے کاموں میں اگنی سے فائدہ لیتے ہیں بس ہر فعل یا شے کا ظہور پرمیشر پرشوتم سے ہے برائی اور بھلائی قوت میں نہیں ہے اُسکے استعمال میں ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے۔

वृष्णीनां वासुदेवोऽस्मि पांडवानां धनंजयः ॥ मुनी
नामप्यहं व्यासः कवीनां उशना कविः ॥ ३७ ॥

(۳۷) جادو بنسیوں (برشن بنس والوں میں سری کرشن باسدیو پانچوں پانڈوں میں ارجن۔ منیشوروں میں بیاس جی اور کبتا (شاعروں) میں ادشنا کبی (شکرآچاری یعنے شکرجی) میں ہوں۔

दंडो दमयतामस्मि नीतिरस्मि जिगीषताम् ॥ मौनं
चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥ ३८ ॥

(۳۸) ڈنڈ دینے والوں میں ڈنڈ روپ۔ راج نیت اختیار سزا۔ راجاؤں میں تدبیر ملکی۔ گپت وستوؤں میں موں (اسرار میں خموشی) گیانیوں میں گیان میں ہوں۔

यच्चापि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन ॥ न तदस्ति
विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ॥ ३९ ॥

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) میں ہوں ایسی بستو چرا ور اچر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہیں جسمیں میں نہ ہوں۔

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परंतप ॥ एष
तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥ ४० ॥

(۴۰) ہے ارجن میری دِب ببھوتی (نادر جلوؤں) کی انتہا نہیں ہے یہ تو دِب ببھوتی کا بستار مختصر تمثیل کے طور پر میں نے تمسے کہا۔

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा ॥ तत्त
देवावगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसंभवम् ॥ ४१ ॥

(۴۱) جو پرانی لکشمی اور بل سے سجائت ہیں وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہیں یہ اچھی طرح جان لو یعنی جو جو شے - کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے -

अथवा बहुने तेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ।। विष्टभ्या
हमिदं कृत्स्नम मे कांशे न स्थितो जगत ।। ४२ ।।

(۴۲) ہے ارجن اس سنسار کو ہمنے ایک حصہ سے میں نے نمودار کیا ہوا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے -

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग
शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे विभूति
योगोनाम दशमोऽध्यायः

اتی سریرام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسواں ادھیائے

اس ادھیائے میں ارجن کا بکھا دُور ہوا اسکو پُورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سری کرشن مہاراج کو پُورن برھم پرماتما برنن کرتے ہیں بیشک یہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہیں اسلئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بھوتی کا برنن کیجیے اسکے اُتر میں مہاراج نے سنکشیپت بھوتی کا برنن کرکے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤں کنر گندھرب ندیوں پہاڑوں پشوؤں آدک سب میں میں پرکاشمان سب جیوؤں میں جان برکشوں میں ہریالی سب میں میں بیاپک ہوں -

گیارھواں ادھیائے

بسوروپ درشن

अर्जुनउवाच ।। मदनुग्रहाय परमं गुह्य मध्यात्म संज्ञितम ।।
यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ।। १ ।।

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ گپت ادھیاتم بدیا پوشیدہ اسرار علم خودشناسی برنن سکئے میرا موہ دور ہوا -

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ।। त्वत्त.
कमल पत्राक्ष माहात्म्य मपि चाव्ययम ।। २ ।।

(۲) جیوؤں کی اُتپت اور نسٹ (پیدائش اور فنا ہے) کنول نین سری کرشن جی آپ کے مکھ سے مفصل حال آپ کی قدرت اور عظمت غیر فانی کا میں نے سنا -

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर ।। द्रष्टुमि
च्छामि ते रूप मैश्वरं पुरुषोत्तम ।। ३ ।।

(۳) ہے پرمیشر قادر مطلق آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے - ہے پرشوتم اب آپ کی ایشور روپ عجیب ظہور دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے -

لفظی اوتھ دیومی اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو اے پرمیشر برھمانش رودر سے برتر۔ درشیوم دیکھنے کو اچھا رکھتا ہوں آپ کے روپ کو ایشورم اور قدرت کو اے پرشوتم۔ منتے ہو اگر

मन्य से यदि तच्छक्यं मया द्रष्टु मिति प्रभो
योगेश्वर ततो मेत्वं दर्शयात्मान मव्ययम् ॥४॥

(۴) جو آپ سمجھیں کہ میں اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہوں تو آپ اپنا ابناشی روپ اے جوگیوں کے سرتاج دکھائیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥
नाना विधानि दिव्यानि नाना वर्णाकृतीनि च ॥५॥

سری بھگوان کا بچن (۵) اے پارتھ (ارجن) اب تم سینکڑوں ہزاروں طرح کی عجیب اور طرح طرح کے مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو۔ جو پہلے نہیں دیکھیں تھیں۔

पश्यादित्यान् वसून् रुद्रा नाश्विनौ मरुतस्तथा ॥
बहून्य दृष्ट पूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

(۶) دیکھو آدتیوں بسوؤں رودروں اشونی کمار مروتوں کو اور بہت سے عجائبات کو جو تم نے پہلے کبھی نہ دیکھے ہونگے۔

इहैकस्थं जगत् कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ॥
मम देहे गुडाकेश यच्चान्य द्रष्टु मिच्छसि ॥७॥

(۷) اے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چراچر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر میں دیکھ

न तु मां शक्यसे द्रष्टु मनेनैव स्व चक्षुषा॥ दिव्यं
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योग मैश्वरम् ॥ ८ ॥

(۸) تم مجھکو اپنی جسمی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکوگے میں تمکو دبّ نیتر (عجیب غریب آنکھیں) دیتا ہوں اس دبّ درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور ایشوریہ خداوندی کو۔

دبّ جکسو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے۔

جوگ جو بیرونی چیزیں جو ہزاروں دنیا میں بھری پڑی ہیں بدھی سے انکو پہچانے۔

ایشورم میرے ایشوریہ یعنے خداوندی وہ اسادھارن تیج جسکے سامنے کوئی تیجدھاری سورج چندرمان اگن تیج نہ رکھتا ہو یعنے ان سبھوں سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ ایشوریہ ہے

مہا جوگیشر یری جو جوگ کرنے والوں میں مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

संजयउवाच॥ एवमुक्त्वा ततो राजन महा योगेश्वरो हरिः ॥
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥

سنجے نے کہا (۹) اے راجہ دھرتراشٹ یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن ہری بھگوان نے ارجن کو پرم

اپنجرج مئی روپ اپنا دکھایا۔

अनेक बहु नेत्र

अनेकवक्त्र नयन मनेकाद्भुत दर्शनं ॥ अनेक दिव्या

भरणं दिव्याने कोद्यता युधम् ॥ १० ॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ اننت (بے انتہا) جس مین بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک ادبھت درشن بیئار عجیب شکلین بہت سے زرق برق زیورون سے تو بھایان بہت سے نایاب ہتھیارون (استر شستر) سے سجا ہوا۔

अच्छे कपड़े धारण किये हुये

दिव्य माल्या वरधर दिव्यग धान लेपनम् ॥ सर्वाश्च

सुगन्धी लगाये हुये

र्यमय देव अनंतं विश्वतो मुखम् ॥ ११ ॥

(۱۱) عجیب عجیب مالا اور ہار آدک بستر و پوشش اور عمدہ عمدہ عطرون سگندھیون سے سگندھت معطر بسوتو مکھ چارون طرف تھے جسکے منہ مہا پرکاشمان جسکا انت نہین ہے۔

प्रकाश ने होजावे युगपत तो कदाचित

दिवि सूर्य सहस्त्रस्य भवेद्यु गप दुत्थिता ॥ यदि

उसी के समान प्रकाश उदय

भाः सदृशी सास्याद्भास स्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

(۱۲) اگر آسمان مین ہزارون سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہو گئے ہوں تو اُس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہین۔

एक जगह

तहा तत्रैकस्थं जगत्क त्स्न प्रविभक्त मनेकधा ॥

इकट्ठे एक ही विराजमान सम्पूर्ण जगत देखता हुआ

अपश्य द्देव देवस्य शरीरे पाण्डव स्तदा ॥ १३ ॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا پرکار کے ادبھت بھوتیون کو (طرح طرح کی نیرنگیون سے اُس شریر پوتر (مقدس جسم) مین موجود دیکھا۔

لفظی معنی۔ اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤن کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر مین ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے۔

ततः सविस्मया विष्टो हृष्टरोमाधनंजयः प्रणम्य

प्रणाम की

शिरसा देव कृतांजलिर भाषत ॥ १४ ॥

कहने लगा

(۱۴) وہ سروپ دیکھکر ارجن اپنجرج کو پراپت ہو گیا رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا۔

देखता हूं हे मैं तेरे

अर्जुनउवाच ॥ पश्यामि देवांस्त व देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे

नानाप्रकार के जीव

षसंधान् ॥ ब्राह्मणमीशं कमलासनस्थ मृषींश्च

जो शिव के पर ऋषी

अनेक समूह

सर्वानुरगांश्च दिव्यान ॥ १५ ॥

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤن کے دیو سری کرشن جی۔ آپ کے شریر مین سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہون۔ چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج۔ اُدبھج۔ جراۓج۔ سویدج) کو دیکھتا ہون سرشٹی کے ایشور برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہون سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہوں -

अनेक बाहू दर वक्र नेत्र पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंत रूपम॥
नांतं न मध्यं न पुनस्त वादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्व रूप॥१६॥

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے شریر میں ہزاروں بھجا (بازو) بیشمار منہہ اور شکم ہزاروں آنکھیں رکھنے والا چہرہ ایسا شریر دیکھتا ہوں جس کا اول آخر نہیں معلوم ہوتا ہے بسو روپ -

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमंतम॥
पश्यामि त्वा दुर्निरीक्ष्यं समंताद्दीप्तानलार्क द्युतिम प्रमेयम्॥१७॥

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوئے ہو - ہاتھوں میں گدا اور چکر لیئے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چاروں طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہوں جس کی اوپمان برنن نہیں ہو سکتی ہے - نظر کام نہیں کرتی آپ کی چمتکار کو نہیں دیکھ سکتا ہوں چاروں طرف آپ کو دیکھ رہا ہوں -

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥
त्वमव्ययः शाश्वत धर्म गोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

(۱۸) میری سمجھ میں آپ اناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اس جہان کا اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو -

अनादिमध्यांतमनंत वीर्य मनंत बाहुं शशि सूर्य नेत्रम॥ पश्यामि
त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम्॥१९॥

(۱۹) آد - مدھ - انت - آپ کے ایشرج کا نہیں دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھیں بے شمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہیں (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہیں) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہیں -

द्यावा पृथिव्योरिदमंतरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः॥
दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन॥२०॥

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف میں آپ محیط ہیں آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینوں لوک کانپتے ہیں -

अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति केचिद्भीताः प्रांजलयो
गृणंति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षि सिद्ध संघाः स्तुवंति त्वां स्तुतिभिः
पुष्कलाभिः॥२१॥

(۲۱) یہ دیوتاؤں کے سموہ آپ کی شرن میں کوئی ڈرے ہوئے بھئیت ہو کر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہیں بعضے رشی اور سدھ گن آپ کی استت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہیں

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च॥ गंधर्व यक्षासुर सिद्ध संघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे २२

११ रुद्र
१मन्य २मनु ३महीनस ४ महान ५शिव ६ ऋतुध्वज ७ उर्द्दरेता ८भू ९ वामदेव १० काल ११ रुद्र १२धृत
अदितिपुत्र १२ अर्यमा १धाता २मित्र ३वरुण ४ इन्द्र ५विवस्वान ६पूषा ७ पर्जन्य ८अंशुमान ९ भग१० त्वष्टा
विष्णु१२

(۲۲) رودر - آدیتہ - سورج بسوا اور سادھ گن (ستھ پُرش) بسو یدیوا - اسونی کمار مُرت - پتر گندھرپ ہکش راچھس اسُر جتنے سموہ ہین اَتیحرج سے آپ کو دیکھ رہے ہین -

रूप महत्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहू रुपादम ॥ बहूदरं
बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाऽहम् ॥ २३॥

(۲۳) ہے مہابا ہو تمھارے بھیانک رُوپ کو جسمین بہت سے منھ نین بازو ران پاؤن شکم اور ڈراونے دانت ہین دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہین اور مین بھی کانپتا ہون -

नभःस्पृशं दीप्त मनेक वर्णं व्यात्तानन दीप्त विशाल नेत्रम् ॥
दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विदामि शमं च विष्णो ॥२४

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اس بڑے جو رُوپ چہرہ کو جو آکاش سے باتین کر رہا ہے اور اگنی کی جوالا سمان چمتکار دکھا ہو رہا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہون اور جس مُنھ مین بڑی بڑی چمکیلی آنکھین دیکھتا ہون میرا دل خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہین ہوتی ہے ہے بشنو رُوپ -

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि ॥
दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ २५॥

(۲۵) ہے دیوتاؤن کے ایش تمھارے خوفناک ڈاڑھ اگنی سمان مُنھون میں جو تمھارا پرکاش ہو رہا ہے اُنکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہین دیکھتا مجھے بہت (خوفناک) ہو گیا ہون ہے دیوتاؤن کے ایش سنسار کے پیدا کرنے والے آپ میرے اوپر پرسن ہو کر کرپا کیجیے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہون -

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः ॥ भीष्मो
द्रोणः सूतपुत्रस्तथाऽसौ सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः ॥ २६॥

(۲۶) دھرتراشٹر کے پتر درجودھن آدک سب اپنے مددگارون بھیشم پتامہ گرو درونا چارج رتھ بان کا بیٹا (کرن) سب راجاؤن سمیت معہ ہمارے لڑنے والے دھرشٹ دمن وغیرہ) کے -

بہت لوگ کہتے ہین اور سادھارن دھرم پستک مین سادھو شکیچنڈ جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ لکھ سے کہکر ارجن کو بتایا یعنی بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے ان اشلوکون کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا نہ کہے گا یہان ارجن کو دِبیہ نیتر دیکر اپنا براٹ رُوپ پرتکش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چارج کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی وغیرہ وغیرہ کو اس رُوپ سے آپ بھکشن کیے جاتے ہین کوئی دانتون مین کوئی ڈاڑھ مین پیسا جاتا ہے اور پھر سمجھایا کہ مین کال رُوپ ہون ان سب کو مین نے مارا اور مارونگا تو جتھہ کرتا نام تیرا ہوگا یا مین ہاتھ سے مارے گا تو یہ مر جاوینگے -

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि ॥
केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ॥२७॥

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے بھیانک دانتوں والے منھ میں پرویش کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں بہت سے اُن میں دانتوں میں لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جنکے جسم چور ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति ॥ तथा
तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥२८॥

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیاں پانی کی طغیانی سے لہراتی ہوئی سمندر کیطرف منھ کرکے اُدھر کو چلتی ہیں اسیطرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منھ میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः तथैव
नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥२९॥

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لیے بے خود ہو کر گرتا ہے اسیطرح یہ سب لوگ آپ کے منھ میں جلد بین آنکر ناش ہونے کے لیے پرویش کیے جاتے ہیں۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ॥
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो ॥३०॥

(۳۰) سے بشنو آپ اپنے پرجلت مکھاربندوں سے ان سور بیر لوگوں کو خوب مزا لے لے کر نگل رہے کھارہے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ॥
विज्ञातुमिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ॥३१॥

(۳۱) آپ مجھے بتلائیے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بارنم باز نمسکار کرتا ہوں ہے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجیے ہیں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں کچھ نہیں سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کرکے کروڑوں منشوں کا ناش کردیا اور ادھرم کا ناش کرکے دھرم کو استھت کیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ॥ ऋतेऽपि त्वां न भविष्यन्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ॥३२॥

(۳۲) سری بھگوان کا کہن ہے اے ارجن میں کال روپ ہوں سب کا ہرتا ہوں اور لوک ناش کرتا ہوں یہ جودھاؤں کو ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سور بیر جو دونوں سیناؤں میں ہیں بجز تیرے سب ناش ہو جاوینگے۔

तस्मात्त्व मुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम्॥
मयैवैते निहताः पूर्व मेव नि मित्त मात्रं भव सव्य साचिन॥ ३३॥

(۳۳) اسلیئے بے دشمن دھاری ارجن اٹھو اور سنگرام کر شترون کو جیت کر کے راج کے سکھ کو بھوگ کر سنسار مین جش لے یہ تیرے سب دشمن مین نے پہلے ہی مار رکھے ہین بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے - سبیہ ساچن بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائین ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اُسنے ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا -

"द्रोणं भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथाऽन्यानपि योधवीरान्॥
मयाहतांस्त्वं जहि माव्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान्॥ ३४॥

(۳۴) ڈرو نا چارج - بھیشم جیدرتھ - کرن آدجو اور جودھا ہین ان سب سے بھی تیا گ کر ان سب کو مین نے مار دیا ہے اپنے دشمنون کو سنگرام مین مار کر بجے کو پراپت ہو -

संजयउवाच॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृतांजलिर्वेपमानः किरीटी
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीत भीतः प्रणम्य॥ ३५॥

سنجے نے کہا (۳۵) سری کرشن جی کے بچن سنکر ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کانپ گیا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی ارتھات جسکی گھگی بندھی ہوئی ہے بار بار نمسکار کرکے سری کرشن جی سے کہنے لگا -

अर्जुनउवाच॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत प्रहृष्यत्यनुरज्यते च॥
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवंति सर्वे नमस्यंति च सिद्धसंघाः॥ ३६॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج (رکھی کیش) آپ نے جو کہا جو تمھارا کیرتن کرکے سنسار ہرکھ کو پراپت ہوتا ہے اور انراگ پاتا ہے راکھس بھی بھیبیت ہوکر دشون دشا کو بھاگ جاتے ہین اور سدھ گن آپ کو نمسکار کرتے ہین -

یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاسترمین مشہور ہے اسکو نارائین کے استا کشر منتر سمیت کرکے پڑھتے ہین

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादि कर्त्रे॥
अनंत देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत्॥ ३७॥

(۳۷) اے مہاتمن آپ کو جو برہما آدک کے پیدا کرنے والے ہو سید ھ لوگ کیون نہ پوجن کرین سب دیوتاون کے دیوتا سارے جگت مین نواس کرنے والے آپ ست است سے پرے ہین -

त्वमादि देवः पुरुषः पुराण स्त्व मस्य विश्वस्य परं निधानम॥
वेत्तासि वेद्यं च परं च धामत्वया ततं विश्व मनंत रूप॥ ३८॥

(۳۸) ہے پرشوتم ہے آدی دیو جگت کے آپ ہی کرنے والے ہین جاننے کے جوگ آپ ہی ہاظر اور منظور پران پُرش سب قدیم سنسار کے رہنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ سب جگہ بیاپک آپ اننت روپ اتنیاشی ہو -

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशाङ्कः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

(۳۹) وایو - جم - اگنی - برن - چندرمان - پرجاپتی برھما - (ہترن گربھ) سب کے دادا آپ ہو ہزارون بار آپ کو نمشکار ہے اور پھر بارم بار آپ کو نمشکار نمشکار -

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ॥ अनन्त
वीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمشکار - چارو طرف سے آپ کو نمشکار آپ بے انتہا قوت رکھنے والے بیحد دھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت مین آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمشکار کرتا ہون -

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

(۴۱) آپ کی مہان نہ جانکر - مین نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر یا بھول کر یا آدر بغیر تعظیم - آپ کو جے کرشن - جے جادو - جے سکھا کرکے پکارا ہے آپ مجھے چھمان کیجیے گا آپ کا پربھاؤ تو مجھکو اب معلوم ہوا ہے پہلے تو مین اپنا متر ہی جانتا رہا ہون -

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथ
वाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

(۴۲) بھوجن - بہار - سیا - مین - ایکانت اکیلا - بہت آدمیون مین جن سے آپ کا انادر کیا ہے - ہے پربھو اب مجھے چھمان کیجیے ازرہ نحقات ہاسیہ یعنی مزاح سے کھیلتے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ مین جو گستاخی کی ہے آسکو معاف فرمائے گا -

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہین آپ کے سمان کوئی دوسرا نہیں پھر آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینون لوک مین آپ کے سمان دوسرا نہیں آپ کا پربھاو اگم ہے

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ॥
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمشکار کرکے پرسن کرتا ہون تم پوجیہ ہو جس طرح پیرے اپرادھ پیتا سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھمان کیجیے -

لفظی معنی - اسلیے پرنام کرکے زمین پر ڈال کر تمام جسم کو پرشادار ستحات مہربانی اور کرپا چاہتا ہون آپکو مین مالک جہان کو ایدہم پرستا کے لائق جس سے باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا ارس سزاوار ہو اسے دلو کبینے عالم نورانی سوڑہم معاف کیجیے کرپا کرکے پچھلے اپرادھ -

अदृष्ट पूर्वं हृषितो ऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे ॥ तदेव मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५ ॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر میں پرسن تو ہوا پرنتو بے حیثیت ہو کر کانپنے لگا کرپا کر کے آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھایئے۔ ہے دیوتاؤں کے دیوتا مجھ پر کرپا کیجئے۔

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्त मिच्छामि त्वां द्रष्टु महं तथैव ॥ तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥ ४६ ॥

(۴۶) میں آپ کو اسی روپ سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ مکٹ سر پر سنکھ چکر گدا ہاتھوں میں ہو ہزار بھجا والے ہے بسو مورتی آپ اپنا چتربھج روپ دکھایئے۔

श्री भगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् ॥ तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥ ४७ ॥

سری بھگوان کا بچن (۴۷) ہے ارجن تم کیوں بے حیثیت ہوتے ہو میں نے تو پرسن ہو کر تمہاری اچھا انوسار اپنا روپ جوگ مایا سے تیج سی انت آدیہ (لا انتہا وازلی) سروپ دکھایا جسکو تیرے سوائے کسی نے پہلے نہیں دیکھا تھا۔

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः ॥ एवंरूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥ ४८ ॥

(۴۸) ہے بہرو کرنیس سکتا تیرا خاندانی کوروں میں سورما ارجن تیرا دوسرا کوئی نہیں ارجن ہے بید پڑھنے اور اٹھوا جگ کرنے یا بدیا و بین (علم کی مزاولت) دان کریا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپشیا کرنے سے میرا یہ سروپ جو میں نے تمکو دکھایا ہے تیرے سوائے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम् ॥ व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य ॥ ४९ ॥

(۴۹) میرا ایسا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بیوقوفی مت ہو جو کچھ دل سے دور کر کے دھیرج دھارن کر کے میرے اسی پہلے روپ کو پھر دیکھ قطعہ کس کی طاقت ہے جو دیکھے روپ اعظم کو عیاں ہے یہ تیرا حصہ تھا ارجن سب کا تو سردار ہے اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف ہے کہا پھر وہی تیرا پرانا یار ہے

संजय उवाच ॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास भूयः ॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्यवपुर्महात्मा ॥ ५० ॥

سنجے نے کہا (۵۰) ہے راجہ دھرتراشٹ باسدیو بھگوان نے یہ کہکر بے حیثیت ارجن کو دھیرج دے کر اپنا وہی مہاتما موہنی روپ اور تھا ت کرشن روپ دکھایا۔

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو
سیس آکاش چرن پاتال ہی چمت کارتن چھایو

अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजीने अद्भुतरूपदिखायो
सीस अकाश चरण पाताल हि चमतकारतन छायो

مانو سورج کوٹ اودے بھئے ارجن من ہرکھایو
ہاتھ جوڑ بنتی بھو کینی پربھو پد سیس نوایو

मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरखायो
हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभू पद सीस नवायो

انگ انگ پرت دیکھون برمھا رودر اندر شیو جایو
سُر اور اسُر رشی بہو تیرے بید منتر گن گایو

अंग २ प्रति देखू ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो
सुर औ असुर ऋषी बहु तेरे बेद मंत्र गुण गायो

استت کریں دیو رشی منی مل پریم ہردے مین چھایو
بھیشم درون کرن بہو راجا تو مکھ جات سمایو

अस्तुति करे देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो
भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो

کوئی انگ چورن بھئے تینکے کوئی دانتن لپٹایو
رپو پکشی جودھا بہو تیرے سواد سواد سون کھایو

कोइ अंग चूरण भये तिनके कोइ दांतन लिपटायो
रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वाद २ सो खायो ॥

اب مین اسی روپ کو دیکھون نند کھون جو آیو
کنپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو چرتر درسایو

अब मैं उसी रूप को देखू नन्दभवन जो आयो
कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित्र दरशायो

کہین کرشن یہ سکل بھارتھی مین نج چکر نسایو
نمت ماتر ہوئے نام تمھارو ارجن کیون کدرایو

कहे कृष्ण ये सकल भारती में निज चक्र नशायो
निमित्त मात्र होय नाम तुम्हारो अर्जुन क्यो कदरायो

کر گہہ دھنش بان اُٹھ ارجن سمان جدھہ کا آیو
کہین سری رام بچے نہین کوأو جو پرتھی پر آیو

करगह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो
कहे श्रीराम बचे नही कोऊ जो पृथ्वी पर आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच ॥ दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन ॥ इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ५१

ارجن کا بچن (۵۱) جو انوپ جس روپ (بے نظیر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہوگیا اور اطمینان ہوگیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ॥ देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥ ५२ ॥

سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا دربھ ہے اور جس کی کامنا نت دیوتا لوگ رکھتے ہیں وہ روپ مین نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया ॥ शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३ ॥

(۵۳) بیدون کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ سروپ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्तिसे अनन्य से
भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन॥ ज्ञातं
दूसरे को न अर्जुन नी सकता है हे जानलेने
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप॥५४॥

(۵۴) ہے ارجن اُن بھگتی جو پُرش کرتے وہ اُس سروپ کو دیکھتے ہوئے میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیوے وہ مجھ مین سَے ہو جاتا ہے۔

मेरे लिये करो मेरी
मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः॥ निर्वैरः
सर्वभूतेषु यस्य मामेति पांडव॥५५॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پُرش کرتوں کو میرے ارپن کرے وہی مجھ مین لے ہو کر است سنگ برجت (صحبت بد سے محترز) سب پر اینون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे विश्वरूपदर्शनयोगो नामैकादशोऽध्यायः

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھا دسورُوپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اِس ادھیاے مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سنکر اپنا بسورُوپ دکھایا جسکے ہزارون سر اور پاؤن وہاتھ تکوسے ادبھت بھوشن وبستر اور شستر دھارن کیے ہزارون سورج سے لیشیں پرکاش اُس روپ کا دیکھکر ارجن کو اُس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اُسنے دیکھا کہ ہزارون سوربیر درونا چارج ودرجودھن ودوساسن آدک اُس سروپ کے مکھ مین بے اختیار گھُسے جاتے ہین کوئی دانتون مین اور کوئی داڑھ مین پیکر چورن ہو گیا ہے اُس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برہم پرماتما مین بھے بھیت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے آپ تک آپ کو نہین پہچانا تھا ابتک تو مین آپ کو اپنے ماماں کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا اپرادھ چھمان کیجیے آپ تو برھما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتاؤن کو بھی دیکھنا دُرلبھ ہے مین نے تمھارے سب شترون کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کرو مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاے

بھگت جوگ برنن

اِس ادھیاے مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا کرنی چاہیئے یا اُسکے سرگن روپ کے اور آپکی کس اوپاسنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुन उवाच॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते॥ ये चाप्य
इस तरह उपासना करते हैं और जो
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः॥१॥
उनकी कौन उत्तम योग जानते हैं

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاسنا برابر کرتے ہین اور جو پرب برھم کی اُپاسنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے۔

श्रीभगवानुवाच॥ मय्यावेश्य मनो येमांनित्य युक्ता उपासते॥
श्रद्धया परया येतास्ते मे युक्त तमा मता:॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت جن دل لگا کر سرد ھا سے میری اُپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچے اعتقاد سے کرتے ہین اُنکو مین شریشٹ بھگت مانتا ہون یہان میری اوپاسنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا سے ہے۔

येत्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपास्ते॥
सर्वत्रगमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम्॥३॥

(۳) جو پُرش برھم کا آرادھن کرتے ہین جس کا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے۔ جو سب مین سیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دور ہی

सन्नियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धय:॥
ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्वभूतहिते रता:॥४॥

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیوون کا اُپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम्॥
अव्यक्ता हि गतिर्दु:खं देहवद्भिरवाप्यते॥

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برھم کا دھیان کرتے ہین اُنکو بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے بے نشان برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے۔ جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے۔

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلئے سرگن میرے روپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لوہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانت گر بہت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

येतु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्न्यस्य मत्परा:॥
अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते॥६॥

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کر دیوے اور اَنن بھگت کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسرا رکھے۔

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात्॥
भवामि नचिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम्॥७॥

(۷) اُنکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لگا دیتا ہون۔ جو اپنے دل کو مجھ مین لگائے ہوئے ہین۔

मुझ में ही लगावे मुझ में ही आवेश करि
मय्येव "मन" आधत्स्व मयि बुद्धि निवेशय ॥ निवासि
करोगे
ष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न सशय ॥ ८ ॥

(۸) اِسلیے مجھ ہیں دلکو لگا اور بُدھی کو میرے ارپن کردے اسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا۔

जो तू मन लगाना न सके
अथ चित्त समाधातु नशक्नोषि मयि स्थिरम् ॥
तो करना
अभ्यास योगेन ततो मामि च्छाप्तुं धनजय ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن جو تو مجھ میں چت لگانے کی سمرتھا نہیں رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کرکے مجھے پراپت ہونے کا اُپائے کر کیونکہ چت یعنی دل استھر نہیں چاروں طرف دوڑتا پھرتا ہے۔

करन
अभ्यासे ऽप्य समर्थो ऽसि मत्कर्म परमोभव ॥ मदर्थ मपि
है मेरे कर्म मे मन लगा मेरे अर्थ
कर्माणि कुर्व सिद्धि मवाप्स्यसि ॥ १० ॥

(۱۰) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہیں کرسکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا۔ یعنے جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہیں ہوسکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیۓ وہی سِدھی ہو جاوے گی۔

अथैत दप्य शक्तोऽसि कर्तुं मद्यो गमाश्रितः ॥ सर्व कर्म
जो यह भी न कर सके मेरे योग का आसरा कर
फल त्यागं ततः कुरु यता त्म वान् ॥ ११ ॥

(۱۱) جو یہ بھی نہیں ہوسکتا ہے تو میری شرن سے اور کرم پھل کی اچھا نہ کرکے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریوں کو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اچھا مت کر

بھجن متعلق اشلوک نمبر الغایت ۱۱

پکپی ڈھج ہردے ہرکھ ادھکائی

نرکھ روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی

निरख रूप श्रीकृष्ण महा प्रभु हृदय प्रीत अति छा

कपि धुज हृदय हर्ष अधिकाई ॥

پوُرن برہم الکھ ابناشی بہو برہمانڈ رچائی

جاسو انس اوپجیں بہو برہما بشنو رودر سمدائی

जासु अंश उपजे बहु ब्रह्मा बिष्णु रुद्र समुदाई ॥

पूरण ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ॥

سوئی دھرم رکشا سنتن ہت روپ دھرو جدورائی

بھیشم کرن درون درجودھن سہت کٹم بپلائی

भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटुंब बिपुलाई

सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरो यदु राई ॥

جدھ بھومی ارجن سب نرکھے من مہہ کرنا چھائی

گیان دیئو نج روپ پرکھٹ رپ کال ببس درسائی

ज्ञान दयो निज रूप प्रकट रिपु काल विवश दरशाई

युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई

ارجن پرشن کئو جدوپت سون جان کرپا ادھکائی

نرگن سرگن روپ تمھارے کہی منہہ چت لگائی

निर्गुण सर्गुण रूप तुम्हारे कोहि महँ चित लगाई ॥

अर्जुन प्रश्न कियो जदुपति सों जान कृपा अधिकाई

کہیں پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی

جاکو روپ رنگ کچھو ناہیں چت بہت بھٹکائی

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करत अमित कठिनाई ॥ जाको रूप रंग कछु नाहीं चित बहुत भरमाई ॥

مم سروپ کو دھیان دھروا در کرم پھل دیو بہائی ۔ یہ نہوے ابھیاس کرو اور کیرتن چت جمائی

ममस्वरूपकोध्यानधरोऔरकर्मफलदेउबिहाई॥ यहनहोयअभ्यासकरोऔरकीर्तनचित्तजमाई

یہ نہ بنے تو چرن سرن گہو بھجن کرو من لائی ۔ کل ادھار سری رام نام اور بھجن پرم بدھائی

यहनबनेतोचरणशरणागहोभजनकरोमनलाई। कलिआधारश्रीरामनाम औरभजनपरमपदराई

श्रेयो हि ज्ञान मभ्यासा ज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ॥ ध्याना त्कर्म फलत्यागस्त्यागाच्छान्ति रनन्तरम् ॥ १२ ॥

(۱۲) جوگ ابھیاس سے گیان سریشٹ ہے گیان سے دھیان اشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سریشٹ ہے اور تیاگ سے شانتی ہوتی ہے ۔

अद्वेष्टा सर्व भूतानां मैत्रः करुण एव च ॥ निर्ममो निरहंकारः सम दुःख सुखः क्षमी ॥ १३ ॥

(۱۳) جوگی سب پرانیوں سے دویش رہت سب کا متر دیاوان موہ رہت دکھ سکھ سمان جاننے والا چھما کرنے والا ۔

संतुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढ निश्चयः ॥ मय्यर्पित मनो बुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥

(۱۴) سدا دھیرج دھارن کرنے والا بھگت کا سادھن کرنے والا من کو بس کرنے والا مجھ میں وشواس رکھنے والا مجھکو پریہ ہے ۔

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः ॥ हर्षामर्ष भयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥

(۱۵) جس سے جگت کو کشٹ پراپت نہ ہو اور سنسار سے آپ کشٹ نہ پاوے سکھ کرودھ بھے تراس سے رہت ہو ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गत व्यथः ॥ सर्वारम्भ परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

(۱۶) چاہ کسی کی نہ کرے سدا پوتر رہے سوچ سے رہت پکش پات اور سارے ادوم تیاگ دے کرم پھل کی کامنا نہ کرے وہ مجھے پیارا ہے ۔

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न काङ्क्षति ॥ शुभाशुभ परित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

(۱۷) جو بھگت پریہ وستو کو پاکر پرسن نہ ہو اپریہ پاکر دویش نہ کرے نہ سوچ کرے اور نہ کامنا رکھے شبھ اشبھ کرموں کو تیاگ کر مجھ میں من لگا دے میری بھگتی کرے وہ مجھکو پیارا ہے

सम: शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयो: ॥ संग वर्जित शरीर इन्द्रिय

शीतोष्ण सुख दु:खेषु सम: संग विवर्जित: ॥१८॥ प्राण के संग से रहित

सर्दी गर्मी विषय की इच्छा न करने वाला

(۱۸) شترو اور متر مین سمان بھاؤ نامان اپمان جسکو یکسان سردی گرمی سکھ دکھ مین سمان رہے سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्य निंदा स्तुति र्मौनी संतुष्टो येन केनचित् ॥ अनि गर्मी शत्रु मित्र

समान चुप जो मिल जाया उसी से संतोष बिन स्थान का बोध हो

केत स्थिरमति र्भक्तिमान् मे प्रियो नर: ॥१९॥ ना है उस संग को छोड़ के

रहित

(۱۹) جسکو نندا - استوتی سمان ہو دشٹ پرشون سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بایر کرم پراپت ہو اسی مین پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

यह युक्त वचन सेवन करते हैं

जो येतु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते ॥ श्रद्दधाना

करने वाले

मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रिया: ॥२०॥

मुझ को उत्तम वे अति हैं मेरे प्यारे

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو سیون کرتے مجھمین سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री

कृष्णार्जुन संवादे भक्ति योगो नाम द्वादशोऽध्याय: ॥ १२ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھگت جوگ نام بارھوان ادھیائے

اس ادھیائے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برھم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برھم ارتھات آپ کی اور آپ کسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھمین من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اوپاشنا کرتے ہین اُنکو مین سب سے زیادہ یکت مانتا ہون اور جو پرش اُس برھم کی اوپاشنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ روپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنت نرگن برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہہ دھاریون کو اکشر برھم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگتی انن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین اُنکو موت کے سمدر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھمین دل لگا اگر یہ نہین کرسکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کرسکتا تو میری شرن ہو اور میرے کام مین لگ جا جیسے کہ لوگ پرتما سری کرشن اٹھوا سری رام چندر جیکی اپنے مکان اٹھوا مندر مین رکھ کے اُنکو اشنان کراکے اُنکا سنگار کرتے ہین اُنکے پرساد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کرکے سنجا پرسین کراتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر اشلوک ۱۰ مین مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہوا بھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

تیرھوان آدھیائے

کشیترا اور کشیترگیہ برنن

अर्जुन उवाच ॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च ॥ एतद्वे

माया ब्रह्म शरीर जीव इसको

दितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥१॥

(۱) ارجن کا بچن ہے کیشو (سری کرشن جی) مین جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برھم کشیترا اور کشیترگیہ (جسم و جان)

گیان وگئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہین -

श्रीभगवानुउवाच ॥ इदं शरीरं कौंतेय क्षेत्रमित्यभिधीयते ॥
एतद्योवेत्ति तंप्राहुः क्षेत्रज्ञ इति तद्विदः ॥ २ ॥

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے کنتی پتر (ارجن) یہ شریر تو کشیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत । क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ ३ ॥

(۳) سارے پرانیون مین کشیتر گیہ میں ہون تیری رائے مین کشیتر اور کشیتر گیہ کا جاننا پرم گیان ہے -

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत् । स च यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ४ ॥

(۴) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے بکارسے بحالت (ملا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاو ہے سو کشیتر سے اسکا پربھاو مجھ سے سن -

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छंदोभिर्विविधैः प्रथक् ॥ ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५ ॥

(۵) رشیون نے بہت طرح سے اور بیدون نے بدھ پرکار مختلف طور پر اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نشچے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च । इन्द्रियाणि दशैकं च पंच चेन्द्रियगोचराः ॥ ६ ॥

(۶) پانچ مہابھوت (عنصر بسیط) اہانیت - عقل - قوت متخیلہ یعنی دل اور ابیکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنچ مہابھوت) پرتھی - آکاش - پانی - اگن - بایو (گیان اندری) سننا - اسپرش کرنا دیکھنا - ذائقہ - سونگھنا - (کرم اندری) ہاتھ - پانون - منھ - مقام بول و براز (پانچ ماترا) کان - پوست آنکھ - زبان - ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر چھن بھنگ (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین جیسا ون یہ شریر ہے جس سے جسم کا قیام ہے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۶

برہم پرکرتی دوائی ایش انادی جن بہہ سرشٹی رچائی	الکھ چوراسی چترچتر انگ ادبھت کرنی دکھائی
लखचौरासीचित्रविचित्र अंग अद्भुत करनि दिखाई	ब्रह्मप्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई
بدھ بھانت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی	بھانت بھانت کی بولی بولین سوہم کہین سنائی
भांत २ की बोली बोलें सोहं कहें सुनाई ॥ ६ ॥	विविधभांतिके पिंजरे चनाये तिन में ब्रह्म समाई

نش دیہہ سر بو پر گنی گیان دیے ادکھائی ۔ پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

पान्च तत्व से सारी रचना माया प्रकट कराई ॥ मनुष्य देह सबों पर कीन्ही ज्ञान दियो अधिकाई ॥

مایا کو متھیا سب کہوین تاسو چرن سر نائی ۔ گگن سون بایو پھر اگن سے جل جل سون پھل اپجائی

गगन से वायु फिर अग्नि से जल जल सों थल ॥ माया को मिथ्या सब कहवें तास चरन सिरनाई ॥

گگن مین شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی مین روپ بڑھائی ۔ جل مین رس ماٹی مین گندھ دے پانچوں گن پرگھٹائی

जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुण प्रघटाई ॥ गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढ़ाई।

گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چیت لائی ۔ برھم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوے ست رج تم ادکھائی

ब्रह्म सहित पच्चीस ²⁵ तत्व हये सत रज तम अधिकाई ॥ ज्ञान पंच कर्मेंद्री मन बुध अहंकार चित लाई

بال جوا اور برڈھ اوستھا دکھ سکھ ہے سمائی ۔ گیان روپ ہردے مین بولے سوہم شبد سنائی

ज्ञान रूप हृदय में बोले सोहं शब्द सुनाई ॥ बालक वा और वृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई

دیہہ کشیتر کشیتر گیہ برھم ہے سب مین رہو سمائی ۔ برھم پوری چھن بھنگ کہاوے برھم اکھنڈ کہائی

ब्रह्म पुरी क्षण भंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई ॥ देह क्षेत्र क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब में रह्यो समाई ॥

چت چنچل کو بس مین راکھے مایا موہ بہائی ۔ بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوت مین جوت سمائی

भक्ति सहित श्रीरामहि सुमिरे जोति में जोत समाई ॥ चित चंचल को बस में राखे माया मोह बिहाई

इच्छा" द्वेष." सुखं" दुःख" संघातश्चेतना धृतिः ॥ (सब — धारणा शक्ति)

एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ॥७॥ (यह सब क्षेत्र — संक्षेप — सहित — कहा गया है)

(۷) اچھا۔ دویش۔ سکھ۔ دکھ۔ موت۔ زندگی۔ پیدائش۔ جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی۔ یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ۔ دکھ کا سموہ بری دھارنا شکتی انکا سنکشیپ (محیط) کشیترگیہ کہا گیا۔

अमानित्व मदम्भित्वं महिंसा क्षान्ति" राजेवम् ॥ आचार्यो (मान — दंभ — न सताना — सी स्थापन — आचारियों की बड़ाई)

पासनं शौचं स्थैर्य मात्म विनिग्रहः ॥ ८ ॥ (बालों की सेवा टहल करना — स्थिरता — मन — काबू करना)

(۸) امان (اپنے گن کی بڑائی نہ چاہنا) ادمبھ (دھوکا نہ دینا) اور استبادی۔ اہنسا۔ کل و حلم۔ گرو کی خدمت و تعظیم۔ شوچ یعنے صفائی باطن اور استقلال (اندریوں کا بس کرنا) ضبط دل۔ اتم نگرہ (حفظ صحت و ضبط حواس)

इन्द्रियार्थेषु "वैराग्य" मनहंकार एवच ॥ जन्म मृत्युज (के विषय से — रहित — को — बुढ़ापा)

राव्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥ (बीमारी — को — के — देखना)

(۹) اندریوں کے بشیوں سے بیراگ (محسوسات سے بے تعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش۔ موت بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت۔

असक्ति रनभिष्वंगः "पुत्र" दार गृहादिषु ॥ नित्यं च (लगाव न होना — अनभिष्वंग — बेटा — स्त्री)

समचित्त त्व मिष्टानिष्टोप पत्तिषु ॥ १० ॥ (अविभचारनी सिवाय आप पति के दूसरा पुरुष न जानना — भाति अन्न भाती वस्तु में प्रीति न होना)

(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا انکے دکھ مین افسوس نہ ہونا دل مین ایکطرح رکھنا رنج کے موقع پر مستقل رہنا۔

आत्मके सिवाय और कुछ न चाहना किसी मे प्रीति न होना
अनन्यभक्ति मयि चानन्य योगेन भक्ति अव्यभिचारिणी ॥ विवित्त
सिवाय एक सुभमें
के दूसरे को न मानना देश सेवित्व मरति जैनसंसदि ॥ ११ ॥ अच्छे देश गंगा यमुना के निकट देश का सेवन
मरतिजनसंसदी बहुत मनुष्यों मे न रहना

(۱۱) اُن بھکت پرمیشر کے چرنون مین پریت اسے میرے دھیان مین چت لگاوے ایکانت مین بیراسمرن کرے دنیا دارون سے پریت نہ کرے-

आत्मा ज्ञान सदा रहना
अध्यात्म ज्ञान नित्यं त्व तत्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ सतु
के अर्थ को देखना इसी
ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञान यदतो ऽन्यथा ॥ १२ ॥
को कहा है इसके सिवाय नहीं और जो है वो अज्ञान है

(۱۲) برهم کها وہین نت دل لگانا برهم بدیا سے واقف ہونا یہی گیان ہے اُسکے برعکس جہل (اگیان) ہے-
لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان مین تحقیق اور تیقن ہو-

जो जाना जाता है जिसके जानने से अमृत सदा जीना
ज्ञेयं यत्त त्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतम श्नुते ॥
यह कहता हूं प्राप्त होता है
अनादिमत्पर ब्रह्म नसत्तन्ना सदुच्यते ॥ १३ ॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برن کرکے برهم کا تو کہتا ہون جسکے علم سے دائمی زندگی حاصل ہوتی ہے برهم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہین ہے کارن کارج سے پرے ہے ست است کچھ نہین کہا جاتا ہے

सबतरफ है जिसके मुख हाथ पांव सिर
सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥
चारोंतरफ
सर्वतः श्रुति मल्लो के सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

(۱۴) سب دشاؤن مین جسکے ہاتھ پاؤن ہین جسکی آنکھین سر اور منھ چارون طرف ہین اور چارون طرف جسکے کان ہین سارے سنسار مین بیاپک ہے (محیط ہے)

सब कि उसीकी सब इन्द्रिय रहित
सर्वें द्रिय गुणा भासं सर्वें द्रिय विवर्जितम् ॥
बसता है
असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुण भोक्तृ च ॥ १५ ॥

(۱۵) سب اندریون کے گنون کا پرکاش کرنے والا اندریون سے پرے سب سے بہتر سب کا ظہور دینے والا نرگن اور سرگن کا گیان کرتا

बहिरं तश्च भूतानाम चरंमचर मेव च ॥
प्रानियों के अन्दर और बाहर चर अचर
सूक्ष्म त्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थ चांतिके च तत् ॥ १६ ॥
होने के कारण जाना नहीं जाता भी है पास भी वोह

(۱۶) سب پرانیون کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب مین اچر یعنے ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہین جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے-

बटा हुआ नही सब बटे हुये
अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिवच स्थितम् ॥
भूतों का भर्तृ च तत् ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥
पालन करन सहार जानो संहार करले आरम्भ करने वाला

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوقات یعنی جملہ اجسام مین منقسم (جاگزین) نظر آتا ہے مگر اسکا بھاگ (تقسیم) نہین ہے اسیکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیئے-

ज्योति पाम पितज्योति स्तमस परमुच्यते ।।ज्ञानं है
ज्ञेय ज्ञान गम्य हृदि सर्वस्य धिष्ठितम ।। १८ ।।

(۱۸) سب نوروں کا نور تاریکی سے پرے ہے بیان (علم) جاننے لائق۔ معلوم کرنے کا نتیجہ وانجام سلسلے پرانیوں کے ہردے میں نواس کرتا ہے۔

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱۶ و ۱۸

بتاؤ سادھو پریتم کا دربار	چہودس ڈھونڈت ڈھونڈت ہارو کہین نہ پایو دوار
चहू दिस ढूंढन २ हारो कहीन पायो द्वार	बतावो साधो प्रीतम का दर बार
اودھ پوری مدھو پوری دوارکا مایاپوری سکھ سار	کاشی کرن پریاگ گنگوتری کنکھل اور کیدار
काशीकर्णप्रयाग गंगोत्री कंखल और केदार	अबधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार
چترکوٹ کورکھیتر گیا میں سیت بند ہری دوار	پنچ بٹی اور رام محلہ پمپا سر گرنار
पञ्चवटी और राम मुहल्ला पम्पा सर गिर नार	चित्रकूट कुरुक्षेत्र गयामें सेतबंध हरिद्वार
کانچی دردر چھیتر لوہا گڈھ اور گرام لوہار	رشی موک پربھاس چھیتر اور پشکر نرسنگھ دوار
ऋषी मूकपरभास क्षेत्र और पुष्कर नरसिंह द्वार	कांची दरदर क्षेत्र लोहागढ़ और ग्राम लुहार
منی کرن اور ہنگلاج شیشا گری ہیم گوپار	بیجناتھ ترلوکی ناتھ پنی برج منڈل رجھوار
बैजनाथ त्रिलोकीनाथ पुनि ब्रज मंडल रुझवार	मनीकरन और हिंगलाज शेशागिरी हेम गुपार
ملے دیش اور سوم ناتھ پنی نارائن سر دھار	مان سرووربرہم پتر اور ساگر رتنا گار
मानसरोवर ब्रह्म पुत्र और सागर रतना गार ।।	मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायण सरधार
پھلگو اور کمکھیا دیوی دھنش تیرتھ نیپار	لچھمن کنور پریاگ گنگا جی جوگ دھیان نرادہار
लक्षमन कुंवर प्रयाग गंगाजी जोग ध्यान निराधार	फल्गू और कमिष्या देवी धनुष तीरथ नेपार
دیو پریاگ نیل گر مادھو جنک پوری نیمکھار	سمیر شکھر اور کپل دیو سری جگناتھ بھرتار
सुमेरशिखर और कपिल देव श्री जगन्नाथ भर्तार	देवप्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमषार
گنگا ساگر اور رنگ جی پدم نابھ کرتار	پری اونتکا گوپ تلائی اور بندو سر بار
पुरी अवन्तिका गोप तलाई और बिंदु सरवार	गंगासागर और रंग जीपदम नाभ कर्तार
آبو گر پنی کنڈ روہنی کیشو جگت ادہار	پنچ بیر گوداوری تیرتھ چترج گن اگار
पंचबीर गोदावरी तीरथ चत्रभुज गुण आगार	आबू गिर पुनि कुंड रोहनी केशव जगत आधार
کنڈ دامودر مکت ناتھ میں ڈھونڈا ایہہ پرکار	برہم لوک نرلوک پتال ہی سبے نہین کرتار
ब्रह्मलोक नरलोक पताल नहि मिले नहीं कर्तार	कुंड दामोदर मुक्त नाथ में ढूंढा यह प्रकार ।।
بھگتن ہیئے براجت نس دن رشی منی کہین بچار	کہے سری رام پریم نین پرگٹے بھگتن کو رکھوار
कहे श्री राम प्रेम ने प्रगटे भक्तन को रखवार ।।	भक्तन हिये विराजत निसदिन ऋषिमुनि कहें विचार

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥
मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१९॥

(۱۹) یہان تک کشیتر اور کشیتر گیہ اور گیان کا مختصر ذکر ہوا میرے بھگت جو اس گیان کو سمجھ لیتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

"प्रकृति" पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि ॥ विकारांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसंभवान् ॥२०॥

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات وصفات) دونون کی ابتدا نہین ہے تینون گن مایا سے اتپن ہوتے ہین یعنے صفات سہ گانہ (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن)

कार्यकारणकर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते ॥ पुरुषः सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥२१॥

(۲۱) فعل و فاعل فاعلیت (کاریہ و کارن کرتو) میرے مایا کے یہ گن ہین دیہہ کے سنبندھ یعنی جسم کے تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنے جیو کو بیان کیا ہے۔
بھاشا ارتھ۔ کارج کارن۔ کرتو۔ ان سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سکھ دکھ کے بھوگ پرش گرہن کرتا ہے

"पुरुषः" प्रकृतिस्थो हि भुङ्क्ते प्रकृतिजान्गुणान् ॥ कारणं गुणसङ्गोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥

(۲۲) پرش پرکرت مین بیٹھ کے ان گنون کو جو مایا سے اتپن ہوتے ہین برداشت کرتا ہے اور اسکا گنون کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدائش کا سبب ہے۔

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मेति चाप्युक्तो देहेऽस्मिन्पुरुषः परः ॥२३॥

(۲۳) پرماتما کو جو دیہہ سے علحدہ جانتے مین وہی ساکشی بھوت بھرتا بھوگتا ایشر نرگن دگواہ مالک پروردگار علیم اور قادر مطلق) کہلاتا ہے اپدیا کے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے۔

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह ॥ सर्वथा वर्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥

(۲۴) جو انسان اس طرح پرکرت و پرش اور اسکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار مین رہے پھر پیدا نہین ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना ॥
अन्ये सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥२५॥

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہین کوئی اس شریر مین پرماتما کو دیکھتے ہین بعضی سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر وشغل) سے دیکھتے ہین۔

अन्ये त्वेव नजानतः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेऽपि
चाति तरत्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥२६॥

(۲۶) اور ادمی جو اتما کو نہین جانتے ہین اوروں سے یعنے آچاریوں عارفون سے سنکا پرمیشر کا دھیان کرتے ہین وہ بھی شرساد ھناکر کے موت کے سمدر سے پار ہو جاتے ہین۔

यावत्सं जायते किंचि त्सत्व स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र
क्षेत्रज्ञ संयोगा त्तद्विद्धि भरत र्षभ ॥२७॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جاندار اور بیجان) کشیتر اور کشیتر گیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہین۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठंत परमेश्वरम् ॥ विनश्य
त्स्व विनश्यंतं यः पश्यति स पश्यति ॥२८॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو جو سب مین یکسان دیکھتا ہے اسکے ناش سے ناش نہین ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्य न्हि सर्वत्र सम वस्थित मीश्वरम् ॥ नहि
न स्त्यात्मना त्मानं ततो याति परां गतिम् ॥२९॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات مین یکسان دیکھ کر موت سے چھوڑ کے اپنے تئین بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यै वच कर्माणि क्रिय माणानि सर्वशः ॥ यः
पश्यति तथा त्मान मकर्तारं सपश्यति ॥३०॥

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہین مانتا وہی گیان وان ہے۔

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ ततएवच
विस्तारं ब्रह्म संपद्यते तदा ॥३१॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں مین جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاؤ سے دکھائی دینے لگے تب وہ برھم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرا ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برھم اتماشی کو پراپت ہوتا ہے۔

अनादि त्वान्निर्गुण त्वा त्परमात्मा ऽयम व्ययः
शरीरस्थो पि कौंतेय न करोति न लिप्यते ॥३२॥

(۳۲) وہ پورن برہم اتما دی سب کے سریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اسمین لیپت نہین ہوتا۔ انکچھ کرتا ہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

'यथा' सर्व गतं सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते॥ सर्व

त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्य ते॥३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسطرح برہم سب مین بیاپک ہے مگر لیپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोक मिमं रविः॥ क्षेत्रं

क्षेत्री" तथा कृत्स्नं प्रकाश यति भारत॥३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لیپت نہین اسیطرح برہم (جان) سب سریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा॥ भूतप्रकृति

मोक्षं चये विदुर्यांतिते परम्॥३५॥

(۳۵) کستیتر اور کشیتر گیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اسنے جان لیا اسنے گیان اور موکش کو پالیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशो ऽध्यायः॥१३॥

اتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیتر اور کشیتر گیہ کا برنن تیرہواں ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیتر اور کشیتر گیہ دونوکو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ سریر ہے اور کشیتر گیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھ۔ ناک۔ کان۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار و کرم اندری و گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ مین درج ہوا اور کشیتر گیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا یہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے سریر مین پرکاشتا ہے اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیتر اور کشیتر گیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان آدھیاے

ترگن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच॥ "परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञान मुत्तमम्॥

यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین پھر بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہین

इदं ज्ञान मुपाश्रित्य मम साधर्म्य मागता। सर्गेऽपि नो
पजायंते प्रलये न व्यथंति च ॥ २॥

(۲) اسی گیان کا سیون کرکے میرا سروپ جان پڑتا ہے اور آواگمن سے موکش ہو جاتی ہے۔

لفظی معنی - اِس گیان کا سہارا لے کر ہمارا روپ ہو جاتا ہے اتھوا میرے دھرم کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدائش مین پیدا ہوتا ہے نہ پرلے مین تکلیف اٹھاتا ہے ہین۔

मम योनिर्महद् ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम्॥ संभवः
सर्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اسی کو گربھ مین دھارن کرتا ہون اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہون

सर्व योनिषु कौन्तेय मूर्तयः संभवन्ति याः ॥ तासां ब्रह्म
महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४॥

(۴) جو جو صورت سب جونون مین پیدا ہوتی ہین اُن کی بڑی جونی (ماتا جونی) برہم ہے اور سب کا بیج دینوالا مین ہی ہون۔

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति संभवाः ॥ निब
ध्नंति महाबाहो देहे देहिनमव्ययम् ॥ ५॥

(۵) ہے مہابا ہو ارجن ہم (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن) پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوتے ہین جیو آتما یعنی جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم مین مقید کرتے ہین۔

तत्र सत्त्वं निर्मलत्वात प्रकाशकमनामयम्॥
सुखसंगेन बध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ ॥ ६॥

(۶) ہے نِش پاپ (ارجن) ان تینون گنون مین سے ستوگن (شانت سبھاؤ) نرمل ہونے سے پرکاش رُوپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سنگت مین پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے۔

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णा संगसमुद्भवम्॥ तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्मसंगेन देहिनम् ॥ ७॥

(۷) ہے کنتی پتر (ارجن) رجوگن راگ وریت کا سروپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے یعنی خواہش کے ساتھ پیدا ہوکر اتپن ہوتا ہے وہ کرم کے سنگ سے کرم کے اشکت ہوتا ہے یعنی رجوگن خواہشونکو پیدا کرکے انسان کو تمدبیر اور کوشش مین مصروف رکھتا ہے۔

तमस्त्वज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व देहिनाम्॥ प्रमा-अहंकार

दालस्य निद्रा भिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८॥

(۸) ہے ارجن تموگن سب پرانیوں کو موہ میں پھنساتا ہے اور گیان سے پیدا ہوتا ہے (بھول آلش نندرا- بکلتا) کا پابند کر دیتا ہے-

'सत्त्वं' सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत॥

ज्ञान मा वृत्य तु तमः प्रमादे संजय त्युत ॥ ९॥

(۹) ہے ارجن ستوگن سکھ (آسودگی) دیتا ہے- رجوگن کرم کراتا ہے تموگن علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت میں ڈالتا ہے-

रजस्त मभ्यभ्वा भिभूय "सत्त्वं" भवति भारत ॥

रजः सत्त्वं तम श्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥१०॥

(۱۰) ہے بھرت بنشی ارجن رجوگن- تموگن کے نربل (مغلوب) ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسیطرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن-

सर्व द्वारेषु देहे ऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ॥

ज्ञानं यदा तदा विद्याद् वृद्धं सत्त्व मित्युत ॥११॥

(۱۱) جب شریر کے سب دروازوں میں گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے-

लोभः प्रवृत्ति रारंभः कर्मणा मशमः स्पृहा ॥

रजस्ये तानि जायंते विवृद्धे भरतर्षभ ॥१२॥

(۱۲) جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر کوشش حرص- خواہش پیدا ہوتی ہیں-

अप्रकाशो ऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एवच ॥

तमस्ये तानि जायंते विवृद्धे कुरु नंदन ॥१३॥

(۱۳) تب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیرگی آلش (کاہلی) موہ (غفلت) اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے ہے کورو نندن ارجن-

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् ॥

तदोत्तम विदांल्लो कान मला न्प्रति पद्यते ॥१४॥

(۱۴) جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت میں شریر تیاگتا ہے وہ گیانیوں کے اُتم لوک[illegible] کو اس کرتا ہے-

रजसि प्रलयं गत्वा कर्म संगिषु जायते ॥

तथा प्रलीन स्तमसि मूढयो निषु जायते ॥१५॥

(۱۵) رجوگن کے غلبہ میں جو شخص مرجاتا ہے تو نیک کام کرنے والوں کے خاندان میں پیدا ہوتا ہے اور تموگن

یعنی موت پانے سے جانوروں یا جاہلوں میں پیدا ہوتا ہے

कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्त्विकं निर्मलं फलं ॥

रजसस्तु फलं दुःखमं ज्ञान तमसः फलम् ॥१६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمالی اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دکھ (مشقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥

प्रमादमोहौ तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص و ہوا) ستوگن سے گیان۔ تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः ॥

जघन्य गुण वृत्तिस्था अधोगच्छन्ति तामसाः ॥१८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہیں۔ رجوگنی مدھ کے لوک۔ تامسی پرس ادھوگتی یعنی جہان طرح طرح کے شوک اور دکھ ہیں یعنے نرک میں جاتے ہیں۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति ॥

गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھمان پرش تین پرکار کے گنوں کے سوائے اور کسیکو کرتا (فاعل) نہیں دیکھتا ہے اور اسے جان جاتا ہے جو تینوں گنوں سے پرے ہے یعنے آتما کو وہ پرش تتو حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ میں لین ہو جاتا ہے۔

गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देहसमुद्भवान् ॥

जन्ममृत्युजरादुःखैर्विमुक्तोऽमृतमश्नुते ॥२०॥

(۲۰) جو پرش مجسم ہوئے کر دیہہ سے تینوں گن اتپت ہوئے ہیں انکو تیاگ دے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دکھ سے چھوٹ کر موکش پد پاتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिंगैस्त्रीन्गुणानेतानतीतो भवति प्रभो ॥

किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन्गुणानतिवर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) ہے پربھو (سری کرشن جی) جو پرش ان تینوں گنوں سے علیحدہ و آزاد ہوا اسکے لکشن کیا ہیں ان کا برتاؤ کیسا ہوتا ہے کیونکر ان گنوں سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोहमेव च पांडव ॥ न द्वेष्टि

संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) ستوہ گیان اور کرم کو جو بے ہر دے میں جاری ہیں انکے ہونے پر ان سے بچنا نہیں چاہتا اور انکے نہ ہونے سے انکی کامنا (خواہش) نہیں کرتا۔

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاشں اور پرورتی اور موہ (یعنے تینون گنون کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتاہے اور نہ ہونے پر انکی خواہش کرتاہے۔

उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ॥

गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥ २३ ॥

(۲۳) اوداسین ہوکر (جو گنی سے دبتی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے سکھ دکھ مین چلائمان چیت نہ ہووے یہ سمجھے کہ رجوگن۔ تموگن ستوگن سے سب کام از خود ہوتے ہین

समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्ठाश्मकाचनः ॥

तुल्यप्रियाप्रियो धीरस्तुल्यनिंदात्मसंस्तुतिः ॥ २४ ॥

(۲۴) سکھ دکھ مین سمان چیت رہے پتھر لوہا پتھر یکسان جانے پریہ بستو ملنے سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः ॥

सर्वारंभपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥ २५ ॥

(۲۵) جسکو مان بڑائی اور اپمان یکسان اور شترو متر سمان سب کرمون سے رہت (آزاد) وہی تینون گنون سے گناتیت (آزاد) کہا جاتاہے۔

मां च योऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते ॥

स गुणान्समतीत्यैतान्ब्रह्मभूयाय कल्पते ॥ २६ ॥

(۲۶) جو پرش آنن بھگتی سے میرا سیون اور بھجن کرے وہ تینون گنون کو پا کر برہم پد پاوے۔ اتھوا وہ ان گنون سے اتیت علیحدہ ہوکر برہم ہونے کے لائق ہے ارجن کے تیسرے سوال کا جواب اس اشلوک مین آگیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہین

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च ॥

शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥ २७ ॥

(۲۷) مین ہی برہم اور ہمیشہ رہنے والی شئی ہون اور مین ہی امرت یعنے اپناشی دھرم ہون اور آرام کا مخزن پرم آنند سروپ مین ہون یعنے جائے قیام برہم جسکو ہرن گربھ کہتے ہین اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور بید کے دھرم اور سرور جاوید کا مبدع و منظر مین ہی ہون مطلب اس سلوک ادھیائے کا یہ ہے کہ جو میرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتارون کی اوپاشنا کرتے ہین انکو بھی برہم گیان اس بھگتی سے پراپت ہوتاہے نرگن اور سرگن دونون اوپاشنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاشنا آسان ہے اور برہم کی اوپاشنا جسکا کچھ سروپ نہین مشکل ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन

संवादे गुणत्रयविभागयोगो नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

اِتی سریرام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے ترئی گن برنن چودھوان ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۴ - اِس ادھیائے مین ترئی گن کا بھاگ یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اُسکی تفصیل لکھی ہے اور اُسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پُرش ستوگن برتی ہوکر میری بھگت کرتے ہین وہ سب دکھون سے چھوٹ جاتا ہے مین ہی پورن برھم ہون اور مین ہی ابناشی دھرم ہون اور پرم آنند سروپ بھی مین ہی ہون میری بھگتی اور میری ہی اوپاشنا کرو۔

پندرھوان ادّھیائے

پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्व मूलमधः शाखम श्वत्थ प्राहुरव्ययम् ॥

छंदांसि यस्य पर्णानि यस्तंवे दसवेद वित ॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) یہ ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار - اور وہ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخیں) نیچے - اسوتھ وابیہ (ناشمان ہے اور نہین) پرم پراسدیو سے چلا آتا ہے برھمادک دیوتا جس کی شاخ ہین اور چھند جو بید ہین اُس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدون کا گیاتا (جاننے والا ہے) -

سہ اسوتھ یعنے ناشمان وابیہ یعنے وہ جسکا ناش نہین دونو امور اسطرح ظاہر نہین کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہی سلسلہ جاری ہے -

بھجن متعلق شلوک نمبر۱

تیری چترائی کے بل سری بھگوان	بیدھ بھانت کے جیو جنت تج پرگٹے سب مین آن
बिबिध भांति के जीवजंतु सब प्रगटे सब मे	तेरी चतुराई के बल श्री भगवान
نج دیہہ سب پر کینی بید پران بکھان	ادبھت رچنا یا شریر کی برچی آپ سجان
अद्भुत रचना या शरीर की बिरची आप सजा	मनुज देह सबों पर कीन्हो बेद पुरान बखा
اردھ مول شاکھا ترو نیچے ادبھت برکش سمان	سات چکر یا تن کے اندر سوئی کنول بکھان
सात चक्र या तनके अंदर सोई कमल बखा	ऊर्ध्व मूल शाखा तरु नीचे अद्भुत वृक्ष समान
مستک ماہین سہس دل وارو الٹو کنول مہان	کنٹھ چکر سو کنول انوپم سولہ دل پرمان
कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह दल परमान	मस्तक माहिं सहस दल वारो उलटो कमल महान
اندر ہی چکر چھ دل کا نیچے نابھ کے سینچے جان	نابھ چکر سو کنول آٹھ دل یہ ہی سواس استھان
नाभि चक्र सो कमल आठ दल यही जोग [illegible]	इंद्री चक्र छह दल लक्ष पंकज नाभि के नीचे जान

ہردے کنول سو چکر اناہد بارہ دل کو مان

गुदा चक्र सो कँवल चार दल प्रथम जोग को थान ॥

اگن چکر کر کنول براجے دو دل کو نرمان

जाने यह श्रीराम भक्ति ते पंडित चतुर सुजान ॥

گدا چکر سو کنول چار دل پرتھم جوگ کو تھان

हृदय कमल सो चक्र अनाहद बारह दल को मान ॥

جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان

अगिन चक्र कर कमल बिराजे दो दल को निर्मान

नीचे ऊपर फैली हुई से बढ़ाई हुई इंद्रियों के विषय उनके अंकुर हैं
अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः ॥
नीचे हैं कर्मों से बधी हुई इस में
अधश्च मूलान्यनुसंततानि कर्मानुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥ २ ॥

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اس کی شاخین گن یعنے تینون گن صفات سہ گانہ کے تنے سے پھولی ہین اور شاخون مین بشے (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوئے ہین اور منش لوک یعنی دنیا میں آئی ہوئی ہے اور اس مین بندھی ہوئی ہین۔

इसका प्रतीत होता है नहीं अन्त आदि नहीं ठहराव
न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ॥
इस वृक्ष की मू आह हतियार काट
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसङ्गशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ॥ ३ ॥

(۳) آدانت روپ اور استھان اسکا معلوم نہین اس کی جڑ (ڈرھ) مضبوط سخت ہے۔ اسنگ یعنے تجرید کی تلوار سے اس درخت کی جڑ کاٹ۔

को भलीभाँति ढूंढना चाहिये जहाँ जाकर नहीं लौटते
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्तन्ति भूयः ॥
उसी आदि को पास होना चाहिये जिससे यह पुरानी प्रवृत्ति चली आती है
तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥ ४ ॥

(۴) اس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہین آتا ہے جس پرش سے سرشٹی ہوئی اس کی شرن مین جاوے۔

मान रहित जीत लिया संग दोष को ज्ञान में आती रही कामना
निर्मानमोहा जितसङ्गदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः ॥
सुख दुःख नाम से होगये के से आते हैं बुद्धिमान उस पद को
द्वन्द्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برھم گیان) مین پریت ہو سکھ۔ دکھ۔ گرمی۔ سردی کے دند سے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناشی پد دی پاتا ہے۔

हो तहा प्रकाश शशि जहाँ जाकर
न तद्भासयते सूर्यो न शशाङ्को न पावकः ॥ यद्गत्वा
नहीं लौटते वह मेरा है
न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

(۶) (پاوک) اگنی رب یعنی سورج اور چندرمان جہان پرکاش نہین کرسکتے یعنی ان سب کا وہان دخل نہین ہوتا ہے اور جہان سے جاکر واپس نہین آتا ہے وہان میرا نواس (سکونت) ہے۔

सनातन अंश में के से
ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः ॥ मनः
छ कर में रहने वाली खींच लेती
षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

(۷) جیولوک یعنی اس سنسار مین جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریون اور پرکرت مایا کا استھان یہ جیو ہے (دوسرے ارتھ) میرا ابناشی انش جیوون کی جان بن کر من اور پانچون اندریون کو جنکی

اُپتت مایا سے سے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا انباشی اَنس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُتپت مایا سے ہے مَن اُنکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर

शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः ॥

ग्रहण करके उन को लेनेकी साथ की

गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात् ॥ ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بو کو اُڑا لیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा

श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च ॥

स्थिर होके म का उ भोगता है

अधिष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते ॥ ९ ॥

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ ور اسنا زبان اور گھران یعنی ناک اور من دل میں استت ہو کر دِشیون کو بھوگتا ہے۔

मक देह को छोड़ते उतरते हुये विषयों का भोग समेत

उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ॥

अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से

विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः ॥ १० ॥

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ہلنے جلنے اور اچھے بُرے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہیں۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामो मे लगे हुये

यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितम् ॥

यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये यज्ञ तप करते नहीं हुआ है शुद्ध हृदय

यतन्तोऽप्यकृतात्मानो नैनं पश्यन्त्यचेतसः ॥ ११ ॥

(۱۱) جوگیشر جتن کر کے اسے دل مین دیکھتے ہین۔ مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہر کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

त को प्रकाश करता सम्पूर्ण

यदादित्यगतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् ॥

जो की तो जानो मेरा

यच्चन्द्रमसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥ १२ ॥

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرکھشٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھو

ग्रं आवेश को ण करता परा म से अपने

गामाविश्य च भूतानि धारयाम्यहमोजसा ॥

पुष्ट करता सब हो कर रसमय

पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥ १३ ॥

(۱۳) پرتھی کے اندر ٹھہر کر اپنے تیج سے جتنے چر اور اچر جیو اور بناسپتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان روپ ہو کر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناسپتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके को रहि के और

अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः ॥ प्राणा

के मिलकर ता हूं म ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य

पान समायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥ १४ ॥

(۱۴) جٹھر آگن (حرارت غریزی) بنکر مین ہی جیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا۔ بھوج۔ بھکش۔ لیہی۔ چوش کو ہضم کرتا ہون۔

सब के　　में प्रवेश किये　हुये　मुझ ही से संपूर्ण ज्ञान ब्रह्मज्ञान　+ जानना अर्थात आत्मज्ञान का करता हो के सबके
सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत: स्मृतिर्ज्ञान
अ दोनो का न रहना　सब वेदों से　केवल एक मतजानने योग्य हू　आत्मज्ञान + मन में वास करता हू
मपोहनं च ।। वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम् ।। १५ ।।

(۱۵) سب کے ہردے مین مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے مین ویدانت کا بنانے والا اور ویدون کا جاننے والا ہون۔

بھجن متعلق شلوک ۱۵

ہمارے تن مین بول رہا ابناشی	بن پرتھی کے مندر راجے بن مکھ کے جل تھل نبھ گاجے
बिन पृथ्वी के मंदिर राजे बिन मुख के जल थल नभ गाजे سوریہ چندر کو جہان گم ناہین تہان وہ پرم پرکاسے	हमारे तनमे बोल रहा अविनाशी ।। چر اچر ماہین براجے راو رنک سب ہی کو نواجے
चर अचराचर म हि बिराजे राव रंक सब ही को निवाजे جیسے اگن کاٹھ مین رہوے اور رہے سب سے اداسی	सूर्य चंद्र को जहां गम नाही तहां वो परम प्रकाशी १ ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر
ढूंढ फिरो ब्रह्मांड के अंतर पूरब पच्छिम दक्खिन उत्तर بدری جگناتھ رامیشر برندابن اور کاشی	जैसे अग्नि काठ में रहवे और रहे सबसे उदासी २ بید پران رشی منی گاوین برہم جیواتم ایک بتاوین
वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس دل اسیں براجے	बद्री जगन्नाथ रामेश्वर बृंदाबन और काशी ३ بھنور گپھا پنی سن سماجے پنی دھام چترسو پرکاسے
भंवर गुफा पुनि सुन्न बिराजे पुनि धाम चतुर सु प्रकाशी ५ سری رام کے ساکھی بید رشی جن	सत चेतन घन आनंद राशी कवल सहस दलसी सबिराजे داس کبیر سنت سب سجن وہ سب مین سہج پرکاسے

श्री राम के शाखी वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन वोह सब में सहज प्रकाशी ।। ६ ।। ।।

दो　इस　में　तो संसार
द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च ।। क्षर: सर्वाणि
उपजने नष्ट होनेवाला　कहाजाता है
भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ।। १६ ।।

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائش ہے کشر اور اکشر۔ کشر شریر کو کہتے ہین جو چھن بھنگ لینے فانی ہے اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے۔

और जो　　कहा जाता है　जो
उत्तम: पुरुषस्त्वन्य: परमात्मेत्युदाहृत: ।। यो लोक
तीनमें प्रवेश करता है पालन करता वह　ही
त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वर: ।। १७ ।।

(۱۷) وہ اتم پرش ان دونون (کشر اور اکشر) سے پرے ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینون لوک مین بیاپت (ظاہر) ہوکر سہارا دیتا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے۔

जो कि मैं　परे हूं　अक्षरसे भी परे　हूं　उ　है
यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तम: ।।
इस कारण　और　कहा है
अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथित: पुरुषोत्तम: ।। १८ ।।

(۱۸) جو کہ مین کشر اور اکشر سے پرے ہون اسی سبب سے گیانیون نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے۔

यो मामेवमसम्मूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व
विद्भजति मां सर्वभावेन भारत ।। १९ ।।

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین بھجتے ہین۔

इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा
बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ।। २० ।।

(۲۰) ہے نش پاپ ارجن اسرار عیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری ان کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہو جاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا۔

इतिश्री भगवद्गीतासुपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे पुरुषोत्तमयोगो नाम पंचदशोऽध्यायः ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیاے

اس ادھیاے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پائون وغیرہ نیچے سے کٹتے ہیں یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھر اگنی حرارت عزیزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہر طرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین نواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشر اور اکشر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور ان دونون سے پرے آتما ابناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار نا شمان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سنا دی ہے۔

سولھوان ادھیاے

دیوی آسری سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

श्रीभगवानुवाच ।। अभयं सत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।। १ ।।

سری بھگوان کا بچن (۱) ابھے (بیخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ مین استھتی (علم و عمل مین استقامت) دان۔ جگ۔ تپ۔ بید کا پڑھنا۔ اندریون کا بس کرنا۔ سیدھا سو بھاؤ

अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् ।। दयाभूते
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।। २ ।।

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا- تیاگ پدارتھون کی خواہش کا دور کرنا- شانتی (سکون دل) عیب پوشی- رحم دلی- قناعت- حلم وحیا- سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا-

धैर्य अ नकरना अपनी प्रसन्न
तेजः क्षमा धृतिः शौचम द्रोहो नाति मानिता॥
होती हैं के लक्षण हे
भवति संपदं दैवीम भिजा तस्य भारत॥ ३॥

(۳) ہے ارجن جلال (تیج) چھمان- دھیرج تا- سوچ یعنے صفائی- صلح جوئی- انکسار- ابھمان نہ کرنا- دیوی سمپدا کہلاتے ہین- فرشتہ صفت انسانون مین یہ گن ہوتے ہین-

×(दर्प) अपनी संपत्ति दिखाना | भयसे काम करना स्वाव दिखाना कठोरता
दंभो दर्पो ऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेवच॥ अज्ञानं
लक्षण
चाभि जातस्य पार्थ संपद मासुरीम्॥ ४॥

(۴) دینبھ درپ (فریب وخود نمائی) غرور غصہ سنگدلی- جہالت ہے ارجن یہ راچھسی سمپت کے لکشن ہین-

से होती बंधन का है
दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरीमता माशुचिः
है
संपदं दैवीम भिजातो ऽसि पांडव॥ ५॥
संपत्ति वाले उत्पन्न हुये

(۵) ہے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور اسُری یعنی راچھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمھاری پیدایش دیوی سمپت سے ہوئی ہے-

दो प्रकार प्राणियों की सृष्टि इस लोक में प्रकाशित
द्वौ भूत सर्गौ लोके ऽस्मिन् दैव आसुर एवच॥ दैवो
से कही सुनो
विस्तरशः प्रोक्तः आसुरं पार्थ मेशृणु॥ ६॥

(۶) سنسار مین دو قسم کے انسان ہین- دیوتا- اور راچھس- دیوی سمپت کا برنن ہو چکا- راچھسی سمپت کا برنن اب کرتا ہون سن-

धर्म में चित्त लगाना और न लगाना को नहीं जाने जाते हैं अ उन को
प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः॥ न
आ होता है
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते॥ ७॥

(۷) اسُری سمپت والے پرورتی اور نرورتی (امرونہی) کی تمیز نہین کرسکتے ہین- ست- شوچ- شبھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمالی) ان مین نہین ہوتی-

नहीं जानते पाप पुण्य को बिना ई से कहते हैं स्त्री पुरुष के
असत्यम प्रतिष्ठं ते जगदाहुर नीश्वरम्॥ अप
संयोग कारण नहीं और के कामदेव को हेतु से
रस्पर संभूतं किमन्यत्काम हैतुकम्॥ ८॥

(۸) وہ کہتے ہین کہ سنسار باطل وحادث کا کوئی ایشر نہین استری پرش کے سنجوگ سے پیدایش ہوتی ہے کام دیو اسکا کارن ہے-

इस पर अ भरोसा अ थोड़ी
एतां दृष्टिम वष्टभ्य नष्टात्मानो ऽल्प बु
द्धयः॥ प्रभवंत्युग्र कर्माणः क्षयाय जगतोहिताः॥ ९॥
उत्पन्न होते हैं दुष्कर्म वाले नाश करने को संसार के शत्रु

(۹) ایسی درشٹی کا آسرا کرکے ایسی آتما کو ناش کرتے ہین وہ الپ بدھی (کم عقل) بداعمال سنسار کو نقصان

پہونچانے والے ناش ہو جاتے ہین۔ اتھوا جگت کے ناش کے لیئے پیدا ہوتے ہین۔

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विता॥ मोहा
द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान् प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشون مین جو کبھی پوری نہین ہوتین گرفتار ہوکر فریب ابھمان اور مد یعنی بوش کو کام مین لاتے ہین اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہین کرتے کو کرم مین اپنی زندگی بسر کرتے ہین۔

चिन्तामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः॥ कामो
पभोगपरमा एतावदिति निश्चिताः॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات مین مبتلا رہتے ہین جو عقل سے دور ہوتا ہے اور اخیر وقت تک وہی تیکشن سبھاؤ (بدمزاجی) اُنکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہین اور کام کے بھوگون مین مصروف یہی یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ہے یہی ہے۔

आशापाशशतैर्बद्धाः कामक्रोधपरायणाः॥ ईहन्ते
कामभोगार्थमन्यायेनार्थसञ्चयान्॥१२॥

(۱۲) انیک کاماؤن مین پھنسے ہوئے کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ مین بھرپور کامدیو کے بھوگون کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقون سے دولت جمع کرتے ہین۔

इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम्॥
इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम्॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب مین اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہون یہ اسباب اور مال میرا ہی اور مین ہی اسکو اور بڑھاؤنگا۔

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि॥ ईश्व
रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान् सुखी॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو مین نے مار ڈالا اب جو باقی ہین انکو بھی مار ڈالونگا مین دولتمند اور بدھناڈھیہ ہون سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہون۔ میری برابر کوئی صاحب کمال نہین مین بڑا بلوان ہون اور بہت سُکھی ہون۔

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया॥
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः॥१५॥

(۱۵) مین دھناڈھیہ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہون میری برابر کوئی نہین ہو سکتا ہے مین جگ کرونگا دان کرونگا عیش اُڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے مین ڈالا ہوا ہے۔

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः॥
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان۔ موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش و عشرت (کام کے بھوگون) مین مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین۔

आत्मसंभाविताःस्तब्धाधनमानमदान्विताः॥यजंतेनामयज्ञैस्तेदंभेनाविधिपूर्वकम् १७

अपनेको महान प्रतिष्ठित नम्रता रहित के मे फंसेहुये पूजतेहैं यज्ञ करतेहैं शास्त्र विरुद्ध पाखंड से नहीं

(۱۷) جو لوگ ابھمانی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے۔ مکر و فریب کی باتین دن رات کرتے ہین۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंचसंश्रिताः॥ममात्मपरदेहेषुप्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८॥

अपनाभय और सिवाना सहारालिये हुये मेरी पराई अपनीआत्मा निंदा डाह करते हैं

(۱۸) اہنکار۔ بل۔ درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے سریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اورونکو دکھ دیتے ہین۔ بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے۔

۱۷۔ اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸۔ اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار وغیرہ امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین برت کرکے بھوکے رہین مجھے اور جیوون کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین۔

तानहंद्विषतःक्रूरान्संसारेषुनराधमान्॥क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु १९

तिन को मैं वैर करते हुये तीक्ष्णभाव दयाहीन में नरहैं डालता हूं (अजस्र) तत्काल में

(۱۹) ایسے ادھم منش نیچ سوبھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ یکتہ آدمی ہین نراچھی نسل مین ڈال دیتا ہون۔

आसुरींयोनिमापन्नामूढाजन्मनिजन्मनि॥मामप्राप्यैवकौन्तेयततोयान्त्यधमांगतिम् २०

में पडेहुये जन जन्मानी मुझको प्राप्तहोवे नहीं पाते हैं को

(۲۰) آسر جونی مین پڑے ہوئے جنم جنم کئی مرتبہ سریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گر پڑے ہین ہے ارجن۔

त्रिविधंनरकस्येदंद्वारंनाशनमात्मनः॥कामःक्रोधस्तथालोभस्तस्मादेतत्त्रयंत्यजेत् २१

तीनप्रकार के यह होताहै का इसलिये तीनोंको त्याग दे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام۔ کرودھ۔ لوبھ (خواہشات۔ غصہ۔ طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہی اسلیئے ان تینون کو تیاگ دے۔

एतैर्विमुक्तःकौन्तेयतमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः॥आचरत्यात्मनःश्रेयस्ततोयातिपरांगतिम् २२

इन तीनों द्वारसे छूटाहुआ नर्क के तीनों से अपना करता है कल्याण उससे को पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر۔ جو پرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः ॥ न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् २३
जो की को छोड़के बर्तता है इच्छा से वह को प्राप्त होता आत्मज्ञान को नहीं है को

(۲۳) جو شخص شاسترونکے خلاف اپنی مرضی کے موافق کامناؤن کے بشیوورت ہوکر کریا اور کرم یعنے ہر ایک کام کرتے ہین وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہین پاتے اور نہ اُنکو کبھی بسرام ہوتا ہے۔ نہ پرم گتی ملتی ہے۔

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणं ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ ॥ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्त्तुमिहार्हसि
इसलिये को से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की को करते अयोग्य हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بدھ نشیدھ (امر و نہی) سے واقف ہوکر کام کرنا چاہیئے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد دیوا سُر سمپت بھاگ نام سولھوان آدھیاے

(خلاصہ) اس ادھیاے مین دیوی و آسُری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سریکرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار مین دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہین وہ پُرش دیوتا رُوپ سنسار مین آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہین اُنکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونون جگہہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہین وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اُڑاتے ہین لیکن نہ اُنکی عزت دنیا مین ہوتی ہے نہ آخرت مین دولت اور حکومت کے غرور مین وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتے ہین لیکن انجام مین اُنکی سب آرزو دل مین بھری رہتی ہین اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہین اور رسوائے بدنامی کے یہان کچھ نہین چھوڑ جاتے ہین اسلیئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاسترونکی مرجاد پر چلے اور سب کے ساتھ اُپکار کرتا رہے۔

سترھوان آدھیاے

شردھاترئی گن جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥

ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः ॥ तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः १ ॥
छोड़के पूजन करते से भरे हुये तिन दृढ़ विश्वास सतोगुण तमोगुण

ارجن کا بچن (۱) ہے سریکرشن مہاراج جو پُرش شردھاوان بید اور شاسترون کے موافق عمل نہین کرتے ہین یعنی شاستر کے طریقے کو چھوڑ کر سردھا سے جگ کرتے ہین ستوگنی۔ رجوگنی۔ تموگنی مین سے اُنکا کونسا بھاؤ جانا جاوے۔ سولھوین آدھیاے کے اخیر اشلوک مین فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیئے اسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥

त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा ॥ सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु २
३ तीनों होती है श्रद्धा शरीर वाले से उत्पन्न वह सुनो

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے۔ رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्यश्रद्धाभवतिभारत॥ श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धःसएवसः॥ ३॥
सतोगुणके अनुसार　होती है　सेवना यह इच्छा　जिसकी जैसी　है वह उसीकारूप है

(۳) ہے بھرت نبسی ارجن ہر ایک کا عقیدہ اُسکے سُوبھاؤ (طبیعت) کے موافق جُدا جُدا ہوا کرتا ہے سُردّھا کا ہونا پُرش کے سوبھاؤ کا انوسار ضرور ہے جسکی جیسی سُرڈھا ہے ویسی ہی اُس کی ہستی ہے -

यजन्तेसात्त्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥ प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः ४
पूजते हैं　देवताओं की　और　रजोगुणी लोग　को　को　पूजते　नर

(۴) ستوگنی پُرش دیوتاؤن کو پوجتے ہین اور رجوگنی جکش اور راچھسون کو۔ تموگنی عقیدہ۔ بھوت پریت کی پوجا کرتے ہین -

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥ दंभाहंकारसंयुक्ताःकामरागबलान्विताः ५॥
शास्त्र प्रतिकूल　बड़े तप करते हैं　कपट　की हठ से भरे हुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں میں اجازت نہیں ہے جو پُرش کرتے ہین وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ و دویش کا مناسے گھرے ہوئے ہین -

कर्षयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥ मांचैवान्तःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ६
सुखाते हैं　पंच　अज्ञानी लोग　मुझे जो अंतर्यामी　देह　जानो　करने वाले

(۶) مین اُنکے دل مین بیاپک ہون بجھے اور اندریونکو دُکھ دیتے ہین وہ تموگنی ہین اُنکی سُردّھا تموگن مین سمجھو - جو نادان لوگ جسم کے اندریونکو دُکھ دیتے ہین اور مجھے بھی کہ مین اُنکے اندر بحقیقت موجود ہون دُکھ دیتے ہین اُنکو اسُری پرکرتی والا جانو -

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥ यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु ७ ॥
३ प्रकारका होता है　वैसे ही　तिसका

(۷) سہ گانہ تقسیم - آہار یعنے غذا - جگ - تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہین ہر ایک کا بھاؤ علیحدہ علیحدہ ہے اُنکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو انھین تین قسم کی غذا مین سے پیاری ہوتی ہے ایسے جگ دان تپ ہے -

आयुःसत्त्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्द्धनाः॥ रस्याःस्निग्धाःस्थिराहृद्याआहाराःसात्त्विकप्रियाः ८
अवस्था (सत्त्व)　आरोग्य　बढ़ानेवाला　रसदार　चिकना　देरतक　सयाद　रहनेवाला　प्रिय होता है
बढ़ानेवाला　आनंददानेवाला

(۸) ستوگنی غذا - وہ آہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی جاوے مزہ دار بل بڑھانے والے استھر رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہون وہ ستوگنی پُرشونکو پسند آتے ہین -

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः॥ आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः ९
कड़वा　खट्टा　लवनीय　बहुत　रूखा　दाहकरने　प्यारा　देनेवाला
कड़ुवा　नमकीन　गर्म　गर्मीकरनेवाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دُکھ کے دینے والے رجوگنی پرستونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामंगतरसंपूतिपर्युषितंचयत्॥उच्छिष्टमपिचामेध्यंभोजनंतामसप्रियम् १०

जो पकारहयो | रसजावास्वा दुर्गंध बासी जूठा यज्ञमेवर्जित
अर्थ पहरभरमे बुरे स्वाद का हो जाने अर्थात जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پرستون کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسوین اشلوک مین جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤن کے آگے رکھی جاتی ہے کیون کہ سب آچرن اُنکے تموگنی ہین)-

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञोविधिदृष्टोयइज्यते॥यष्टव्यमेवेतिमनःसमाधायससात्त्विकः ११

फल का आसरा न करके की देखके यज्ञ करते हैं यज्ञ करना अवश्य यह वह हैं

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑ کر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधायतुफलंदंभार्थमपिचैवयत्॥इज्यतेभरतश्रेष्ठतंयज्ञंविद्धिराजसम् ॥ १२॥

फल के आसरे | पाखंड के अर्थ इस भांति यज्ञ करते हैं वह जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سہت جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو -

विधिहीनमसृष्टान्नंमंत्रहीनमदक्षिणम्॥श्रद्धाविरहितंयज्ञंतामसंपरिचक्षते ॥ १३॥

से भोजन बिना खिलाये से रहित से रहित कहलाता है.

(۱۳) تموگنی جگ - بے قاعدہ طور پر اہوتی منترون اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनंशौचमार्जवम्॥ब्रह्मचर्यमहिंसाचशारीरंतपउच्यते ॥ १४॥

ज्ञानी सुकर्म करने वाले सीधापन ब्रह्मचारी का कहा जाता है

(۱۴) کایاتپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگون کا آدر بھاؤ پوجن کرکے برہم چرج یعنی برہمچاری ہوکر ہنسا رہت ایسا تپ کایاتپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरंवाक्यंसत्यंप्रियहितंचयत्॥स्वाध्यायाभ्यसनंचैववाङ्मयंतपउच्यते १५

मन दुखी करने वाला वचन कारी वेदशास्त्र पढ़ना वाणी

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہے جس کے سننے سے کسی کا من دُکھی نہ ہووے - پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدون کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ باچک تپ یعنی زہد زبانی کہلاتا ہے -

मनःप्रसादःसौम्यत्वंमौनमात्मविनिग्रहः॥भावसंशुद्धिरित्येतत्तपोमानसमुच्यते १६

की प्रसन्नता शांती नम्रता आदि की रोकना काम क्रोध आदिक का दमन. की यह का कहा जाता है

(۱۶) مانسک تپ - من پرسن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریونکو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی مین مصروف رہنا (مانسک بت) کہلاتا ہے -

श्रद्धयापरयातप्तंतपस्तत्त्रिविधंनरैः॥अफलाकांक्षिभिर्युक्तैःसात्त्विकंपरिचक्षते १७॥
से पूर्ण जो कोजो फलकीकामनारहित से कहाजाता है
मनुष्य (युक्ति) एकाग्रमन से

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پُرش سچی شردھا سے کرے اُسے ستوگنی تپ کہتے ہین -

सत्कारमानपूजार्थंतपोदंभेनचैवयत्॥क्रियतेतदिहप्रोक्तंराजसंचलमध्रुवम्॥ १८ ॥
करते पाखंड करके कियाजाय कहा चलाय मधुव
जाता मान

(۱۸) جو تُرہد یعنے پوجا آدر مان کے کارن نمایشی طور پر جگت دکھاوے کے لیے کیجاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اُسے رجوگنی کہتے ہین -

मूढग्राहेणात्मनोयत्पीडयाक्रियतेतपः॥परस्योत्सादनार्थंवातत्तामसमुदाहृतम् १९
मूढताके आत्मा को दुख देके करते हैं दूसरेके नाश कारण वह कहाजाता है
कारण

(۱۹) ہٹ اور مورکھ پنے سے اپنے کو اور اورون کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमितियद्दानंदीयतेऽनुपकारिणे॥देशेकालेचपात्रेचतद्दानंसात्त्विकंस्मृतम् २०
धर्मसे कमाया जो दान देता है उपकाररहित अच्छा योग्य समझो
हुआ धन पुरुष

(۲۰) ستوگنی دان پُن - جو دان اُپکار رہت (بلا اُمید معاوضہ) فرض سمجھکر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت مین مثل تتی بات و تھاپارنی سوموتی اماوش گرہن سالگرہ کے دن پونیت دن دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان جو دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तुप्रत्युपकारार्थंफलमुद्दिश्यवापुनः॥दीयतेचपरिक्लिष्टंतद्दानंराजसंस्मृतम्॥ २१॥
जो बदले के निमित्त या की इच्छासे फिर देवे पछताना वह दान राजसी
दान देकर

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرت اُپکار نمت دیا جاوے یعنے اُسکے معاوضہ کی امید کرکے بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اُسے رجوگنی دان کہتے ہین -

अदेशकालेयद्दानमपात्रेभ्यश्चदीयते॥असत्कृतमवज्ञातंतत्तामसमुदाहृतम् २२॥
नहीं देश समयपर कुपात्र दियाजाय बिनाआदर अनादर तामसी
च्छानहीं

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کرکے یعنے موقع اور وقت کا لحاظ نہ کرکے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ ادھکار (توہین اور تضحیک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے **مؤلف** اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیئے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگون کا کچھ خیال نہ کرکے خیرات کرکے دیتے ہین یتیم اور بیکس محتاج لوگون کو نہین دیتے بلکہ اُن لوگونکو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور مالدار مفت خور نفس پرور ہین مذہبی رسم یا جگت دکھاوے کے لیے اُنکو ہی دیتے ہین یہ لوگ کوپاتر ہین مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس ومحتاج ویتیم جو مانگنے مین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین۔ سردی مین اکڑتے ہین اُنکو دان دینا چاہیئے شاسترون مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے۔

ॐतत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः॥ ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा २३

ॐतत्सत यह नाम ब्रह्म के तीनप्रकार कहा १दर्पी उत्पत्ति समय ... किया अर्थात् कहा तीन१ कहे पहले

(۲۳) ابتداے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اُتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست ॐतत्सत् کا دھیان کرکے برھماجی نے برہمن۔ بید اور جگت اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کئے۔ آگے کے اشلوکون مین اِن تینون پدون کو جُدا جدا کہتے ہین۔

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपःक्रियाः॥ प्रवर्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् २४

इस ॐ यह कहकर किया करते हैं से कहकर सदा पुरुष कारसा

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگت۔ دان۔ تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگت۔ دان۔ تپ آرنبھ کرتے ہین۔

तदित्यनभिसंधाय फलं यज्ञतपःक्रियाः॥ दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकाङ्क्षिभिः २५

तत्पद कहकर अनभिसंधाय फलका करते हैं की इच्छा करने वाले
कारउच्चारण | अभ्यास न करने
कारके

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھکر جگ دان تپ کی کریاؤنکو کرتے ہین۔

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते॥ प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते २६

सतभाव सत पद लगाया जाता है वैसेही श्रेष्ठकामों में सत शब्द कहाजाता है

(۲۶) ہے ارجن سدبھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے اِسی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع کرنے مین کہتے ہین۔ دنیادار لوگ بروقت شروع کام۔ جگت۔ شادی۔ تعمیر مکان۔ جنیئو وغیرہ ست زبان سے اُچارن کرتے ہین۔

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते॥ कर्म चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते २७॥

में में में सतइति कहाजाता है

(۲۷) جگ۔ تپ دان کے آرنبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اِسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سمبندھی کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین۔

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत्॥ असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

बिना श्रद्धा हवन देना तपकिया या और यह किया असत कहलाता है न मरनेके पीछे न यहां फल देता है

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ است کہلاتا ہے۔ پس جو عمل بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اِس لوک مین نہ پرلوک مین اُسکا کچھ پھل ملتا ہے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे श्रद्धात्रयविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥ १७॥

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد و سترد ھاترئی بھاگ برس نام سترھواں ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی و تموگنی اہار و جگ دان و تپ کا برنن کرکے ادم اکشر کی مہا دتت ست اکشرونکا ادچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور سردھا سے دان جگ کرنے کا اپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن کو کیا ہے۔

اٹھارھواں ادھیاے

अर्जुन موکش سنیاس جوگ برنن उवाच॥

संन्यासस्यमहाबाहोतत्त्वमिच्छामिवेदितुम्॥त्यागस्यचहृषीकेशपृथक्केशिनिषूदन १॥
के को जाननेकी॰ जाननेकी और केशव अलग
इच्छा करता हूं को २

ارجن کا بچن (۱) ہے مہاباہو کیشی راکھشس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کرکے سُنا ئے۔

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानांकर्मणांन्यासंसंन्यासंकवयोविदुः॥सर्वकर्मफलत्यागंप्राहुस्त्यागंविचक्षणाः २
सकाम कर्मका छोड़ना सन्यास कविलोग जानते हैं को कहा है त्याग बुद्धिवालों ने

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سہکت کرمونکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا اسیکا نام تیاگنا ہے۔

त्याज्यंदोषवदित्येकेकर्मप्राहुर्मनीषिणः॥यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यमितिचापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستروالے کہتے ہین کہ اگر سُرگ بھی کرم کرنے سے پراپت ہو تو وہ بھی ایک قسم کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا اچھا نہین۔

निश्चयंशृणुमेतत्रत्यागेभरतसत्तम॥त्यागोहिपुरुषव्याघ्रत्रिविधःसंप्रकीर्तितः॥ ४॥
मेरा निश्चय सुनो त्यागमें ३ कहाता है भलीभांति

(۴) ہے ارجن اُن مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سُن۔ ہے پُرش سنگھ (شیر مرد) تیاگ تین پرکار کے ہین۔

यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यंकार्यमेवतत्॥यज्ञोदानंतपश्चैवपावनानिमनीषिणाम्॥ ५॥
नहीं त्यागने योग्य पवित्र करने बुद्धिमानोंको

(۵) جگ۔ دان۔ تپ۔ یہ تینون تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے۔ اِنسے ہردی مین پوترتا اور چمتکار ہوتا ہے۔

एतान्यपितुकर्माणिसंगंत्यक्त्वाफलानिच॥
यह तीनों त्याग छोड़के की

سنیاس کی تعریف اور تیاگ کی

कर्त्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम् ॥ ६ ॥
करने योग्य

(۶) پرنتو یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جیسا میرا نشچے ہے۔

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते ॥ मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्तितः ७ ॥
नित्यकर्म छोड़ना को नहीं योग्य है से कहा गया
सन्ध्या तर्पण यज्ञ आदि अज्ञान से

(۷) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت و تکبر سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ८
जो शरीर के के से छोड़ देवे ऐसा करके कदा पाता है
चित

(۸) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیئے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا۔ یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येव यत्कर्म नियतं क्रियतेऽर्जुन ॥ संगं त्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः ९
यह अवश्य कर्म करता है का सो
करना

(۹) ہے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا نہ کر کے جو شخص کرتا ہے اسیکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म कुशले नानुषज्जते ॥ त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः १०
नहीं द्वेष प्रीति करते ऐसा सतोगुणी कर्म चतुर दूर हो गया जिन
बुद्धिमान पुरुष भरा हुआ के

(۱۰) دُکھ دائی کرم سے دویش (نفرت) سکھدائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگ کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر ۱۰ شلوک کشلم کرم لفظی ارتھ ۔ یعنے رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو۔ اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی میں صبح نہانا وغیرہ سے نفرت۔ کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں ہون کرنا وغیرہ ۔ تان سیکجتے نہیں رغبت رکھتا ہے۔ تیاگی ستوسمٰوِشٹو ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا۔ میدھاوی عاقل چھن سنشیہ سنشے شبہہ سے رہت یعنے اہل یقین ہے۔

न हि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः ॥ यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते
धारी सके त्यागना (अशेषतः) जो का है सोही कहा जाता है ११
सम्पूर्ण

(۱۱) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگ ہے وہی تیاگ کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टं मिश्रं च त्रिविधं कर्मणः फलम् ॥ भवत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् १२
बुरे भले मिले हुये तीन के होता है पुरुषों को मरने पर को कभी नहीं
दुःख राई सुख मिली हुई फल
योनि राई मनुष्य योनि

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتا ہے - انشٹ نرک جونی - اِشٹ دیوجونی - مسر منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامنا سہت کرم کرتے ہین شریر تیاگنے کے پیچھے انکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک منش لوک - تینون طرح کا پھل ملتا ہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پرشون کو کبھی نہین ملتا ہی

पंचेमानि महाबाहो कारणानि निबोधमे॥ सांख्ये कृतांते प्रोक्तानि सिद्धये सर्वकर्मणाम् १३
यही पांच सब कर्मों का मुझसे सुनो शास्त्रों मे कर्मों का कहा है सिद्धि के सब कामों की सिद्धि
+ कृतानि कर्म करने वाले कहे गये हैं ख्यात लिये के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھہ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتائے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानं तथा कर्ता करणं च पृथग्विधम्॥ विविधाश्च पृथक्चेष्टा दैवं चैवात्र पंचमम् १४
पांच तैसे जुदा २ विविध प्रकार ५ दैव

१ (अधिष्ठान)	२ (कर्ता)	३ (करण)	४ (चेष्टा)	५ (दैव)
शरीर है जो सुख दुख का आसरा है।	अहंकार उपाधि से संयुक्त सब का भोक्ता आत्मा है	१० इन्द्रिया मन बुद्धि समेत १२ गिनी जाती हैं अब परमात्मा को कर्ता भोक्ता निश्चय कर लिया	प्राण की चंचलता से कर्म किया जाता है वही चेष्टा है।	मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती है-जैसे आंख के लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक को अश्विनीकुमार आदिक॥

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کئے جاتے ہین - آدھشٹان ہاتر یعنے ظرف مراد از قول شریر جسم انسان سے ہے کرتا - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پانون - مقام بول وبراز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذایقہ - لامسہ - بکہد چیشٹا - اینک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دَیو - اندری گن - کرم کرانے والے اور اُنکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برن - ہاتھ کا اندر - پانون کا بامن - من کا چندرمان - لنگ کا برھما - گدا کا جم - اور ان سب کا پریرک انترجامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیومن یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر آکاش یعنے خلا کا دیوتا وشا ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا - برن پرتھی کا دیوتا کبیر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभ्यते नरः॥ न्याय्यं वा विपरीतं वा पंचैते तस्य हेतवः॥ १५॥
वाणी से जो आरंभ करते हैं अच्छा या बुरा यह कारण हैं

(۱۵) پُرش جو اچھے بُرے کرم شریر جیبھیا یا من سے کرتا ہے وہ سب ان پانچون سے ہی ہوتے ہین -
نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کیئے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہو سکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ ان پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی کا نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین اودھشٹان کرتا - کرن چیشٹا - دَیو - اودھشٹان جسم سے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا استرا ہے - کرتا اہنکار کی اوپادھی سے سنجکت ان سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھواں اور بارھواں بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اوپادھی سے پرماتما کو کرتا اور بھوگیا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور ہر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ دیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اس کی علیٰحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः ॥ पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः १६
ऐसी अवस्था में ही जो देखता है नष्ट नहीं सो देखता

(۱۶) ایسی حالت مین جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہین ہے۔

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते ॥ हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते १७
जिसको काम करनेका अहंकार है जिसकी है मारकर भी सब लोकों को जो नहीं मारता नहीं बंधता है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ مین کرم کرنے والا نہین ہون اور جس کا ہردہ ستدھ ہے اہنکار نہین ہے وہ آدمیون کو قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اُسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

	دوہا	
سو ان لوگن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ		جاکی بدھ نرلیپت ہے اہنکار نہین جاہ

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्मचोदना ॥ करणं कर्म कर्तेति त्रिविधः कर्मसंग्रहः ॥१८॥
जाननेयोग्य ३ प्रेरता है इन्द्रिया क्रिया कर्ता यह ३ का कारक
(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) ज्ञाजानने वाला विक

(۱۸) گیان گیہ پرگیاتا - یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہین - کارن وکرم - وکرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ جنسے فعل بنتا ہے۔

	دوہا	
کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار		پریرک تیسون کرم کے گیان گیہ گیاتار

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः ॥ प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि १९
विचार और भी ३ के कहे हैं जो भी शास्त्र यह सुनो

(۱۹) گن ارتھات ستوگن - رجوگن - تموگن - اُنکے بھید سے گیان - کرم اور کرتا تینون پرکار کے گن سنکھیا والا سانکھ شاستر - اُس مین جو بیان ہوا وہ مین کہتا ہون

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्षते ॥ अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् २०
सब प्राणी एक से अविनाशी देखते हैं बिना विभाग बटा हुआ तिस जानो
है भागों में

(۲۰) جو پرش سب جیوون مین ابناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے - وہ ساتکی گیان ہے -

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान् ॥ वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम् २१
पृथक करके जो भाव ज्ञान है विधान से जानता है सारे प्राणी सो

(۲۱) رجوگنی گیان - سارے پرانی جیو - جنت مین جدا گانہ بھاؤ سب چیزون مین دیکھے اور بہت مانے وہ اوسط

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहैतुकम्॥ अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम् २२

जो व्यापकी सकशरीर निश्चय गुणरहित झूठे अर्थ की तुच्छ कहा है
पुरुष न्याई या मूर्ति में कारणों को न्याई

तीन प्रकार का ज्ञान

(सतोगुणी)	(रजोगुणी)	(तमोगुणी ज्ञान)
जुदा २ वस्तु में नारायण को एक भाव से देखै	सब वस्तु में जुदा २ भाव से परमेश्वर को देखै	परमेश्वर को एक ही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही है

(۲۲) تموگنی گیان ۔ جو پُرش کسی پرتما آدک میں سمپورن کلاؤں سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما میں سکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہیں ہے بس اسی میں ہے اور اُسی میں دل لگاوے بے اصل و دلیل ۔ اور ست بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

	دوہا	
پورن جانے ایک میں نربکار کی ست		تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سونت

नियतं सङ्गरहितमरागद्वेषतः कृतम्॥ अफलप्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्त्विकमुच्यते॥ २३॥

जिसके न करने से पाप हो वह रहित फल न चाहने जो कहा जाता है
नियत कर्म आवश्यक कर्म वाले का

(۲۳) ساتکی کرم ونت کرم ۔ کرم جو کرنے لایق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق دیے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جس میں پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहङ्कारेण वा पुनः॥ क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम्॥ २४॥

जो फल की इच्छा से समेत अहंकार किया जाय बहुत कष्ट से राजसी कहाता है
कर्म

(۲۴) رجوگنی کرم ۔ جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم لبتیس (زیادہ تکلیف اُٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनपेक्ष्य च पौरुषम्॥ मोहादारभ्यते कर्म तत्तामसमुच्यते॥ २५॥

जिसका फल विनाश सामर्थ्य अज्ञान भ्रम से वह कहलाते हैं
बंधन का हेतु

(۲۵) تموگنی کرم ۔ جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کر کے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसङ्गोऽनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः॥ सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्ता सात्त्विक उच्यते २६

फल की वासना रहित अहंकार धैर्य कार्य में उत्साह समेत पूरा होना सुख दुःख रहित कहा जाता है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھرج اور اُتساہ سمیت سِدّھی اسِدّھی (کامیابی وناکامیابی) سے نربکار بے پروا خوشی و استقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागी कर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः॥ हर्षशोकान्वितः कर्ता राजसः परिकीर्तितः २७

स्त्रीपुत्र भक्त का चाहने वाला अपवित्र और मिला हुआ कहा जाता है
रागिक

(۲۷) راگی جسکو ستر کلتر (عیال و اطفال) مین پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا اپوتر ہرکھ شوک سنجکت مو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म कर्म
अयुक्तःप्राकृतःस्तब्धःशठोनैष्कृतिकोऽलसः।।विषादीदीर्घसूत्रीचकर्त्तातामसउच्यते२८
युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरकरकेकाम कहाजाता
विलक्षरगाफ़िल रहित कोनाशकरनेवालाचुगलीकाने शोचीरहत करनेवाला

(۲۸) ساودھان نہ ہو گیان رہت - نمرتا رہت - نرلج - فریب کرنے والا - کینہ ور - آلکسی - رونی صورت دیر مین کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

बुद्धेर्भेदंधृतेश्चैवगुणतस्त्रिविधंशृणु।।प्रोच्यमानमशेषेणपृथक्त्वेनधनंजय ।।२९।।
सती का धारणाशक्ति ३ के गुणो कहे गये संपूर्ण उदार
गुणी

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہین یہ تینون گن کے سنگرہ سے ہوتے ہین انکا بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिंचनिवृत्तिंचकार्याकार्येभयाभये।। बन्धंमोक्षंचयावेत्तिबुद्धिःसापार्थसात्त्विकी३०
धर्मकार्य सकामकर्म जो सो जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم مین پریت اور ادھرم سے بنرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا - بدھ اور نشیدھ بھے اور ابھے اور کرم مین اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہین وہ ستوگنی بدھی ہے۔

यथाधर्ममधर्मंचकार्यंचाकार्यमेवच।। अयथावत्प्रजानातिबुद्धिःसापार्थराजसी ३१।।
जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाकातैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

अधर्मंधर्ममितियामन्यतेतमसावृता।।सर्वार्थान्विपरीतांश्चबुद्धिःसापार्थतामसी ३२।।
को माने ता मसी ढकी सब काम उलटे जानो

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است کو ست اتی ہوا اور سب کو برعکس دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔

धृत्याययाधारयतेमनःप्राणेन्द्रियक्रियाः।।योगेनाव्यभिचारिण्याधृतिःसापार्थसात्त्विकी३३
धारणशक्तिजो धारणाकरते की की समाधि चलायमान

(۳۳) ہے ارجن چیت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہین اندریون کو کرم لبس کرکے دھیرج دھارن کیا جاوے وہ ستوگنی دھرتی دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

यथातुधर्मकामार्थान्धृत्याधारयतेऽर्जुन।।प्रसंगेनफलाकांक्षीधृतिःसापार्थराजसी ३४
जिस धृतिसे धारणा धर्मको कीइच्छा वह
धारणा शक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دینوی اور خواہش نفسانی مین جو پرش پھل ملنے کی کامنا رکھے - وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرے ارتھ - ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यथास्वप्नंभयंशोकंविषादंमदमेवच।।नविमुंचतिदुर्मेधाधृतिःसापार्थतामसी।। ३५।।
जिसधृतिसे अहंकार मद्रीं त्यागकरता दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک پچھتاوا غرور دشٹ بدھی والے نہین چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے ۔

सुखंत्विदानींत्रिविधंशृणुमेभरतर्षभ॥अभ्यासाद्रमतेयत्रदुःखान्तंचनिगच्छति ३६ ॥
सुखंतु इदानीं ३ कासुन भरतश्रमे रमते मिसकी दुःखको जाता है
सुखभी इससमय मेरा मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سُن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت سے ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے ۔

यत्तदग्रेविषमिवपरिणामेऽमृतोपमम्॥तत्सुखंसात्त्विकंप्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत मीठा उस को कहाजाता के सेउत्पन्न
जोज्ञानवैराग्य योगाभ्यास बुद्धि

(۳۷) پہلے تو بکھ کے سمان اور انت مین امرت کے تُل سکھدائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اُتپن ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے ۔

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्॥परिणामेविषमिवतत्सुखंराजसंस्मृतम् ३८॥
इन्द्रियां विषयके से जोपहले अमृत समान में विषतुल्य , समझना चाहिये
सुख स्त्रीका रूप गाना नाच देखना आदिक

(۳۸) یعنے اندریون کے سنجوگ سے جو سکھ اُتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت مین بکھ کے تُل دکھ دائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے ۔

نمبر ۳۸- مثل صحبت حسین عورات دگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر مین غم بدنامی بیماری مواخذہ قیامت سے زہر کے مانند تلخ ہو جاتا ہے ۔

यदग्रेचानुबन्धेचसुखंमोहनमात्मनः॥निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामसमुदाहृतम् ३९॥
जो पहले पीछे मोहपैदा करने को नींद सेउत्पन्न कहाजाता है
वाला

(۳۹) آد و انت مین جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے ندرا- آلکس سے اُتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہی

नतदस्तिपृथिव्यांवादिविदेवेषुवापुनः॥सत्त्वंप्रकृतिजैर्मुक्तंयदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग देवताओं फिर प्राणीजो सेउत्पन्न छूटाहुआ इन ३ से सिवाय ईश्वरके+
मे
+ देव रजगुण सत्वगुण तीन गुणोंसे संयुक्त हैं

(۴۰) پرتھی اور سُرگ کے منشون اور دیوتاؤن مین کوئی ایسا نہین ہے جو پرکرتی کے تینون گن سے بچا ہو ۔

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणांचपरंतप॥कर्माणिप्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
बांटे और स्वभाव सेउत्पन्न
× सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن- کشتری- بیش- شودر- اپنے اپنے سبھاؤ اور گن سے اُن سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے- دنیا مین قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہین جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنمائے دین اور جنکو مردانگی و شجاعت و حکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم و فرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر و کاشتکار ہوئے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہین وہ خدمتی ہوئے ۔

نوٹ نمبر ۴۱۔ اشلوک۔ جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کر دی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہو سکتی ہے اونچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین۔

ब्राह्मण का स्वभाव
शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच॥ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम्॥४२
मन वश करना, इंद्रिय दमन, शुद्ध रहना, मन स्थिर, सीधापन, कोमलता, ब्रह्म ज्ञान, अनुभव से, निश्चय, से उत्पन्न

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا۔ تپ کرنا۔ شوچ (پاکی) دھیرج۔ گیان تگیان آستک (برہم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے۔

क्षत्रिय स्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्॥दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम्॥४३
सू., तेज, सुख का धैर्य, चतुराई, में चलायमान न होना, दवता, प्रजा की रक्षा, से उत्पन्न

(۴۳) سوربیرتا۔ تیج۔ دھیرج۔ چترائی۔ جدھ کرنا۔ دان کرنا۔ ایسر بھاؤ دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے۔

वैश्य स्वभाव
कृषिगौरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम्॥परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम्॥४४
खेती, वणिज, का — शूद्र स्वभाव — टहल करना

(۴۴) کھیتی۔ گئو رکشا۔ بیوہار یہ ویش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے۔

نمبر ۴۴۔ یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنند گری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہو سکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری مین ویش پن دیکھا جاتا ہے ماس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ ماس مدرا نہین کھاتے ان سے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک انکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک پس کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھولوجی۔

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतःसंसिद्धिंलभतेनरः॥स्वकर्मनिरतःसिद्धिंयथाविंदतितच्छृणु॥४५
प्रीति, पाते हैं, अपने कर्म में, जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سدھی پاتے ہین سدھی پانے کا حال مجھ سے سنو۔

यतःप्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्॥स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः॥४६॥
जिस, उत्पन्न हुये, कारके, में व्यापित, धर्म से, पूजन करके प्राप्त, मनुष्य

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو پیدا کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اسکی پوجن کر کے سدھی کو پراپت ہوتا ہے۔

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणःपरधर्मात्स्वनुष्ठितात्॥
कल्याण कारी अपना धर्म, अगुण भी या विगुण काम करने का, के अनुष्ठान सुंदर और अच्छा करने का

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्विषम्॥४७॥
सहज　के अनुसार　करते हुये　प्राप्त　पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اُسمیں پاپ نہیں ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم یا تمام اور غیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پالنے اور سب افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہیں ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत्॥सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः॥४८॥
स्वभाव से उत्पन्न　दोषसहित को　भी नहीं त्यागना　सब कामों का आरंभ　दोष से　धुंयें से　समान घिरी हुई

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اُچت نہیں سب آرنبھ (فرائض) دوش گناہ) سے گھرے ہوتے ہیں جیسے دھوئیں سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کواؤ تیاگ　॥　دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیون آگ

असक्तबुद्धिःसर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः॥नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति४९
नहीं है कि बुद्धि सीपदार्थ में जिसकी　सबमें　जितेन्द्रिय जीतने में मन से इन्द्रियों के　फलका त्यागी अतः करणको जीतने वाला विना इच्छा के-　निष्कर्म　परम　को प्राप्त होता है

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ سے ہے جسنے من کو بس کر لیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا تیاگ کرکے پرم گت پاتا ہے

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे॥समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा५०
को　होकेजैसे　को　पाकर　समझ मुझसे　थोड़ेही में　रसब से उत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن ملش اس سدھی کو پاکر جس طرح برھم کو پاتا ہے اور جو گیان اُس سمے اُسکو پر گھٹ ہوتا ہی وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہون۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच॥शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च५१
विशुद्ध　धृति से आत्मा को　रोकके　शब्दसे आदि विषयों को　त्यागके　को　अलग करके

(۵۱) نرمل سا تکی بدھ سے شبد آدک شیبوں کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः॥ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः५२
एकांतस्थानमें　थोड़ा (अहार) भोजन　वाणी शरीर मन　और　सदा　लगा हुआ हुआ　का सहारा लियेहुये
(विविक्तसेवी) पहाड़ वन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले॥

(۵۲) پوتر ایکانت استھان میں استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس میں کرے برھم گیان میں نت پر یعنی عشق حقیقی میں مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्॥विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते५३
दिखाना　बहुपूलता यातप को बलसे　लरह पोथी पसीन्म आदिकसाब समता　सब छोड़ के　ममता　मोहरहित　भ्रम को प्राप्त होता है।

(۵۳) اہنکار-بل-درپ (خود نمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے - یہ جملہ امورات پریم کے ظہور کا لوازمہ ہے -

ब्रह्मभूतःप्रसन्नात्मानशोचतिनकांक्षति।।समःसर्वेषुभूतेषुमद्भक्तिंलभतेपराम् ५४
ब्रह्म विचार भावना इच्छा समान प्राणी मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیوں کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرابھگتی کو پراپت ہوتا ہے - جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں -

भक्त्यामामभिजानातियावान्यश्चास्मितत्त्वतः।।ततोमांतत्त्वतोज्ञात्वाविशतेतदनंतरम् ५५
परा भक्ति मुझे जानना जैसा मैं हूं निश्चय करके फिर उसको कोठीक तत्त्व जान आवेश उसके पीछे
मेरे यथार्थसर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرابھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपिसदाकुर्वाणोमद्व्यपाश्रयः।।मत्प्रसादादवाप्नोतिशाश्वतंपदमव्ययम् ५६
संपूर्ण कर्म भी करतेहुये मेरा आश्रय लेके मेरे प्रसाद प्रसन्नता पाता है अविनाशी

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا رکھے میری پرستش مین پرستن وہ میرے اناشی شبنو پد کو پراپت ہوتا ہے -

चेतसासर्वकर्माणिमयिसंन्यस्यमत्परः।।बुद्धियोगमुपाश्रित्यमच्चित्तःसततम्भव ५७।।
चित्त से छोड़के मुझ के आसरे मुझमें चित्त रखके
मत्परायण

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کرکے مجھ مین تت پر ہو جو کرم کرے بدھی یوگ کے آسرے برھا رنیم - برہم ہوئی یہ کہ کر مجھ مین چت لگا - मत्परायणः। मच्चित्तः

मच्चित्तःसर्वदुर्गाणिमत्प्रसादात्तरिष्यसि।।अथचेत्त्वमहंकारान्नश्रोष्यसिविनंक्ष्यसि ५८
मुझमें चित्त लगा कठिनाई स्वामी से से तरजावेगा बुद्धिके घमंड से नहीं सुनेगा नाश होजावेगा

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگاوے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب نورت ہو جاینگے کداچت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا -

यदहंकारमाश्रित्यनयोत्स्यइतिमन्यसे।।मिथ्यैषव्यवसायस्तेप्रकृतिस्त्वांनियोक्ष्यति ५९
जो अहंकार का आसरा करके नहीं लडूंगा यह मानेगा झूठा होगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात् युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्री महाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आपसे आप तुझ से युद्ध करावेगी।।

(۵۹) جو کداچت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا اُدم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری رجوگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا -

स्वभावजेनकौन्तेयनिबद्धःस्वेनकर्मणा ।।
स्वभावसे उत्पन्न बंधे हो अपने मैं

कर्तुंनेच्छसियन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपितत् ६०

करनेकी नहीं इच्छा करतेहो मोहसे करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدّھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدّھ کرنے لگے گا - سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بیبورت ہو کے آپ لڑوگے -

ईश्वरःसर्वभूतानांहृद्देशेऽर्जुनतिष्ठति॥भ्रामयन्सर्वभूतानियंत्रारूढानिमायया॥६१॥

सब प्राणियों हृदय में बैठाहुआ फिराता है सब को माया यन्त्र पर चढ़ाये हुये
के निवास प्राणियों को

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پرچڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے -

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اُسکا پھل بھوگتا ہے - جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بشی بھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پرشوتم کے ادھین ہین اسیلئے سب باتون کا کرتا پرمیشر کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہو اسیلئے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेवशरणंगच्छसर्वभावेनभारत॥तत्प्रसादात्परांशान्तिंस्थानंप्राप्स्यसिशाश्वतम् ६२

है
में जा से उसी प्रसाद से परम पावेगा परम पदको
के

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی شرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پاکر پرم پد کو پہونچے گا -

इतितेज्ञानमाख्यातंगुह्याद्गुह्यतरंमया॥विमृश्यैतदशेषेणयथेच्छसितथाकुरु ६४

यह मैं ने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैंने अच्छी प्रकार जैसी इच्छा वैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमंभूयःशृणुमेपरमंवचः॥इष्टोऽसिमेदृढमितिततोवक्ष्यामितेहितम्॥६४॥

गुप्त सुनो प्यारा है मेरा है तेरी कहताहूं तेरे केलिये

(۶۴) اب تو میرے اوتم بچنون کو جیت دیکر سُن تو میرا اسکھا اور بہتر ہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون

मन्मनाभवमद्भक्तोमद्याजीमांनमस्कुरु॥मामेवैष्यसिसत्यंतेप्रतिजानेप्रियोऽसिमे ६५॥

मुझमेंमनलगा मेरीभक्ति मेरी मुझेनमस्कार मुझमेंआवेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा
कर कर सत्य

(۶۵) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر ہے میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہو گا -

सर्वधर्मान्परित्यज्यमामेकंशरणंव्रज॥अहंत्वांसर्वपापेभ्योमोक्षयिष्यामिमाशुचः६६

को त्याग एक मेरी ले मैं तेरे को छुड़ा दूंगा शोच नकरो

(۶۶) سب دھرمون کو چھوڑ کر مجھ ایک کی شرن ہو سب پاپوں سے تجھے مین نورت (آزاد) کر دونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन।।नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७।।
करने से कभी आत्मभावसे नही जो मुझमें द्वेषरखने वाला

(۶۷) جو پُرش نہ پت برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیکھ ہو یعنی سرگن اُپاسنا سے اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے ارتھات جو نہ بھگت ہیں اور میری نندا کرتے ہین اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति।।भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जो पद मेरे दास मेरी मुझमें आवेश नहीं

(۶۸) جو پُرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اِسکا مطلب یہ ہے کہ جو میرے سروپ کے اُپاسک ہین وہ اِس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہین اُنسے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः।।भवितानचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्य से कोई मेरा करनेवाले होगा नहीं कोई तम पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پُرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے۔ جو مجھکو اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے مین رکھتا ہون جو مجھکو اپنے ہردے مین رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः।।ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना पढ़ना इस धर्म सवादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو مین نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا پڑھانے والا جو مُنش پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः।।सोऽपिमुक्तःशुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
संसारिक कर्म+
बिनाद्वेष नहीं दोषलगानेवाले मनुष्य वह भी होगा पापसेछूटेगा को प्राप्त +करनेवाले शुभलोकोंको पाते हैं.

(۷۱) جو پُرش شردھاوان بنا پکش پات میرے اور تیرے اِس سمباد کو سنے گا بُرے کرموں سے دُور ہو کر اچھے کرم کرنے والے لوگون کو پراپت ہو گا۔

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा।।कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्या तूने सुना तुम से क्या तेरा भ्रम नाशहोगया कुबेरके जीतने वाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چت ہو کر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سن لیا تیرا موہ اور سندیہہ دُور ہوا یا نہیں۔

अर्जुनउवाच।।

नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत।।स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव ७३
जातारहा याद आगई तुम्हारे से मैं संशयरहितहोगया जाता रहा करूंगा तुम्हारा वचनमानूंगा
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान प्राप्ति हुई

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اچت (اندریون کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ دُور ہو گیا مین نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہہ ناش کو پراپت ہوئے جو آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच॥इत्यहंवासुदेवस्यपार्थस्यचमहात्मनः॥
संवादमिममश्रौषमद्भुतंरोमहर्षणम्॥७४॥

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری۔ تن باسدیو اور مہاتما۔ رجن جیکا ادبھت سمباد ہے جس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہین سب ہے۔

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्॥योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्॥७५

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بید بیاس کے پرشاد سے کہ انھون نے مجھکو دب نیتر اور شروان آدک دئے اُنسے سُنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برہم ہین ارجن پرت کیا۔

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्॥केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः॥७६

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پن روپ ہے اِسکو میں بارمبار سمرن کرکے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون۔

तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः॥विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः॥७७

(۷۷) ہے مہاراجہ دھرتراشٹ سری بھگوان کا بسوروپ ادبھت اشچرج مئی سریر کا دھیان کرکے مجھکو حیرت اور پھر خوشی باربار حاصل ہوتی ہے۔

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्धरः॥तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम॥७८

(۷۸) دوہا۔ جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور ÷ تہان نبجے اور نیت ہے اشٹ سمپدا اور جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اُسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھوتی اشٹ سدھ نوندھ راج نیت ہوگی مجھے اِسکا پورا پورا یقین ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः १८॥

اتی سری پرم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھواں ادھیاے بھیشم پائن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیے اور شاسترون کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب رتن مئی سومیر پربت ہے اور سب اشچرج مئی آکاش ہے۔ اور سب دیو مئی منو جی ہین گیتا گنگا کا تیرتھ اور گوبند جی کے ہردے مین نیت جنے ارتھات (ان چار اگکار) سے سنجکت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے۔ کیشو جی نے ۶۲۰۔ اشلوک ارجن نے

ستاون^۵ اشلوک اور سنجے نے تئیس^۲۳ اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے
ہے بھرت نبنی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لے کر ارجنؑ کے کان مین ہوم
کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری امرکرت مہابھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ستاوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸۔ اس ادھیاے مین سری کرشن بھگوان نے ارجنؑ کو پورن گیان اوپدیش کرکے جو کرم نکرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہئیین اُنکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہو جاوین مثلاً جگ دان اور تپہ اوشک کرم ضرور ہی کرنے کی ہدایت کی کہ اِن کرمونکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے اُنکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیوون مین ابناشی بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگنؑ والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پرش ایک پرماتما مین محدود سمجھتے ہین پھر اُسکی تفصیل بیان کی اِسکے بعد برہمن کشتری ویشس شودر چارون کے سوبھاؤ برنن کرکے فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو بھی اُسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اُسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان مین بیٹھکر مجھ پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے رُوپ مین لے لین ہو جاوے اور میرا ہی بھروسا رکھے جو ایسا کرے گا اُسکے سارے کشٹ مین نواڑن کر دونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدّھ کرنے کا جسپر یہ سارا گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہو کر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدّھ کرنے کو کھڑی ہے موہ بس ہو کر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چاریج اور بھائیون سے کیونکر جدّھ کرون یہ تیرا اگیان ہے تو پرسن ہو کر جدّھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اُپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور ارجن نے کہا کہ ہان آپ کی کرپا سے میرا سندیہ دُور ہو گیا تب یہ فرمایا کہ اِس میرے اور تیرے سمباد کو پریت سے جو سنے گا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعد مین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مینے بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور مین بہت ہی پرسن ہو گیا۔ فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	یک
سنجے	۲۳
ارجنؑ	۵۷
جوگیشر سری کرشن چندر	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھوان ادھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج و راجہ شل سے اگیا لینا اُنکا بجے کی آشیرواد دینا اور یویتس کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ اِن باتون کے پیچھے مہارتھی جو دھاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے سورا بیر تھے سب نے پرسن چیت ہو کر شنکھ دھن کری اور بھیری کرنج گومکھا نگ آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اِس جدھ کے دیکھنے کی اچھا سے گندھرپ اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بِمانون مین سوار ہو کر آکاش مین چھا گئے اور سِدھ رشی و مُنی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اُسوقت مہاراجہ دھرماج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہا بھاری دَل کو سمندر کیطرح اُمڈا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سورج کیطرف مُنھ کر کے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھُستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شوربیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اِس طرح کیون پیادہ پا ننگے پاؤن چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکل۔ اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اُتر کر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اُتار کر ننگے پاؤن کس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنت راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انترجامی نے ارجن اور اُسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پُرانے شاستروں مین لکھا ہے کہ جب اپنے گرو جنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے جدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اُسکی بجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شوربیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پاؤن ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کوروی سینا سے کم دیکھ کر بے مان ہو گیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہا ہا کار شترو سینا مین ہونے لگا اور کوروی سینا کے جودھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شوربیر یہ ہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکُل ہو کر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُنکے رتھ کی پرکرما کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھو کر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کر کے اگیا لینے آیا ہون کہ اِس جدھ مین آپ کے ساتھ سنگرام کرنا ہو گا آپ اگیا دین اور ہماری بجے ہونے کی آشیرواد دیجئے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا ہے پر مین پرسن ہوا

ہے پانڈو جدھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے
تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کورون کیطرف سے ارتھ دوارا اسی بھوت کیا گیا ہون ہے
راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کورون نے دھن کے دوارا بوشن
کیا ہے۔ اس کارن تمسے جدھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے
مہاگیانی میرا ہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کورون کے نمت جدھ
کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی
سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے
کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے
بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو
جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہ ہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے
کرنے کے اپاے کو تبلا دین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری موت کا سمان نہ ہووے تب تک
کوئی مجھکو جدھ مین نہین جیت سکتا ہے۔ سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر
انگیکار کیا اور نمسکار کرکے وہان سے شترو سینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی
کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون
گرودیو مین آپ کا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت
سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی اگیا سے مین کس پرکار سے
سب شترون کو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدھ کے نشچے کرنے کے لئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج
پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجیت ہو کر پرسن ہون مین اگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے
جدھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدھ کے
سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو۔ پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے ہے راجہ
یہ بات ست ہے کہ مین کورون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسیلئے مین سامرتھ رہت
پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدھ تو کورون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے
دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری بجے ہونے کے کارن اشیرواد دیتا
ہون جدھشٹر بولے کہ آپ نے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجیے اور
آپ کورون کیطرف سے خوشی سے جدھ کیجیے۔ درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی
کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تمکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ
تو جدھ مین شترون کو جیون سے مکت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین
وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھسے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے
کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

جُدھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شِگھر آ کے
کرو جدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے
مرنے کا اُپائے بتلادین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ
اگن بھرے ہوے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے - ہے راجہ اسکے سواے مرنے کے نمت
نِشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہ تیاگ کرنے والے مجھکو جُدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نِشچے
کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک پُشو اِسُت پُرش سے استاورا پر یہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے
مین ست ست کہتا ہون - سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر دروناچارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے
کرپاچارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گروجی کو پرنام اور پُوجن کرکے
پوچھتا ہون کہ اِس سنگرام مین پاپ سے جُدھ کرون یا پاپ رہت - ہے برہمن دیو آپ سے اگیا پاکر
سب شترونکو بجے کرون - کرپاچارج بولے ہے مہاراج جو جدھ کے نمت تم مجھ سے اگیا نہ لیتے تو مین شراپ
دیتا کہ تمکو پراجے ہو - مین کورون سے اَرتھ دوارا توہین کیا گیا ہون اس کارن اُنکی طرف سے جُدھ کرونگا
مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سواے جُدھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ
کی بات ہے کہ اسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپاچارج
یہ بچن سنکر بولے کہ مین ابدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جُدھ کرین اور بجے پاوین تمہارے
آنے سے مین بہت پرسن ہوا - ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تمسے ست
کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپاچارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے
بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے اگیا لینے آیا ہون
آپ اگیا دین کہ مین بلوان شترو ونکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے اگیا
لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسن ہون اور مین تمکو اگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو
بجے کرو اسکے سواے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اِس سمے مین جُدھ سے بسیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورونکی
طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہو گیا ہون اسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنتو بجے تمہاری ہوگی -
جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہوا آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھ سے برنن کیا تھا - آپکو
جُدھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا سِدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پور بک
جُدھ کرو - سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ - دروناچارج - کرپاچارج اور
اپنے ماماں شل سے بر پاکر شترو سینا سے نِکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جُدھ بھوم مین
جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جُدھ نہین کروگے - ہے کرن ہمکو یہ بر دان دو
کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ کرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جُدھ بھوم مین
آؤ - کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کر چکا ہون وہ پورن کرونگا اور دُرجودھن کے نمت جو بل مجھ مین
ہے وہ پر گھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون برودھی نہین ہون

یہ بچن سُنکر سری کرشن پانڈون کے ساتھ شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا مین آ گئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے
سبد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرون گا
یہ سُن درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے سبد سے پکار کر کہا کہ ہے
دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپ کے نمت دھرتراشٹ کے پترون سے جدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شترو سینا
سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یویتسو مین تم سے پرسن
ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سو
پترون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اس رن بھوم مین بچوگے اور سب بھائی تمھارے مارے جاوینگے
یویتسو نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یویتسو کی بہت سی سینا اور سیناپت بھی کوروون
کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یویتسو کو پہنادی
اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یویتسو تمھارے پترونکو
چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے جگمگاتے ہوئے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے
لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہوگیا ارجن بھیم سین نکل سہدیو بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوگئے
اور سری کرشن جی ارجن کے رتھ پر سوار ہوگئے جب راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر براجمان ہوگئے تو جتنے راجہ پانڈو
سینا کے سوچ مین ڈوبے ہوئے تھے سب پرسن ہوگئے اور بڑی دھوم سے جدھ کے باجے اور سنکھ بجنے
لگے اور سب راجہ پانڈو کے سموہ کو سراہنے اور پرسنشا کرنے لگے اور تمھاری سینا کے جتنے پراکرمی پُرش اور
راجے تھے سب پانڈون کے دھرم متی چلن کو دیکھ کر گدگد کنٹھ ہوکر رودن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اوس
پانڈو اس سنگرام بھوم مین بجے پاوینگے پرنت اپنا من پرسن کرنے کے لیے انیک باجے بجانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمباد ۱۱ ادھیاے

بارھوان ادھیاے

پہلے دن کا جدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ برنن کرو کہ کس طرح جدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کس نے
پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپ کا پتر دوساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا
اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے
پہونچ گئین اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شور بیر آپس مین ایک دوسرے
پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا سبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس
سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمھاری سینا کے شور بیرون کا
کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہا سبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی
وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سُنکر مرگ بشٹا موتر کر دیتے ہین ارتھات بھیم سین کی

گرجنا سے شور بیرون کے پراکرم مند ہو گئے اور پانڈوی سینا پرسن ہو گئی بھیم سین کے شریر کو جو اُس سے
مہا بھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گھور شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے تیرون نے
چارون طرف سے بھیم سین کے اوپر بانون کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا درجودھن درمکھ ات رتھی سا دوسن
دوسہ۔ درمرشن۔ نیبشنت۔ چترسین۔ جے بھوج۔ پرست مہارتھی۔ بکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھون مین
دھنش بان لیے ہوئے ایسے جلدی تیرون کا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندھتی ہووے پھر دروپدی کے پتر اور
سوبھدرا کا پتر ابھمنون یہ سب مہارتھی اور سہدیو نکل۔ دھرشٹ دومن اسطرح بیڑت کرتے ہوئے یعنی مارتے
ہوئے شترون کے سنمکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتون کے اوپر کرودھ کرکے بھرے کر آتا ہے۔ اُس سمے درونا چارج
جی اپنے تیرون کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پرکاشت بان ایسے دونون طرف سے چلے جیسے کہ آکاش سے
نکشتر برابر ٹوٹتے ہین اور دونون طرف سے تیرون کا مینہ برسنے لگا شور بیرون نے پرسپر وہ جدھ کیا کہ رودھر
کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اُتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اُس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا
ہاتھیون پر چڑھی ہوئی پانڈون کی سینا پر آ ٹوٹی اُدھر سے پانڈو نکل آگیا پاکر ہزارون راجہ شور بیر تمھاری سینا پر
آن پڑے اور شتگھنی جنتر اور بڑی بڑی نالون سے گولے چھوڑے گئے جنکے مہا شبد سے آکاش اور پرتھی
گونجنے لگی۔ اُسوقت ایسی گرد اور دھوان آکاش مین چھایا کہ سورج دکھائی نہین دیتا تھا شترون کے پرہار سے
رودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی شستر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم مین شوبھایمان ہوئے اور
مہا پراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جاکر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ تھبوی سنسار مین بدت گانڈیو
دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتا سے شستر پرہار کرنے لگا۔ دونون کا
پرسپر خوب جدھ ہوا۔ پھر سا تکی جی اور کرت برما دونون مہابلی آپس مین جدھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری
ابھمنون بڑے بل سے جدھ کرنے لگا۔ راجہ کوشل نے ابھمنون کی دھجا کو تیرون سے گرا دیا اور اُسکے سارتھی کو
رتھ سے نیچے گرا دیا۔ تب ابھمنون نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھایل کر دیا اور اُسکے سارتھی کو مار ڈالا۔
درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے۔ دوساسن اور نکل آپس مین جدھ کرنے لگے
نکل نے دوساسن کی دھجا کو گرا کر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھایل کر دیا۔ درمکھ اور سہدیو کا جدھ
ہونے لگا۔ سہدیو نے درمکھ کی دھجا گرا کر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنمکھ
گئے اُسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرنبھ کیے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا
تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اُٹھا کر مدر دیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کر دیا اور بہت سے
بچن شرم دلانے کے اُس سے کہے پھر درونا چارج اور دھرشٹ دمن کا جدھ ہونے لگا۔ درونا چارج نے
دھرشٹ دمن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے بھی درونا چارج سے بڑا بھاری
جدھ کیا درشٹ کیت اور رابیک دونون شور بیر پرسپر آلبہ جدھ کرنے لگے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا
پتر المبش نام راکچھس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھامان سے جدھ کرنے لگے ایکنے دوسرے کو اپنے بانون سے
گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدت۔ کرپا چارج اور برہ چتر اور کیکے دیش کا راجہ شردت پرسپر جدھ کرنے لگے

اِن دونونکا بھیانک جدّھ دیکھ کراد رون کو بھی پرگھٹ ہوگیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدّھ ہوا اور ست سوم بھیم سین کے پتر کا بکرن آپ کے پتر سے گھور جدّھ ہوا۔ چیکتان۔ اور سوکرمان اور مہا پراکرمی شکنی اور پرت بند جودھا اور شرت کرما کا مبوج کے مہارتھی راجہ سودکشن سے جا بھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدّھ ہوا۔ پھر سودکشن سہدیو کے پتر کو گھائل کرکے ارجن کے پتر ایراوت کے سنکھ گیا۔ بیر باہو آپ کا پتر راجہ براٹ کے تیرون سے جدّھ کرنے لگا اسیطرح پانڈون کی سینا کے شور بیر اور بھاری سینا کے جودھا پرسپر تلہ جدّھ کرنے لگے۔ پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سو۔ راجہ اپنے برابر کے راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنکھ ہو کر جدّھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے ہوے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جدّھ ہونا ۱۲۔ ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون اور سوتیت کا جدّھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہوتا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جدّھ مین پُترون نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے مامان اور مِتر کو مِتر نے نہین دیکھا۔ بیر رس مین بھری دونون سینا متوالی ہو کر جدّھ کر رہی تھین آپس مین رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون طرف سے مار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شسترون سے گھائل۔ سنگرام بھوم مین ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے پرنالے چل رہے ہین۔ مرتک شریرون کے سمتوہ رُدھر کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ مین جلچر کلول کر رہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑون کے سوارون کو پائون سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا کر کھوندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے۔ ہزارون منش رتھ کے پہیون سے دب کر مر گئے ہزارون کی بھجا کٹ کر شریر گھایل ہو گئے بھائیونکو پکارنے لگے۔ بہتونکا اُس بھاری سنگرام مین پائون نہ جما بھاگ اُٹھے بہتونکا ہردا شور بیرون کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پرہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شور بیرون کو مارنا آرنبھ کیا کسیکا سر اُڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی۔ سویت بستر اور پگڑی پہنے ہوے۔ سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے تھے۔ چندرمان کے سمان کھار بند شوبھائمان تھا در جودھن کی آگیا پا کر دُرمکھ کرت برما کرپاچارج شل اور نبشیت نے بھیشم جی کے پاس جا کر اُنکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو آرنبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کرکے پنگل برن اُتم گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آدلیکر اُن پانچون اتہ رتھی شورویرون کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سُنہری دُھجا اپنے تیرون سے گرا کے پانچون مہارتھیون سے جُدھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچونکو گھائل کرکے بیاکُل کردیا۔ بھیشم جی نے دوسری دُھجا لگائی۔ اُسکو بھی تیرون سے کاٹ کر اُسنے گرا دیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ پتامہ جی بیاکل ہوگئے پھر اُسنکے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنون کے ہستت لاگھوتا کو دیکھ کر آکاش مین اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہورہے تھے۔ بھیشم جی نے اُس سمے ارجن کے مہاپراکرمی پُتر ابھمنونکو ارجن کے سمان مہاپرکرمی دیکھ کر پرسنشا کی اور پھر آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھائل کردیا اور اُسکی دُھجا کو کاٹ گرایا پھر اُن پانچون رتھون نے بھی ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھائل کیا جب ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اُسکے اوپر شستر پرہار کررہے ہین تب ارجن کے پُتر مہاپراکرمی نے رتھ پر اچھل کھڑے ہوکر اپنے بانون سے اُن پانچون مہارتھیون کو مار مار کر گھائل کردیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے تیکشن تیرون سے کاٹ ڈالا اور پھر اُنکی تیسری دُھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا بھیشم جی سے ایسا پربل جُدھ ابھمنون نے کیا کہ شترو سینا مین سب کو اُسکا بھئے ہوگیا جتنے لوگ اُس جگہ کو دیکھ رہے تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پُکار پُکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شورویر اُس بڑے اونچے سُنہری تال کے برکش کی دُھجا والے مہاپراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھی پر گرادی ہے دُوسرے بھیم سین نے ابھمنونکو دیکھا کہ اکیلا کئی مہارتھیون کے بیچ مین بھاری سنگرام کررہا ہے اپنا رتھ بھگا کر ابھمنون کے پاس آیا اور اُس کے پراکرم کی سراہنا کرکے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈون کی سینا کے راجاؤن نے بھیشم جی کی دُھجا کو گرا ہوا دیکھ کر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھون کو اُسکے پاس پہونچایا جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنونکی سہایتا کے لیئے اور بہت سے شورویر چلے آتے ہین۔ تب اپنے دِبّ شستر سنبھال کر ساتکی کو نو بانون سے اور دھرشٹ دُمن کو پانچ بانون سے اور سات تیرون سے بھیم سین کو بھی گھائل کردیا اور اُسکے رتھ کی دُھجا کو کاٹ کر گرا دیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری آکار بنا ہوا تھا اسلیئے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہوکر اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کردیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کردیا اُدھر راجہ براٹ کے پُتر نے اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شورویرون کو مارتا کھودتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لاکر راجہ کو تیرون سے گھایل کردیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اُسکے رتھ کا چورن کردیگا اپنے بھالے اور برچھی سے اُسکے ہاتھی کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چارون گھوڑون کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور اُسکے رتھ کو توڑ ڈالا۔ تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرادیا اور آپ ٹوٹے ہوے رتھ سے کود کر اپنے کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھی پر گر پڑا اور بھالون سے راجہ شل نے اُسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سُورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پُتر سویت نے اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھ کر کرودھ مین آکر اپنے تیرون سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھایل کر دیا بعد ازان سویت نے سات تیرون سے
اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے کے سویت کے
اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا پھر اُتّر
رُکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش
کر گئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہو کر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور
لے گیا سویت نے اُن چھٹون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار
ہو کر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرا دیا - پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کر دیا
تب ساری سینا مین سینا پت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو
اوشش ہی مار ڈالے گا جب تمھارے پتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے مُنھ مین ہے تب اور
راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور مشکل سے سویت کے ہاتھ سے
راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنیون اور بھیم سین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹ دمن سے
سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ اُنکے سنمکھ کیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنیون و سویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳ - ادھیاے

چودھوان ادھیاے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا برنانت سناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے
پاس لے گئے تو کیا کیا - سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا
کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کر کے بھیشم جی کے سنمکھ لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے
اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ
اور گھوڑے مرتک شریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین اِدھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور رتھون کے اوپر
سر کٹے ہوئے شور بیر رتھ مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوے تیرون کی
سیجیا پر سوتے تھے اور کوئی کوئی دوڑتے گرتے پھر اُٹھ کر بھاگتے اور گر جاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین
دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہو رہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سیناپتی کو آگے کر کے راجہ درجودھن
کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پرہار کرتے تھے سویت نے اُس بڑے جدھ مین بہت سے
راجکمارون کے اور سینکڑون رتھون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون سے
مار کر گرا دیا تب سویت کے بھے سے ہماری سینا بھی بھیت ہو گئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو
چھوڑ کر اُس براکرمی سے جان بچا کر دور دور چلے گئے سواے بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہرا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینون مین سورج اپنی کرنون سے
پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اِس پرکار وہ بھیشم جی ستیل کرن والا شترون کے پرانونکو کھینچتا ہوا
جُدھ مین استھت ہوا اور بہت سے بانون سے پانڈون کی سینا کے شور بیرونکو کاٹ کر ان بھوم مین گرایا
جیسے چکر دھاری کشن اسُر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہین اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے
لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلا یمان کر دیا۔ اور سویت سینا پتی کے بیگ کو روک دیا پرنتُ
سویت بھیشم جی کے سنمکھ ہوکر جُدھ کرنے لگا اور دونون نے پرسپر ریسی برکھا تیرون کی کری کہ دونون
کے رتھ تیرون سے ڈھک گئے دونون شور بیرون نے بیاگھر کے سمان گرجنا کر کے ہزارون شترونکو مار گرایا۔
جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنمکھ نہ ہوتا تو وہ مہا پراکرمی اَجے بھرت بنسی پتامہ اپنے شترون سے ساری
سینا پانڈون کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈون کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سرکرشن جی
سمیت سویت کی پرسنشا کرنے لگے پھر تمھارا پتر درجودھن اپنے ساتھی راجاؤن کو لے کر پانڈون کی سینا کے
سنمکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جیکو چھوڑ درجودھن کے بیگ کو روکا۔ اور اِسطرح درجودھن کی سینا کو اپنے
بانون سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر
اپنے شترون کی برشا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤن کے سنمکھ ہو کر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا
دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنمکھ آنکر جُدھ کرنے لگا اور وہ دونون پراکرمی اجے پرسپر جُدھ کرنے لگے جیسے اندر
اور برتراسُر کا جُدھ مہا بھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جُدھ پرسپر ہونے لگا ساٹھ بان سویت نے
کرودھ کر کے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھایل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی
کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اِسی پرکار بھیشم جیکو بدیرن کر کے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے
کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتُ وہ شور بیر کمپایمان نہین ہوا اور اسیطرح
بھیشم جی سے جُدھ کرتا رہا اور اپنے تیرون سے بھیشم جی کے دھنش کو چورن کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا
کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو
مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈون نے اپنی جے دیکھ کر پانچون بھائیون نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہو کر بجائے
تب درجودھن نے بھیمان ہو کر اپنے سارتھی راجاؤن سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری یا ایک
کرپاچارج شل بکرن چترسین۔ بنشیت نے اپنی اپنی چترنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے بیچ مین کر لیا
سویت نے پھرتی سے کرپاچارج و شل آدک راجاؤن کو اپنی بھجا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنمکھ
تیرون کی برکھا کر کے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اُٹھا کر سویت کے تیرون سے
اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیرون سے اُس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو
مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور بیر گہا تنی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیو بانی ہوئی
کہ ہے دیو برت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے
کوچ اور چھالی کو بیندھ دیا اُس تیکشن بان نے مہا پراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اُسکے ساتھی راجہ بہت
پرسن ہوئے اور پانڈون کی سینا میں اُداسی چھا گئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴ - ادھیائے

پندرھوان ادھیائے

شنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ہے نرو تم جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُتر دونوں مارے
گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈون نے جنکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ
ہوا ہوگا مجھے یہ حال سناؤ دیکھو یہ دُربدھی درجودھن کیسا کُومت ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آنکر اُسکو
سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلدیوجی۔ کرپاچارج بھیشم جی۔ درونا چارج۔ بدُر۔ بیاس آدک رشیون نے
سمجھایا تو بھی یہ دُربدھی کو کرمی نہ سمجھا اور جدھ کرنے کے لیے اتنے راجاونکو اکٹھا کرلیا یہ کرن اور دُشٹ شکنی
اور دساسن کی صلاح سے دُرجودھن نے اُوپادھ اُٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ بھرا
ارجن سویت کے مارے جانے کو بچار کے جدھ کرے گا۔ تو سب راجہ ایسے بھسم ہو جاوینگے جیسے دیپک
کی لو میں پتنگ بھسم ہو جاتے ہیں مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہیں چاہتے تھے مگر اس درجودھن
نے کسیکا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا ہردا سویت اور اُوتر کے مارے جانے سے اگن کے سمان یہ جلت ہوگیا
ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون چھتری اور سیکڑون راجہ اس سنگرام میں مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج
اسمین بھاری اپائے تمھارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہیں لگانا چاہیئے جیسے آگ لگ جانے پر کنوان کھودنا
ببے ارتھ ہے ایسا ہی آپکا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پرارمبھ مین جب سویت پراکرمی
کے تیسرے بھائی شنکھ نے کرودھ ونت ہو کر مدر دیش کے راجہ شل پر شستر برسائے جیسے آہت دینے
سے ہون کی اگن پرچنڈ ہو جاتی ہے اسیطرح سے شترون کا جیتنے والا شنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے
دھنش کو ٹنکور شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی
موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے روکا برہدبل۔ کوشل۔
جیت سین۔ ماگد۔ رکم۔ رتھ بند۔ انو بند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے نیت ہوئے اسکے پیچھے سیناپتی
مہاپراکرمی شنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے اُن لوگون کے دھنشون کو کاٹ کر سنگرام بھوم مین گرجنا کی
اور ایسی برکھا بانون کی کری جیسے برکھا رت مین بادلون سے بوند گرتی مین پھر بجلی کے سمان شنکھ گرجنے لگا
اُس سمے بھیشم جی مہاراج شنکھ سیناپتی کے سنمکھ آن کر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر شنکھ کے
گھوڑون کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر ارجن شنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لے کر آگے آیا اور شنکھ اپنے گھوڑونکو
مرا ہوا دیکھ کر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متسش کیرل اور
پربدرک دیشی آدک انیک شورویرونکو مار ڈالا اور بھیشم جی اپنے سدھی پانچال دروپد کے سنمکھ بانون کی

برکھا کرتے ہوے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھشم کرنے لگے اُس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوتے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھ کر بیاکل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھ کر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دہاڑ سُنکر گاے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است جانکر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسلام دیا -

اتی سری ایرکیت مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵ - آدھیاے

سولھوان آدھیاے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ہوسکتی یہ مہا پراکرمی اپنے بانون سے ہماری سینا کو کال رُوپ ہوکر بھکشن کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شوربیر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین کرودھ اگن روپ دھرم راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری برن یا گدا دھاری کوبیر جیکو بجے کرنا سنبھو ہے پرنتُ مہا پراکرمی بھیشم جی کو بجے کرنا اسنبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اپاے بتائیے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو بھے مان جان اُسکے پرسن کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمھارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شوربیر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سکھنڈی - دروپد - درشٹ دمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب ال کے کل اُنکو سنگرام مین جیتینگے دھرشٹ دمن کی سیناپتی بناکے سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کریگا پھر دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر آپ کو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین ناراین کی کرپا سے مین بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج کو مارونگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹ دمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپ کو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ کرون چارن نام بیوہ بنا کر جیسے برہسپت جی نے دیوبندر سے جدھ کیا تھا اُسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسیطرح اپنی سینا کو پرات کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب سے آگے ارجن کو کیا جسکی شوبھا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب سے آگے رتھ پر براجمان ہوے اُنکے پیچھے اور سب راجہ دا ہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بنا کر رن بھوم مین نیت ہوے اور ہماری کوروی سینا مین جب جدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپاچارج اور درونا چارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر ستنتھان - بکرن - سورسین - کوکٹ - ریچکٹ - ترگرت

مدرک - یون - شترنجے - دوساسن - نند - ادپ نند - ستی بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل دشیل بھورسے شروا - بھگدنت - بندان بند - سومدت - سوسرمان - کامبوج - سودکشن - شتایکھ - سرتایو اسوتھامان - کرت برما - آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا تھا آج بھی اُنکے دل کو مردن کرو - یہ کہکر باجا بجاتے ہوئے شنکھ دھن کرتے ہوئے رن بھوم مین سب راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے دونون طرف سے جدھ کے باجے بجنے لگے - اندریون کے سوامی جگت آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا - اور بھیم نے پونڈر نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے انت - بجے - نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منی پشپک شنکھ کو بجایا کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دھرشٹ دمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد - اور دروپدی کے پانچون پتروں نے سنگھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھونکو بجایا تو ال شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جدھ کے لیے سامنے کھڑے ہوئے اُنکی سینا کو دیکھ کر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ آج خوب جدھ کرو یہ سنکر شوربیرون نے شستر پرہار آرنبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے پُردمن بھیم سین ارجن کیکے براٹ دھرشٹ دمن چند رشوربیرون کے سنگھ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جنکو دیکھ کر پانڈونکی سینا کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ وہان رتھ لے چلو جہان بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی دُرجودھن کے نمت ہماری ساری سینا کو مردن کرڈالینگے اور درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے متونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن تو ساودھان ہوجا - مین بھیشم جی کے سنگھ چلتا ہون یہ کہکر اپنا رتھ بھیشم جی کے سنگھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین شوربیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنگھ پہونچا تب کورو کی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بھے مان ہوگئی سوائے درونا چارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہ سکے بھیشم پتامہ بہت سے شوربیرون سمیت ارجن پر بان چلاتے رہے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنت ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نو بان سے کرپا چارج اور نو بان سے درونا چارج جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کرڈالا پھر ابھمنیو اور پانچون پتر دروپدی کے اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چارج کے سنگھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن اسّی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا - ارجن درجودھن کی گربنا سنکر بہوش چیت سینا مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مار کر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چارج جی کی موجودگی مین کوروی سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اُسکے سنگھ نہین ہوسکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے پتامہ آپ کے کارن کرن پانڈو سے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو کسیطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاوے گی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے یعنی کہ ارجن کو جو میرے پتر کی سمان ہے اُسکو مین مارون پھر وہ پرتاپی دیب استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنمکھ آئے اور راجاؤں نے کورووں کی سینا مین مہا شبد سے شنکھ بجانے آرمبھ کیے اور بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہو گئے اُسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا کے بہت سے راجا اُسکے ساتھ ہو گئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کیا اور کرودھ مین بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرمبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھایل کیا جناردن جی پرسن چیت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے شوبھائمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھائمان ہوتا ہے جب ارجن نے جناردن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کر کے بھیشم جی کے سارتھی کو گھایل کر دیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا دونون مہا پراکرمی ایکدوسرے کے اوپر شستر پرہار کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجا کر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے ہے راجہ دھرتراشٹر اِن دونون پراکرمیون کا جدھ پرسپر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اَشچرج کو پرابت ہوگئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہو جاتے اور کبھی پرگھٹ دکھائی دیتے تھے دونون سینا کے راجہ اُنکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہاگھور جدھ دونون کا ہوتا رہا اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا۔

اتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۶۔ ادھیائے

سترھوان ادھیائے

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر بجے پانا

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ دھرمگیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہاپراکرمی آپس مین جدھ کرتے ہے تو بھیشم جی جو دِب استر دھارن کرنے والے ہین اُنھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر بدیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی تھی اور شوجی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن درجودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا اُسکی سہائے کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شور بیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وا ہی وقت جدھ کا آگیا بھیشم جی دِب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنت سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے اُنھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہو گیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن جبکہ آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شور بیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہو گئے درونا چارج جی نے دروپد اور دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

سینا مین ہاہاکار ہونے لگا درونا چارج جی نے اُس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ مین ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانون سے دھرشٹ دمن کو
گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا بجر درونا چارج کے مارنے کو اُٹھایا آچاری نے بجر کو اپنے بانون سے روکا اور ایسے تیکش
تیر دھرشٹ دمن کے مارے کہ اُسکا شریر لہو لہان ہو گیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کرکے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا
پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا دونون جودھا لہو لہان ہو گئے جیسے بسنت رُت
مین کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہین آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے
اُسکو روکا اور اپنے تیرون سے آگے نہ آنے دیا تب یکایک بھیم سین اُنکے جدھ کو دیکھ کر بیچ مین آن کودا اور دھرشٹ دمن کو
اپنے رتھ پر سوار کر لایا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن ڈھال تلوار لے کر
رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا درجودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر
درونا چارج جی کی رکشا کی - آچاری نے چترائی کرکے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام
کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھ کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لے کر آگیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس مین
خوب جدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیت مان راجہ کلنگ نے نکھادون کے راجا اور اُنکی سینا کو ساتھ لیکر
بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجہ اندر اور دیتون کا جدھ ہوا
تھا دونون سیناؤن کے لشکرون نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر مین پرتھی کو لہو اور ماس سے
پورن کر دیا نکھاد تو الگ ہو گئے چید دیش باشیون نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اُسکے دونون
دھنش دھاری بیٹون نے بھیم سین کو تیرون سے گھایل کر دیا اور شکر دیو نے بھیم سین کے چارون گھوڑون کو
مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانون سے راجہ کلنگ اور اُسکے پتر کو گھایل کر دیا پھر
ایسے تیر برسائے جیسے برکھا رُت مین جل برستا ہے بھیم سین نے اپنے لوہے کی گدا لے کر راجہ کلنگ کے پتر کو
مار ڈالا اور پھر اُسکے سارتھی کو بھی مار کر دھجا اُسکی پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو
کرودھونت ہو کر ہزارون رتھ ساتھ لے کر بھیم سین کو روک کر مارنا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ مین کھڑگ
دوسرے مین ڈھال لے کر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیرون سے بھیم سین کو
مارنا چاہا مہاپراکرمی بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر آپ کے پتر درجودھن
کو بھی گھایل کر کے خوب گرجا راجہ کلنگ نے کرودھ مین آن کر تیرون کی برکھا کری بھیم سین نے اُسکے بانون کو
روک کر بھانومنت کے سنمکھ ہو سنگرام کیا بھانومنت نے ایسے تیکش تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھانومنت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بھانومنت کا سر
کاٹ کر اُسکے ہاتھی کے ایسا کھڑگ مارا کہ وہ بھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اُس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا
اور بہت سے ہاتھیون کو اُنکے سوارون سمیت مارتا ہوا سنگرام مین خوب گرجا جیسے باز لوا - تیتر وغیرہ
پکھیون کو لپیٹ کر مار گراتا ہے اسی پرکار بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑون کے سوار شورویرون کو اپنے کھڑگ سے
مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ کر رتھ اور گھوڑون اور سینا کے آدمیون کے سر اور پیچھا کاٹ کاٹ کر صاف
میدان کر دیا ہے راجہ بھارتی سینا کے شورویرون نے بھیم سین کو کرودھونت سنگرام مین دیکھ کر بہت بیاکل

بھو کر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
منش تمھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر ستو ربیرون کو مارنے سے
تمھاری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان
رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پانون مین کھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچکر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بڑا حال دیکھا تب بھیشم جیکو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگن روپ ہو گیا
تب اشوک چتر سارتھی نے سنہری رتھ لا کر بھیم سین کو اسپر سوار کرایا اور بھیم سین اسپر سوار ہو کر ستائگنہ رتھی
کے سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
ستائگنہ کو مار کر ست دیو آدک راجہ اُس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیت منت کو دور کر
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون منشونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن مین سے سات سو شور بیرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باشی منشون اور بے شمار ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔
ہے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر اس پرکار بھاگ نکلی جیسے پربل بایو سے
ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہین اور کورو کی سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باسیونکو
مارتا ہے اُنکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لے کر بھیم سین سے جدھ کرنے کو آئے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن اور ساتکی جی نے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے ان مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے اُنکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکی سینا اور راجکمار کیت مان اور
بہت سے منشونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپ نے اپنے پراکرم سے
بہت سے سیناپتی اور راجہ کلنگ اور کیت مان آدک شور بیرون کو مارا اُسوقت اسوتھامان اور راجہ شل
اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر کرپاچارج کو ساتھ لے رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹ دمن نے اسوتھامان
کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹ دمن کی سہاے کے لیے سوبھدرا کا پتر بڑا پراکرمی ابھمنیو اپنی سینا لے کر آیا اسوتھامان اور
راجہ شل اور کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اُسنے گھایل کر ڈالا تب لچھمن آپ کا پوتا کرودھ
ہو کر ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لچھمن نے ابھمنیو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنیو نے
دوسرا دھنش اُٹھا کر لچھمن کو گھایل کر ڈالا لچھمن نے ابھمنیو کا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا اسوچ ہوا
پرنتو ابھمنیو نے اپنے بانون سے لچھمن کو بیاکل کر دیا دریودھن نے لچھمن کو بہت بیاکل دیکھ کر اپنی سینا سے لچھمن کی
رکشا کری ابھمنیو کی سہاے کے لیئے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مارا
ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ جدھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون
کے بھاگتے نظر آئے ارجن نے کورووی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے
ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن اُنکو بھاگتے دیکھکر بیاکل بھیشم جی کے پاس گیا
بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا
جاتا ہے ساری سینا ارجن کے بھے سے بیاکل ہو گئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا
سامنا نہین کر سکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے اب سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر
درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بھی باجا
بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے۔

اتی سری شرم کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیم سیس اور ارجن کا دوسرے دن جدھ کر کے فتح پانا ۱۷۔ ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

تیسرے دن کا جدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدھ کرنا بھیم سین کو کورووی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تیسرے دن پرات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤن کو آگیا
دی کہ پانڈون سے جدھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان
پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھامان اور کرپا چارج مہا پراکرمی سر پر اور ترگرت متس
کیکے۔ بھورسے سرو۔ جید رتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدت اور درجودھن اپنے
بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بندا نوبند آدک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش اور کلنگ
دیشی پونچھ پر سدا ہیں سمود اُسکے پانون پنچھ۔ اور کارڈکو نیچ مونڈ کونڈے برکھ برہل آدک دوسرے
پنجے کے استھان پر قائم ہوے جب ارجن نے کوروؤن کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ
دمن کی صلاح سے اردھ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ بھاٹ درو پد اور سینا
سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوے دھرشٹ
دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جدھشٹر اُسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے پتر اور گھٹوتکچ
اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جناردن بھگوان تھے جدھ کے لیے کھڑے ہوئے
دند بھی اور شنکھ اور انیک جدھ کے باجے بجنے لگے پرسپر جدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ اس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی پنگت کو ناش
کرنا آرمبھ کیا جب آپ کے پترون نے دیکھا کہ کوروون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور
بہت سے راجاؤن کو لے کر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھن بھن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پانون

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا ادھر ارجن کی سہاے سے اور ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے شستر پر ہار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے جدھ کرتے تھے اپنے اور پراے کا کچھ بچار نہین تھا دو پہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون شوربیر رُنڈ منڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے کئورون کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہوکر راجہ شل اور جید رتھ کو لیکر آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور تمھاری سینا کے شوربیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو بھیم سین کے سامنے جانے کی سمرتھ نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح کئوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہوکر رتھ پر گر پڑا اسکا سارتھی چترائی کر کے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جا کر ہوش آیا ارجن نے کئوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شوربیر ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دھرشٹ دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے کیجیے نہین تو ہماری پراجی مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تمسے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے جدھ کیا ہے جدپی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراجے مین آپ کو بھاری دکھ ہوگا آپ پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن انکا توڑتا ہون۔

بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی شستر گہاؤن
بھیشم کوپ سمر مین بہا نکھت تو مین کشتری کہاؤن

भीषम कोप समर में भाषत तो मैं छत्री कहाऊं ॥
आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥

سبھا ماجھ کینو پرن پربھو جی مین نہین شستر چلاؤن
کپی دہج ارجن کو رتھ ہانکون تلک پیہہ کراؤن

कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥
सभा मांझ कीन्हों प्रण प्रभु जी मैं न शस्त्र चलाऊं

مہاشور ارجن جگ گاوت تہ رن ماہین بھگاؤن
بھیم سین کو مورچھت کر کے چھن مین دھرنی گراؤن

भीमसेन को मूर्छित करि के क्षण में धरणि गिराऊं
महाशूर अर्जुन जग गावत तेहि रण माहिं भगाऊं

اسو ہی کنور نکل سہدیو ہی نج پورش دکھلاؤن
धर्मराज सेना सब मारीं श्रोणित नदी बहाऊं ॥
لکھ پرت سینا ہون سہس دس سب کو پران سناؤن
जो नहीं करूं सत्य प्रण आपनु शांतनु सुतन कहाऊं
جب رن ماہین بھگاؤن پنڈوست کرشن ہی سمر جگاؤن
तब ही चक्र कोप प्रभु आवें सामें दरशन पाऊं ॥
درجودھن ہم مانت ناہین دھرم ہی چھید گراؤن
हे श्री राम कठिन क्षत्री पन तव पद शुभ गति पाऊं

دھرم راج سینا سب ماروں شرونت ندی بہا
अश्विनि कुंवर नकुल सहदेवहिं निज पौरुष दिखलाऊं
جو ہین کرون ست پرن آپن شانتن ست نہ کہاؤن
दिन प्रति सेना हतौं सहस्र दश सबको पसर सुनाऊं
تب لے چکر کوپ پربھو دھاوین رن مین درشن پاؤن
जब रण माहिं भगाऊं पांडुसुत कृष्णहिं समर जगाऊं
ہے سری رام کٹھن چھتری دھرم تو پد شبھ گت پاؤن
दुर्योधन मम मानत नाहीं धर्महिं छेद कराऊं ॥

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہوگیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو بمشکل روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چتر سین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے آنیوالے چترسین کو مہا بھیانک روپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اُسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اُسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیئے کورو کی سینا کے منش چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہاکار شبد سے پکارنے لگے سامنی اپنے پتجسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن نے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شور بیر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اُس طرف جدھ کرتا ہوا اُلٹا آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیائے

اُنیسوان آدھیاے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کرکے بچ پانا دونون دلون مین اُس کی سراہنا ہونی

راجہ دھراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے بار بار کہتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تم سے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرسن چت جدھ کرتے ہین اور تمہاری سینا کے سامنے راجہ پانڈون سے پچھتان رہتے ہین جب سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین انکا من بیاکل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پر نت من انکا چلائمان ہے۔ دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اپائے بتاؤ جو ہمارے پتر کی بچے ہو جو دکھ درجودھن سے اُتپن ہوئے ہین اُنکو مین خوب جانتا ہون بار بار منع کیا

پر بھی آسنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہین مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے
تمھارے انیاے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سایمنی کی سہای
کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سایمنی کو
گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنون راجہ
شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ درمرشن
درمکھ۔ ست برن۔ پرمتر۔ راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوے آئے اُدھر سے ابھمنون کی رکشا کو
مہاکرودھی بھیم سین اور دروپدی کے پانچون پتر اور نکل۔ سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوئے
آن پہنچے اور پھر نانا بھانت بھاجے ارتھات نکل۔ سہدیو اور راجہ شل پر پھر جدھ کرنے لگے اور بہت
دیر تک یہ شور بیر آپس مین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو
اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اُتر اور پھر دکھن مین منڈل
باندھ کر چارون طرف گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے
سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیوبرت جی نے برا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے
پانون بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن
سے کہا کہ ہے مہابیر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن
جو تونے کہا تھا کہ بھیشم جی اور درون اور راجاؤن کو جو مجھ سے لڑینگے جیتونگا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترونکو
مارا۔ ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو۔ مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے
اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود
ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہولی بھیشم جی نے
ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے
سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنھین کے تیرون اور دھنش کو
کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا۔ دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی
کر کے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرسنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنے
والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تونے کاٹ ڈالے اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے
مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر۔ یہ کہ کر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا
اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا
کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجائے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے
آپ گھایل ہوگئے اور ارجن بھی گھائل ہوگیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور
دیوتاؤن کو جیتنے والے مین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین ہی شستر لے کر
پانڈون کی بجے کے کارن بھیشم جی کو جیتون۔ ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگٹ دکھلاتے ہوے رتھ

بڑھے۔ کَوروں نے بھیشم جی کو پانڈون کی سینا مرُدن کرتے دیکھ کر پرشنسا کرنی آرمبھ کری اور درونا چاریج
کرپا چارج ۔ جیدرتھ ۔ بھورسے شروا ۔ ستر تایگیہ ۔ کرت برما ۔ جادو ۔ بند ۔ آنو بند ۔ ستودکش بہت سے مہارتھی
بھیشم جی کی سہائے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چارون طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شوربیرتا
کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہائے راجپوتون کے جدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کَوروی
سینا کے شوربیرونکو مار کر ارجن کی سہائے کی ۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکُل
ہوکر بھاگنے لگی اُنکو روکا اور اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام
کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تنے بہت اچھا کیا جو اِن بھاگتے ہوئے راجاؤن کو
جدھ کا اُپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے
بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جو کَوروی سینا مین سرومن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ
مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور اُنکی سہائے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون
اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون ۔ یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اُترے اور سورج کے سمان پرکاشمان
ہزارون چھرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اُٹھا کر پرتھی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپایمان
ہو رہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر
کو گھما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن
کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے تمھار بندکا پرکاش پیتا مبر دھارن کیے ہوئے سر پر مُکٹ اور گلے
مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوئے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کَورون
کی طرف سے جدھ کر رہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کَوروی سینا کا ناش ہوا
چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اُس روپ سے درشن کرکے بولے کہ ہے جگنا تھ ہے سرشٹی کے
پالن اور ناش کرنے والے ۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے
سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اِس رتھ سے گرا دین اور مجھ سے
ہوے کو اِس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین ہے جگ ناتھ پربھو ابناشی آپ نے اپنا پرن چھوڑ کر
میری پرتگیا پورن کی ۔ ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ۔ میرا سیس ہے جگدیش شریر سے
کاٹ کر پرم پد دیجیے ۔ آپ کو بار بار ڈنڈوت پرنام کرتا ہون ۔

بھجن

وا پٹ پیت کی شوبھا

वा पट पीत की शोभा

نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سرن من لوبھا | واپٹ پیت کی شوبھا
निरखिप्रभुछविअतिमनोहरसुरनमनलोभा | वा पट पीत की शोभा ।

بج مٹی دہ روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش
मनहु दुर्योधन कटक को अब करें गो नाश (वा पद

منہو درجودھن کٹک کواب کرینگے ناشش
तेजमय यह रूप अद्भुत सूर्य अधिक प्रकाश ॥

واپٹ بیت

کمل مکھ شرم بندو شوبھت ارن نین بشال
कारक मन्त्र रामा हिं धाये लिये चक्र कराल (वा पद
نرکھ جیب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام
बार२ विलोकि शोभा भये पूरण काम (वा पद
ہے پربھو ہرے جگت پالن کرن پوشن ناشش
बुद्धि मन बाणी अगोचर ब्रह्म स्वयं प्रकाश (वा पद
نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین ستت نام
न्याव मम सन्युत करहु बारंबार नमामि (वा पद)
کرسنو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس
काटि भुज औ शीश देवहु परम पद जगदीश (वा
کین بھو کرپا انوگرہ داس پر سری رام
कृपा माधव भक्तवत्सल बार बार नमामि।

کرکمل رن ماہین دہاے لیئے چکر کرال (واپٹ
कमल मुख श्रम बिंदु शोभित अरुण नयन विशाल
بار بار بلوک شوبھا بھیئے پورن کام (واپٹ بیت)
निरखि कनि भीष्म पितामह कीन्ह दण्ड प्रणाम
بدھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (واپٹ بیٹ
हे प्रभु हे जगत पालन करन पोषण नाश ॥
آومم سن جاءہ کرہو بار بار نمام (واپٹ
निज प्रतिज्ञा त्यागि मम प्रण कीन्ह सत्य नमामि।
کاٹ بھج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (واپٹ)
कर सुदर्शन चक्र प्रभु के आगे यह मम शीश ॥
کرشن مادھو بھکت تبل بار بار نمام (واپٹ بیٹ)
कीन्ह बहु कृपा अनुग्रह दास पर श्री राम।

वा पद पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سری کرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمھین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اتھوا جو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑکر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنت اسنے نہ مانا انت مین آپ نے اسکا ناش کردیا۔ درجودھن ابھاگی میرا کہنا نہین مانتا جوا کھیلتے وقت اسنے ابھمان بس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پرشون کے سنگ سے اتھوا انکا ان کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سری کرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑائے لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑکے نمرتا سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھان کیجیے نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چت چکر کو چھوڑکر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی شروع کردی سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنہ شنکھ کو لیکر اونچی دھن سے بجانا آرنبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت شنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کورو دی سینا کو مار کر بیاکل کردیا چھن بھر مین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

سات سو ہاتھی مار کر پورب دیشی راجاؤن اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کر دیے تب درونا چارج اور کرپا چارج کرودھ کر کے سیکڑون شور بیرون کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ مین بھرے شور بیر ارجن نے کئورووی سینا کا مار کر بدھنش کر دیا شکر دیو کئورووی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا اور دونون کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکر دیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزارون مشعلون کو روشن کرا کے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیرونکو چلے گئے اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا جدھ سر کرشن جیکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹۔ ادھیائے

بیسوان آدھیائے

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا کئورووی سینا کو مارنا اور نیچے پاتا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری ساری سینا کو بھی کر لیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس آنکے ڈیرے پہ گئے کل کی پراجے ہونے سے پتا مہ جی کو بہت کرودھ تھا۔ درونا چارج۔ بالہیک۔ درمرشن چترسین مہابلی جیدرتھ۔ دُریودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو ڈنڈوت پرنام کر کے اُنکو سب سے آگے کر کے جدھ کرنے کو چلے اُس مہا بھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھا مان تھے جیسے دیوتاؤن مین راجہ اندر۔ کئورووی سینا ہزارون ہاتھیون۔ لاکھون گھوڑون اور رتھ کے سوارون سے اسطرح چلی جیسے سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دُھجا سنہری روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے ہوا مین لہراتی ہوئی بادلون سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین نانا پرکار کے جدھ کے باجے ڈھول نقارے گئومکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا۔ یہ سب سینا گانڈیو دھنش دھاری ارجن سے سنگرام کرنے کو چلی دور سے کہی مہج۔ ارجن۔ کئورووی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سفید گھوڑون کے رتھ پر جسکو سری کرشن جی ہانکتے تھے سوار ہوا اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونون سینا کے بیوہ ویسے ہی رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونون سامنے ہو گئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار آپسمین تیرون کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر مین سپاہیون اور سوارون کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوار کھینچ کر شور بیر آپس مین جدھ کرنے لگے ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونون ہاتھیون کی ٹکرون سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی جھپٹ سے بہت شور بیر ہاتھ سے ہی مر گئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شور بیر ارجن اُنکے

سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کرپا چارج نبیشت دھو
سودت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شوربیر ابھمنون رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لیے آگے
بڑھا اور آن مہارتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے اُنکی سینا کو
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھایمان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ اُنکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شوربیرون نے کَورَوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھامان اور راجہ شل چترسین سامنے کا
پتر اپنی سینا لے کر ابھمنون کے سامنے ہوئے اُسنے ان سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر پدیا۔ اور پراکرم مین کوئی راجکمار ابھمنون کے سمان مین نے اپنی
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنون کی صورت دیکھ کر بھیبھیت ہو جاتے تھے چارون کے سنگرام
مین بڑے بڑے مہارتھی شوربیر بھاری سینا کے ابھمنون سے جدھ مین روز ہارتے رہتے کسی کو اسکے سامنے
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھامان کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھائل کر کے آٹھ بانون سے سامنی کے پتر کی دھجا گرا دی اور سودت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھامان اور راجہ شل اور سودت کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی۔ تب درجودھن نے اُنکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا اُنکی سہایتا کے
لیئے بھیجی ابھمنو نکو اُنھون نے گھیر لیا تب دھرشٹ دمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنون کی رکشا کے لیے دوڑا
اِدھر سے کرپاچارج اُسکے سنگھ جدھ کرنے لگے دھرشٹ دمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شوربیر دمن کو مار گرایا۔ پھر چترسین
دھرشٹ دمن کو اُسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا۔ کرودھ بھرے دھرشٹ دمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اُسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اُس رتھ سے کود کر گدا لیکر دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا دھرشٹ دمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین
تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اُسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین مہا ہاہاکار شبد ہوا تب ستر سین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹ دمن کی طرف چلا اور اُسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دھرشٹ دمن سے جدھ کرنے کو دوڑا اُدھر سے بھیم سین دھرشٹ دمن کے سہارے کے لیے آیا پرسپر بڑا
بھاری جدھ ہوا درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ نبیشت۔ درمرشن۔ دوسہ۔ چترسین۔ سودر کھ۔ ست برت
پر دمتر۔ مہارتھی بکرن۔ بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے انکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹ دمن
اور دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون۔ نکل۔ اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر بھارے تیرون کے سنکھ آئے
ہے راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیے بہت منش
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے بھجا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اُٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے بہتیرے
منش پس کر مر گئے جا بجا شوربیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پترون نے
کرودھ کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا۔ تب کرودھ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا۔ نکل اور سہدیو نے اپنے مامان شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیون کو زخمی کیا - مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ مین اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹون کو مارنا چاہا - تب راجہ شل ہاتھیون کی سینا لے کر بیچ مین ہو گیا - بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیون کو مار مار کر بچھونا کر دیا اور اُنکے سوارون کو پانون سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر مین گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا کُل - سہدیو - دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کَورَوی سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ مین لیئے پناک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کَورَوی سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہین تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ دشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑون رتھون کی بھیم سین کے
اوپر چارون طرف سے دوڑی - سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے بھیم سین کی آدبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام مین دیکھی کہ اتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکُل کر دیا کسیکو طاقت نہین تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح دشمنون کا ناش بھیم سین کر رہا تھا - پھر دروپدی کے پتر اور نکُل - سہدیو
ابھمنیون - دھرشٹ دمن - بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھون نے تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپ کی سینا کے سردارون کو مارنے لگا - ساری کَورَوی سینا مین بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے آنکو روکا دونون کا بھاری جُدھ ہوا - بھورے
شروا اور ساتکی دونون پر بہت دیر تک جُدھ کرتے رہے ساتکی نے بھورے شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بیشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹ کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہین تم ساودھانی سے رتھ کو چلانا ہین تھوڑی دیر مین
درجودھن کو اُسکے بھائیون سمیت مارتا ہون یہ کہکر اپنے تیکشن تیرون سے تمھارے پترون کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ مین بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی مین زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیون نے ایک تیر درجودھن
کے مستک مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر مین دونون پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارے تیرون کے گھبرا لیا سینا پت - سکھین - جل سندھ - بھیم رتھ - رودر - سولوچن - ڈنکھ - تیکشن -
بیر باہو - اُولپ - بکٹ - دس دھرش - اور بھیم - آپ کے پترون نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان سب مہاراجکمارون کو اپنے تیرون سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپکے پتر جو باقی تھے
ادھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہین گیا راجہ بھگدت نے تمھارے پترون کو بیاکُل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان سنکھ چلاتا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پراگجوتش نے اپنے تیرون سے پراکرمی بھیم سین کو مورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا یہ حال دیکھکر
کرودھ مین بھر گھٹوتکچ گپت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا مایا رچیت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگٹ ہوا اور

پربھاری - انجن - بامن - مہاپدم - مہاسندر - ڈگج نام ہاتھی اسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اوران سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اسکے ہاتھی سمیت گھیر کر بیڑا مان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوت کچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوت کچ سے کی - گھٹوت کچ کی راچھسی سینا نے پانڈوی سنا کو ساتھ لے کر کورودی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا - بھیشم جی نے درونا چارج سے کہا کہ گھٹوت کچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہیں جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوت کچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوت کچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہوگئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہماری کٹ گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام مت کرو اودھر سے بھیم سین اور گھٹوت کچ نے کورودی سینا کو بیاکل کردیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرے مین چلا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نہ جیتے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکو گے مگر تمھاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی انکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا ان کی مہمان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا سندیہہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن پرت ہماری سینا کو مار کر بچے پاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ جے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نر کا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمھاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمھاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو انکے پتا کے مرجانے پر بھنے گود کھلایا - انکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی انکی سہاے کرتے ہین تمنے انکو بہت دکھ دیے ہین زمانہ تمکو برا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سودرشن چکر سے وہ تمھاری ساری سینا کو بدھنش کردیتے انھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پورن کرنے کو سودرشن چکر اٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمھاری سینا کے بھوچک ہوگئے

آپ میں تمکو بیچارا سمادہ سناتا ہوں جس طرح پورن برہم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے انکو گیانی پرش جان سکتے
ہیں [illegible] سو وہ میں لپت ہوکر نہیں پہچان سکتے ہیں کہ سری کرشن جی کون ہیں - ہے بھرت نبشی
[illegible] نہیں ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈو لوگ
[illegible] سب دیوتاؤں اور رشیوں نے اکٹھے ہوکر کرشن جی کی اوپاسنا
کی [illegible] بھگوان کو [illegible] تو ان [illegible] آپ [illegible]
[illegible] جی کی ادبستا پڑھا کے [illegible] -
[illegible] سنسکرت مہابھارت ٹیکہ

استوتر

विश्वावसुर्विश्वमूर्तिर्विश्वेशो विश्वक्सेनो विश्वकर्मा वशी च ॥ विश्वेश्वरं वासुदेवोसि तस्माद्योगात्मानं दैवतं त्वामुपैमि ॥ ४७ ॥ जय विश्व महादेव जय लोकहिते रत जय योगीश्वर विभो जय योगपरावर ॥ ४८ ॥ पद्मनाभ विशालाक्ष जय लोकेश्वरेश्वर ॥ भूत भव्य भवन्नाथ जय सौम्यात्मजात्मज ॥ ४९ ॥ असंख्येय गुणाधार जय सर्व परायण ॥ जय कृष्ण सुदुष्पार जय शार्ङ्ग धनुर्धर ॥ ५० ॥ जय सर्वगुणोपेत विश्वमूर्ते निरामय ॥ विश्वेश्वर महाबाहो जय लोकार्थ तत्पर ॥ ५१ ॥ महोरग वराहाद्य हृषिकेश विभो जय ॥ हरिवास दिशामीश विश्व वासामिताव्यय ॥ ५२ ॥ व्यक्ताव्यक्त मितस्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिय ॥ असंख्येयात्म भावज्ञ जय गंभीर कामद ॥ ५३ ॥ अनन्त विदित ब्रह्मन् नित्य भूत विभावन ॥ कृत कार्य कृत प्रज्ञ धर्मज्ञ विजयावह ॥ ५४ ॥ गुह्यात्मन् सर्व योगात्मन् स्फुट संभूत संभव । भूतात्म तत्त्व लोकेश जय भूति विभावन ॥ ५५ ॥ आत्मयोने महाभाग कल्प संख्येय तत्परं ॥ उद्भावन मनोभाव जय ब्रह्म जनप्रिय ॥ ५६ ॥ निसर्ग सर्ग निरत कामेश परमेश्वर ॥ अमृतोद्भव सद्भाव मुक्तात्मन् विजयप्रद ॥ ५७ ॥ प्रजापति पते देव ॥ पद्मनाभ महाबल ॥ आत्मभूत महाभूत कर्मात्मन् जय सर्वदा ॥ ५८ ॥ पादौ तव धरा देवी दिशो बाहु दिवः शिरः ॥ मूर्तिस्तेहं सुराकायश्चंद्रादित्यौ च चक्षुषी ॥ ५९ ॥ बलं तपश्च सत्यञ्च धर्मकर्मात्मजं तव ॥ तेजोग्निः पवनः श्वासः आपस्ते स्वेद संभवः ॥ ६० ॥ अश्विनौ श्रवणौ नित्यौ देवी जिह्वा सरस्वती ॥ ॥ वेदाः संस्कार निष्ठा हि त्वदीयं जगदाश्रितं ॥ ६१ ॥ न संख्यां न परीमाणं न ते जन पराक्रमं ॥ न बलं योग योगीश जानीमस्ते न संभवं ॥ ६२ ॥ त्वद्भक्ति निरता देव नियमैस्त्वां समाश्रितः ॥ अर्चयामो सदा विष्णो परमेशं महेश्वरं ॥ ६३

ऋषयो देव गंधर्वा यक्षराक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृग पक्षी सरीसृपा॥ ६४॥ एवमादिमया सृष्टं पृथिव्यां त्वत्प्रसादजं॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष कृष्ण दुःस्वप्न नाशनं॥ ६५॥ त्वंगतिः सर्व भूतानां त्वंनेता त्वं जगन्मुखं॥ त्वत्प्रशादेन देवेश सुखिनो बिबुधा सदा॥ ६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रशादात्सदा भवत्॥ तस्माद्भव बिशालाक्ष यदुवंश बिवर्द्धनः॥ ६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैतेयानां बधायच॥ जगतो धारणार्थाय विज्ञाप्यं कुरुमेविभो॥ ६८॥ यत्तत्परमकं गुह्यं त्वत्प्रसादादिदं प्रभो॥ बासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतं यथा तथम्॥ ६९॥ सृष्ट्वा संकर्षणं देव स्वयमात्मानमात्मना॥ कृष्ण त्वमात्मना स्राक्षी प्रद्युम्नो स्वात्म संभव॥ ७०॥ प्रद्युम्नाच्चानिरुद्धन्तु यं विदुर्विष्णुमव्ययम्॥ अनिरुद्धो सृजन्मां वै॥ ब्राह्मणं लोक धारिणं॥ ७१॥ बासुदेव मयः सोऽहं त्वयैवास्मि बिनिर्मितः॥ बिभज्य भागशो ज्ञानं ब्रज मानुषतां बिभो॥ ७२॥ तत्रासुरबधं कृत्वा सर्व लोक हितायवै॥ धर्मं स्थाप्य यशः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्वतः॥ ७३॥ त्वं हि ब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चामितबिक्रम॥ तैस्तैः स्वनामभिर्युक्ता गायन्ति परमाद्भुतं॥ ७४॥ स्थितश्च सर्वे त्वयि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादिमध्यान्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रवदन्ति बिप्राः॥ ७५॥

بھیشم جی نے کہا کہ اس استت سننے کے پیچھے وہ جو گیشروں کے ایشر برھما جی سے بولے کہ ہے تات تمھاری اچھا مجھکو معلوم ہے اور اسیطرح سے ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہوگئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہان موجود تھے آشچرج کرکے برھما جی سے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج یہ کون تھے جنکی استت آپنے کی ہم انکو جاننا چاہتے ہین برھما جی نے کہا کہ ایشر پرماتما جو سب سے سرشیٹ اور تم سب جیوون کے آتما اور سب دیوتاؤن کے پوجیہ ہین اُس پرمیشر سے مین نے پرارتھنا کی تھی۔ جگت کی رکشا کے لیئے وہ جگت پت میری پرارتھنا سے باسدیو نام سے پرسدھ ہوگا تم سب دیوتا مرت لوک (پرتھی) پر جاکر منش روپ دھارن کرو جو اسُر اور دانو جدھ مین مارے گئے ہین وہ پاپ روپ منشون مین اُتپن ہونگے اُنکے مارنے کے لیئے مہا پراکرمی سری بھگوان جی نر سمیت منش روپ دھارن کرینگے اور پرتھی کا بوجھ اُتارینگے اور یہ دونون پران پرش دیوتاؤن اور راچھسون سے نہین جیتے جاسکین گے ہے دُرجودھن وہی پرمیشر کرشن جی ہند

مہاراج برتھی پر پرگھٹ ہوئے ہین اور مہا پراکرمی نرارجن رُوپ مین پیدا ہوا ہے- اِن دونون نرنارایَن کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجنؔ کے رتھ پر براجمان ہے اِنکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سریکرشن چندر اتینت گپت رُوپ اور پرم جوت ہین یہی پرب برھم یہی ابناشی اور سناتن جگت پرُش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو اِنکا اپمان کرے اُسکو راچھس اور تامسی بدّھ والا جانو جو کوئی اِن کا نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بدا کردیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے- ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرام جی سے اور پھر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوئے کہ بیاس جی اور ناردجی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر آدرست پوجن کرو پانڈو سریکرشن جی کی رکشا سے اجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راچھس اُنکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے یدّودھ کرنے مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اِسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بدّھی موہ مین آسکت ہورہی ہے جسکی طرف سریکرشن جی ہوجاینگے اُسی طرف جے ہوگی تم اُنسے بمکھ اور پرتکول ہو اسلیے تمھاری جے کبھی نہین ہوگی سنو ہے درجودھن جسکو تم پوجتے ہو وہ نارایَن رُوپ یہی سریکرشن جی ہین- جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ اُنکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپرجگ کے اخیر اور کلجگ کے آرنبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن رُوپ دھارن کیا-

اِتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہان برنن کرنا ۲۱- اَدھیائے

بائیسوان اَدھیائے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سریکرشن مہان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہد بھوت کہے جاتے ہین مین اُنکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہی باسدیو بھگوان سریکرشن جی ہین اِن سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی اِنھین سریکرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برھم ابناشی کہتے ہین پرتھی- جل- اگن- بایو- آکاش- پانچون تتوؤن کو انھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارایَن ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سریکرشن جی ہین اِنھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بیدہ انھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور باون اور سریرام چندر روپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوکون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بھلے کے استھان مین سری کرشن جی کی کیرتن

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سُمرن کرتا ہے آنند پُورنک نربگھن ہو جاتا ہے اور جو اُنکو پراپت ہو جاتا ہے وہ مُوہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بھئے مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین ہے راجن وہ دھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی شرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوگون کا بجے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سُمرن کرتا ہے۔ درجودھن جدھشٹر اِس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما رُوپ سے اُس یوگیشر جگدیش کیشو مُورت کی شرن مین ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن ہین اُنکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲- آدھیاے

تیئیسوان آدھیاے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اِسی پرکار بھیشم جی نے راجہ دُرجودھن کو سمجھاکر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جاکر آرام کیا جب سورج اُودے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کے لیئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکر روپ بیوہ کی رکشا کری اور ارجن نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجہ اپنے اپنے شترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے تکھے کے مارگ سے مکر روپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دِبّ استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکُل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بھئے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اُٹھاکر اُنکے سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو اُنکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ رو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بھی بجے کر سکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اُوپاے کرین کہ مین پانڈون پر بجے پاؤن یہ بات سُنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پھر ان دونونکا جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین مہا کرودھ رُوپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اُسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اَتُل پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھائل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اُس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑکر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے اچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پھر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شور بیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے ہتھیارے تیر

درجودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر انکے سنمکھ آیا اسکی دھجا
سنہری سگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہ ستو بھا ئمان تھا آکاش مین پرکاس کرتی ہوئی دکھائی
دی تمھارے شور بیرون کے دلون پر بھے چھا گیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پور دیا
اور تمھاری سینا کے شور بیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار
سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنک اور قندھار سے کہا کہ تم جا کر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری
سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے
کہا کہ ان سب کو اپنے ستترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بدھنش کر دونگا راجہ اونتی کا ستی
کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جید رتھ اور راجہ جدھشٹر۔ شل مدر دیش کے راجہ سے پرسپر جدھ ہونے
لگا اسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے
اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول۔ کھڑگ۔ پرسا مار کر پران نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون
کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی
بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا
تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے دوڑے پھرتے
تھے انکی جھپٹ سے سیکڑون شور بیر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھکر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور ارجن درونا چاریہ
جی سے اور گھٹوتکچ اپنے شور بیر راچھسون کو لیکر درجودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیم سین
نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کر دیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے
تیکشن تیرون سے گھایل کر دیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنون نے آپ کی سینا
کے ہزارون پیادون کو مار گرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنون مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو
آگے کرکے ابھمنون کو روکا اور پتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن
اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر دونون
شور بیر سینا کو مارتے ہوئے کورون کی سینا مین گھس گئے جیسے کہ باز۔ لوا۔ تیتر۔ بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے
اس طرح کورون کی سینا کے منشون کو مردن کر ڈالا دوسری طرف سے ابھمنون بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم
دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنون کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مار ڈالا وہ
اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ چیت بیساکھ مین اگن بھشم کرنے والی ہوتی ہے اسطرح
ابھمنون کورون کی سینا کو بھشم کرتا ہوا چلا تب لچھمن آپ کے پوتے نے ابھمنون کو روکا لچھمن نے ابھمنونکو اور
ابھمنون نے لچھمن کو اور بھورے سروا نے ساتکی کو گھایل کر دیا۔ نکل اور ترگرت دیشی راجا چیکتان اور شل
کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا المبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے
ہوئے اونچی دھجا والے مہارتھی بھورے سروا سے کہنے لگے کہ ہے کورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھورے شروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا بھورے شروا اکیلا اُن دسون شوربیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آشچرج کی بات دیکھی پھر بھورے شروا نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مارکر زمین پر گرا دیا ساتکی اپنے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھورے شروا پر کرودھ کرکے دوڑا بھورے شروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہوگیا پھر ساتکی جی نے بھورے شروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بھورے شروا کو اپنے رتھ پر سوار کرا لیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہونے پر ارجن نے پچیس ہزار شوربیر مہارتھی سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گراے سورج چھپنے کا سمان جانکر دیوبرت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلی گئین۔

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورون کا جدھ یا پچوان سنگرام سمپورن ادھیاے

چوبیسوان اُدھیاے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام [illegible] من ابھمنون اور بھیم سین کا پراکرم سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ [illegible] سینا اپنے اپنے استھانون مین تو اُس سمے کے سورج کے اُودے ہونے سے پہلے رن بھومی [illegible] دھرشٹ دمن کے کہنے کے موجب راجہ جدھشٹر نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر [illegible] ارجن [illegible] تھی۔ نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین مکھ ابھمنون اور دروپدی کے پانچون پتر [illegible] اور [illegible] راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ بہت سی سینا سمیت اور دھرشٹ دمن اس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجے کیکے سینا سمیت بائین انگ اور دھرشٹ کیتو اور [illegible] آدک شوربیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سوملون سمیت پونچھ کی جگہ سشوبھت ہوے جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت اُس بیوہ کو چلکر رن بھومی مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کردیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑ کر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرمبھ کیا اُس وقت دوسرا سارتھی درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہوگیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے مہاباہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار و کم طاقت نہین ہے۔ کھڑگ۔ تومر۔ چرکھ۔ بھنڈپال۔ برچھی۔ موسل دھنش آدک استرون کے جاننے والے مشٹ پرہار کرنے والے بڑے شوربیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی۔ کرپا چارج۔ جیدرتھ۔ دوساسن۔ اسوتھاما۔ بھگدت۔ بکرن شلکنی۔ باہلیک بڑے بڑے پراکرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتُ جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین۔ ہے سنجے بھادی بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈونکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدُرجی نے بہت سا اُس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا۔ سنجے نے کہا کہ "ہے راجن یہ
سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے پترون کو جوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہیے اس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین"۔ جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
تمھاری سینا کو تیرون سے مار کر بیاکُل کردیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا۔ راجہ درجودھن
نے اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ بھیم سین سے سنمکھ ہو کر جدھ کرو۔ بھیم سین جدھ کرتا ہوا کَورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھ کر بھیم سین نے سری کرشن جی۔ مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لے کر رتھ سے کود تمھاری سینا کے شوربیرون کو مار کر بیاکل کردیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کر رہا ہے بشوک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہو کر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب
دھرم راج راجہ جدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھُس گیا ہے تو ابھمنیون کو بارہ مہارتھی ساتھ
کر کے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاوین ابھمنیون بہت سی سینا لے کر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کَورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سمے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھ کر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مارے گا۔ اسوقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھ کر کَوروی سینا مین
بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے۔ سب شوربیر پکار اُٹھے کہ سادھو
ہو سادھو دھان ہو بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کَوروی سینا کے
شوربیرون نے بھیم سین کو معہ اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چور کر دیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرالیا اور شترون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہو کر آیا ہے اسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ بچن سنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رُت مین بادل برکھا
کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کر ڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور پرموہ نام بڑے بھاری استر کو اُٹھا کر دُرجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے
دُرجودھن کو کال کی پھانسی مین پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شسترون سے دُرجودھن کی رکشا کی مہاپراکرمی ابھمنون بھی
بھیم سین کی رکشا کے لیے وہان پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا
کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہان بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہین اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی
وہان پہونچ گئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دب استر دے گھایل کر دیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین
سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو
اُنھون نے مہاپراکرمی ابھمنون کو آگے کر کے کَورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر
بھیم سین اور ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیرون کی برکھا کر کے اُن دونون پراکرمیون
کو روکا اور ابھمنون کے دھنش کو کاٹ ڈالا اُسنے دوسرا دھنش اُٹھا کر اپنے سُنہری بانون سے درونا چارج
جی کو گھایل کر دیا درونا چارج جی نے ابھمنون کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اُسکے چارون گھوڑونکو
مار گرایا یہ حال ابھمنونکا دیکھ کر مہاپراکرمی راچھسونکا راجہ گھٹوت کچ اپنی سینا کو لے کر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر
گرا ابھمنونکو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری جدھ گھٹوت کچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر
غصہ مین آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حمایتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کرنے اور سری کرشن جی کے بچن نہ ماننے
کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شکنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیرون کی برکھا کرنے
لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شکنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونون بھیم سین کے ڈر سے
بےحس ہو گئے اور تمام بدن دونون کا تیرون سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اُسکی رکشا
کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔
جیدرتھ نے پہونچکر دونون کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اور اُسکی اونچی دھجا زمین پر گرا دی تب چتر سین۔ چترانگ۔ چتر دشن۔ چارو چتر۔ سوچارو آپ کے پُتر بہت سے
راجاؤن سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے اُدھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی جی بڑی سینا
کو لیے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس جدھ مین بھیشم جی نے ہزارون پانچال دیشی اور پانڈوی سینا
کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری جدھ کیا۔ اور بھیم سین۔ ابھمنون۔ ساتکی اور درودپدی کے پترون نے
آپ کے پترون کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہا دی ہزارون مرتک
شریر رن بھوم مین پڑے ہوئے بھیانک شبد بول رہے تھے سیکڑون ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے
جب سورج استت ہونے لگا تب دونون دل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کَورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴-ادھیاے

پچیسوان ادھیاے

ساتوان جدھ سنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کَوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونون سینا کے راجا اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور رشند ھیا پوجا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا اُنکو دیکھا تو سارا شریر اُنکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا اُنکو ڈنڈوت کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہابا ہو آج ہمارے مکربیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کر دیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے پاکر جیتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا نہین کرتا ہون اور تمھاری بجے چاہتا ہون تم سے پہلے ہی کہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا کیے گئے ہین اُنکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنت مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے اُنکو جیتونگا چاہے میرے پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہارتھی راجا اکٹھے ہو کر جدھ کرتے ہین اور تمکو جے دلانے مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو بجے دلاتا ہون۔ یہ بچن بھیشم جی کے سنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جنسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے استھان پر آن شوبھائمان ہوئے۔ ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیّون سے گرد آسمان مین چھا گئی بھیشم جی نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا۔ ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی یعنے رتھ سوار۔ اور ہر ایک رتھ سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کر دیے اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین درونا چارج جی راجہ ملس کے اور اسوتھاما ن سکھنڈی سے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹ دمن کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے اور بہت سے راجا اکٹھے ہو کر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اُس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنمکھ سنگرام کرنے کو دوڑے ہوئے چلے آتے ہین ان سب کو آپ کی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور اپنے دھنش کے پرتنچا کو ٹھیک کرکے شترو سینا کے بیگ کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شور بیرون کے چھکے چھوٹ گئے کسیکو سنمکھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کوپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپ کی سینا کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے اُس گھور سنگرام کو دیکھ کر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھ کر چلایا اُسنے شترون کے شسترونکو برتھی پر گرا کر کے بہت سے شور بیرونکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہو کر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا ارجن کو کرودھ ونت دیکھ کر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہو جاتے ہین جب بھیشم جی نے اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لے کر درجودھن کو بیچ مین کرکے ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سوسرمان سے کہا کہ ہے شور بیر۔ ارجن کو گنگا جی کے پتر مہارتھی بھیشم جی آج نبجے کرینگے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو۔ بھیشم جی آگے بڑھے اور سورج سے بشیش پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھ نہین سکے ارتھات بھیشم جی کی نگاہ سری کرشن مہاراج کے تیج کو نہین سہ سکی اُدھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھ کر تھکت سا ہو گیا درونا چارج جی نے آگے بڑھ کے راجہ براٹ سے

بڑا بھاری جدّھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیون سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے
گھوڑون کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوکر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے
اور براٹ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کر کے اُسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ اپنے پتر کے
رتھ پر سوار ہوکر آچاری سے جدّھ کرتے رہے سنکھ راجہ براٹ کے پتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدّھ درونا
چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کر کے براٹ کے پتر سنکھ کو مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ سنکھ اپنے
پتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا۔ اسکے بھاگنے پر آچاری نے پانڈون کی سینا
کو مار کر بیاکُل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھامان کے سنمکھ
ہوکر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا اُدھر بھیم سین ارجُن نے اپنی سینا کو روک کر کورون کی سینا کے
ہزارون آدمی بھسم کر دیے۔ سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑونکو اسوتھامان نے پرتھی پر گرا دیا۔ تب سکھنڈی
رتھ سے کود کھڑگ ہاتھ مین لے کر کورون کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز۔ لوا۔ تیتر اور بٹیر کو مار
گراتا ہے۔ اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھون کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہوگئے کہ تلوار کو ہاتھ مین لے کر
چکر باندھ کر سکھنڈی شور بیرون کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ مین آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے
دو ٹکڑے کر دیے۔ سکھنڈی بجر اُٹھا کر اسوتھامان پر دوڑا اُنھون نے بجر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے کے
بانون سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا۔ تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکُل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا۔ سکھنڈی
اسپر سوار ہوکر پھر سنگرام کرنے لگا ادھر سے اُلمبش راچھس درجودھن کے پرسنّ کرنے کو اپنی سینا
لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام
بھوم مین چارون طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اِندراستر سے اُس مایا کو دور کیا اور اپنے تیرون سے
اُلمبش کو ڈھک دیا اُلمبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا۔ پھر ساتکی جی آپ کے پتر
درجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا۔ درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کر سکا اور
بھے بھیت ہوکر اُنکے سامنے سے بھاگا۔ ساتکی جی نے اپنا شنکھ بجایا۔ اور سنگھناد کر کے خوب گرجے
شکنی نے اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام
کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا۔ کرت برما
کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونون مہارتھی بلوان آپسمین بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما
کے چارون گھوڑون کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما۔ برکھک آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہوکر
بھیم سین سے جدّھ کرتا رہا۔ آخر بھیم سین نے برکھک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا
راجہ دھرتراشٹ سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمھاری زبانی مین نے طرح طرح کے جدّھ پانڈون سے
ہوتے سنے پرنت ہر ایک جدّھ مین تم پانڈون کی جیت اور درجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈون کو ہمیشہ
پرسنّ چیت اور ہمارے پترون کو اُتساہ رہت برنن کرتے رہتے ہو سنجے ہمارے پتر ہار جاوینگے
سنجے بولے کہ ہان مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے۔ جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کرکے سرگ پانے کی اچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تدپی مہاتما پانڈون کے سنمکھ کس کو
سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سوربیر
ارادان ارجن کے پتر کو سنمکھ دیکھکر بہت ہی کرودھ سے تول جدھ کرنے لگے ارادان نے راجہ انوبند کے چارون
گھوڑے اور رتھ بان کو زمین پر گرا دیا اور دھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون
بھائیون کا ارادان سے بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کر دیا۔ دوسری طرف گھٹوت کچ اور بھگدت
کا بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مارکر بدھنش کر دیا صرف ایک گھٹوت کچ ہی اُس سے
سنمکھ جدھ کرتا رہا تھا گھٹوت کچ نے سنہری برچھی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ مین سے کئی ٹکڑے کرکے
پھینکدی جب یہ حال گھٹوت کچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے
پانڈونکو اس طرح جیت کرکے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شوربیر سر کٹے ہوے پڑے تھے اور مار
مار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور شل۔ دونون ماما بھانجے ایسے جدھ مین استھت ہوے کہ
اُنکے سنگرام کو دیکھکر دونون سینا کے شوربیر اچرج کر رہے تھے۔ شل نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ تب وہ
نکل کے رتھ پر سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا۔ نکل نے تیرون کی برکھا کرکے شل کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے
کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر سب سے خوب جدھ ہوا۔ سہدیو نے راجہ شل اپنے ماما کو رتھ پر گرا دیا۔ اُسکا سارتھی راجہ
شل کو لیکر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماما کو جیت کر فتح کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجاکے
پرسن ہوکر بجلائے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سوربیر سرتایکیہ کو سنمکھ دیکھکر بھاری سنگرام کیا سرتایکیہ نے دھرم راج
جدھشٹر کے بہت سے تیر مارکر اُسکے سینہ کو گھایل کر دیا تب راجہ نے کرودھ کرکے سرتایکیہ کے گھوڑون اور سارتھی کو
مارکر اُسکی دھجا گرادی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا اُسوقت مہارتھی جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور
گندھرب دھرم راج کو کرودھ ونت دیکھکر ڈر گئے کہ اس لوک کو بھسم نہ کر دے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے
ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کر لیا سرتایکیہ دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو
بھاگا ہوا دیکھ کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچارج اور اسوتھامان سے بڑا بھاری سنگرام
کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان اور درجودھن آگے بڑھ کر بھیم سین کے مقابل ہوے
بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھامان کے ساتھی راجاؤن کو مارکر بیاکل کر دیا اور درجودھن سے کہا کہ مین
تجھکو سنگرام مین مارکر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل سے جوے مین جیتنے کا بدلا لونگا
کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا۔ درونا چارج جی نے درجودھن کی رکشا کرکے بھیم سین
سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پاکر بہت سے
شوربیرون کو آگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنی سینا سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنون اور دھرشٹدیمن
نے درونا چارج جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنون نے جیدرتھ اور اُس کے
ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اور سینا سمیت بھیم سین کے پاس پہونچگیا۔ اور درجودھن کی اونچی دھجا
کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا پھر بکرن نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہابیر شرت کیرت نے آپ کے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے شترت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا
جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ سکھ کا مارا جانا ۲۵ ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

آٹھوین دن کا سنگرام اراوان کا ارسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوتکچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھرمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سینا پتی نواس کرکے پرات کال کورون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ وچکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شوربیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہائے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابھ کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شوربیرونکو مار ڈالا تب گنڈ دہار۔ جھودر۔ اپراجت۔ پنڈتک بشالاکش۔ درجے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کر دیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھؤن پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مار دو یہ دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے روکر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کر دیا۔ بہت سے شوربیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شوربیر مین اور آچاری جی تمھارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنت ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے اب تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرسن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہوکے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین توبھی ہمارے پتر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہارے سے روز ہماری سینا کے شوربیرون کو مار کر بجے پاتے ہین ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پا تا ہی سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے دوپہر دن چڑھے گھٹوتکچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی آگیا سے بہت سے شوربیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوتکچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور درو دساسن آگے بڑھے اور گھٹوت کچ کو اپنے
بانون سے گھایل کردیا ابھمنون نے اپنے تیر برساکر درجودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامہنے سے بھگادیا
تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھ کر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے
دھنش کو کاٹ کر گرادیا۔ ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مارگرایا تب
درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی دھنش دھجا
کاٹ کر گرادی پھر گھٹوت کچ نے اپنی راچھسی مایا سے بھگدت کو اپنے تیرون کے گھیر لیا۔ بھگدت گھبرا کر
گھٹوت کچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرشرنگ نام راچھس سے راجہ درجودھن نے کہا کہ تم گھٹوت کچ سے
لڑو یہ راچھس بھیم سین کا شترو تھا وہ راچھسی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو ارادان نام ارجن
کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر پر سپر ارادان اور آرشرنگ راچھس کے جدھ ہونا آرمبھ ہوا
ارادان نے مایا کو پرگھٹ کیا اور پرسپر گھور جدھ ہوا ارادان نے اپنے تیرون سے راچھس کو ڈھک دیا راچھس نے
ارادان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی ارادان نے اپنے پراکرم سے راچھس کو گھیر لیا
ارادان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راچھس کو
گھیر لیا اُس راچھس نے گرڑ روپ ہوکر سرپون کو بھکشن کیا اور ارادان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کرکے اُسکے
سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرادیا درجودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ
سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہوکر اپنے دھنش سے راچھسون کو مارنا شروع کیا اُدھر
دھرشٹ دمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راچھس اور شور بیرون کو مار گرایا پرسپر بہت دیر تک گھور سنگرام
ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اسو تھاما
راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ بربل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پرہار کرتے
مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوت کچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مار کر
بدھنش کردیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوت کچ کا بھے ہوگیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے
کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کورون کی سینا بھے بھیت ہوکر ان بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوت کچ کی جے ہونے
سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے
اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن کو گھٹوت کچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اسندیہ ہوا اور ستانت شوچ مین بیاکل
بھیشم جی کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوت کچ نے ہماری ساری سینا کو
بیاکل کردیا اور آپ جے پاکر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا
ہے میری گیارہ اکشونی مین پرسدھ شور بیر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہو
تو اُس راچھس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بھرت بنسیون مین سریشٹھ درجودھن اپنے پرانون کی رکشا
شترو سے کرنی اوچت ہے تم اِس گھٹوت کچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شور بیر مہارتھی ہین
جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج یدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

کہ ہے مہاباہو تم گھٹوت کچ سے سنمکھ ہوکر لڑو اور ساؤدھان ہوکر اُسکو ہٹاؤ اسی پرکار بھیشم جی نے اپنے سیناپتیون کو آگیا دی دونون طرف سے پھر بھاری جدھ ہونے لگا اور سنکھ دھن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوت کچ کے سنمکھ آیا اُدھر سے بھیم سین آگے ہوکر بھگدت کے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور گھٹوت کچ بھی بھگدت کے مقابل ہوکر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اُس ترسول کو اپنے اردہ چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی راچھس کے اوپر چلائی گھٹوت کچ نے اُسکو اُچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اُس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈون نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت بُرا معلوم ہوا اور لپے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن سری کرشن جی سمیت کَورَوی سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہان بھیم سین اور اُسکے بیٹے گھٹوت کچ کو سنگرام کرتے دیکھکر آپ بھی اُن مین شامل ہوگیا اور ان اپنے پُتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدرجی نے پہلے کَورَو اور پانڈون کے جدھ کی دشا کو جانکر دھرتراشٹ کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہین کہ کتنے ہی شوربیر ہماری طرف کے اور بہت سے شوربیر کَورَون کی طرف کے اب تک اِس جدھ مین مارے گئے اپنے بھائی بندھونکو مارکر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانون پر سنتوش کیا تھا پرنت درجودھن نے وہ بھی نہین دیے کیسا بھی کہنا نہ مانا اب مین درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شتر وسینا مین لے چلین سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑونکو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈون کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈوی سینا کو مارکر بیاکل کردیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیرون سے کَورَوی سینا کو بدھنش کرکے بھگا دیتے تھے پرسپر دونون طرف کے راجاؤن نے ایسا بھاری جدھ کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور دانوؤن کا ہوا تھا اِس جدھ مین گھٹوت کچ نے بہت سے شوربیر کَورَوی سینا کے مارگرائے اور دُرجودھن کی طرف کے راجاؤن نے ملکر گھٹوت کچ کو گھیر لیا تو راچھسون کا راجہ مہا گھور شبد سے گرجا اُسکی آواز سُنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پُتر گھٹوت کچ آپت مین پڑا ہوا ہے اُسکی رکشا جلدی جاکر کرو بھیم سین سینا لے کر اپنے ساتھ ست دھرت سوچتی سرہنی مان بسودان اور کاشی راج کا پُتر دروپدی کے مہارتھی پُتر کستر دیو شتر دھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھمنیون کو آگے کرکے چھ ہزار ہاتھیون کی سینا لیکر چلے بھیم سین کَورَوی سینا کو مارتا ہوا گھٹوت کچ کے پاس پہونچا اور اپنے شوربیر پُتر کو شترون سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدھ کیا اور شام تک دونون سینا مین بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا جب دن کا انت ہوا تو دونون سینا اپنے اپنے استھانونکو چلی گئین ــ

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوین دن کا سنگرام ۲۶ ادھیاے

ستائیسوان ادھیای

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام مین بجے کرنے کے

لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین خوب جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرون گا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج۔ کرپا چارج۔ بھورے سروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی۔ کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو انکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن اسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیشم جی کے پاس گیا اور اسکے پیچھے پیچھے بہت سے شوربیر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اترکر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پُرستون مین مہا اُتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سرمور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین انکے ساتھیون کو مارون۔ اب تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہو رہے ہین اور بہت سی سینا ہماری انھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو بجے کرین۔ ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہو رہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لے کر دکھی ہو کر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ویسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہومنے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کر رہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شوربیر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈوبن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے۔ ہے مہاباہو جب تمکو گندھربون نے قید کر لیا تھا تو ارجن نے تمکو انکے ہاتھ سے چھوڑایا کیا اسکی خبر تمکو نہین ہے اسوقت بھی کرن اور تمھارے سب بھائی تمھاری سہاے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہار کر تمکو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شوربیر بھائی بھاگ گئے درونا چارج کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوائے گؤ ہرن کے سمے بڑے دھنش دھاری اسوتھامان۔ اور کرپا چارج کو بھی فتح کر لیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہیں ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مار کر بچھا دیا
کہ دیوتاؤن کو بھی اشچرج ہو گیا وہ مثال کافی نہین ہے۔ تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈؤن کی رکشا کرنے والے
سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشر
دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے
اشچرج کی بات ہے کہ نارد جی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے اُنکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھ پر موہ
کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سرسبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی
اب تم پانڈؤن سے اچھی طرح جدّھ کرو ہم بھی دیکھین گے تم کیسے مرد ہو سوائے سکھنڈی کے مین اور سب کو
مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سُرگ مین اور ونکو مار کر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی
پیدا ہوا تو استری تھا بر دان سے پُرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین
اُٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جاکر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا
بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی
دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈؤنکو فتح کرینگے تم سب ملکر اُنکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمبادستائیسوان ادھیائے

اٹھائیسوان آدھیائے

نوین دن کا جدّھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سور بیرونکو مارنا اُسکے پراکرم کو دیکھ کر سور بیرون کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اُٹھ کر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی
شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم اُنکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک
دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے اُنکے چہرہ کی رونق دیکھ کر درجودھن نے دوساسن سے کہا
کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈؤن اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلادینگے اُنھون
نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن اُنھون نے کہا ہے مین یقین کرتا
ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اُس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائینگے
سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اُسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی
سینا کا سربتو بھدرا بیوہ بنایا کرپا چارج۔ کرت برما شلن جیدرتھ بیوہ کا مکھ۔ درونا چارج۔ بھوری سروا
شل۔ بھگدت۔ داہنے پہلو مین اسوتھامان سومدت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن۔
ترگرت۔ دیشیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کوروؤن کے
بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین درپد۔ سہدیو کو کرکے دھرشٹ دمن۔ براٹ۔ اور
مہارتھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی۔ گھٹوت کچ۔ مہاباہو چیکتان۔ کنت بھوج بائین انگ بُرادھنش دھاری

ابھمنون اور مہابلی درو پد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استھت ہوئے اپنی سینا کا دُرجے بیوہ بنا کر پانڈو رن بھوم مین آئے دونون طرف سے سنکھ اور بھیری ۔ مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی دھوپ مند ہوگئی دونون طرف سے جدھ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چارون طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنون نے وہ چمکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے سب سے آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سوارون کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھ کر ارجن بہت پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چارون طرف سے آنے لگی ابھمنون کے بھے سے چارون طرف آپ کی سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہین ابھمنون رن بھوم مین اسطرح گھومتا پھرتا تھا جیسے بجلی بادلون مین ۔ اُسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھون کی تیزی اور چالاکی پہ نظر کام نہین کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپا چارج ۔ درونا چارج ۔ اسوتھامان ۔ برہدبل ۔ جیدرتھ سب سے آگے تھے ۔ ابھمنون نے سب کو اپنے تیرون سے مورچھت کردیا پھر ایسا چکر رن بھوم مین کھڑگ ہاتھ مین لے کر ابھمنون نے باندھا کہ دونون سینا کے سینا پتی حیران ہوگئے سیکڑون شوربیر اپنی دودھاری تلوار سے مار کر گرادیے کئوروی سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دوارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے تمھاری سینا مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشی سترنگ[لہ] نام راچھس سے کہا کہ یہ مہابا ہو ابھمنون ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگاتا پھرتا ہے اسوقت تم اِس شوربیر کو روکو اور مین بھیشم جی کو ساتھ لیکر ارجن کو مار دونگا یہ بچن سنکر وہ راچھسون کا راجہ اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا جیسے برتراسر نے دیوتاؤن کو ہٹایا تھا اُس راچھس نے ابھمنون کا مقابلہ کرکے اپنی فوج سے دشمن کی فوج کو بھگادیا تب دروپدی کے پتر جو پانچ دھنش دھاری اُس راچھس کے سنمکھ ہوئے اُنھون نے راچھسون کے راجہ اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیرون سے سخت زخمی کیا ۔ جب المبش راچھس نے یہ حال آرشی سترنگ کا دیکھا تو کرودھ ونت ہوکر اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا ابھمنون نے اُس شوربیر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اِس جدھ کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشی سترنگ راچھس کو ابھمنون نے پانچ تیرون سے گھایل کردیا المبش نے اپنے تیکشن بانون سے ابھمنونکو زخمی کردیا ۔ جب راچھس سینا شترون سے نہین جیت سکی تو وہ راچھسی مایا پھیلانے لگے ایک دفعہ ہی رن بھوم مین اندھیرا چھا گیا انھون نے ایک تیر ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دور ہوکر روشنی ہوگئی راچھس کھسیانے ہوگئے پھر اُن سب راچھسون نے آکاش سے ڈھول برسائی ہڈیون کا مینہ برسنے لگا اور تیرون کی برکھا ہونے لگی چارون طرف سانپ پھن پھیلائے دکھائی دینے لگے کبھی سنگرام مین چارون طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی کہ سینا کے شوربیر اشچرج کرتے تھے پرنت ابھمنون اپنے دِبّ استرون سے سب راچھسی مایا دور کرتا رہا اور آخر کو ابھمنون نے اپنے گرہ دار تیرون سے سب راچھسونکو مار کر بھگادیا جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھا تو آپ مع درونا چارج آگے بڑھ کر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیم سین بھی آگے بڑھے اور پرسپر جدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ارجن اور درونا چارج جی کی آپس مین بہت پریت ہے اُنکے باہم

لہ آرشی سترنگ ایک چھاپے کی پستک مین ارسے سترنگ اور دوسری میں آرشی سترنگ نام دیکھا گیا ۱۲

جدّھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن
پر کرپا ہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح
سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا
ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور منش ارجن کے ہاتھون کی پھرتی
دیکھ کر اچنبھا کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک
گئی پھر شوربیر پانڈو نے ترگرت دلیس کے ہزارون رتھ سوارون کے منہ پھیر دیے اسو تھامان اور راجہ شل
کا مبوج - بند - انوبند و آدک نے ملکر ارجن کو اور بہورے شرداو شکنی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا
اور چند راجاؤن نے نکل - سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لے کر ہاتھی اور رتھ اور
گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سموہ کو
مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت خون آلودہ سے اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین
بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا - بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر
کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے جدّھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لے کر آگے
بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - درو پدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کر کے
بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب خون کا
دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - نگر - آدک تیرتے پھرتے
ہون شام تک بڑا بھاری جدّھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہ رہے تھے کہ مورکھ درجودھن
نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ اپرادھ درجودھن کا ہے مہاتما پانڈون نے تو بہت
سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا ہے پانڈونکی استت اور اپنی نندا سنکر درجودھن غصہ مین بھر گیا اور درونا چارج
کرپا چارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - ہے دھرتراشٹ دیکھو تمھارے اور تمھارے
بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بڑے بڑے مہاتماؤن کے سمجھانے سے بھی تمنے نہ مانا دیکھو
اس چھل روپ جوے کا کیسا بھینکر پھل مل رہا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپا چارج - راجہ
شل آگے بڑھے اُدھر ارجن بھی کرودھ کر کے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سو شرما نے ارجن کو
اپنے بانون سے گھایل کر کے باسدیو جی کے شتر بان مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہو گئے انکو گھایل
دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنیو نے خفا ہو کر سو شرما اور اسکے ساتھیونکو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے
بانون سے کورووی سینا کو مار کر بھنش کر دیا تمھاری سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ
نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیونکو ساتھ لے کر
ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہاے کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی
کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن
نے دوڑ کر راجاؤن کو سینا سمیت روکا اور سب کو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ جد ھشٹر اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون کی برکھا کر کے آگے نہ بڑھنے دیا۔ جدہشٹر اور نکل نے کوروون کی
سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دکھی ہو کر درجودھن نے شل اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمھارے دیکھتے ہوئے
سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدہشٹر پر حملہ کیا۔ نکل۔
اور سہدیو اور راجہ جدہشٹر نے شل کو مار کر بیاکل کر دیا راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ جدہشٹر کو زخمی کیا
بھیم سین راجہ شل پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدہشٹر کا جدھ ہونے
ہونے لگا سات بان راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدہشٹر کو اپنے تیرون سے
زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدہشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا
مین ہاہاکار مچ گیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو اب وہ وقت آگیا جو تمنے راجہ براٹ کے نگر مین کہا تھا کہ مین کوروون کو مارونگا اب تم ساودھان
ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلین باسدیو جی نے گھوڑون
کی باگ اٹھائی اور دم بھر مین بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن
کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانون سے ڈھک دیا تب
ارجن نے اپنے تیرون سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے
کاٹ گرایا۔ بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا
دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑونکو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری
کرشن جی نے رتھ سے اتر کر چابک ہاتھ مین لے کر بڑے بڑے شور بیرون کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رخ
کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر
بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤن کے دیو آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون آپ مجھ سے
سنگرام کر کے بچے پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے مین مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا۔ ہے جناردن جی آج
میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہین ہے گوبند جی مین آپ کا داس ہون۔ ارجن نے سری
کرشن جی کو کرودھ مین دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آجاوے۔ انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے
بھاگے چلے گئے تب ارجن نے مہاراج کے دونون چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہا پربھو جہان کہیے
نہین تو پرلے آجاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے مین بھیشم جی کو نیچے کرون گا آپ شستر ہاتھ مین نہ
لیجئے۔ سنسار آپ کو متھیا بادی (دروغ گو) کہے گا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہو گئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور
سری کرشن جی پر اپنے تیرون کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی
سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چودہ ہزار رتھ کے سوارون کو
بھیشم جی نے رن بھوم مین مار گرایا تب راجہ جدہشٹر نے دھرشٹ دمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے
بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونون شور بیر آگے بڑھے تب کرپاچارج اور
درونا چارج جی نے ان شور بیرون کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شل نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا ارجنؔ نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک سریرون کے ڈھیر رُودھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درِسٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت سوچ ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم جی کا جگ پانا ۲۸۔ ادھیائے

اونتیسوان آدھیاے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جا کر اپنی بجے کا اُپائے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراسٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجنؔ۔ بھیم سین۔ نکلؔ۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا پربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اس پرکار سے بھسم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانسون کے بن کو کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بجے کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اُٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکُل ہو کر سوچ اور سندیہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجنؔ اور بھیم سین بایو اور اگن کے سمان تیجسوی ہین اور نکلؔ اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ انکے سہائے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اِچھا ہے تو مین شستر دھارن کر کے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شترو ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کر لی ہے کہ بھیشم جیکو مارون گا اُسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور ارجنؔ نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کر سکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین بھیشم جی نے مجھ سے کہدیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنتُ سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور اُنسے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلا وینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج نے ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری اُنکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اِس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہو سکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت گڑگڑا سے اُنکو دنڈوت کر کے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہو کر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمھارا آنا شبھ
دایک ہوا اور ہے ارجن تیرا آنا بھی سوپھل ہوا اور جدھشٹر بھیم سین نکل دسہدیو تمھارا آنا بھی منگل دایک ہو
مین تمھارے آچرن دیکھ کے پرسن ہوں جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے شترون
کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا گیا ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہو اور آپ اپنے
جیتے جانے کی تدبیر بھی بتلا دین آپ نے ہماری سینا کو مار کر نشٹ کر دیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے
جیتے جی تم کوروں پر فتح نہیں پا سکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم بجے پاؤگے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دین
وہی کرون آپکو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ مین نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ مین
امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے استری تھا پھر پرش ہوا نہین لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ
کر کے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گرادے تب تم بجے پاؤ سواے سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو
جیت نہین سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہو کر اپنے خیمہ
مین آئے ارجن نے مہا دکھی ہو کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی مین اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ
سے کیونکر مارون مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہین اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے
رہے ہین کس طرح سے اُنکو فریب دیکر مارون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کر لی تھی کہ
مین بھیشم جی کو مارونگا اب کیون اس بچن سے پھرتے ہو چھتریون کا دھرم نہین ہے کہ رن بھوم مین جو سنمکھ آوے
اُسکے اوپر کرپا کرین جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمھاری بجے نہین ہوگی پہلے زمانہ مین برہسپت جی نے
کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم مین سامنے آوے اُسکو مارنا چاہیئے۔ ہے تات وہی بھیشم جی ہین جنھون نے
تمکو پالا پرورش کیا باوجودیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہین پھر بھی ادھرمی درجودھن کیطرف ہو کر تمھاری سینا
کا ناش کرتے ہین انھون نے کوئی کسر نہین کی درجودھن نے بہت انیت تمھارے اوپر کی انھون نے منع
نہین کیا پھر تم کس لیئے ایسی اتھائی کے اوپر کرپا کرتے ہو ضرور مارو یہ کشتریون کا دھرم ہے سری کرشن جی نے
پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ مین سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب
رات بہت آئی سب بسرام کرو۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم پرب پانڈون کا بھیشم جی سے اُنکے بجے ہونے کا اُپای پوچھنا ۲۹- ادھیاے

تیسوان ادھیاے

دسوین دن کے جدھ مین بھیشم پتامہ جی کا سرشیا پر گرنا اور پانڈون کی بجے

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہوتے ہی دونون طرف سے سنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونون دل
رن بھوم مین آگئے۔ پانڈون نے سکھنڈی کو سب سے آگے کر کے اپنے بیوہ کو رچا اُسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ۔ اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھیے کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ
سواے اس بھرت کھنڈ آریہ ورت کے اور کسی ولایت مین پیدا نہین ہوئے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے تیر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جُدھشٹر سنگھ ناد کرکے نکل - سہدیو سمیت چلا تمھاری
سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپا چارج - کرت برما - بھگدت - اُس سے پیچھے راجہ کابوج اور
اور بہت سی سینا لے کر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جُدھ ہونے لگا - اِس دسوین لڑائی مین
بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنتُ بھیشم جی نے راچھس اور اسر
اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہابلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا ادھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ
اُنکی سینا کے گھائل اور جان سے مار ڈالے نکل - سہدیو - نے بہت سے شور بیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیج دیا
آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری - پانڈون کے بیگ کو روک کے
اپنے دِبّ شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون
سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھنش کر دیا ہے
تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے بجے پاونگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھکر
اُنسے جُدھ کرو مین تمھارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا
اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جُدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر
ارجن اُسکے ساتھ بہت سے سینا لے کر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر
کہنے لگے کہ مین تجھ امنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشر نے تجھکو استری اوتپن کیا تھا یہ بات
بھیشم جی کی سنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھوؤن کو ٹیڑھا کرکے بولا کہ ہے کشتریون کے ناش
کرنے والے تم نے ست بادی سوربیر پانڈون سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے
پرسن کرنے کو ہزارون سوربیرون کا دیا ہین ہوکر ناش کر دیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام
مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریون کو مارو اور
خوب جُدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ باتون سے مہاتما بھیشم جی کے ہوے
بدیرن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے اُنکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن نے یہ پکار کر کہا کہ اب وہ سمان آگیا ہے
جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اور رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے
کچھ بھے کرنا اوچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کر سکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو جے نہین کیا تو تیری اور میری سنسار
مین ہنسی ہوگی اسلیے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمھاری سہاے اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بجے کرو مین روناچارج
اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بند اونبد اونتی دیش کے راجہ کا بوج سوکشن
پراگجوتش (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرنگسد اچھسون کا راجہ اور ترگرت ان سب کو مین اسطرح روکونگا جیسے سمدر کو اُسکا
کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا
کرنے لگے تو ہزارون سوربیرون ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مار کر خون کی ندی بہادی ساری
رن بھوم مین مردہ ہاتھی اور ٹوٹے ہوے رتھ اور مرے ہوے گھوڑے اور ہزارون نش پر تھی پر پڑے تڑپتے اور مرے ہوے
دکھائی دیتے کوئی اُنکے سنمکھ جُدھ نہ کرسکا یہ حال اپنے سینا کا دیکھ کر سبیہ ساچی ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہان بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھے بھیت
(خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے اور ابھمنون اور ساتکی جی
نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے
ہین اور اُسکے پتر ابھمنون اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کر دیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا
پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سوربیرون کا ناش
کر چکا ہون اب تیرے کہنے سے بشیش سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کرون تیرے رن کے (قرض)
ادا ہو جاؤنگا سنجی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش
سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا تب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو روکا اُس وقت پر سیر کے
دو بیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جُدھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی
کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ درپد نے اسوتھامان سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ
شل سے دیر تک جُدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سوربیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کرکے بھگانا شروع کیا بدھمان
درونا چارج جی نے اپنے پتر اسوتھامان سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اشگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے
مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہو کر لال لال نظر آنے لگا پرتھمی کمپایمان ہے کنک اور
گدھ بھیانک بولیان بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی سوریہ اور
چندرمان کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اوشس ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن
کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوئے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن
بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہوگیا بھیشم جی اُسپر شستر نہین چلاوینگے
مجھے اس سمے بڑا فکر ہو رہا ہے درپدبھی جل لگر کے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سوربیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین
چاہتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہو کر کوروی سینا کا ناش کر دیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ
دمن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچاریہ جی کی بات سُنکر اسوتھامان اور راجہ بھگدت پراگجوتش اور جیدرتھ اور
چترسین بکرن درمرکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور
دھرشٹ دومن ارجن سکھنڈی راجہ درپد اور براٹ سے آپ کے پترون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے
کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لیکر ان دونون پانڈون کو
مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لیکر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کر دیا اس جُدھ مین سیکڑون ٹوٹے
ہوئے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار بے سر جدا ہو کر مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوے قمار) مین
چوپڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے سب اور سب راجے
کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشٹ دومن نے
اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا
اپنی سیناپت کی بات سُنکر بھیشم جی کے سامنے ہوئے اُس مہاپراکرمی گنگا پتر نے

پانڈوی سینا کے ہیگ کو ردکا اور سیکڑون سور بیرون کو بھیشم جی نے مار گرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک
دکھا رہا تھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ
کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار
پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مار ڈالا پھر بھیشم جی نے بچار
کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شور بیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھ کر پانڈون کی سینا کے
سنکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر یہ بچن کہا کہ سب شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا
ہون ۔ جدھ مین انیک جیون اور سور بیرون کو مارتے ہوے بہت سمان بیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما
راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بنیاؤ شنون اور ارجن کو آگے کر کے میرے بجے کرنے
کا اُپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سُنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مار کر
بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کر کے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بجے کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری
سینا کے ہزارون شور بیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملا دیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ
کرو اور کچھ چِنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا
کہ چاہے مجھ سے سنگرام کر یا ہٹ جا مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سُنکر سکھنڈی کو
کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہاباہو ہے پرشوتم
مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کر کے بجے پائی ۔ تمھارے دِبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر
مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوس تکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے
جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے گرہ دار
تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا اُدھر ارجن نے سکھنڈی کو اُکسا کر پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مار کر
بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج
جی اسوتھامان ۔ کرپا چارج ۔ درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شور بیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل
کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمیں راجہ بھگدت ۔
کرپا چارج ۔ اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شور بیر کوروی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالے سنگرام مین چارون
طرف بھیم سین کا شور وغل ہو رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپا چارج
کے گھوڑے اور رتھبان کو مار کر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا
راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مارتا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کر کے شتگھنی جنتر کو
بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت
گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو لے کر سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کر کے کہ بھیشم جی نے
آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی نشٹ کرائی ہے

کسی یہ کار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہوکر ودھوونت ہوکر اپنے تیرون سے بھیشم جی کو مارنے لگا اب چارون طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑو۔ مارو کاٹو ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم مین ارودھ رہا منھ نہین پھیرا اُس سمین بھیشم جی نے دوساسن سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان جنسے گھائل کیے جاتے ہین تیکشن بان جو میرے شریر مین پرویش[1] کرتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ[1] (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین یہ بان ارجن کے ہین یہ بان جنسے میری ہڈیان چورن ہوئی جاتی ہین ارجن کے بان ہین سوا ے ارجن کے اور کسی کے بان ایسے گھور نہین ہین جو میرے شریر کو پیڑا دے سکین پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اُٹھایا ارجن نے اپنے تیرون سے اُنکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر جدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے نہ پاوین جتنے شور بیر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ مین بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈون کی مارتے رہے جس سے جدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت ڈر اہے تھا آج دسوین دن کے جدھ مین بھی دس ہزار شور بیرون سے زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمین ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کرکے اپنے بانون سے بیاکل کر دیا سارے شریر مین کوئی استھان ایسا نہین تھا جہان ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن کے کوروی سینا مین بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے گھائل کر دیا۔ پرنت اُن شور بیرون نے بھیشم جی کو نہین چھوڑا۔ تب جدھشٹر کی پریرنا سے بہت سے کشتری شور بیرون نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور اُنکی رکشا کرنے والے شور بیرون کو گھائل کرکے بھگا دیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون سور بیر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل مین کہا کہ مین ایک دھنش سے سب پانڈون کے مارنے کو سمرتھ ہون جو اُنکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہون سواے اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک مین نہ چاہون میری موت نہ آوے اِس بچار کے کرتے ہوے بھیشم جی کو آکاش مین آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے اُنھون نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچارا ہے وہی کرو اِس سمے اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پورن برہم پرمانند کا دھیان اور اوم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سنکر بھیشم جی کے چارون طرف سوگندھت اور پوتر پون ہوئی جوکہ آنند دایک تھی اور آکاش مین دُندبھی بجنے لگین اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤن نے پھولون کی برکھا کری۔ ہے دھرتراشٹ بیاس جی کی کرپا سے میرے سواے اور مہاباہو بھیشم جی کے سواے اُس بچن کو اور بچن کہنے والون کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چت دیوتاؤن کے بچن سُنکر ارجن کے سنمکھ نہین رہا ارتھات جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھدیا چارون طرف سے دونون سینا کے آدمی ارجن کی ہست لاگھوتا اور بھیشم جی کے نکھار بند کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانون سے چھلنی ہوگیا تھا اور تمام بدن مین تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے۔ ہے راجن ماگھ مہینا کرشن پکش کی اشٹمی کے دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹون کے دیکھتے ہوے سر نیچا کرکے گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھی سے ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا۔

[1] ناراچ قسم تیر کی ہے جسکے پھال کے نیچے تیر پر آہن لگے ہوتے ہین انکو گھور ناراچ کہا ہے ۱۲ [2] پرویش یعنی اندر گھس جانا ۱۲

یادداشت ۔ متصل قصبہ تھانیسر لب شرک موضع نرکاناری واقع ہے وہان بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پر سین کیا پہلے وہان آبادی نہین تھی خاص اُس مقام پر موضع نرکاناری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

بھجن

بھیشم رام چرن چت لاے
माघबदी अष्टमी साँझको प्रभुसों ध्यान लगाये
اشٹ بسو آکاش پرگھٹ بھئے سمرن دندبھی بجاے
इन्द्रादिक किन्नर गन्धर्वन फूलन भरी लगाये ।
دن پرت سینا مارسہس دس نج پورش دکھلائے
धर्मराज सों अपनि पराजय भीषम आप बताये ।
آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھاے
शरन मारि छल कियो सब तनु भीषम भूमि गिराये
مہاشوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھائے
रोवत दुर्योधन भ्रातन सँग सकल नृपति बिलखाये
سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہین آئے
भीषम जी तब माँगो तकिया अर्जुन तीर चलाये ।
سرشیا سم تکیہ دنیو بھیشم کنتھ سکھاے
पुनि अर्जुन शर मारो भूमि में सुरसरि जल निकसाये
ترکھ دؤ دل اچرج کینو بھیشم آنند پاے
लखि श्री राम रूप मन माहीं शांतनुसुत हरषाये ।

ماگھ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگاے
भीषम राम चरण चित लाये ।
اندرآدک کنھر گندھرپن پھولن جھری لگاے
अष्ट वसु आकाश प्रकट भये सुमन दुन्दुभी बजाये ।
دھرم راج سون اپنی پراجے بھیشم آپ بتاے
दिन प्रति सेना मारि सहस्र दश निज पौरुष दिखलाये
سرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھومی گراے
आगे कीन्ह शिखंडी योधा पाछे अर्जुन धाये ।
روت درجودھن بھراتن سنگ سکل نرپت بلکھاے
महा शोक कौरव दल छायो पांडव दल हरषाये
بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلاے
शरशैया पर राजत भीषम काल निकट नहिं आये
پنی ارجن سر مار و بھومی مین سرسری جل بہواے
शरशैया सम तकिया दीन्हो भीषम अति सुख पाये
لکھ سری رام روپ من ماہین سانتن ست ہرکھاے
निरखि रोज रख अपरज कीन्हो भीषम आनंद पाये

[margin note:] لہ بھیشم جی نے اپنے باپ سے [illegible] سکھنڈی کو دیکھ کر [illegible] ۱۲

ہے راجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا بانون کے سموہ نے جو بھیشم جی کے شریر مین پرویش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر پرتھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی بانون کی شیا پر لیٹ گئے پھر اُس بان شیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے دیب بھاؤ کو پایا بادلون نے برکھا کری پرتھی کپائمان ہوئی اُس گرتے ہوے نے بھی دکشن دشا مین سورج کو دیکھ کر پران نہین تیاگے اور کال کو بچار کر من مین ٹھان لیا کہ جب تک اُترائن سورج نہین آوینگے ۔ پران نہین تیاگونگا اُس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سورج دکشنائن ہونے تک کسی پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ بچن سنکر بھیشم جی ساودھان ہوکر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگونگا اُس سمین ہماچل کی پتری گنگاجی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھ کر مہرشی لوگون کو ہنس روپ کرکے اُنکے سامنے بھیجا اُن مہرشیون نے بھیشم جی کی پرکرما کرکے کہا کہ بھیشم جی سا مہاتما پرش دکشنائن سورج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی ابھی طرح اُن مہرشیون کو دیکھکر

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشناین سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤن گا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُتراین سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے۔ مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنہار تھہ ہے اِس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور دُریودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھ کر رونے لگے اور اتینت شوک سے جڑ ہو مین چت نہین لگایا مہا شوک کو رون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا۔ ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے۔ رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگھٹ ہوکر پرسنسا کی۔ بھیشم جی۔ اُس سرشیا پر اوپ نشد روپی جوگ مین۔ برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترائن سورج آنے کی اِچھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سُنکر الگ الگ ہوگئین تمھاری سینا مین بڑا شوک ہوا۔

اتی سری راجم کرت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیا نوا اس تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے سرشیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھ کر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بچے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھ کو سناؤ۔ ہے تات میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرت آسن پر بیٹھے ہوے کیا کام کیا۔ مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا سکے دھیرج نہین دھارن کر سکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بڑے شوک کی بات ہے۔ سنجے بولے کہ سایکال کے سمے دھرتراشٹ کے پترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان شیا پر بنا اسپرس کرنے پر بھی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہاے ہا کا رن بھوم مین ہوا اور مہا بھئے دونون دلون مین آپہنچا ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہا سریشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو برہم چاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا۔ ہے بھرترشبھ دھرتراشٹ اُن شوبھا سے رہت بچارے ان ایرکھا سے بھرے ہوے پانڈون نے بیچے باکر سورن جالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجائے بڑے بھاری شترو کو پانڈو مار کر بہت ہی پرسن ہوے۔ کرن اور

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا دوساسن مہاشوک مین بھرا ہوا درجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سے
درونا چارج اور سارے شوربیر دوساسن کا مُکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہا بھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہے گا جب دوساسن
نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا۔ درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چُپ کھڑے
رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم
جی کے پاس گئے اسیطرح پانڈون کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے
سنگھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سشٹا چار کرکے کہا کہ ہے مہا باہو تمھارا آنا سپھل ہو۔ مین تم کو
دیکھ کر پرسن ہوا۔ میرا سر اتینت بڑا مان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سُنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لاکر دیے
اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی شیّا پر شوبھائمان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو
تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھرکے پتامہ کو بارم بار ڈنڈوت کرکے یہ
بچن کہا کہ ہے شستر دھاریون کے مردمن۔ ہے درجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو اگیا کرین وہی کرون بھیشم
جی نے کہا کہ ہے پتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے۔ ہے ارجن تو ہی سب شستر دھاریون مین سریشٹھ
پرسدھ ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہکر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتشٹا کرکے تین بان
چھوڑے اُن تیرون سے لٹکے ہوئے پتر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرسسا کرنے
لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہا باہو تم نے مجھکو شیّا کے سمان تکیہ دیا۔ سرشیّا پر شوربیرون کو
شین کرنا اوچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سرشیّا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشنائن سے
اُترائن ہوجاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اوتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیر جی کے استھان کو جاوینگے تب
مین اپنے مترون سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھدوا دو مین اس شریر سے جس مین
ہزارون بان لگے ہوئے ہین سورج کی آپاشنا کرونگا اب تم جدھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان
آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے درجودھن آدک آپ کے پترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کردو
ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیّا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو ان
ہزارون تیرون کی شیّا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی اگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا
کر دیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی
کس طرح ساودھان ہین۔ تین پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوئے اور گھائل ہو رہے تھے
بہت شوک کرتے ہوئے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت
بھیشم جی کو ڈنڈوت کرا گئے لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پرالبدھ سے
بچے یا رہے ہو یہ ست پرتگیا دان بھیشم جی تمھاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب
آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا
کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب سرشیّا نوام اکتیسوان ادھیاے۔

تیسوان ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈوا اپنے شوربیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پُتر اپنے متردن سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرمان کرکے ڈنڈوت کر چارون طرف شوبھائمان ہوے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لے کر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لے کر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہا پرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اس پرکار سے پوجن کرنے لگین جیسے ناگ کنیا سورج جی کی اُپاشنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈوا اور کورو دونون جدھ کو چھوڑکر سب اُس مہاتما شوربیر کو نرتا سنجگت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برہما جی کو پوجتے ہین۔ بھرت بنشیون مین سرشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ کر بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سُنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوے راجا لوگ لے کر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیو برت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برت دھارن کرکے سورج اُترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نرتا سنجگت سر جھکائے ہوے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے اگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے بیچ کرنیوالے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرمان کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجگت کرکے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھی پر مارا سب لوگ حیران ہوکر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلاکر ترپت کیا اس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچرج کو پراپت ہوے۔ دُرجودھن۔ کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی۔ کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرسنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے پُتر یہ کرم جو تم نے کیا کچھ اچرج کی بات نہین ہے تم کو دیو رشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ بڑے بڑے کرم کروگے جنکو اندر ادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتریون مین ادوتیہ جانا ہے۔ سب منشون مین تم کو اتینت سرشٹھ برنن کیا ہے سب جیوون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے۔ ندیون مین سمدر۔ پشوؤن مین گاے۔ پرکاشوانون مین

سورج - پرتبون مین ہمالے - برنون مین برہمن سرشٹھ ہین - اسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سرشٹھ ہو درجودھن
نے بیرا اور بدرجی درونا چارج جی - ناردجی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - نتیجے
(بے تبھہ) درجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے
برخلاف کرتا ہے - بھیم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوس ہونی ہے دیکھ لیجیو
یہ بات سنکر درجودھن بہت اداس ہوگیا بھیشم جی نے اسکو اداس دیکھ کر کہا کہ درجودھن اب بھی سمجھ کر
اہنکار کو تیاگ دے - تو نے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اتپن کر دیا
ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بشنو - اندر - پاشوپت
پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سوتیا کے استر - اس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیو کی نندن سری کرشن
सविता
جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجیہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش
ہین ان دونون کے سواے ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - ہے پتر ان پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت
سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی کرنے مین تم دیر مت کرو جب تک سری کرشن جی کنول مین اپنے ادھین
ہین تب تک شوربیر ارجن کے ساتھ سندھی کر لینا جوگ ہے - ہے درجودھن جب تک ارجن گیت گرہنی مانون
سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تب تک تو ارجن سے صلح کر لے جب تک کرودھ اگن جدھشٹر سے تمھارے
شوربیر راجا بھسم نہ ہون اس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اچت ہے اس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے
سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات مجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کل کی
کشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح و آشتی کر لے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے
مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہو جاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شوربیر بچ رہین گے
باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہو جاویگی نہین تو سب مارے جاوینگے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون
کو دے دے اس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کر لے دھرم راج جدھشٹر اندرپرست (دلی) اپنی
راجدھانی کو چلا جاوے درجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجش تیرا سنسار مین بکھیات ہو جاویگا
سارا زما[illegible]نتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے انکا راج نہین دیتا ہے اب انکو دیدے
میرے[illegible] سے پرجا کو سکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہو جاوے آپس مین ماما ن بھانجے پتا - پتر بھائی
[illegible] بیچے جدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہو جاوے گی جو میرا کہنا نہین مانیگا تو تجھ کو آئینت
سب کا ضرور ہی ناش ہو جاویگا مین ست ست کہتا ہون اسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے
یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شوربیر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے
[illegible]شٹ سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سنکر درجودھن نے رج ہٹ سے بیوئی کارنہین کیے
[illegible]وگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

اِتی شری مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اپدیش درجودھن کو تیسوان ادھیاے -

تینتیسواں ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی دُرجودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب راجہ مع دُرجودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سُنکر کرن اوداس ہوکر بڑی جلدی کرکے اُنکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو مرشیا پر شوام کارتک جی کے سمان دیکھ کر آنکھون مین آنسو بھر کے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدیو آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو دنڈوت کرتا ہون - ہے سرو گیہ مین آپ کا دُویشی ہون یہ بچن سُنکر تیرون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا - رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پتر سے اسنیہہ کرتا ہے اُسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ایرکھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کُنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات نرنے ہوئی ہمین کچھ بھی سندیہہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمھارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تھے ہے سند ربرت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جیتے گا اسی کارن دُرجودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا (یعنے تحریک کرکے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کُنتی تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی[1] سے اُسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اس کارن تیری ایسی بپریت بُدھ ہے گنوان منشون کی بُدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا ایرکھا سے دویش کرنیوالی ہوجاتی ہے اِس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے - مین خوب جانتا ہون کہ پرتھی پر تیرے یُدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور برہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تو سے سمان دھرم[2] نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سے کوئی پراکرمی نہین ہے مین نے اِس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کُل مین بپریت نہووے کٹھور بچن تم سے کہے نشت لاگھوتا اور شستر بدیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاون کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ کو یُدھ مین تیرے ملی اب میرا وہ کرودھ دور ہوگیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہوگیا تھا - دیو اچھا جسکو بھاوی پرکار اولنگھن نہین ہوسکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریم مین ہوتی ہے کرکے ملاپ کرلو ایرکھا چھوڑدو اور میرے کہنے سے شترو بھاو اُن سے نہ رکھو جتنے راجہ رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہو جاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کُنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن

[1] درشٹی یعنی نگاہ والتفات ۱۲ [2] ہرجگہ سب ناؤون اور سب دھرمون کے جاننے والے ۱۲

ایشرج کو تیاگ کر اُسکو نشپھل کرنا نہین چاہتا ہون جیسے کہ باسدیو کے پتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت دِرڑہ برت والے ہین اُسی طرح مین نے تن - من - دھن - استری - پتر - پروار اور کیرتی درجودھن کے نمت بچاری ہے ہے مہاتما روگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہین ہے مین نے درجودھن کے آسرے باسدیو پانڈون سے دویش بھاؤ کرکے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے بپریت کرم کیا ہے جو ہو تب ہے وہ تو اوشیہ ہوگی اُسکا مٹانے والا کوئی نہین ہے آپ ناش کاری جنھہ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہون وہ سری کرشن جی اور پانڈو واجے ہین پرنت مین پانڈون کو جے کرونگا جو کہ یہ بھے کاری شستر وتا تیاگ کرنے جوگ نہین ہے اِس سے مین پرسن چیت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدھ کرنے کی آگیا دیجیے آپ سے مین یہ ہی آگیا لینی چاہتا ہون اور جو بات مین نے نربدھ تھا اور چپلتا سے بپریت کہی ہے آپ چھما کرین بھیشم جی نے کہا کہ جو یہ بھے کاری شستر وتا تیاگ کرنے جوگ نہین سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہون کہ سرگ[۵] کی اچھا سے اہنکار رہت ہوکر ارجن سے جدھ کرو مین تم کو آشیرواد دیتا ہون جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری دھرم سے پراجے پانے والے بھی آتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرنیوالے کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہین ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت اُپاے کیا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہین ہونے دیتی - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رادھا پتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کرکے روتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر راجہ درجودھن کے پاس آیا اور سارا حال درجودھن کو سنایا کرن اور درجودھن اور آپ کے سب پترون کو بھیشم جی کا سنگرام مین گر جانا مہاشوک کا کارن ہوا -

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسوان ادھیاے -

چونتیسوان ادھیاے

سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہوکر روتا ہوا آنسو پوچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ موت کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین اسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہین چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہوگئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے بڑا بھاری سنگرام کرکے سرشیا پر نواس کیا بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے ارجن کو گیتا گیان اپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اس پرب کو سنتے سناتے ہین وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جس اور کیرت پاوینگے -

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسوان ادھیاے -

بھیشم پرب سماپت ہوا

[۵] سرگ کی اچھا یعنے موت کی خواہش سے جدھ کرو کیونکہ ارجن سے تم جیت نہین سکوگے ۱۲

اوم

سری رام کرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا انکا آشیرواد دینا

سری ناراین اور نردن مین اُتم نر اور سرسوتی دیوی کو نمشکار کر کے جے اتیہاس برنن کرتا ہون - راجہ جنمے جی نے برہم رشی بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیا پر سونے کے پیچھے راجہ دھرتراشٹ اور فتح چاہنے والے درجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پاین جی بولے کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہو کر گر جانے کا حال سُنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور بے جے ہونے سے نراس ہو گیا - سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کر کے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کر دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہو گا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ شی مجھے سنا چکے ہین - چند روز مین سب کا خاتمہ سُن او نگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہو کر گر جانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور جودھن کی ہٹ دھرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ پرتھی پر نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گر جانے پر درجودھن اور پانڈون نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کورون اور پانڈون کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کر کے بھیشم جی کی رکھشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کھدوادی اور اُنہین کے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کر دیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو تمہارے پتر درجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھر کر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہو گئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو جیتے کرو اُدھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کر کے سنگرام کا ارادہ کیا

تمہاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہو گئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت و درختون کے اور جیسے سندر استری بناوٹ اور ندی بغیر جل کے - جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہو کر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو - یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی آس سینا کے اُداس معلوم ہوتے تھے -

چند راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اُسکو بلاؤ اور سب ایک دفعہ چلّا اُٹھے کہ ہاے کرن - اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا درجودھن نے کرن کو بلایا بیشم پائن جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل نہونے سے ہمارے سیناپت - اجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے - سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سوربیر پرم پتر کرن بھیشم جی کو سرشیا پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھ کر سگے بھائی کی سمان آپ کے پتر درجودھن کے پاس پریت سے چلا آیا - اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تیجسوی سوربیرون کے سب گن رکھنے والے دبّ استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہو گئے - مین اُنکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا ہون اور مجھکو یہ سب سینا اُس مہابرت بھیشم کے بغیر شوک درشٹ پڑتی ہے اس لوک مین کون اُنکے سواے ایسا ہے کہ ہم کو دکھ اور شوک سے بچاوے - وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہا پراکرمی بھیشم ہماری جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے - اور اُن کے سرد یپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی سانس لینے لگا - کرن کے بلاپ کو دیکھ کر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہو کر ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے - کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا - تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے پیچھے مین بھی بہت ہاردونگا تو درجودھن کا بُرا حال ہو جاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا پہلے ہی سے بیچین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرمراج جدھشٹر اور اندر کے پتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین اور راسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنکی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان ہین جیت سکے - ایک دفعہ مین بھی جی کھول کر سنگرام کرونگا - چاہے بھیشم جی کے ساتھ پرلوک کو جاؤن یا جے پاؤن - کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اُپاے کرتا ہون - آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرّین دھجا اور سنگرام کرنے کی بیش قیمت زرنفتی پوشاک میرا رتھ جس مین کمبھوج دیش کے سفید گھوڑے جتے ہوے ہین - اور ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جدھ کا جلدی منگاؤ - سنکھ بھیری آدک جدھ کے

۱ یعنی نہایت عقلمند ۱۲ ۲ دبّ استر اُن ہتھیارون کو کہتے ہیں جو منتر کے پڑھاؤ سے آگ لگا دین پانی برسا دین وغیرہ وغیرہ ۱۲ ۳ یعنی نیک حرکت ۱۲ ۴ مہابرت یعنی نہایت سچے عقیدے والے ۱۲ ۵ شانت یعنی خالی ۱۲ ۶ مہا پراکرمی یعنی نہایت طاقت والا ۱۲

بجسب باؤ - مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا - اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے
والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن
جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے - پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا - چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن
یا سُرگ مین باس کرون - سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اوتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا
معہ استر سستر کے کرن کے پاس آگیا - اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیوئیندر کی - اور سب
راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اُونچی دھجا
اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا تکھ پرکاش مان تھا - سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوے بادل کی سمان شبد
کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھائمان ہوا - درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہاتما
سرشیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا - جب سورج پتر کرن اپنے دباشستر دھارن
کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا سب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سوربیر کرن وہان
پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سرشیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اُتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جاکر نمرتا سنجگت ڈنڈوت
اور پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شرومن پرشوتم کورون کے تیجسوی پتامہ - مین کرن آپ کو
ڈنڈوت کرتا ہون - کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ
نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پرتھی پر سوتے ہین تو اور سنساری پرشون
کا کیا ذکر ہے رہے پرشوتم مین کورون کی بردھی چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن
کا گانڈیو دھنش اور بانڈو جنیہ والی دھجا کورون کو بھے مان کر رہی ہے - دھرتراشٹ کے تیرون اور ان کے
سہاے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلادیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو اور ہوا کے سمان اُس
اگن کی سہاے سری کرشن جی خود کرتے ہین - ہے شوربیرون کے شرومن آپ کے سواے کون ارجن سے
سنگرام کرسکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیوجی سے امانش سنگرام کیا اور بر پایا یعنی
ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے - اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پاسکتے ہین جب وہ
پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہوسکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتے گا - آپ کے ہاتھ سے پرشرام
جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کرڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے
مین اُس مہاپراکرام والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن -
یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر اُسے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے
کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے مترون کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن
کے گتی سری بشنو بھگوان ہین - ہے کرن تم مہاسوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے
کیا اور پھر نگن جت اور بر ہد دیشی قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے - اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے
آدھین کردیا اور بہت سے راجاؤن اونکل دیشی میکل پونڈر کلنگ نکھاد ترگرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا
تمھارا پراکرم امت ہے - ہے تات جس پرکار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کنبے کی گت ہے اُسیطرح

تم کوروں کی گتی ہو مین پرسن ہوکر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکست دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کرکے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا پوتا ہے ایساہی کرن تو میرے پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی متر تا جو ست پرشون کے ساتھ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور جے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور انکی پرکرما کرکے چرن چھوکر سب دھنش دھاری راجاؤن کے ساتھ سنگرام مین آیا۔ اسوقت کوروں نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جدھ کے باجے بجوائے۔

اتی سر یرام کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمادیہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہوکر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہا پراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی مارکر ہماری رکشا کی آپ انکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بنا کرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہوسکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہوجاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہا پراکرمی ہین سیناپت ہون۔ کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین اُن کے سوائے اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اسرون کی بجے کے لیے سوام کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہا گیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بشسٹ۔ نکشترون کا سورج پتروں کے سوامی دھرم راج ہین اسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کرسکے گا۔ جدھشٹر کو مین اسکے ساتھیون سمیت بجے کرونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہوکر انکی استت

کرنے لگے - درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا - پرنت درشٹ دومن کو بجے نہین کرسکونگا وہ میرے
مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے
تلک سیناپتی کا کرکے پوجن کیا - سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگدھ بندی جن استت پڑھنے لگے
درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کوروی
راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف
کرتے ہوے آگے بڑھے - جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی
سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوے پیچھے پیچھے ہوے اور انیک اسگن
ہونے لگے - جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور جدھ کرنے کو آگے
بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیدل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے
ہاتھی سوار جدھ کرنے لگے ایسا بھاری جدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین
خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوے تڑپ
رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا
پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن
نے انکو گھیر لیا تب کرن نے انکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جدھشٹر
نے دھرشٹ دومن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور
اچارج کو روکو - دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچارج سے خوب جدھ کیا پھر کوروی سینا
کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کر کے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پتر اور
ابھمنون ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا بدھنش کرنے لگے دھرشٹ دومن نے سوچا
کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچارج کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا
اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا ان دونون سوربیرون کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا - ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچارج جی نے اپنے دبیہ شسترون سے پانڈوی
سینا کے مار ڈالے آخرکار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے -
پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچارج
کے مارے جانے پر بھاگنے لگی - اچارج کے مارے جانے سے درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا -

اتی سری یام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہمان برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا اور چھا آگئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساودھان ہوکر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ تھے نہایت تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوے تھے اور اندر سے سنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا وہ تو شستر ودیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا ہردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا ہے بہادوئی بڑی بلوان ہے۔ ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اسکا رتھ ٹوٹ گیا تھا یا شستر اسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈون کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے گرجانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہوگئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے مجھے بڑا بھاری شوک ہوا۔ ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی۔ یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا رنواس مین شور و غل مچنے لگا۔ رانیان دوڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منہ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سوکھی پنکھا کرنے لگی بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا۔ اور پھر سارا حال سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا۔ دھرتراشٹ نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین انکو کون جیت سکتا ہے مین انکا حال تم کو بھگت پوربک سناتا ہون۔ کوئی منش ایسے کرم جو انھون نے کیے ہین نہین کرسکتا ہے گوکل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن مین کیسی لیلا سری گوبند جی نے کین۔ راجہ کیشی دانو۔ پرلمب اسر۔ برکبھاسر دانو۔ مور اسر۔ نرکاسر۔ پھر راجہ کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا۔ جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اسکو بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اسی جراسندھ کو سوربیر بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سونا ما کو جو سورسین دیش کا راجہ تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہاکرودھی درباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسن کرلیا کہ انھون نے سری کرشن جی کو بہت بردیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے سری کرشن جی نکال لائے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ انسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑ الیوے مہاپراکرمی سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین پرتھم پوجن اور ارگھ پاد کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش مین استھت اوپر ہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اسکے راجدھانی کو سمندر مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ۔ کلنگ۔ ماگدہ۔ کاشی۔ کوشل دیش ماتس گارگ۔ کورکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا اور اونتی (اوجین) دکشن۔ پربتی۔ پدستیک۔ کاشمیر۔ سکھ۔ پشاج۔ سدگل۔ کامبوج۔ چول۔ پانڈ۔ سنجے۔ ترگرت۔ مالو اور بڑے کٹھن دُر در دیشی راجہ کو بجے کرلیا اندریون کے سوامی سری کرشن جی کی مہان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پا سکتا ہے کوئی سوربیر پرتھی پر ایسا نہین کہ انسے سنگرام کرسکے اور کوئی استری اتھوا پرش ایسا نہین ہے جو انکے موہنی سروپ کو دیکھ کر آسکت اور موہت نہ ہوجاوے (گوپ کنیان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کرکے درباسا رشی سے بر پائے۔

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان انیر اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھین جبتک اُن کے درشن نہین کرلیتی تھین اُنکو چین نہین پڑتا تھا اور لڑائی مین انگ بنگ ماگدھ - کلنگ - کاشی - کوشل - آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا - پاتال باشی پانچ جن دیت کو مارکر پنچ جن سنکھ لے آئے - پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلایا راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہوکر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے - سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسوروپ دکھاکر مجھے کرتارتھ کیا - اُس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہان اور استت مجھ سے نہین ہوسکتی ہے - پردمن - انردوھ گدسانب - بادورتھ - سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشوجی کے تیر اس سنگرام مین آئے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیوجی مہاراج اُسی طرف جاکر موجود ہوجاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشوجی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہین کہ باسدیوجی کے ساتھ کسی کی سامرتھ جدھ کرنے کی نہین ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کردیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کرلین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتیار اُٹھادینگے اور سب کو مارکر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدینگے - ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا - ارجن باسدیوجی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا اجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گن باسدیوجی ہین مین درجودھن نے بھی کیشوجی کا بسوروپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہین سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین - اشچرج کی بات ہے کہ وہ بسوروپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہین پہچانا - اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہین جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نرنارائن کو وہ منش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو بھسم کرسکتے ہین پرنت نرروپ دھارن کرنے سے ایسا نہین کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چاریج جی کا مرنا سنکر مین مردے کی برابر ہوگیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور دروناچاریج جی سے شستر بدیا جاننے والے کو پرتھی پر گراکر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح دروناچاریج جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دروناچاریج کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے
دروناچاریج کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب دروناچاریج جی سیناپت ہوسے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سُنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جُدھشٹر کو پکڑکر میرے سامنے
لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہو گی کہ جُدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور تم اُسکو مار ڈالو درجودھن
نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک
اُنمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین
جیت کر بنوباس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ جُدھشٹر کو مار کر جو تم
انپی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جُدھشٹر کے پاس ہے ۔ مین کیا اندر اور مہادیو جی
بھی جُدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جُدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے اؤنگا
جُدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہو سکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج
جی سے کہدیا ۔ اچاری جی نے درجودھن کی دربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جُدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف
نہین کر سکتا ہون پھر اچاری بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہدیا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤ گے
تو مین جُدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کر دونگا بے عقل درجودھن نے یقین کر لیا کہ ضرور جُدھشٹر کو اچاری جی نے
پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کر دیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی
کا باجا بجنے لگا راجہ جُدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے دعدہ کرا کے مشہور کر دیا
ہے کہ راجہ جُدھشٹر گرفتار ہو گیا جُدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا ۔ ارجن نے کہا کہ میرے
جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت ہر وقت
کرونگا ۔ درونا چارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرتشٹھا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو
پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہو جاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے
لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کر سکتے ہین ۔ شتروسینا کے راجہ جُدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین
اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے منھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے
خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہو گیا
صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جیدرتھ و کلنگ و بکرن آگے داہنے کرپاچارج
اور کرت برما و چترسین و ست کیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن
کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی
سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان اُمنڈ کر آگئے اور مقابل
ہوتے ہی جدھ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی
سوار جدھ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان دھندلا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون خرنگ تیر
پر تھمی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کتے جیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آگئے اور جو مچ اور پچول
سے خرنگ شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون

* نوٹ ۔ درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہا تھا درجودھن نے

سے مترنک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا
بھاری جدھ ہوا پھر درونا چارج جی نے راجہ جدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رُخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہوکر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا مُنھ پھیر دیا چارون طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دومن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمین سوربیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کنارون پر رودھر اور مجا کی کیچڑ ہورہی تھی راجہ جدھشٹر نے بھیم سین و ابھمنیون سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اُسکو چارون طرف سے گھیرو اُس وقت ابھمنیون اور گھٹوتکچ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھبرا دیا اور بہت
گھایل کر دیا اُنکی سہاے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مکر وفریب سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا اُنکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھائل کر کے اُسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اُترا دونون کا پرس پر بڑا مُٹھ جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوتکچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پترون اور ابھمنیون نے راجہ شل سے بھاری جدھ
کیا ابھمنیون نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اُسکو ابھمنیون سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اُسکے
سامنے نہ ہوا تب درونا چارج نے آگے بڑھ کر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپا چارج
اور استوتھامان سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُسکی اونچی دھجا کو گرادیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اُسکی دھجا کو گرادیا راجہ دروپد نے درونا چارج سے جدھ کیا ساتکی اور
کرت برما۔ دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوتکچ اور المبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا درونا چارج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر درونا چارج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک اُنکا پرس پر
بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر ابھمنیون سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرس پر
بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھائل کیا ہاردک شل کی سہاے کے لیے آیا اور ابھمنیون کو
اپنے تیرون سے گھائل کیا ابھمنیون نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر ہاردک پر مارا۔ اپرنت وہ نہین مرا جیدرتھ
نے بچا لیا پھر جیدرتھ اور ابھمنیون کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور تیر سے جدھ کرتے رہے پھر دونون کا

پرسپر ملہہ جدھ ہوا ہاردوک نے جیدرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابھمنون نے ہنسکر
کہا کہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابھمنون سے جدھ کیا
شل نے ابھمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابھمنون نے اپنے تیرون سے اسکو کاٹ کر گرادیا اور پھر اسی برچھی
سے شل کو گھائل کر دیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا تب ابھمنون نے اسکو چھوڑ کر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈون
نے ابھمنون کے بل اور پراکرم کی استت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور ابھمنون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر
دونون کا ملہہ جدھ ہوا ابھمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑ کر زخمی کر دیا شل نے ابھمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچا لیا
اور آپ ابھمنون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین ابھمنون کی سہاے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت
گھایل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے استوتھامان نے بھیم سین
سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے نقس دیشی سینا کو لیکر سورج پتر کرن کو روکا کرن
نے کرودھ کر کے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر کے
سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سرراجہ استر بدیا مین بڑا چترہے اسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا
کرن کے پتر برکھ سین نے تمھاری سینا کو بھیم سین سے بجے بھیت دیکھ کر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھ کیا برکھ سین
اور نکل کے پتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پتر بھی آن پہونچے اور کرن پتر کی
سہاے کو بھی استوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہوگئے اور بہت دیر تک انکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیسا کہ
دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال
دیش کے راجہ کا پتر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے
اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین
بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو اگنی سمان
سینا کو جلاتے ہوے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور انکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے
گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ نہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی۔ ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی
گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بجے بھیت ہوکر ادھر ادھر
بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہوگئے ارجن نے بجے کا باجا بجایا اور سنکھ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر
دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرت دیسی سینا سے اور انکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لے کر اپنے خیمہ مین گئے تو درجودھن نے جا کر گروجی کو ڈنڈوت کر کے

کہا کہ آپ نے آج شتر وِسینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہو کر کہا کہ سری کرشن جی اور پانڈو
ارجن اجے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا۔ ہے راجن مین نے جو تم سے کہا کہ ارجن اور سری کرشن جی
دجے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑ لاؤنگا جھوٹا ہو گیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو
تمھارے سامنے لا موجود کرونگا۔ کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کردو اُسوقت راجہ ترگرت دیشی یعنی سوشرمان
اور اُسکے بھائیون نے کہا کہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھا کر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہو سکیگا ہم اُسکو
مارینگے ہم سب رات کو اُسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی برادر کرکے
ہمکو دکھی کر دیا ہے یہ کہکر ماوتنڈکیہ ور اجہ شش ماماونیک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس ۱۰ دس ۱۰ پندرہ ۱۵ پندرہ ۱۵ ہزار رتھ سوار
सुशर्मा तुंडकेर मालव
اور گھوڑون کے سوار تھے اُن کو لائے اور اُسکا پوجن کرکے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہو سکیگا ہم سب ملکر
ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرنا گت
آئے ہوے منش کو تیاگ دیتے یا گؤون کو مارتے ہین شراب پیتے ہین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت
کرتے ہین یا راجہ کا مال چُراتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر
ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے۔ آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کر لیا سورج نارائن کے اودے
ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چارج جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا
کا بیوہ بنایا پہلے ماوتنڈ و سوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جما کر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اُسوقت راجہ
جدھشٹر سے سوربیر ارجن نے کہا کہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ آگیا دیوین تو مین
اُنسے جدھ کرون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چارج مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے
گئے تو موقع پاکر درونا چارج پکڑ لینگے اُنھون نے کورون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کر لیا ہے۔ ارجن نے
کہا کہ دھرشٹ دمن اور سوربیر ست جت اور ساتکی جی ابھمنون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے
ہاتھ درونا چارج جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچاویگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین
مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی بجے کرکے آتا ہون یہ
کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھا کر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار
میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کرکے جب ارجن کو آتے دیکھا
شور و غل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی
کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا۔ گانڈیو دھنش کو کھینچ کر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا۔ ترگرت دیسیون
نے جب ارجن کو جدھ کرتے ہوے دیکھا اور دیودت شنکھ کی آواز سنی اُنکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بےجان ہوکر
تصویر کی مانند بے حس و حرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے سنکھ کی آواز سے خوفناک ہوکر
پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین اُنکی کھلی رہ گئین پھر سبھون نے اپنے آپے کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن
کے اوپر تیرون کی برکھا کری ارجن نے پندرہ ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے

یادداشت۔ فیضی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی نجارہ لکھا ہے کہ اُسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

ہتھون سے اُنکے مُکھیا سرداروں کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران بچانے مشکل ہوگئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر مین ارجن نے مارڈالا سسرما وسورتھ وسودھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کرکے اپنے تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اُس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے آخر کو شترو سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑکر اُنکو سمجھایا کہ تم قسم کھاکر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین کیا منھ دکھاؤگے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مت بھاگو یہ بات راجہ کی سُنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی سے مایوس ہوکر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشوجی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کردیا اُسوقت ارجن اور باسدیوجی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش پر توا استر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑکر مرگئے پھر ہنس کر ارجن للتہ بالو ترگرت دیشیون کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مارلیا اور دوپٹہ اور بستر پھرانے لگے سنکھ اور مردنگ بجاکر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشوجی بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہوکر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کرلینے دیجیے مین ابھی اِنکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہہ کر بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑادیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز وتند چلنے سے سواریون سمیت اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شترو سینا بیاکل ہوگئی اُسوقت ارجن نے اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مارگرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف سر کٹے اور پھٹے ہوے تمام جسم خون مین بھرے ہوے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مارکر بجے پائی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت کو اسی سنگرام ارجن بجے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گڑر بیوہ بنایا چونچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون اور ساتھیون سمیت کرپا چارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان موہت شرما کیم شرما پرکھ اور کلنگ دیشی سنگل دیشی اذک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدر دیشی گردن کی جگہ بھوری سروا اور راجہ سل سومدت باہیک بہت سی سینا لے کر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوے بند انوبند اونتی دیش کے راجہ اور کامبوج دیشی

آدک دوسری طرف کے بلانڈیرہ بائین طرف استوتھامان کو آگے کرکے کھڑے ہاگد مدرک پونڈر گاندھار اور پورب دیشی
راجا پہاڑی راجائیت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوے
راجہ جیدرتھ بھیم رتھ سیماتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوے یہ سینا بادلون
کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پراگجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری
عماری اور جھنڈے سے بہت شوبھائمان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے ابھوا اودیا چل سے
سورج پرکاشمان ہوگیا۔ راجہ جدھشٹر نے اپنے بچے کے کارن منٹر لاردہ بیوہ رچ کر یہ سپر جدھ آرنبھ کیا دونون
طرف سے شوبیرون نے شسترون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرالہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون
کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چارج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرمراج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ
ہے مہارتھی بچا۔ری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ
آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بیچے کھڑا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ
دمن اچارج کے سنمکھ آیا اسکو دیکھ کر اچارج نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا
کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچارج کی رکشا
کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور ر
گھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف
بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف
سے مارمار کا شبد ہورہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماما ن
بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چارج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کرکے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدھشٹر نے پاس
آنے ہوے گرو اچارج کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کردیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچارج بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینامین سور
مچا کہ سنگھ ہاتھیو نکے کھیا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چارج کو اپنے گرہ دار بانونسے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو
گرادیا کرودھ دان اچارج نے ستجت کو گھایل کردیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام
اچارج سے کیا اور بلانتم اور نرم استھانو مین ستجت نے درونا چارج کو تیرونسے ایسا گھایل کیا کہ اچارج بیاکل ہوگیا پرنت اچارج نے
بھی ستجت کو بیاکل کردیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر ستانیک رتھی براد راجہ براٹ اور برک دونون نے
درونا چارج سے جدھ کیا دونون کو اچارج نے مارڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچارج نے کیا کہ خون کی ندی بہادی جسمین گھوڑے اور
رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہونکے سمان بہتے نظر آنے سینا کے سوربیر بیرانون کی رکشا کے لیے
چارون طرف بھاگتے ہوے درشٹ پڑے کوئی سوربیر اچارج کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا
تو آپ بہت سی سینا ساتھ لیکر اچارج سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچارج کے تیرون سے
گھایل ہوکر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچارج کے سامنے ہوگئے اچارج نے انکو بھی اپنے
تیز و تیکھی برکھا سے بیاکل کردیا اور سینا کے مدھ مین اچارج سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچارج کے مقابلہ
مین نہین آیا تب اچارج نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشامین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جدھ سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بچے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کرین مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُنمین سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جدھ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ راجہ دھرتراشٹ کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہ ہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سوربیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہو کر پھر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین نے دوسری طرف جدھ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدھ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رکم برن ارتھات سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر یدھا منیو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کا نوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشت دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے کشتیر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے کمل تیر پیبر سکنڈی اور کشتر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کا موج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے اتموجس کو لے کر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچاری کی طرف جاتے ہوے دیکھ کر راجا درپد پانچال دیش کا راجہ اُسکے پیچھے پیچھے بیخوف چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور ساز سے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے پیلے رنگ ہلدی کے سمان زیور اور ساز سے پیراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے تیر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی
مالا اور ساز سے سجے ہوئے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ
کے تمبر گن صرب کے دیئے ہوئے بہت ہی خوبصورت تھے اِسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سسپال کے
پُتر درشٹ کیتو کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے ایسے ہی
ہبد بھنسر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کشتر دیو بیر سکنڈی کے گھوڑے تھے سینا
کے گھوڑے ریشم کے رنگ ساز و سامان سے سجے ہوئے تیز چلنے والے تھے کرونج بکشی کے سمان رنگ والے
گھوڑے سوربیر اتی بھو پسر کاشی نریش کے تھے اور پرت بند کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی
پانڈو پتر ست سوم کے گھوڑے اُرڈ کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک
پسر نکل کے گھوڑے شال کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پتر کے گھوڑے
بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری ساز و سامان ایسا
شوبھایمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پُتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ
کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام
کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنون مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور پراکرمی
یوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اسکے گھوڑے بڑے قد و قامت کے اور
گھوڑون سے اونچے ساز و سامان سنہرے سے سجے ہوئے تھے ایسے ہی پارو بکشی اور سرنی منت کے خوبصورت
گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے
ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ
جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوئے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاون
کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چیکتان اور ارجن کا مامان پُر اجت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش
کے سمان رنگ رکھنے والے تھے جنمے جے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ
تھے اِن راجاون کے ساتھ بڑی سینا تھی سیاگم الدمج راجہ پانڈ کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو
دوارکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اسکے دوستون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرا دیا تھا اِن
راجاون کے سوائے اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھایمان
تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوبرن مے سنگھ کا اکار تھا سیمن چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے
راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھایمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شربھ
نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹیا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان
سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنون کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوت کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور
اسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اُڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے
گھٹوت کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون نے دیوتاون سے پایا تھا وہ گھٹوت کچ کے ہاتھ مین تھا ۔ اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جُدھ پانڈون کی سینا کی جنھ اور سوربیرون کے جُدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دھرم راج جُدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برھما جی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا بیشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون پُترون کے پاس دھنش روپ بھہ رتن تھے - رودر جی کا دھنش - اگن کا دھنش - جمراج کا دھنش - شیوجی کا دھنش اور جس دھنش سے بلدیو جی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنون کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان مہارتھی سوربیرون کے رتھون مین جُتے ہوے تھے اور سنہری رتن جٹت طرح طرح کے جنھ کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھاے مان ہو رہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھن کی اور نانا ن پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن ڈل کھول کر شوربیرون نے خوب جُدھ کیا ایسی دھول اُڑی کہ سورج پھیکا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گِدھ چیل کوے بالمدھینک پکشی اکٹھے ہو کر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس بھکشن کرنے لگے - درمکھن آپ کے پتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرت برما کا جُدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جیدرتھ کا جُدھ کشتیر دھرمان سے ہوا یوتسن نے سوباہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے - راجہ جُدھشٹر اور راجہ شل کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بند اور انوبند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ بالمیک سے بڑا جُدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جُدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شالو کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا برت چندہ اور اسوتھامان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درلکھ نے پروجت کے مستک مین زور سے تیر مارا اور امیشٹ نے راجہ چندیری کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنون آگے بڑھا بھگدت اسکے سنمکھ آن کر جُدھ کرنے لگا ادھر بھیم سین سے شل اور گھٹوت کچ سے المبش راچھس ایک دوسرے سے جُدھ کرنے لگے کرودھ ونت المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گھٹوت کچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمیر اور دیو راج کا جدھ ہوا تھا - ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گھٹوت کچ اور المبش کا ہوا ساری سینا اِن دونون شوربیرون کا جدھ اشچرج سے دیکھ رہی تھی درجودھن بہت سے ہاتھی لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے - جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اسی پرکار ہاتھی مع اپنے سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے درشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جا کر گرا کوئی جان سے مرا کوئی ادھموا ہو گیا پھر درجودھن نے کرودھوان ہو کر ہاتھیون کے سمو کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کر دیا راجہ انگ نے اپنے مست متوالے ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کاٹے

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر انہی گدا سے مار کر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا
اور اُسکے سوار ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ
حال دیکھا تو اپنے متوالے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ
مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا
اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے
رتھ کو چورن کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا بھاڑ
سے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی
نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے
ہاتھی کے بیچ مین نہ آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشتر اور دھرشٹ دُمن نے اُس ہاتھی کو چارون طرف
سے گھیر لیا اور تومرون سے مار کر ایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا
یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے
تیر برسائے اور پانڈونکی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ابھمنون
اور دروپدی کے پانچون پتر شستر دسینا کو مارتے ہوے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت
کو زخمی کر دیا پرنت پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ پراگجوتش
اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً
اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا اُدھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن
پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شوربیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے
پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ
گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی راجاؤن
سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے
کیشو جی موہ کو پراپت ہوے - ارجن نے بہت سے شوربیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا
برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون - کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا
جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اِسطرح ارجن نے کوروی سینا کو بدھنش کر دیا
ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچرج مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر برن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اِس سنگرام مین دکھا رہے ہو
ہزارون شوربیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور
ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت
اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ
اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن میرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے ادھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا- پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے بدھنش کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہاپراکرمی اندر پتر نے اُن دونون کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرمراج جدھشٹر کے اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہوکر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت نے بیشنو استر کو پریوگ کرکے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کرکے اُس استر کو اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہو گیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھائمان ہوا ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دکھ نہ اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان چھ راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سُناتا ہون-

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ م آٹھوان ادھیاے-

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھی پر موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے بُرے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجودہ کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دب ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے- وہ مورت میری جو ہزار سال کے اخیر پر اُٹھتی ہے وہ سب سے پربر کے ادھکاری بھگتون کو سرشٹھ بر دیتی ہے- پرتھی نے موجودہ وقت جانکر اپنے بیٹے نرک نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنگجت دیوتا

اور دانون سے اجے ہو ہے ارجن بشنو استر مین نے دیا اور پرتھی سے کہا کہ اوش یہ استر تیرے تیر کی رکشا کریگا
اِسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اِس استر سے تیرا تیر شتر و سینا کو ماریگا وہی میرا استر پرا گجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی نشٹ یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اِس استر کو لے لیا اور نجھو ٹا کر دیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اُسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سُنکر ارجن پرسن ہو کر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اُسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے ناراچ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کر دیا ارجن کے بان اُسکے شریر مین ایسے پردیش کر گئے جیسے سانپ بمبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کر دیا پرنت اشچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اُس دو ٹکڑے ہوے (دوبارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور لڑتا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اُسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہو کر گرا اور راجہ پرا گجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سوربیر ارجن نے پرا گجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پرا گجوتش کو راجہ اندر
کا متر جان کر اُسکی پرکرما کی پھر سوربیر ارجن تمھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین کاندھار دیش کے راج کمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار ڈالا پھر قندھار
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اُس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی کھرگ۔ موسل۔ پھرسے۔
چکر نانان پرکار کے شستر آکاش سے برسنے لگے گدھے۔ اونٹ۔ بھینسے۔ سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کر دی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اُس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چارج کے
سامنے جا پہونچا اور بڑھے اچارج کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچارج جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کرکے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے اُسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا آدھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن اُنکے مارنے کو چلا گیا اور اُن سے جدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ درپدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اُسکو تلوار لیے آتا دیکھ اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بدحفش کر دیا ارجن سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچارج سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سوربیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن
اُسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپات اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہو کر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹ دمن نے چندرمان اور برہدچتر کو مارا سوربیر درشٹ دمن برہدچھتر اور چندرمان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین
सात्यकी
سوار ہو کر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کر دیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آ گئے اور

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے بھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو
گھائل کر دیئے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن دروناچاری اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل
اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوئے آئے تب درشٹدمن
بھیم سین ابھمنیو ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری
سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہو کر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی
رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب مل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی
ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی
مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے
لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور قربک شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام
ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت
اُداس اور پانڈو پرشن چت تھے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دروناچارج جی کا دوسرا جدھ نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جدھ دروناچارج جی کا چکربیوہ مین سوربیر ابھمنیو کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہو کر دروناچارج جی
کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپکے کارن ہم سنگرام مین دکھی
چت رہتے ہین اور ہمارے شتر و پرشن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوئے جدھشٹر کو نہین پکڑا
آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کر کے اُسکے برخلاف
کیا اُتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ اپمان ہو کر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ
جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اسر راچھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا
کیے ہوئے پرش کو بجے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان
سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوئے جدھشٹر کے حال سے اور
اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے
سے ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دو بڑے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم
دوسری طرف سنگرام کرتے ہوئے لیجاؤ اُسی وقت سنستکون نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے
اپنی سینا کا چکربیوہ رچا اور سنستکون نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جدھشٹر نے
چکربیوہ رچنے کا حال سوربیر ابھمنیو سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردومن جی یا تمہارے

اس بیوہ کو توڑنا اورکوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی
اچاری سے سنگرام نہ کرسکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے اہمنون نے اپنے
تاوجی سے یہ بات سُنکر کہا کہ بہت اچھا مین اس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم
ہے جدھشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور
سنگرام کرکے شترون کو بجے کرینگے وہ پراکرمی اہمنون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور چھ راجاؤن
نے اُسکو گھیر لیا اور دوساسن کے بیٹے کے ادہن ہوکر وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا سوک اور ہماری سیناوالون
کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ اہمنون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہوکر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی
جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا چھ نردئی راجاؤن نے گھیر کر مار ڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن
کے جوگ لڑکے کو مار کر ویہی پرشن ہوتے ہونگی جنکا ہردا پتھر سے بھی بشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے اہمنون کی اسطرح
مارے جانے کا اتینت سوک ہوا اب تم مجھ کو اُس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال لبتار پوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے
نش پاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنگلے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیرتا چترائی اور پراکرم کُل اور کیرتی اور لکشمی
سے سنجاگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا
راجہ جدھشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہاپراکرمی ہوے ہین پرتگیا اور پراکرم
مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شستردن کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل
مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتندری اور سروپ وان سہدیو شاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی
مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جوگن سری کرشن بھگوان
اور ارجن مین ہین وہی اہمنون مین کہے جاتے ہین اب مین اہمنون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون ۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے ۔

گیارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسپر بھاری سنگرام ہونا اہمنون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر
کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جوزیورون سے آراستہ تھا شوبھایمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری
جی معہ اسوتھامان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاون کے سمان تیس آپ کے سوربیر پتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے
ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سردا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈوی
سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپد اہمنون کشتیر دھرمان
برہد چھتر درشت کیتو چندیکی کا راجہ نکل سہدیو اور گھٹوت کچ پراکرمی یودھامنو سکنڈی اُتموجا مہارتھی براٹ دروپدی
کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سینا لے کر داہنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمھارا پتا ارجن دکشن دشا مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن یا تمھارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیئے تو اس کام کو کر ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین جانتا ہون ہان جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے چکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا۔ ابھمنون نے اپنے سارتھی سومتر سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا عقلمند سومتر نے کہا کہ پانڈو نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا گرو ہے آپ نے سکھ اور لکشمین مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا پدارتھ ہین ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیو دھاریون سے یو جت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ کو شترو سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نو عمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا کو لے کر پہونچے کوروی سینا کے سوربیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سوربیر ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو بدھنس کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیوں کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھائل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور خون کی ندی بہادی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سوربیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھاتے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سواریون کے بھاگے بھاگے پھرتے تھے تھوڑی دیر مین سوربیر ابھمنون نے آپ کی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سوربیرون کے منھ ابھمنون نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر راجہ درجودھن آپ سینا لے کر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سوربیرون سے کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکش بھیدی تیرون سے سوربیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو اب درونا چاری اسوتھامان کرپا چارج کرن کرت برما شکنی برہدبل شل بھوری سردا پورب برکھو سین ان سب نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پر اگرمی ارجن بیر ابھمنون نے اتنے سوربیرون کو مار کر بیاکل کر دیا اتنون مین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کر سکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام مین چکر لگا کر گرجا پھر وہ سوربیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپا چارج نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل کر دیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنو سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے پر اُسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سوربیر اسوتھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سروا سوم دت کرا دیرگھ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اورون کو بھی گھائل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سوربیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب بیرون کو ایسا گھائل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا دن چارن گندھرب اور بیرون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سوربیر ایسا سوبھامان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے سمے سورج ناراین اور گھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جیودھاری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر کہنے لگے پھر دواج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منھ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سوربیر سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سوربیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نشچے کر کے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے درجودھن اِس بات کو سُنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین سریشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے سامنے کال بھی جدھ نہین کر سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو اِن سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سُنکر دوساسن کرودھ مین بھرا آگے بڑھا اور کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اِسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو ہو جاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا کہ ہے ابھاگی دوساسن تم نے دھرمراج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل جوے مین بہت کھوٹے بچن کہ کر کرودھ دلایا اسطرح بھیم سین اور ارجن کو تم نے انوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون کا راج اور دھن چھل کے جوے مین ہر لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین تم کو اُن باتون کا مزا چکھاؤنگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھائل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھاگی دوساسن کا یہ حال دیکھ کر پانڈو اور دروپدی کے پتر چیکتان درشٹ دومن سکھنڈی کیکیے دیشی اور متسیس دیشی راجا جلدی کر کے درونا چارج کی سینا کو بدھنش کرنے کو دوڑے

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھانے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سینا کے سوربیر آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن ابھمنون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا ابھمنون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کر دیا اور اُسکی دھجا بھی گرا دی کرن کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو ابھمنون نے بہت گھائل کرکے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو بہت رنج ہوا پرنت کرن کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف چلا گیا تب ابھمنون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اُسکا امانشی پراکرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے سوربیر اشچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بال اوستھا مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سوربیر اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی بڑی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا وہ ادھر ادھر بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا ابھمنون کے مارے ہوے سوربیر راجہ اور سینا کو سون مین پڑے ہوے نظر آتے خون کی کیچڑ ہو گئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اشچرج کرکے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا جدھ ابھمنون کا پراکرم گیارھواں ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکر بیوہ مین ابھمنون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی برن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھدین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ آپکی پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن پرہم اور شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین مانس کا نام نہین رہا تب بردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو اِچھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ نے ہاتھ جوڑ نمرتا پوربک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار پراکرمی پانڈون کو بجے کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا۔ یہ بر پاکر جیدرتھ تنہا ستو کھ کر جاگ اُٹھا۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کوروی سینا کے سوربیرون نے جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چترجنودر آدک سے شوبھائمان ہوا اور پھر دونون

×. نوٹ ۔ ناظرین اِس قلعہ کا نقشہ جانئہ مہابھارت ہے مو مفصل حالات کے ہم سمجھیگے۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جدھ ہوا سوربیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام
کیا کہ کوروی سینا اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھکر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی
سینلے کر ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیدرتھ سنکھ ہوا اُسکو ایسا گھائل کردیا کہ وہ
سنکھ جدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالادھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے
بھیت کر دیا ابھمنون نے گندھرب استر کو چھوڑکر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر اُن استرون مین سے ایک استر
تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھربون سے پائے تھے اِس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون
کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بے ہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنون نے اُن رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی
سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیے جو سوربیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کو آپکی
سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے مدھیان[۱] کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ
نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ ہے
سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑ لونگا اور دروناچارج جی سے اُس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا
کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا
کو پھیلا کر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنت ابھمنون نے کھیل ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھکر اور بہت سے راجکمارون نے
ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیرکر مار ڈالین گے پرنت اُس سوربیر
ارجن پتر نے گندھرب استر کو بہنیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر
پرتھی پر ڈالدیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنمکھ ہوا چھن ماتر بھی ابھمنون کے تیرون کو
درجودھن نہ سہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھامان سامنے ہوئے اُنکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور اُن کی
ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر بربل نے ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپاچارج
اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے اُنکو بھی ابھمنون نے ایسا گھائل کردیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام
نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنون کے سامنے آیا اور اُس نے
ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو اُلٹا نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھائل کرکے اردھ
چندر بان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھکر ہماری سینا مین بڑا شبد ہاے ہاے کا ہونے لگا اور درجودھن
کو اپنے پتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹ دمن اور نکل سہدیو
نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اُسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جب
یہ تینون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو دروناچارج اور شکنی نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا
دھرشٹ دمن نے بہت سی سینا کورون کی ماری اور دروناچارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارنا آرمبھ کیا یہان
اِن سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مرتک شریر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھلائی دیے اور خون
کی ندی بہنے لگی اچارج نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ
ابھمنون کی سہاے کے لیے شترو سینا مین گھس جاوے اور جو سینا ابھمنون کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

[۱] مدھیان یعنی دوپہر ان دونون وقت سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے ۱۲

کرکے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا درجودھن کا بلاپ سُنکر درونا چارج کرپا چارج برہدبل۔ اسوتھامان۔ کرت برما۔ کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھون مہارتھیون کو خوب گھائل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برندارک سوبیر کو مار کر چارون طرف صاف میدان کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکاہ بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کرکے بہت سی سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کرکے اندر نہین جانے دیا وہان سو بھدرا کے پُتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا مین اُسکو نہین برنن کر سکتا ساری سینا کہ رہی تھی کہ ارجن کا پُتر ارجن سے بشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام مین مار ڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کر دیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے معہ سارتھی اور گھوڑون کے مار گرا نے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھائل کر دیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب دوساسن کا پُتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کر دیا پھر اُسکے سارتھی اور سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے۔ چندرکیت۔ میگھ بیگ۔ شتر جیش۔ سوریہ بھاس پانچون راجکمارون کو مار کر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کر دیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمھاری سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچاری جی کرپا چارج اسوتھامان جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہاباہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اس ارجن کے پُتر مہارتھی نے مرم استھانون مین گھائل کرکے مورچھت کر دیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپا چارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اُسنے گھائل کر دیے۔ ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی ہے ہے مہاباہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کر رہا ہے مین اسکی ہیبت لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون اور یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن ابھمنون سے گھائل ہوا بولا کہ ہے اچاری جی اس راج کمار کے بان مجھے بہت بڑا مان کر رہے ہین جس نے ساری سینا کے سینا پتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپا چارج جی نے بھی کہا اور برہدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے کرن سے بولے کہ اسکا رہ بھید ہے مین نے اسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا تبلایا ہے دیکھو ہزارون لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس نے پایا کچھ اپنے باپ سے پاکر ابھمنون قدم کر رہا ہے اُسکو کبھی پرکار رتھ اور دھنش سے پیٹ کرو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اس سوربیر کو چارون طرف

سے گھیرتا ہون میری رکشا کے لیے اور سوربیر بھی آدین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھاما ان کرپاچارج آدک چھ بیرچم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اُسکے ساتھ کے آدمیون کو مار کر تیرون کی برشا اکٹھے ہوکر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی ٹرکا رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر ان چھ مہارتھیون کے سنمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اُسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اس سمین مہا پرلے کے رودر کی سمان تھا ردھرین تر بتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھایمان ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پتر لشنو شستر سے شوبھایمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اُسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے گدا ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھامان کو گھایل کر کے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھامان کے سارتھی کو مار کر تند مہا دیشیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکے کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مار کر دوساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اُس مہا پراکرمی سوربیر ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے زور سے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار و برچھیون سے اُسکو مار گرایا اور نردئی لوگ بہت پرسن ہوکر باجہ بجانے لگے درجودھن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درونا چارج اور کرپاچارج اور اسوتھامان مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو۔ ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آئی اُسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان اکسمات سب جیو پکار اُٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اِس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا۔ ابھمنون کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اُسکے گرد خون کی ندی مین بہہ رہے تھے لاکھون شستر مکٹ کنڈل ٹوٹے پھوٹے پڑے ہوے پرتھی پر گرے ہوے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سُنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سُرگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو جدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استھت ہوکر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین جدھ کرنے کو کھڑے ہوے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کورون کی سینا کو مار کر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین۔ ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوبیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سُرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا۔

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان جدھ بارھوان ادھیاے۔

سلہ۔ یادداشت۔ باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر مقام ریلوے نے بنایا ہے اُس جگہ ابھمنون چکا بیوہ کے قلعہ کو شکست کر کے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنون کے مارے جانے سے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کا بُرا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنون تو نے ایسے ایسے شور بیرون کو مارا اور لڑکپن سے شترو سینا مین اکیلا گھُس گیا تجھے موت لے گئی ارے میرے پیارے شترو سینا مین شور بیر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تو نے کیا تو نے بڑے شور بیرون کو رن بھوم مین مار ڈالا مجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنون تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سُنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کر دیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کیشو جی کو کیا مُنھ دکھاوینگے سو بھدرا اُنکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے جیتے جی ہمارا پیارا شور بیر بیٹا کیونکر مارا گیا۔ اتنے ہی مین سری کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو بجے کرکے ڈیرے پر آئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے بُرے بُرے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اُسکو ہاے ابھمنون کہتے ہوے سُنا اُسی وقت ارجن اپنے پُتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین ذرہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سُنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنون کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انترجامی بیاس جی ابھمنون کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اُٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ابھمنون نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت لڑکپن سے شترو سینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اُسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور دھرماگیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اُچت نہین ہے اوس جو کرم ابھمنون نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شور بیرون کو اُس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنت جو ہونتب ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتیہاس

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اُسنے اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پُرانا اتیہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اُسکا جوان پُتر لڑائی مین مارا گیا تو اُسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسطرح دیو رشی نارد سے پرشن لیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ
جب برھما جی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن
رکت پنگل برن رکت جیہیا (سیاہ۔ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے
برھما جی نے کہا کہ تو سب جیوون کے پران ہر لے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری
پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھ کو آگیا دیدیجیے کہ مین تپ کرون تو برھما جی نے اُسکو آگیا دیدی اُسنے ہزارون
برس تک پشکر آدک اوتم استھانون مین رہ کر بڑا بھاری تپ کیا برھما جی پرشن ہوے اور وہی جیوون کے مارنے
کی اُسکو آگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھ کو اِس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جمراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ
ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیوون کے پرانون کو ہر لے تیرا نام برجا
سنسار مین بکھیات ہوگا۔ نارد جی نے کہا کہ وہ مرت اوستھا پوری ہونے پر سب جیوون کو مارتی ہے اور وقت
آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور
پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین۔ پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام
مین سنمکھ جدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ ابھمن تمھارا ہری نام پتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم
شوک مت کرو اِس اتھیاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا پُن اور جش سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا
ہوگا جیسے کہ بیدپاٹ کا پھل ہے وہی اُسکا مہاتم ہے راجہ ابھمن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا
ہے جدھشٹر ابھمنون چندرمان کا پتر رجوگن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین
کرنا چاہیے بیاس جی کے اپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے۔

نارد جی اور پربت رشی کا بیاد جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاون کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے
بیاس جی نے کہا کہ راجہ شُشنٹ کا پتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا
پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرشن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اِسکو مجھے دیدو پربت رشی
نے کہا کہ اِس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جا سکوگے نارد جی نے کہا کہ تم برھما
کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاؤگے۔ راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پتر مانگا نارد جی
کے اشرباد سے اُسکے گھر سورن ویشٹو پتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار
کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور جنگل مین لیجا کر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ
گھات کرلی راجہ شیب کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون
نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پتر کی
اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے۔ ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑ دن
پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سموَرت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پتر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاتر دن مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا دھن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدہشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پورب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور دھجا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی سارے پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے۔

راجہ اوشی نر کا پتر راجہ شیبی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کرلی تھی اور بہت جگ کیے اور کرورون نشک سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کر آئے اور راجہ کے دھرم کی پریکشا کرکے اپناشی سرگ دیا تھا۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس شریر کو تیاگ دیا تھا جنکے تیج اور پرتاپ اور اسنکھ گن گائے جاتے ہین جو اپناشی ہیچ اننت لکشمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت بن واس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راچھس اکیلے نے اپنے تیرون سے مارڈالے اور راون کمبھ کرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سینا سمیت اڑا دیا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھرم یدوی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اور استھادالا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چارون پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سرگ مین پہونچادیا جنکے سمان سورسیر کوئی راجہ پرتھی پر نہین ہوا۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بسترون سے النکرت کرکے برہمنون کو دین اور انکے ساتھ انیک داسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کرکے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھربون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمھارے پتر سے بشیش پراکرمی تھا تم کیون شوک کرتے ہو۔

پھر یوباشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک بس کرلیے تھے اسونی کمارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلاکر کون پالے گا۔ راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری انگلی کو دودھ کی طرح چوس کر ایک دن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین بس کرلیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیان دان کردین اور جگ مین دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤن نے جسکے جگ مین سوم پان کیا-
راجہ[۹] بھاگی رتھ بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہوچکا-
اور راجہ[۱۰] امبریک نابھاگ کا پتر بھی مرگیا جسکے جگ مین ہزارون راجہ اور راج کمارون کو بھی دکشنا دی گئی-
راجہ[۱۱] ششتی بندو अम्बरीष भी مرگیا جس نے بہت کنیاؤن کا دان جگ مین کرکے ہزارون لاکھون برہمنون کو دکشنا शशबिन्दु سے پرشن کیا-
راجہ[۱۲] امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا-
اور رنت[۱۳] دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی مین بہت پشو سُرگ کی اچھا سے آپ بلدان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی रन्तिदेव کے استھان اگنی ہوتر مین چرم سموہون کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی کھات ہوگیا جسکی رسوئی مین سب चरमन्वती پاتر سونے کے تھے -
راجہ[۱۴] دھرت دشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے ننو اسومیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب مین اسکا برنن ہوچکا ہے سوا اسومیدھ جگون کے اگنشٹوم اور اتی رات اور بسوجت جگون سے پوجن سری بھگوان विश्वजित अतिरात्र अग्निष्टोम यज्ञ کاکرکے کنتو رشی کو اسنکھ (بے شمار) دھن دیا اور بے شمار گائین اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کرکے برہمنون رشیون کو دیے -
پھر راجہ[۱۵] پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنون نے کرایا تھا یہ پرتھی اُسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گاے کو دوھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے- گانون شہر قصبے اُسی نے آباد کیے اینٹ چونہ گچ وغیرہ بناکر مکانات بنائے بہت سے جگ کرکے دکشنا برہمنون کو دی -
جمدگن[۱۶] رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑکر پرلوک کو چلے گئے اُنھون نے کارت بیرج سہسر باہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مار ڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤن سے پرتھی کو خالی کردیا اور لاکھون کشتری راجاؤن کا خون پرتھی پر گرادیا خون کے تالاب بھردیے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کرکے آٹھ تال برکش سمان اونچے سونے کی بیدی برھما جی کے بنائے ہوئے ہزارون رتنون سے آراستہ کیے ہوئے کشپ جی کو دان کرکے دیدیے کشپ جی نے کہا کہ آپ اِس پُن کی ہوئی پرتھی کو چھوڑکر اور کسی جگہ چلے جاوین تو پرسرام جی نے سمدر کو ہٹا کر نئی زمین اور پربت سمندر سے لیکر اُس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواس کیا-
بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ مُنی مشٹر نارد جی نے راجہ سنجے کو اِن سولہ راجاؤن کے جش اور کیرت سُناکر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤن کا جش پرات کال (صبح کے وقت) گاوے گا اُسکو لکشمی اور بھوتی بہت ہوگی اور اوستھا اُسکی بڑھیگی نارد جی کو راجہ سنجے نے اوپر دیا آئی اُنھون نے اُس چوردن سے مارے ہوئے پتر کو جسکا نام سورن دشٹیو تھا اور نارد جی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جلادیا تب راجہ سنجے اُس درشن کے جوگ پتر کو جیتا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرشن ہوا اور بار بار نارد جی کے چرنون پر سر لگایا اور بہت استت کی اور بہت روپیہ

راجہ سنجے نے دان پن کیا۔ ہے دھرمراج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہین رہتا ہے تمھارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم اُنکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے ایسطرح اور بہت سا رشی بیاس اور سری کرشن جی سنے جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو اُپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اُپدیش تیرھواں ادھیاے۔

چودھواں ادھیاے

ارجن کا تیر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیچین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پُتر ابھمنون کو جیدرتھ دشٹ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اُسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اُسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اُسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اُسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا سمین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون مدرا پان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور بشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اوروں کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور متردن کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین اُنکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اُسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلادون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سُن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ابھمنون کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اُسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر جیتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمھارا بھلا ہو مجھے بدا کردو نہین وہ اندر کا پُتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اُس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچاریج اور درونا چاریج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے مُنھ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شوربیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا اُنکے سواے دوسا سن بھورسے شردا تہ جی کا موج سو دکشن مہابا ہو بکرن ڈدکمہ اسو تھامان جنکی تمھاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کر سکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشوہنی دل ہے ارجن کیا پانچون پانڈو بھی ملکر آوین تو بھی ہم تم کو بچا دین گے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے ظاہر کرین اُنھون نے کہا کہ شستر بدیا مین تم اور ارجن برابر ہو ہان دیوتاؤن سے جو استر شستر ارجن نے پائے ہین اور بدیا سیکھی ہے وہ بششیش ہے تمھاری پرارتھنا سے ہم تم کو اُس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف مین ہون ایک دفعہ تو دیوتا بھی اُسکا کچھ نہین کر سکتے ہین تم دُرومت تم نے تو پانڈون کے کارن بڑا تپ کیا ہے تم نے بر پایا ہے تم اتنا کیون ڈرتے ہو تمسا ..ہ نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سواے ارجن کے اور پانڈون کو روک سکیگا اُسکا بھی مجھے بہت رہتا ہے۔ تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شور کرنا چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہان ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری صلاح کے یہ پرن کرلیا کہ جیدرتھ کو مارونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھین گے کہ مین کس طرح جیدرتھ کو مارتا ہون آپ کی کرپا سے مین نے کوبیرجی اور مہادیوجی سے جو استر پائے ہین اُن کو کام مین لاؤنگا آپ میرے گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا ایمان نہ کرین جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہین اور آپ میری رکشا کرکے میرے رتھ کو ہانکتے ہین تو میرا پرن کیون پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کرین کہ اُنکو بہت شوک ہو رہا ہے اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دین باسدیوجی رنواس مین گئے اور اپنی بہن سوبھدرا کو جو اتینت شوک مین پڑی ہوئی ابھمنون ابھمنون کہکر بلاپ کر رہی تھی اور اوترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت کے دھیان مین مورچھت پرتھی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اُس سوربیر نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت چنتا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہین آتا ہے اُنکو بہت طرح سے دھیرج دیکر کشا کا آسن بچھا کر ایکانت مین آچمن کرکے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہووے وہ مجھے سب سے بششیش پریہ ہے جو اُسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا بیرتھ ہے یہان ارجن تیر شوک اور اپنے پرن پورا ہونے کے سوچ مین ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے نیند کے بس ہوکر سویا تو سپن مین کیا دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آسکے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو نسٹھ گھڑی باسدیوجی کا دھیان رکھتا تھا اُن کے درشن کرکے اچھا آسن دیا اُنھون نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے پتر ابھمنون کا شوک مت کر اُسکے دشمن جیدرتھ کو پاشپت استر سے جو مہادیوجی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اُسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جا کر اُن کے درشن کرکے یاد کرلے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونون آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کشنوجی پکڑے

ہوئے تھے کوبیرجی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رینک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوئے سفید رنگ سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیوجی پاربتی جی اور اُنکے گنون کے درشن ہوئے جنکا پرکاش ہزارون سورج سے بشیش تھا باگھمبر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھامان چارون طرف سے سگندھ آرہی تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرنے تھے شیوجی نے باسدیوجی اور ارجن کو آتے ہوئے دیکھ کر پرسن ہوکر کہا کہ آؤ سری نرنارائن تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے دیوون کے دیو مہادیوجی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی پتر کے مارنے والے جیدرتھ کو جس نے پہلے آپ سے بر پایا ہے جیت لیوے - شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے لے آؤ ہم اُسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے - ارجن اور سری کرشن جی سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اُٹھائے کھڑا ہے اور تیکشن بش اُگل رہا ہے اور دوسرا دسیاہی کالا سرپ آگے پھن اُٹھائے کھڑا ہے اُنھون نے اُن دونون سرپون کو دیکھ کر شیوجی کی استت کی وہ دونون سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن اُن کو اُٹھا لائے اور مہادیوجی کے پاس لاکر رکھدیے پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھاکر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور تیر سرودر مین مارا ارجن نے اُس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیوجی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب اِس پاشپت نام دبّ استر کو لیجاؤ اور اپنا کارج سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اُس دبّ استر کو لے کر شیوجی کی استت ست رودری یجر بید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی پرسن ہوئے - دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا -

اِتی سری مہابھارتے دروں پرب ارجن کا دبّ استر مہادیوجی سے پانا سولھوان ادھیائے

سولھوان ادھیائے

مہاراجہ یُدھشٹر کے پرات سندھیا کا برتانت پھر سری کرشن اور یُدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ یُدھشٹر کے خیمہ مین ماگد سوت بندی جن گئے اور روزمرہ کے دستور کے موافق استت راجہ کی کرکے یُدھشٹر کو جگایا نرت کرنے والے اور گائن بدیا مین چتر سُریلی آواز سے گانے لگے مردنگ جھرجھر بیری پنو گومکھ اڈنبر سنکھ دندبھی بجنے لگے راجہ یُدھشٹر جاگے اور اوش کارجون کے ارتھ اشنان گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سو آٹھ نوکر چاکر جل کے سورن کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوئے سامنے آئے راجہ یُدھشٹر نے چھوٹے بستر پہنکر منتر پڑھتے ہوئے جل سے جو سونے کے کلشون مین بھرا ہوا تھا خوشبودار اُبٹنے شریر کے لگاکر اشنان کیا سفید اونی آسن پر بیٹھ کر سفید چندن اپنے اُتم شریر اور مستک پر لیپن کیا اور سری نارائن کے دھیان مین پورب مُکھ ہوکر سمت پرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگنی شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان
مین جاکر بیدپاٹھی برہمن اور سوبرج اوپاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور
آشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپیلا سفید گائے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے
کے اور کھر چاندی کے لگے ہوئے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور پرکرمان کی سنہری ارگھ پاتر
مالا جل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر
آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوئے اونچے آسن پر براجمان
کیا اور نانا ن پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوئے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور
بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہورہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار
پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوئے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گندھرب راگ سنانے لگے
تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے کھرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اس کے پیچھے
کنڈل دھاری کھڑگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت
ہوکر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ جدھشتر
نے کہا کہ شبھ شبھ سیگھر آوین اور اٹھ کھڑے ہوئے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کر اچھے سنگھاسن
پر بٹھا کر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے۔
ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اچت اتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ
آئے ہین جدھشتر نے کہا بلا لو۔ دھرشٹ دمن بھیم سین راجہ براٹ ساتکی درشٹ کیتو سکھنڈی نکل سہدیو
چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سوربیر آئے اور مہاراجہ جدھشتر کو ڈنڈوت کرکے
اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یویودھان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ جدھشتر سری کرشن
جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دیت کے مارنے والے۔ ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر
کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اس گھور سنگرام کورون مین اپنی بجے چاہتے ہین
ہے جناردن جی۔ ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا
ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور
آپ کے انوگرہ سے ہمارا چت آپ کے چرنون مین بندھا رہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن
پورا ہوجائے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوئے ہین آپ ہی پار اتارینگے
ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدیو ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین۔ ہے دیوون کے
دیو کورو روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوئے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی پورشی
آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آدانت کو کوئی نہین جانتا ہے ہے سارنگ دھنش دھاری
موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب راجہ جدھشتر اور سری کرشن سمباد پندرھوان ادھیائے۔

سترھوان ادھیاے

سری کرشن اور جدھشٹر سمباد ارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمھارا بھائی ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھے گا چاہے کتنے ہی درجودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مار کر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ ارجن بھی اُس سریشٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آ گئے اور پہلے سری کرشن مہاراج اور پیچھے سب کو نمسکار کر کے کھڑے ہوے مہاراجہ جدھشٹر اُٹھ کر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے لگا لیا اُسکے مستک کو سونگ کر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سری کرشن بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشو جی کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیوجی کا درشن ہونا اور پاشپت استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیوجی مہاراج کو باربار نمسکار کر کے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہو کر بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کرا کے آپ معہ ساتکی کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہو کر کہا کہ سری باسدیو جی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہا کہ تم سب مہاراج جدھشٹر کی رکشا اِسطرح سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چارج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو تکلیف دیوے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے۔ وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنون کے شوک سے دُکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آتی تھی اب بند ہو گئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سُناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنت مورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے بانون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہ سکتا ہے سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپ کو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

ردکین پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جو جو کو کرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی اُنکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے اُنھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اُسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہاپربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن مُدھسُودن سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اُپدیش کرنا سترھواں ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا جُدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سُنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پرات کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بنا کر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سوربیر یہ کہتے ہوے چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور دوسری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت مہا بھی کرن۔ اسوتھامان۔ شَل۔ کرپاچارج پرش سین ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار متوالے ہاتھی اکیس ہزار پیادے لے کر چھ کوس مجھ سے پیچھے پیچھے علیحدہ جگہ جا ٹھہرو۔ اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے دہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کر سکتے ہین۔ ہے جیدرتھ تم سنتوش رکھو یہ بات سُنکر قندھار دیشیون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے بڑھ کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین شوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرت برما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے پُتر کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کورون کی سینا کو دیکھ کر پانڈون نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے ٹنکور گانڈیو دھنش کی کی بہت سے شگون ہوے پھر سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنہ سنکھ کو بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو۔ ہنومان جی نے ارجن کی دھجا مین ٹہ ابھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کورون کی ڈر گئی دُرمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دشٹ دُرمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھا دین اُنھون نے باگ اُٹھائی دونون طرف سے جُدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب جُدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ دُرمرشن۔ تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دیئے ہزارون زخمی لاش سر کٹے ہوے شر ر خون کی ندی بہ رہی تھین - پھر ارجن نے منتر پڑھکر ایسے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی سر کٹ کر پرتھی پر گر جاتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اچنبھا کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمھاری سینا بھاگنی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ بھی سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچاکر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن پراکرم اٹھارھوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ارجن پراکرم شرتایدہ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرو کو دیکھ ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سریشٹھ - مین آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دیوین جیسا استوتھاماں آپ کا پتر ہے ویسا ہی مین ہون دونون کو برابر جانکر مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سُنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا بھی نہین ہوسکیگا کہ بغیر میرے جیتنے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جاکر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھ ونت ہوکر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اُسکی رکشا کو آئے تھے گھائل کیا - اُس سمین کے جُدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھا کرتے تھے بڈھے اچاری ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جان کر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور اُنکے ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا اُدھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اِس جُدھ مین بہت دیر ہوگئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکہ میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اِس اچاری کو یون ہی چھوڑ کر آگے چل مین رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرما کی اور تیرون کو برساتا پرکرما کر کے آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہین شترو نہین مین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاؤن کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کورون کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل سنگھ ہوکر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ ابھے شاہ سورسین شوی بسات ماولگ للتھ کیکے مدرک ناراین گوپال اور بہت سے راجاؤن نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے پتر ابھمنون کے شتر و جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاؤن کو بد ھفش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برمانے بڑا سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شتر و جان کر اسکو مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پھر کرت برمانے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا اور یدھامنو اور اتموجش کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سینا لے کر ارجن کو جا گھیرا اسوقت ارجن نے خفا ہو کر بہت سے تیرون کی برکھا شرتایدھ پر کی - سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی ماتا پرنشا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اجے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک شکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا شور بیر ہوگا جب کسی شتر و کو اور استرون سے نہ جیت سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اسکے اوپر یہ شکتی چلاویگا تو یہ شکتی اسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالے گی شرتایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے تھے کہ اس شکتی سے شرتایدھ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتا ہے - ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے - جب ارجن اور شرتایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اس شکتی سے ارجن کو مارے - سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا تو اسی شکتی کو اٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا - جب باسدیو جی نے اس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے پر لے لیا اس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی - برن جی کے کہنے انوسار الٹ کر اس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا - چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ اجے مارا گیا ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب شرتایدھ کا مارا جانا - اونیسواں ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سوسین ابھے شاہ و پچھو تادشرتایو راجاؤنکو مار کر اور کاک برن اور درجودھن کو موہت کر کے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ - کسی چھاپے مین گدا اور کسی مین شکتی لکھی ہے -

اور ارجن کا اپنے تپوبل سے لشکر اور محلون کا پرگھٹ کرنا نر نارائن کی استت کرنے کو دیورشی اور سادھو رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہیں کرتے تھے اسلیے اُس شکتی نے شترایدھ ہی کو مار ا اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اُٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی چارون طرف مرے ہوے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کا مبوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے پرنت ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مار ڈالا جس وقت شوربیر سودکشن مکٹ اور مالا دھاری راج ابھوشنون سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے (شاہ ایران) شاہ ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگا دیا پھر مہارتھی اچتایو اور شترایو دونون راجہ ارجن کو روکنے لگے اُنھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے (श्रुतायु) (अच्युतायु) — ارجن مورچھت سا ہو گیا سری کرشن جی نے ارجن کو تشفی و دلاسا دے کر کہا کہ اندراستر سے انکو مارو۔ اندراستر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے دونون کو پرتھی پر گرا دیا اِن چارون شوربیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو آشچرج اور ارجن سے بڑا خوف پیدا ہو گیا اچتایو وشترایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کرکے مارے گئے۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پراکرمی ارجن نے انکو سینا سمیت بڑا جدھ کرکے مار ڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور بھجا اور شریر منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے اور ندیان جاری ہو رہی ہین پرابشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن تتر و سینا کا متھن (श्रुतायुः) (अम्बष्ठ) کرتا ہوا بڑھتا چلا جاتا تھا پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہا دُکھی درجودھن درونا چارج جی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شوربیرون کو مارتا ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اندیشہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا سواے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری بپریت کرم دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیوکا کے کارن ہم سے آدھین ہو کر پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور ارجن سے تجھ کو بچا دینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی اگیا دیتا اب بھی جس طرح ہو سکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجا کر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جیدرتھ کو ضرور مار یگا - درونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ ہے راجہ مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا جس سوربیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین اُس پراکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے مین سینا کے مکھ کو چھوڑ کر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھا کر نہین جاؤنگا تم بڑے سوربیر ہو تمہارا شریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا دیوتا نے برمھا جی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا یہ کوچ ابھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھیدن نہین کرسکتا ہے تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچارج جی نے آچمن کر منترون کو پڑھکر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لیکر ارجن کے سامنے پہونچا اور اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہو کر گرجاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچاری جی نے ابھید کوچ درجودھن کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو بھگاتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور منھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہوکر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھن بھن کر دیا تب شل اور اسوتھامان آدک سوربیرون نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کردیا اور کسی کو اُسکے ساتھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوتی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پر جلت اگنی کی سمان کوروی سینا کو بھسم کیے جاتا تھا تھوڑی دور جیدرتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے فاصلہ پر شترون کو مار کر گرا دیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو نبد اور انوبند اونتی کے راجا بہت سی سینا لیکر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر نبد کا سر کاٹ لیا تو انوبند اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مار کر میدان صاف کردیا ہزارون سر مکٹ مالا دھاری اور تومر شکت کھڑگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیدرتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لیلین یہ کہکر ارجن رتھ سے نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھ کر بہت سے سوربیر بھاری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے زمین پر کھڑے ہی اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگا دی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن جی نے کہا کہ چارون طرف رودھر دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکر تیر چلایا جسکے پربھاؤ سے ہنس اور چکور اور ملکون سمیت ایک بڑا سرودر پشکر سمان پیدا ہوگیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اِس پراکرم اور سمان کو دیکھکر بہت ہی

پرشن ہوے اُسی جگہ ناردجی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تشٹا اور تھات بسوکرمان کے سمان اُسی جگہ تیرون کا اوبت محل بہت اونچا اور رینگ ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے امانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سوربیرون کو پرتھی پر کھڑے ہوے سنگرام کرکے بھگا دیا یہ بھی اشچرج تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگھٹ کردیا ہے دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا اشچرج کیا کہ اِس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگھٹ کر سب کو دکھادی پھر سری کرشن جی نے جو شالہوتر کرم مین بڑے پربین ہین اپنے گھوڑون کو اُس سرودر پر لیجاکر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر ان کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب ملکر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھرگئے اور تھکاوٹ بھی دور ہوگئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھائمان ہوگیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی ہوگئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے وردن پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھٹوت کچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سوریج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرتن چیت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کوروی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پنچ جنیہ شنکھون کے شبد سنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گرپڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھے بھیت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اِسکو اسطرح مار جیسے کہ اندر نے برتھا سُر اسُر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کرکے بہت سے راجاؤن کو جمع کرکے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاریہ جی کے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگادونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہ ہی بانی درجودھن ہے جس نے تمہارا راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اِسکو مارو تب تمہاری بجے ہوگی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہوکر درجودھن اپنے پرانون کو بچاکر بھاگ گیا تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ زور سے بجائے سامنے کھڑی ہوئی سینا

سلہ ٹانکا زخم جھکو وچوم سانڈ نیکو لام کشتے مین گھوڑون کا علاج کرنیوالا ۱۲ سلہ پربین منجھ وفیم اور فقط ۱۲

بجے بجیت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز سُنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے اُنکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درگمکھ اور دروپدی کے پترون کا بڑا جدھ ہوا اور درمکھ اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگون کو بڑا اچنبھا ہوا سومدت کو سہدیو کے پتر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تونے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اُسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پرنتو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہوکر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤن نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمھارا بل اور پراکرم ہے اتنے مین المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لے کر آیا تو گھٹوت کچ نے اُسکو روکا ان دونون راچھسون کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوت کچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے ہے کہ ابھمنون کی طرح وہ سوربیر بھی نہ مارا جاوے تمھارے سمان جودھا کوئی نہین آپ راجاؤن کو لے کر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ اُن کو سہایک راجاؤن کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنون سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا درونا چارج نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوے سوربیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیرون سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیون کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور اُنکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سوربیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سو بیرون کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھ جو اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جو زیور اور جھولی آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے ساتکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کرکے ساتکی کو بھی گھایل کیا پھر اُنھون نے
جل سندھ اور اُسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جُدھ کیا ایک ایک بان مین ساتکی نے دس دس مین بیس
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کردیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مارکر ہاتھی سے نیچے
گرادیا اُسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اُسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سوربیر سیناپتی پرتھی پر گر کر مرگئے کوروی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج ساتکی جی کے سنمکھ آئے اور برس پر
بڑا جُدھ ہوا درجودھن اور اُسکے بھائی دُرمکھ درمرشن بساتی بھی جُدھ کرنے لگے ساتکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھائل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہوکر لڑنے لگا ساتکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اُسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما ساتکی کے
سامنے آن کر جُدھ کرنے لگا اور دیرتک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ساتکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سوربیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر بدیا اور بہت لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین ساتکی کم نہین ہے اچاری جی نے اُسکے گھوڑون
کو مارڈالا تو بھی وہ سوربیر پرتھی پر کھڑا ہوکر جُدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے ساتکی جی نے کوروی سینا کو چھن بھن کردیا راجہ سودرشن ساتکی کے سامنے آیا اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مارکر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجدیا اِس جُدھ مین ساتکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت برپر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
कृपान
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر ساتکی سے جُدھ کیا اُس سوربیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سوربیر پانڈون کو جوے مین چھل
سے ہراکر برے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چھڑایا اور رانی دروپدی کو سبھا مین لاکر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کرو وہ پانسے اب تیر برسا رہے ہین اور تمھارے کُل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہوہوکر سوربیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب اُنکے سامنے جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
اور بن مین پرویش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی دروپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب اُنکا فل پاؤگے سوربیر پانڈون کو راج اور پرتھی دےدو جب تک درجودھن
سے آدلیکر سب تیرے بھائی اور کرن شکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈو سے سندھی کرلو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے کے سمے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سمجھائین اور نچیچے درجودھن
کو سندھی کرلینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کروگے تو یاد رکھو کہ یہ سب سوربیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ والے
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جاکر ساتکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سُنکر
بہت شرمندہ ہوکر پھر ساتکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرتے رہے۔ بیرکیت سودھنوان
چتر دھرما چتر رتھ دروپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہاکار شبد ہوا درشٹ دمن نے اچاری کو روک بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مارکر ایسا گھایل کیا کہ اچاری رتھ پر اچیت ہوگئے تب درشٹ دمن تلوار لیے رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری نے سچیت ہوکر اُسکو پاس نہین آنے دیا۔ ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے شہر کے رتھ پر سوار ہوگیا اور دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر دساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لے کر گیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا آخر دساسن بیاکل ہوکر بھاگ گیا کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیشی تین ہزار سینا ساتکی کے سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دساسن اور سینا لے کر ساتکی کے سامنے گیا پرنت بھیم سین کا پرن یاد کرکے ساتکی جی نے جان سے نہین مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مارکر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا سنگرام ارجن کا نہین ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام مین کوسون تک سوربیرون کے سر بھجا پانون اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوے رتھ میدان مین پڑے ہوے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کردیا۔

راجہ درجودھن بہت سوچ مین بیاکل اکیلا رتھ مین سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے دیکھتے ہوے آپ سے سنگرام کرتے ہوے ساتکی بھی چلا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھون نے کہا مین نے دساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسوان ادھیاے۔

تئیسوان ادھیاے

بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاری سے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام مین جیت لینا

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو فکر ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا مین گیا اور ساتکی جی میرے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے مدد مانگتے ہین ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے بہتر ہے کہ بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے (معلوم ۱۲) یہ سوچ کر اُسنے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے مجھے چھوڑ گئے ہین ایسا نہو اچاری موقع پاکر آپ کو کشٹ پہونچاوے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہان درشٹ دمن آدک بہت سوربیر میری رکشا کے لیے موجود ہین ارجن بڑی بھاری شترو سینا مین اکیلا ہے ایسا بیوہ درونا چاری نے آج بنایا ہے کہ شترون سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج کرتے ہین آپ کچھ فکر نہ کرین جس رتھ مین سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور آپ سارتھی بنے وہ رتھ بسوکرمان جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوے تھے اُنکو کسی کا بھے نہین ہے جیسی آپ کی اگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہان سچ ہے پرنت میرے ہردے مین سنتوش نہین ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے درشٹ دمن اور راجہ درپد وبراٹ آدک مہارتھی راجاؤن سے کہہ کر کوروی سینا مین معہ اپنے ساتھی راجاؤن کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیوتا چلتے ہین بھیم سین کو دیکھ کر کرودی سینا بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگی دروازہ کھل گیا اور کورودی سینا کو چھن بھن کرتا ہوا درونا چاری جی کے سنمکھ ہوا پہلے ہی اچاری نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین مین تم کو نہین جانے جاؤنگا بھیم سین نے کہا کہ نہین ارجن آپ کو جیت کر گیا ہے اور مین آپ کا شتر ہون آپ ہمارے پوجیہ ہین پرنت آپ ہم کو برو شتر جانتے ہین ویسا ہی مین آپکو اپنا شتر جانتا ہون یہ کہ کر دونون کا جدھ تیرون سے ہوتا رہا پھر پراکرمی بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چاری کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچاری کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اس رتھ کو بھی اٹھا کر چورن کردیا اچاری تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاری کے بھیم سین نے چورن کردیے اچاری لاچار ہوکر الگ ہوگئے اور بھیم سین اپنے ساتھیون سمیت کورودی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تمھارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہوکر اچاری کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اشچرج کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی مین جیدرتھ کے مارنے کو بڑی سینا کا بدھنش کرکے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاری جی نے کہا کہ تم پانڈون کا پراکرم نہین جانتے ہو تم نے سیدھے سادھے دھرمراج جدھشٹر کو جوے مین چھل سے جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دساسن کی صلاح سے پانڈون کو تم نے دشٹ بچن کہے وہ پانسے اب تیرون کے روپ مین برتمان ہوے یہ بان کٹھن تاسے سینے کے جوگ ہین اب جوے مین جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے آسے پانڈون کے چھڑانے کی شکست ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا نہ پراکرمی بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹ کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اپدیش کو سنا اب اس جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمھاری سینا کے سوربیر پانڈون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب تم کو معلوم ہوجاویگا مین یہان سے نہین ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو مین یہان سنگرام کرتا ہون اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اسکو مارونگا یہ بات اچاری کی سنکر درجودھن شرمندہ ہوکر چلا گیا اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنمکھ سنگرام کرنے لگا کرن اور بھیم سین کا پھر بڑا بھاری جدھ ہوا۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہوگیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ دربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈون کو جیت سکتا ہے اب مین برابر سنتا ہون کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیونکو مار کر ارجن پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ یودھامنو اور اُتموجا دونون سوربیر ارجن کی کمک کو سینا کے داہین بائین

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برمانے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر
اُنکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کرکے اُسکی دھجا گرادی پھر یودھامنون کے گھوڑون
کو گھایل کرکے کرت برمانے اُسکو گھایل کردیا اُتموجا نے اُسکے سارتھی کو مار ڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر
پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مار دہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور
بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اُس نے مار ڈالا اسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر
ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون
سے کرن کو پھر گھایل کیا اُدھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کردیا پرنت اُسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کرکے
بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر اُسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ
ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہار کر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا
یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ
کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مار کر پرتھی پر گرادیا کرن نے اُسکو
مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اُسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا
اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مار ڈالا اور
کرن کے اتنے تیر مارے کہ اُسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دوساسن اُسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن
کو بھی بہت کرکے اور تیرون سے گھایل کرکے ہٹادیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون میں سے جو سنمکھ
آیا اُسی کو مار ڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اُسکو بھی مارتا کہ اُسنے تمہارے سامنے اُسکے مارنے کا پرن کرلیا
ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اُسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن
سنائے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن ۔ دوسہ ۔ درمد ۔ دردھر
اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مار ڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے
تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا
پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا راجہ
درجودھن نے چتر ۔ اپ چتر ۔ چتراکش ۔ چارو چتر ۔ سراکش ۔ متر ایدھ ۔ چتر برما ۔ اپنے بھائیون کو کرن کی سہاے
کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے
ساتون کو مار ڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے
کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون ستر نجے ۔ ستر وسہ ۔ چتر ۔ چتر ایدھ ۔ دردھ ۔ چتر سین ۔ بکرن
کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اُسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر
پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالا اور بھیم سین پرسن ہوکر بہت اُچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے
جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے
بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تونے ہماری سہاے

بچپنون سے کی اور دُرجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا ستوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا
پھر بھیم سین سنکھ ناد کرکے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سنکر دھرمراج جُدھشٹر
بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کرکے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون
کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین اِن راج کماروں کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہوے

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پربے چ بیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دُکھی ہوکر پھر بھیم سین کے سنگھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے اپنے تیرون سے جسپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سوریر کرن کو گھائل کرکے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کرکے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی استتت سب سینا کے سوربیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اُسکو بھیم سین سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اُسکی مدد کو آگیا سوربیر ساتکی جی نے کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام کرکے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوربیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سروا نے ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھایل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کرکے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اترا اور بھوری سروا نے دوڑ کر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اُٹھا کر ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ نہین کرتا تھا۔ سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب دوگے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدیو کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار ہوکر میرے آتم لوک کو سدھارو جہان آتم لوک کو برہما آدیک سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سروا تو بڑا سوربیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمھاری اوستھا پوری ہوگئی ہے تم میری اچھا سے

سرگ باس کر گئے وہاں گئے سکھ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شسش اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ ٹوٹے ہوئے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے میں اسکی رکشا کیوں نہ کروں تم نے میرے تیر ابھمنو کو کئی راجاؤں نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جدھ میں ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہیں میں نے کیا برا کیا بھوری سرداچپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائیں ہاتھ سے اٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور آپ آنسو بہاتے ہوئے سناتن برہم کا دھیان کرکے جوگ میں آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیروں کو بچھا کر پرانوں کو پران میں لگا کر اپنشدون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگوں نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سرداکی استت کی ارجن نے پھر بھوری سرداسے کہا کہ ہے بیر جیسا میں بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہوں ویسے ہی پریت تجھ سے کرتا ہوں میں نے کوئی کام انیت کا نہیں کیا میں نے کشتری دھرم کا پالن کرکے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اس بیر ساتکی کو جو سنگرام کرکے ہار گیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام میں ایک نے دوسرے کی سہاے رکشا کی ہے تو اس بات کو ادھرم مت سمجھ۔ ارجن یہ بات کہہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سرداکے ہاتھ سے چھوٹا اسنے کھڑگ اٹھا کر بھوری سرداکا سر کاٹنا چاہا تو کرپا چارج اسوتھاماں کرن برکھسین جو جیدرتھ کی رکشا میں کھڑے تھے پکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگوں نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سرداکا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیوں نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اسکا مارنا ہی واجب تھا میں پرتگیا کرچکا ہوں کہ جو مجھ جیتے ہوئے کو جدھ میں بیروں سے (پاؤں سے) گھایل کریگا اسکو میں اوش مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھ کو نیچے دبا کر پاؤں اور لاتوں سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے برکے انوسار اتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسواں ادھیاے۔

چھبیسواں ادھیاے

جدوبنسی ساتکی اور بھوری سرداکے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کوروں میں سرشیشٹ بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ میں آپ کو انکا پچھلا حال سناتا ہوں۔

شجرہ نسب سری کرشن و ساتکی جی

اتری رشی کے پتر چندرما ہوا انکے پتر بدھ انکا ایک پتر پرورا ہوا اسکا پتر آیو اسکا نہک اسکا جاتی ہوا اسکی بانی

دیویانی سے راجہ جدو ہوا اُسکے نبش مین دیومیڈھ اُسکا پُتر جدونبسی سورسین نامی تینون لوک مین مشہور پُتر ہوا سورسین سے بسدیوجی پیدا ہوے جنکا بل کارتبیرج سہسرابا ہو کے سمان ہوا بسدیوجی کے پُتر باسدیو سری کرشن بھگوان ہوے جو تمھارے سامنے سنگرام میں ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی آدتم کُل مین سنی ہوا جب مہا دیوک نے اپنی پُتری دیوکی کا سویمبر کیا تو اُس سمے راجا سنی نے سب کشتریون کو بجے کیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھا کر چلا سومدت کو بہت بُرا لگا وہ سنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا سنی کے ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھا کر اُسکے سر کے بال پکڑ کر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت سنی کے ہاتھ سے اِس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے بڑا تپ کیا شیو جی نے پرسن ہو کر بر دینے کی اِچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پُتر پیدا ہو جو سنی کے پُتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے۔ ہے دھرتراشٹ سومدت کا پُتر بھوری سرد ابڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے سنی پُتر ساتکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے بجے نہین ہوسکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سُنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا کے منشون کو ابھی ساتکی نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کرسکا جادو لوگ آج کے دن ساری پرتھی پر اپنے بکھات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے برشنی بنس کے سوربیر اپنی جات کا ایمان نہ سہہ کر کوئی بندھن مین پڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑا لاتے ہین جنیند رہی ہری بھگت گئو برہمن کی رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربت چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بجے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمھارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ کرنے لگا اور کرودھت ہو کر کئی تیرون سے مستک اور بھجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مور چھت سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے اتھوا رسوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تونے نوکری کر کے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھ کر کند مول کھاتا راجاؤن سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اہار تجھ کو بہت چاہیئے یہ دلدر کی نشانی ہے استریون کے کپڑے پہن کر گھر مین چھپ جا۔ بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے ہار کر الگ ہوگیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پُتر ہو کر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو مہا جاؤن کی سار کیا جانے

تیرا باپ رتھبانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھاکر تجھ کو یہ ابھمان ہوگیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارڈونگا پھر سوربیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہاے کے لیے دیکھ کر پرسن ہوگیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے انھون نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل۔ اسوتھامان جی۔ برکھ سین۔ کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونیوالی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن مین پرویش کریگا اور اُسکے چارون بھائی اُسکے شوک مین مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشنک کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھائل کر دیا ہے پر بھی تمھارے کارن مین شریر کا موہ نہین کرونگا اور پھر جدھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے یہان یہ باتین ہو رہی تھین وہان ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزارون سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل مین خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا پھر درجودھن کرن برکھ سین شل اسوتھامان کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیرون سے ڈھک دیا ہے دھرتراشٹر اِس اچرج کو دیکھو کہ ارجن اتنے مہارتھیون سے اکیلا جدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیرون سے گھائل کر دیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو جم لوک کو بھرنے والے ارجن نے ہزارون سر کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑون ہاتھیون کی سونڈ اور گھوڑون کی گردن الگ کر پرتھی پر گرادی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پربھاؤ

سنجے نے کہا کہ سوربیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوٹون مہارتھی کے آگے کبھی پیچھے سے گھیر کر ارجن کو تیرون سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منترون سے پڑھکر چھوڑا اُسکی ایکبارگی بڑی روشنی ہوئی پھر کورون کی سینا مین اُسنے گھوم کر ہزارون سوربیرون اور ہاتھی گھوڑون اور رتھ کے سوارون کو مار کر زمین پر گرادیا ارجن اور تیرون سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جاکر جیتا نہین پھرا ارجن پرلے کے رودر جی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن۔ شل۔ برکھ سین اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ اور جیدرتھ آپ جدھ کرتے ہین۔ جب تک یہ پانچون نہین مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے مین یہان سورج کے است ہونے مین جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھے گا اور کوئی نہین دیکھے گا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آپکو مجھ سے نہین چھپا دیگا سورج بہت نیچا ہوگیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اٹھا اٹھا کر
سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر
برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اچرج
کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اُس رن بھوم مین کوسون تک سر اور
بھجا اور منشیون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ تو مرشکت گدا اور ہزارون تیر برچھی پڑے ہوے
نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی مرتک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھائل ہاتھی گھوڑے
سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ
کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہو کر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شورویرون
نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون
کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پتر مہاشورویر ارجن نے اسوتھامان
اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اُنکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ
نہین ہوئی وہ دونون ماماں بھانجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہو کر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے
اُنکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیجدیا پھر کرن۔ اسوتھامان۔ شل۔ کرپاچارج
برکھسین کو درجودھن ساتھ لے کر ارجن کے مقابل ہو گیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچاوے یہ چھ مہارتھی کرودھ کرکے
ارجن سے جدھ کرنے لگے ارجن اِن سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے
تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اُسکا سر کاٹو پرنت تم
یاد رکھنا کہ برودھ چھتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شورویر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پتر پایا تھا اور اُس کے
کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ برودھ چھتر راجہ تیرا پتر بڑا پراکرمی ہوگا پرنت اُسکا شترو
اُسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر نہ آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کرکے کہا کہ جو پرش جیدرتھ میرے
پتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گرادے گا اُسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا۔ ہے ارجن ایسا کرنا اُچت ہے کہ جیدرتھ کا سر
کاٹ کر برودھ چھتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرادو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمھارا سر بھی
سو ٹکڑے ہو جاویگا اِس مین کچھ سندیہ نہین ہے اِس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اُسکے پتا کی گود مین ڈالدینگے
ہاتھ سے اُسکا سر پرتھی پر گریگا تو اُسی کا سر پھٹ جاویگا۔ یہ بچن گوبند جی کا سُنکر ارجن نے کہا کہ آپ نے میرے بڑی
رکشا کرلی۔ اب مین ایسا ہی کرونگا۔ یہ کہکر وہی دِبّ استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش
پر چڑھالیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اُچھلا ارجن نے بہت سے
مہارتھی جدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اُٹھا کر برودھ چھتر راجہ کی گود مین پھینکا۔

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयद्रथ अर्जुन भूमि गिरायो

جان بیری ابھمنون پتر کو پرن کرتاہی نسایو
कीन अधर्मजुद्ध. मिलकर घेरके अवनी गिरायो
ابھمنون کو بل اور بکرم ایک نے ایک سُنایو
जब जानो प्रण कीन कपिधुज द्रोणहि जाय सुनायो।
کہت جیدرتھ سب راجن سون موہے کرجلت بچایو
जान देहु मोहे निज ग्रह राजन अर्जुन बलतें हि गायो
درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ پٹھایو
दो क्षोनी दल रक्षाकार है यह कहते हि समुझायो
ارجن ست کین پرن آپن سرکرشن اپنایو
सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डलवायो
کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو
करत द्रोह श्रीरामदास सों कबत जो जगन सायो

کین ادھرم جدھ چھل کر گھیر کے اونی گرایو
जान बैरि अभिमन्यू पुत्र को प्राण करता हि नसायो
جب جانو پرن کین کپی دہج درون ہی جا سنایو
अभिमन्यू को बल और बिक्रम एकने सुनायो ॥
جان دیہو موہے گرہ راجن ارجن بل تہی گایو
कहन जयद्रथ सब राजन सों मोहे कस्तु गनब चायो
دو کشونی دل رکشا کرہے یہ کہ تہی سمجھایو
द्रोणाचार्य धीरज देके सैन। संग पठायो
سیس جیدرتھ گود پتا مین سری کرشن ڈلوایو
अर्जुन सत्त कीन प्रण आपन श्रीकृष्ण अपनायो
کرت درودہ سری رام داس سون کون جو جگت نسایو
कीन्हे बहुत जतन दुरयोधन अंत बहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سُنا۔ جیدرتھ سے برپا ہوئے شوربیر کا سر کاٹنا اور اُسکے پتا کی گود مین ڈالنا یہ کام منش کا نہین اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپا چارج سرکھے اُس کے مقابل مین جُدھ کرتے تھے اُن سے برابر جُدھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالون سمیت تمہارے سمدھی تپشری راجہ بردھ چھیتر کی گود مین گرا اُس وقت راجہ سندھیا منتر سمایت کرچکا تھا سر گود مین گرنے پر راجہ بردھ چھیتر گھبرا کر اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردھ چھیتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

بہت شوربیرون نے جُدھ کرتے ہوئے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا اشچرج کرکے سب سینا نے ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کردیا اور سینا اور راجاؤن اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیو جی کی تھی۔ سورج چھپ گیا تھا تو بھی سری کرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھادی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہین چھپا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسوان ادھیاے

ارجن کا کرپا چارج و درونا چارج و اسوتھاما و راجہ شل کو مورچھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام مین پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ساتکی جی نے

مار کر مہا باہو ابھے ارجن سے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھامان ۔ شل
کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہو گئے اور بڑا ہاہاکار شبد کوروی سینا مین ہوا ارجن کے ہاتھ سے
جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشو جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے
سنکھ بجے بانے کے بڑے شبد سے بجا کر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا اُن کے سنکھون کے
شبد سنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجا کر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہا دکھی
درجودھن نے جیدرتھ کے شوک مین سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روکو تب کرپاچارج ۔ درونا چارج ۔ شل
آدک بہت سے شورویر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیرون کی کی کہ ایک
طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھامان اور تیسری طرف درونا چارج اور شل گھایل ہو کر رتھون پر مورچھت
ہو گئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشو جی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج
مہاتما میرے بانون سے رتھ پر غافل پڑے ہین مہدر جی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا
یہ کہا تھا کہ تمھارا پتر درجودھن کل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کر دو اُس نے
نہ مانا وہی آج ہوا کرپاچارج اور درونا چارج سے مین نے بدیا سیکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن
رہے ہین ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکار ہے کہ مین نے اپنے گرو کو ایسا کشٹ دیا ۔ باسدیو جی نے
کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اسوقت تو مورچھت ہو گئے ہین پھر ساودھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور
سینا پتی کال کے منہ مین ہین سب مارے جاوینگے ۔ یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور برکھ سین اُسکا پتر ساتکی
کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پرتھمی پر پڑے ہین اور یہ دونون شورویر مہا پراکرمی سوار ہین اُسی وقت
سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ مین شیب
سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن
جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پراکرمی کرن جیتے گا کرن اور برکھ سین دونون ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور
بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا ۔ کرن کے رتھ کو ساتکی نے چورن کر دیا آخر کرن تھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین
نے ارجن سے کہا کہ اس دربدھی کرن کو مین نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے مجھے سنگرام مین تم سب کے سامنے
بہت بڑا اپیش رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا داو دوی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے ہین مین نے
اسلیے نہین مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سنکر میرے ہاتھ سے مارنے
جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا مین بھی
نہین کہا کرتے ہین تم نے اب بھی اور پہلے بھی جیسے بچن ہم کو سنائے ہین اُنکا پھل جلدی تم کو دونگا درجودھن
کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہین پرنت تمھاری انیت سے روز تمھاری پراجے ہوتی ہے اب مین
سب کے سامنے کہتا ہون کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک مین بھیجدونگا اور تیرے دیکھتے
ہوے تیرے پترون کو مارونگا ارجن کی باتین سنکر کوروی سینا بھے بھیت ہو گئی کسے نے جواب نہین دیا تب
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے -
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انیسوان ادھیاے -

ونتیسوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل بدھنش کر کے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورے شردا اور بڑے بڑے سوربیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شوربیرون کے مرتک شریر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ جدھشٹر کو پرنام کر کے پرسن چت ہو کر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اشچرج کا سنگرام کر کے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کو روہی سینا پر پائی ہے - راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر رتھ سے اتر کر پریم کے آنسو بہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگا کر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اشچرج کی بات نہین ہے - ہے گوبند جی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین - جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اُسی سمین مرت کو پراپت ہوتا یہ کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا بردھ چھتر سمیت مارا گیا یہ اما نکھ کرم آپ کے ہین - ہے اندریون کے سوامی - ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شوربیر راکھسون کو بجے کیا تھا اِسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا - ہے باسدیو جی یہ سار اسنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپ نے ہی اندھکار کو دور کر جگت کی رچنا کی - ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے سوامی آپ کے گن نو بار چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین - بے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کر کے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگا کر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اُسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھت ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارم بار آشیرواد دی کہ تمھاری منوکامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین - ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھو کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے سوامی اِس کو کرمی قدبدھی درجودھن نے آپکو کرودھ ونت کرا کے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھ اگنی سے شیگھرہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

جم لوک کو جاویگا جن کو رُون کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھ سر شیّا پر اچیت پڑے ہوے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن درونا چارج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مورچھت ہوکر بجے کیے گئے۔ پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت آٹھ رتھ اُنکے چورن کرڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اشچرج مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا میرے بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا۔ یہ بچن سُنکر راجہ یُدھشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگاکر اشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کورونی سینا روپ جل مین جسکا پرواہ اننت تیکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شور بیر راجاؤن کو مارا ہے یہ تمھارا ہی پراکرم تھا پھر یہ سب پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کر کے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن استت راجہ یُدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چارج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شور بیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بجے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوے شور بیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُتم اچاری پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مارکر آپ کے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو جو مہارتھیون مین مار ڈالا اور اشچرج یہ کہ اُسکا سر نہ پھٹا جیسا کہ اُسکو بر دان تھا میرے کارن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاون کے روبرو نہایت فکر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن۔ نشچے ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شور بیرون نے اُسکا سنتوش کر کے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین بیوہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سیکڑون شور بیرون کو بدھ کر کے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا۔ ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیجدیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹے گا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی متروں سے شترتا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا۔ ہاے پرتھی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پتر رشی مُنی اور راجاؤن کے پوجیہ بھیشم پتامہ جی

سر شیا پر اجیت پڑے ہیں دیکھیے مہارتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورے شروا آدک کتنے شور بیر
آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاؤنگا چاہے مین مارا
جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے کرودھ کی اگن پر جلت کرکے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچنے کی
آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام
کر رہے ہین آج نراس ہو کر میرا کلیان نہین چاہتے - ابھے شاہ و پراکرمی سورسین اور بشالی سب مارے
گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ اگیا دو کہ شر پر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن
کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو - مین نے
تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن سے گرائے گئے تھے اسی دن جان لیا تھا
کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اس راج سبھا مین مہاتما جدھشٹر کو چھل کرکے جیت رہا
تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا
تم نے انکی ایک نہ سنی اور چھل سے جدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بن باس دیدیا - ارے نادان اس بھری سبھا
مین درو پدی سی سرشٹھ رانی کو تم نے نسنج کرنا چاہا یہ اسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین ان مہاتماؤن
کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک ان مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کرکے کلیش اٹھائے
ہین دوساسن - کرن - دربدھیون کی صلاح سے جو جو انیت تم نے پانڈون پر کی ہے اسکو سنسار جانتا ہے
مین نے تمھارے آدھین ہو کر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر یدھ کیا اور دن پرت سنگرام
کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہو گا کہ جو سدیو بیٹون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون
سے جدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرکے کہتے ہو کہ ارجن پر کرپا کرکے آپ نے اسکو ہماری
سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا جدھ اس سے کیا پرنت
سری کرشن جی کی سہاے سے ارجن نے مجھے بیاکل کر دیا اور اجیت کرکے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون بیرون
کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اس سمے روک سکے تمھارے
کتنے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجا سے مان ہو کر الگ جا کھڑا ہوا - ہے کم
بخشی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی مجھے کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے
جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بھے نہین کرنا چاہیے بہت سے شور بیر تیری رکشا کرینگے پرنت ارجن نے
اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے دھیم و خیال سے باہر تھا اور اسکو
کچھ نقصان نہین پہونچا اس کے سر مین درد تک نہین ہوا جسکے رکشک باسدیو جی ہین اسکو کون تکلیف دیسکتا
ہے جو شور بیر اب موجود ہین - کیا تم ان کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورے شروا گیا وہان ہی گیا ہوا
انکو بھی سمجھو کر پا چاہے اپنے بن سے آج بچ رہے - بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اٹھا اٹھا کر زمین پر
دے مارے اور سینا کے اندر شیرون کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہانتک ہو سکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی
راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اتارونگا جو میرے پران ارجن کے بانون سے بچے رہنے یہ کہکر

اچاریہ جی نے کہا کہ ہے ارجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو مین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تارا گنون کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے۔ درجودھن اٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین کتنے ہی راجا ارجن کے مارے ہوے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پرتھی پر سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوے کو جو دیوتاؤن سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ برودھ چھتر کے پتر کو جو مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے وشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاریہ کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسلیے بدون جدھ کے ارجن کو سینا کے اندر بھانے دیا۔ یہ سنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنشیون مین سریشٹھ راجہ درجودھن تم درونا چارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اوتساہ سے جتنا اسمین بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو ہوم کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی کنجا روپ دھن اور دبیہ استرون کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اس کے سارتھی ہین تیکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچاریہ کو موہت کرکے سنگھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچاریہ جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ پانڈو درونا چارج جی سے نہین جیتے جا دین گے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہو سکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے۔ ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلائے گئے اور جوے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے تب سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شدھ کرم اور ہمارے سارے کوکرم دیکھے جاتے ہین اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوے پرشون مین چیتن ہے اور جاگتا ہے۔ دیکھو تمھارے گیارہ اکشونی اور پانڈون کی سات اکشونی تھین تمھاری طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنھون نے بروان پائے تھے جو سنسار مین اجے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے ایسے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھورے شروا سریکھے خاک مین ملا دیے اس سے پرگٹ ہو گیا کہ دیو کی یہ ہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ بیرتھ ہو جاوے درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوے رن بھوم مین آگئے اور دونون طرف کے دل شو بھائمان دکھائی دیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا۔ درونا چارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا اکتیسوان ادھیاے۔

بتیسوان ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین چندرما کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا کو سون کے اندر کھڑی ہوا کرتی تھی اس چودھوین دن کے جدھ مین چوتھائی رہ گئی اور پانڈون کی سینا بشیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمھارے دل مین اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سینا مین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی درشٹ پڑتے ہین - دونون
طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے - سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جیدرتھ کی موت
کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اُکھڑ گئے
اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا تلمہ جدھ ہونے لگا جینے کی آس چھوڑ کر
درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اُس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا
تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برسائے کہ سارتھی اور
گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا اور درجودھن کو بہت گھائل کردیا تب اچانک راجہ
درجودھن چلا اُٹھا کہ ہاے مجھے جدھشٹر نے مارڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اُٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ
جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرادیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مارڈالا کورو ہی
سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا اُسوقت درونا چاریج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن
مورچھت رتھ پر پڑا ہے - شترو سینا پر اچاری جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اُٹھایا تب
درجودھن بھی سنبھل کر اچاری جی کے ساتھ کھڑے ہوکر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شوربیرون نے پانڈون
کی سینا کے اوپر تیرون کو برسانا اور دھنش کرنا آرنبھ کیا شام ہونے پر بھی جدھ ہوتا رہا - راجہ جدھشٹر بھائیون
ہمیت درونا چاریج جی سے سنگرام کرتا رہا + سنجے نے کہا کہ ہے راجن اِس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو
بھی بڑا جدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون
سے روشنی کی گئی اور بڑے بڑے بجے سے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شوربیر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے
اُس رات کو مارے گئے تمھاری سینا مین بھاری اُتپات درشٹ پڑے درونا چاریج جی اور سرنجیو گھور سنگرام
کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹا چٹ کا شبد ہتھیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور
ہتھیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اُس اندھیری رات مین درونا چاریج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دمن کے
بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیش بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون
ہمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جلنے سے کرودھوان بھیم سین کے
سامنے آیا - اُس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اُس راجکمار کی سب ہڈیان چور چور ہوگئین پھر کرن اور
اُسکا بھائی شتر رتھ بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگے بھیم سین شتر رتھ کو چھوڑ کر دھرور تھ کے پاس گیا
اور اُسکو بھی مشٹ پرہار سے مارڈالا پھر درش کرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسوتھامان کے دیکھتے ہوے
بھیم سین نے پانون سے کچل ڈالا - ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین کے ہاتھ سے تمھارے بیٹون کے مارے
جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوے
تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوے پھر آپ کے
بیٹون نے درونا چاریج جی کو آگے کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور پرسپر بڑا سنگرام ہوا بھورے شروا کے بیٹے سوم دت
نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اُسکا ہات کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا
کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جا دون مین پر دودمن جی اور تم (ساتکی)
مہارتھی پرسدھ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے مین قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمھارے ساتھ نہ ہوگا تم کو
مارونگا جو ایسا نہ کرون تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین
تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دُکھ سے
شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اُتم کرم کے پھلون کی
سوگندھ کھاتا ہون کہ تم کو تمھارے بھائیون سمیت مارونگا۔ اِسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سودت
کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر
بڑی بھاری فوج سے اُسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا پھر سیر جدھ ہوا سودت نے ساتکی اور ساتکی
جی نے سودت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سودت مورچھت رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی رتھ کو
ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوے اُنھون نے پانڈون کی سینا
کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچارج نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے
رتھ کو اُسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اُسی طرف چلے دونون درونا چارج کے پاس جاکر داہنی طرف
ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدھ کرکے ہزارون ہاتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھامان
نے ارجن کے بیگ کو روکا۔ گھٹوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے
منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے جوڑے پر دن سے اڑنے
والے تھے گردھراج چنھ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا ن پرکار کی
مایا پھیلادی راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنتو اُس درونا چارج کے پُتر شورویرون کے شر دمن دب استر
رکھنے والے دیوتاؤن سے بڑھ کر ہوے مہاپراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدھ
کرکے مار ڈالے اور گھٹوت کچ کے پُتر شر بیان انجن پروا بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گھٹوت کچ آپ
اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پُتر گھٹوت کچ تہا سے پُتر کو پیڑا ہوتا نیا سے شاستر کے بردھ
ہے تمھارے دیکھتے ہوے مین نے تمھاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے جدھ مت کرو مین تم کو اپنے پُتر
کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہو۔ گھٹوت کچ بھیم سین
کا پُتر جسکو اپنے پُتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین آپ
سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو پریت کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گھٹوت کچ اور اسوتھامان
کا بڑا بھاری جدھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گھٹوت کچ نے اسوتھامان سے دب استر
جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جاکر پتھر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور
روپ راچھس گھٹوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنتو اسوتھامان نے اپنے تیرون
سے گھٹوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے آپ گھٹوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے جاناکہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مار ڈالے گا تب درجودھن کو ہٹاکر دوسری طرف جُدّھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو بدھنش ہوتے دیکھ شکنی سے کہا کہ ہے مامان جی آپ سات ہزار سینا لے کر ارجن کے سامنے جاوین کرن - برس سین - کرپاچارج - بیل اور راجاؤن سمیت جُدّھ کرین اور کسی طرح جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشونی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مار ڈالا جو گدا بھنڈ پال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوے تھے - اسوتھامان نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہاکر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریر سے بھر دیا پھر راجہ درپد کے سورتھ نام تیر اور دوسرے جیا بھواور بیتر بچے ویلا ہنک جیا نیک کو مارا پھر راجہ شترنا وہ دپر سدھر اور چندر سین اور سیم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاؤن نے اسوتھامان جی کی استت کی اُدھر سودت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدّھ ہوا ساتکی نے سودت کو برچھی پر گھایل کر کے گرادیا پھر بالیک اور بھیم سین کا بڑا جُدّھ ہوا - بھیم سین نے راجہ بالیک کو مار ڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون - ناگدت - درڈھ رتھ - بیر باہو - ایو بھوج - سوہست - برجا - پرماتھ - اوگر یابی - درڈھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش - شربھ اور بھونام دونون کو بھی مارا اور پھر ست چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اتر تھیون کو معہ آپ کے پتردن امیشٹھ - مالو - شوبر - ترگرت ادھیشیون کے درونا چارج کے دیکھتے ہوے راجہ جُدھشٹر نے مار ڈالا اور پھر کرودھ ونت ہوکر راجہ نے سہرشین اور بشالون وغیرہ سموہ کو بدھنش کر ڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی درونا چارج نے راجہ پر براہمی استر چلایا راجہ جُدھشٹر نے مہیندر استر چلایا درونا چارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہوکر براہم استر پھینکا تھا جُدھشٹر نے برہما استر سے روکدیا اِن دونون کے استردن کو دیکھ کر ساری سینا اچرج کو پراپت ہوئی اور راجہ جُدھشٹر کی استت کرنے لگی پھر درونا چارج جُدھشٹر کو چھوڑ کر درپدی کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے اُنکو روکا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کوروی سینا کو بھگا دیا - تب درجودھن نے کرن سے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ شوک مین درجودھن کا رات کے وقت جُدّھ کرنا - بتیسوان ادھیاے -

تیتیسوان ادھیاے

کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا - کرپاچارج جی کا اور کرن کا بباد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا.

کرن نے خفا ہوکر کہا کہ جو اندر بھی ارجن کی سہاے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا - ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اِسکو کر کے دکھا دونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہوجاوینگے تم مت گھبراؤ - کرپاچارج جی اِس بات کو سُنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے رادھا سُت کرن خوب خوب - راجہ درجودھن کو تمھارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی - مجھے ایسا
پراکرم تمھارا نہین دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجن کو سنگرام مین مار ڈالوگے سنسار جانتا ہے کہ جب تم نے ارجن کے
سنمکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم بھی بھاگ
گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر براٹ کے نگر مین ارجن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام مین
دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا اُتساہ بر تھا کرتے ہو جو پُرش بہت کہتے ہین
اُن سے کچھ نہین ہو سکتا ہے - جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمھارے سنمکھ ہوگا بھاگتے نظر آوگے - ہے سوت پتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرمراج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ جے اُسی جگہ ہے جہان
دیوتا دَن - راچھسون - گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہین اور جہان نر کا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ
جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گورو مین بھگتی رکھنے والے دھرم مین پریت کرنے والے ہین پانچون پانڈو بڑے جس وان
اور پراکرمی ہین اور اُن کے ساتھی سکھنڈی دُرمکھی - جنمے جے - دھرشٹ دُمن - چندرسین - رودرسین -
کیرتی دھرما - بشو چندر - رام چندر - سنگھ چندر - دھرو - دروپد - ستانیک - سوبج دت - شترانیک - شترنجے
جیانیک - جیاشو - رتھ باہن - بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم وان پرتاپ وان مہا استرون کے جاننے والے
ہین تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہین ہے اموگھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کر دُنگا مین اِس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام مین اسمرتھ
ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیا کرتے ہو مین اپنے پراکرم اور دِب استرون پر گربتا ہون تم نے جن راجاؤن کے
نام لیے ہین سب کو جانتا ہون ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل - شکنی درمکھ - دوساسن
برش سین سومدت اور اسوتھامان ایسے پراکرمی ہین کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شوربیر مارے گئے تو وہان اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے مین تمھاری بُدھ جاتی رہی ہے - جب یہ بات اسوتھامان جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے مامان کرپاچارج جی جو برہمنون مین گرو اور پوجیہ ہین سنگرام مین کرن اُنکو ایسا
کہتا ہے تب وہ کھڑگ اُٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اُسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نرون مین نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم وان
پراکرمی کہنے والے مہا شوربیر ہمارے مامان جی کو کٹھور بچن کہہ رہا ہے اور تو لوک مین دھنش دھاری ارجن
کو چت مین نہین لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہان گیا تھا جب شوربیر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مار ڈالا تھا ارے تجھ بُدھی تو سری کرشن جی کو نہین جانتا ہے
نہ تو ارجن سے واقف ہے سُر اور اسُر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کرین تو بھی ہار جاوین
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جدھ کر سکے ارے نیچ تو ٹھہر اب مین تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھامان جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچارج جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا - کرن کو بھی کرودھ
آگیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون مین نیچ دُربدھی مجھ کو نہین جانتا ہے اِسکو چھوڑ دو مین بھی اِسکا

پراکرم دیکھون۔ اسوتھامان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار
ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اُس مہاشوربیر کے ہاتھ سے کس طرح
جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہا اوتم گوروجی آپ کرپا
اور چھما کرین اور پرسن ہو کر سوچین کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپاچارج اور کرن اور شل اور ماما شکنی کے
اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جدّھ کرنا اوچت نہین ہے شترون کو مارو شیگھر
پرسن ہونے والے کرپاچارج بولے کہ ارے دُشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھما کرتا ہون یہان
تو یہ باتین ہو رہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن
کہتے ہوے آن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہو کر جدّھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شوربیر یہ کہنے اور
پکارنے لگے کہ نرون مین مہانیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی
کی جڑ ہے۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سموہ کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون
کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے اسوتھامان جی اور کرپاچارج جی کے پاس جا کر کہا کہ
مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جدّھ کر رہا ہے اکیلا شوربیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اسکے استرون
اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور
ارجن کا گھمسان جدّھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا
ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہو کر دھنش گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل
ہاتھ سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی
اُسوقت گھایل کرن تھکت ہو کر ٹوٹتے ہوے رتھ سے کود کر کرپاچارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے
لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر
راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روک کر کہا کہ تم میرے سامنے کیون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے
سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب
لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے
سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکوگے ٹھہر جاؤ۔
درجودھن نے کہا کہ گوروجی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہابلی کرپاچارج جی بھی اپنے پتر کے سمان
پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤن
کو سُکھ کے سمے دُکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین اب تک
آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین ہے
تب اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو پرانون کی کشل نہین ہے
مین ارجن سے سنگرام کرونگا جدپی رات کے سمے سنگرام برجت ہے پرنت کیا کرین جیدرتھ کے مارے
جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوے پانچال دیشی

اوم

سری رام کرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ء

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا آٹھوان پرب

پہلا ادھیاے
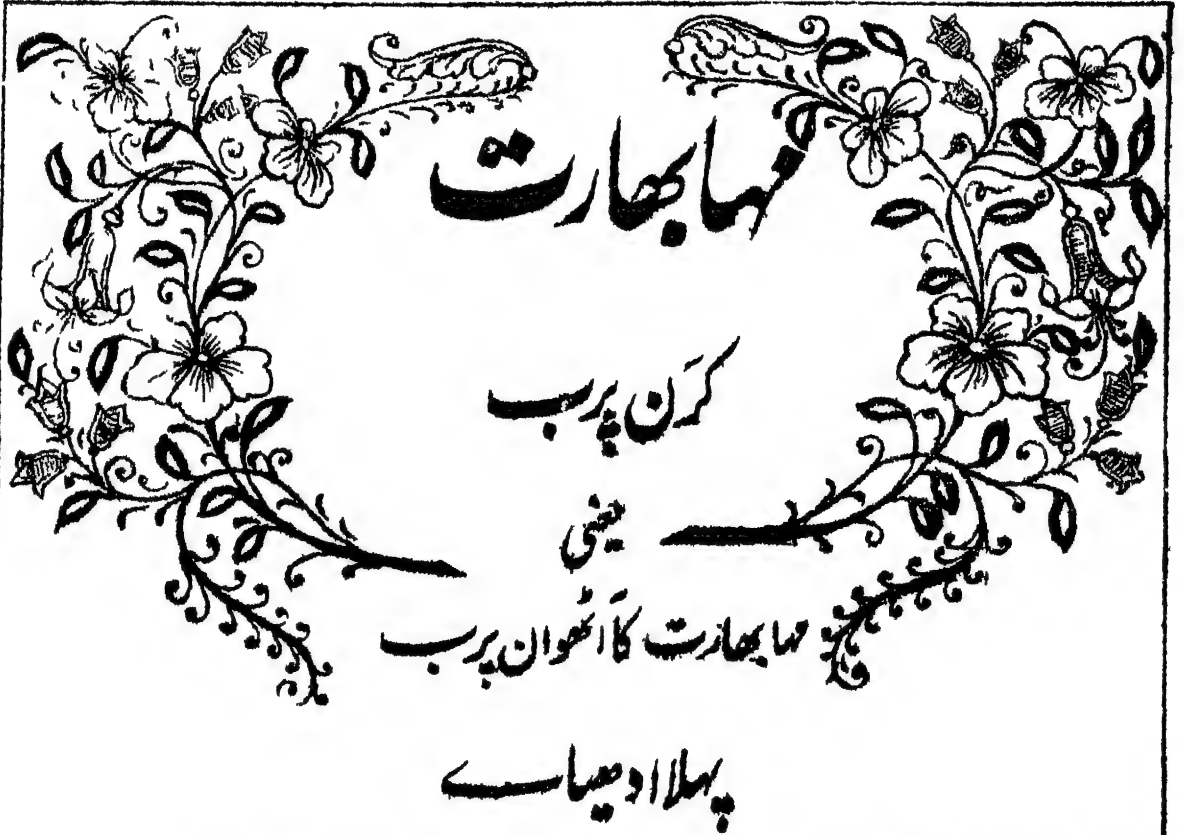
کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتیہاس

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمشکار کرکے جے نام اتیہاس برنن کرتے ہین - کہ

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھامان جی کے پاس جاکر اُنکے چارون طرف بیٹھ گئے اور وہ گھڑی تک اُنکو شاسترکے انساد دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھا ن سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے کرن درجودھن - دوساسن - شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دُکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان بتیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پرات سندھیا کرکے پرسن چیت ہو جدھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دو دن گھور جدھ ہوکر شام کے وقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستناپور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہوگیا راجہ جنمے جے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دُکھی تھا ہی کرن جس پر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے پترون کی بجے

اُس سے ہمچھ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین
راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ بات نشچے ہے کہ جو دُکھی پرش ہوتے ہین اُنکے
پران بڑی مُشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا ما لیک درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھورے شروا آدک
گورو جن و متر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے
اب سارا حال سُناتا ہون جب سند ھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہا دُکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر
سوار ہو ہستناپور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جاکر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن پڑا ہوا ہے سنجے
جرنون کے ہاتھ لگا کر اور پرنام کرکے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہووین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپ کو
یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدر جی اور کرشن جی مہاراج نے جو آپ کو اُپکاری اور ہتکاری بچن سنائے اُن کو
آپ نے انگی کار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیو رشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا
اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دُکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے
اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی
اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا بڑا مہا دُکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار
سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا
جنکو پرسرام جی نے جدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا
تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹ دمن
کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتیئنت پیڑامان ہو رہا ہے اِس لوک مین چارون پرکار کی بدیا بھیشم جی اور
درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن
دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھامان کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے
بھاگ جانے پر میرے پتر درجودھن اور دیگر میرے مترون نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سناؤ سنجے نے
کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اِس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کرکے آپ دُکھی نہ ہون کیونکہ ہونتب اسی پرکار
سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہوگئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ
پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جدھ کیا ہے اب
درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین
آپ سب ملکر پانڈون سے جدھ کرین سورج پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جدھ مین جس کے پراکرم
کو دیکھ کر الپ بدھی ارجن اِس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار
ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین
اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھمان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا
پراکرم دیکھین جو رودر جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت
مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سیناپت کرن کو بنایا اور اُسنے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربھ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدھفش کرکے جدھ مین اپنے دھنش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہاپراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن سنگرام اور اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشمپاین جی نے جنمے جے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سُنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکل تنا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہوگئے دوساسن اور اُسکے پُترون کا حال سُنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے اُن سب استریون کو سمجھا کر دھیرج دیا اُس وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو اُنھون نے بھی گیان اپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سُنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پُترون درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پُتر کرن اپنے سب بھائیون سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اُسی جدھ مین بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر کٹتا جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اُس نے راچھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اُس دن کی ہین جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جیتا اب جو جو باقی رہے ہین اُنکا حال سُناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مار کر سرشیّا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مار کر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور درونا چارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مار کر سورج کا پُتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پتر نشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مار کر سُرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے سنگرام مین آپ کے مہابلی اور مہاپراکرمی پُتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مار کر اُنکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو پرتگیا کرکے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پُتر سرپان کو بھی اُسی نے مارا اور اونت دیش کے راجکمار بند اور انوبند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پیناک نامی پُتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنیو کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنیو نے دوساسن کے پُتر باہوشالی کو مارا اکشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا مترتھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر بھوری شروا کا کام تمام کیا اور شرتایو اور امبیشٹ اور سودیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور چھتر سین آپ کا پتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے
پھر برکسین کرن کے پتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کے پتر رکم رتھ کو اور کیکے دیش کے
راجہ اور بھگدت اور اسکے پتر کو نکل نے ہتیغ کیا اور آپ کے پتا مہ راجہ بالیک بھیم سین کے ہاتھ سے
اور جراسندھ کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور درمکھ اور دوشہ آپ کے مہا پراکرمی دونون پتر
بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی دربجی اور درمکھ اور درمرشن آپ کے تینون پتر اور آپ کا منتری برش برما
بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اسی طرح ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال
گوپ ارجن کے ہاتھ سے سرگ کو گئے راجہ برہنت اور اوگھ بان دونون ایک ساتھ اور کھیم دھورتے اور
جل سندھ ساتکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سور بیر گھٹوت کچ کے ہاتھ سے اور مالو للتھ مدرک اور درد دیش
کے جودھا لاکھون گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جدھ سری رام چندر مہاراج
اور راون کا اور جیسا جدھ راجہ اندر کا برتراسر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہوکر بڑے بڑے سور بیر
مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک دانو اور شنکر جی نے اندھک راچھس کو مارا تھا اسی پرکار
سے یہ سب سور بیر بھاری سنگرام کرکے مارے گئے - ہے راجن پانڈو لوگ اس دوش سے نورت ہوے
جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہین سمجھتے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمھارے کارن ہوا -
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمواد سوربیرون کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سور بیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سور بیر جو مارے گئے ہین اب انکا حال بھی سناؤ سنجے نے
کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی چھتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری
بھگت اعلے درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ست جت اور سب پانچال دیشی لوگ اور
راجہ براٹ اور راجہ درپد درونا چارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم مین کام آئے ارجن - کرشن جی اور بل بھدر جی کے
سمان آئے بالک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سور بیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پتر کے
ہاتھ سے مارا گیا اور امیشٹ کا پتر سری مان بڑا ناش کرکے مارا گیا اسی طرح برہنت بڑا دھنش دھاری سور بیر منی مان
اور ڈنڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوے اور سمدر سین اور راجہ چتر سین
درونا چارج کے ہاتھ سے اور بیاگھر دت اور انوپ دیش باسی اور راجہ نیل اسوتھاما جی کے ہاتھ سے اور چتر ایدھ
دچترید دھی اور پردجت کنتی بھوج آدک راجہ درونا چارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا ایک سور بیرون
سمیت بسودان کے پتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی آمو جا یودھا منو اور متر برما اور چتر دیو سکھنڈی کا پتر کشتر دیو شمن
کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندو اور شش پال کا پتر راجہ شش کیتو جدھ

مین پراکرم دکھا کر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدھ دیش اور راجہ براٹ کے پتر شنکھ اور ادتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈون کے سورسیرون کا مارا جانا اور انکا نام تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ بردھان پرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے نام بھی برنن کردے ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چاری جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھا کہ ایسے اچھے سورسیر ہماری سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے کرن کا مرنا بھی سُنایا اس سے بشیش اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہا کہ مہاراج اب ساودھان ہوکر اُن کے نام سُنیے جو سورسیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شستر دون کے جاننے والے پراکرمی اسوتھاما ن جی موجود ہین پھر ہاردوک کا پتر چاردون مین سرلیشٹ مہارتھی کرت برما اور تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست کرنے کو اپنے بھانجون پانڈون کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوے جنھون نے جدھ مین کرن کے پراکرم ناش کرنے کی پرتگیا راجہ جدھشٹر سے کر لی تھی وہ شل موجود ہے انکے سواے کٹمبہ سمیت گاندھار کے راجہ سوبل کے پتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پتر اور کورون مین بڑا سورسیر پُرمتر نام آپ کا پتر اگنی اور سورج کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پتر مہا سورسیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے کئی بھائیون سمیت شوبھائمان ہے جیسے سکھین پتر سین ست سین سورسیر ہین انکے سواے راجہ جراسندھ کا بڑا بیٹا ادرہ ۔ چتر یدہ اور سرت برنا ۔ جے ۔ شل ۔ ست برت ۔ دوشل ۔ اور اپنی سینا سمیت دھیر ۔ سرتایو ۔ دھرتایو چتر انگد ۔ چتر برما ۔ راج کمار جدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اُس کے دونون بھائی بھی جدھ کرینگے جو سادھارن منشون سے مشکل سے جیتے جاسکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے ۔ بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ سنجے سے بچے ہوے سورسیرون کے نام سُنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہی جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سُنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا ہردا بہت بیاکل ہورہا ہے ذرا تم ٹھہر جاؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ پتر کی آپت سے ادہین ہونے والے مہاکشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سُنکر تعجب ہوا جیسا کہ سمیر پربت کا چلائمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سُرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہائے ہائے شبد کر کے بہت دکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ
کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہا سور بیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سور بیر نہین رکھتا تھا جس نے پانچال
دیش کا بسوج دیش اونت دیش کیکے دیش گاندھار دیش مدرک متس نکھاد دیش آدک پرتھی کے راجاؤن کو جیت کر
درجودھن کے آدھین کر دیا ارتھات ان سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھمانی کرن نے سری کرشن جی
اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہین سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بھج بل پر پانڈون
سے بیر کر کے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو
بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ مین ابھے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سور بیر
کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہین ہوا تو نسچے کر کے میرا ہردا بجر سے بھی
بشیش کٹھور سمجھو ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشیوست ہو کر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہی اور ہوتا کچھ اور ہے جدہشٹر
تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدہ مت کرو پرنت آسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہین مانا جیسے اچھی دوا کو
روگی انگیکار نہین کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر براجمان ہو کر پانی مانگا اور ارجن نے
اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگٹ کر کے ان کو ترپت کیا تب انھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت
سمجھایا کہ سور بیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے
ابھمانی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہین مانا اب
ان کے دو دو رشی کہے ہوے بچن آگے آنے جاتے ہین درجودھن نے جو اچھل کر اور پانڈون کو برا کہکر یہ آپتی اپنے
اوپر لی ہے مہا رتھی کرن کہین اکیلا گھیر کر تو نہین مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری
جی کو درشٹ دمن نے چھل سے مارا اب کشتر دھاری اندر ان دونون مہاتماؤن شستر دھاریون کو نہین مار سکتا تھا
اسی طرح کچھ چھل ہوا نہین تو سور بیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھمانی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان
کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ
کر کے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بچے کر کے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوئے شکتی سے جو کنڈلون
کے بدلے مین اندر سے پائی تھی گھٹوت کچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سور بیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹے اور شسترون کے
ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پانون نہ دھولاونگا اور
نہ جدھ مین پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرمراج جدہشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہین آئی جسکے بل سے پانڈون کی
رانی دروپدی کو دوساسن سبھا مین بال پکڑ کر لے آیا اور کرن نے اس سے کہا کہ پانڈو داس ہوگئے تو درجودھن کے
گھر مین داسی کرم کیا کر اور کسی اسکے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سور بیر کرن نے درجودھن
کو یقین دلایا کہ اسکی ادستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سور بیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ
اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا اوتساہ تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن
کا رودھر مہا بلی بھیم سین نے پان کیا تو اس وقت درجودھن نے کیا کہا اور شکنی جس نے جوے مین پانڈون کو
ادھرم سے جیتا اس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کیا اور سور بیر پانڈون نے کرن کو مار کر کیا کیا وہ سب

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھاری بڑی بلوان ہے کرن کے مارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ
بھاوی کے بس ہوکر مارا گیا سوربیرون مین مہاسوربیر مدر دیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا تسپر بھی کرن
ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا
داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اُسکی سہاے مین
تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دب استر شستر کیونکر نش پھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن
سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور اُدم کل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک کے
پتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کرکے اور چت کو ساودھان کرکے اِس بکلائی کو تیاگ دیجیے
اور یہ سمجھیے کہ ہوتب اسی طرح تھی پہلے آپ کو بدر جی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین
سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اچھا سے جو چاہتا
ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اِس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے
پانڈون کا راج لے کر ہٹ سے سنگرام کرتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے ۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپت کا تلک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون ۔ درجودھن
کو اِس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی بدھنش ہوگئے اب سوربیر کرن کا جدھ جس طرح ارجن
نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نش پھل
سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بناکر اپنے بھائیون سمیت جدھ مین سنمہت
ہوا اُس وقت آپ کے پتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر
اپنے اپنے ڈیرون مین جاکر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے
کہا کہ آپ اپنے اپنے چت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیئے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال
کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدھ کرنے والے اپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اپاے دیو
کے ادھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر مہارتھی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے ۔
ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی جدھ مین یدھ مد
جمراج کے سمان شترون کا بدھنش کرنے والا ہے ۔ ہے راجن آپ کے پتر درجودھن نے اِس بچن کو سنکر
کرن کو سیناپتی کرنے کی اچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہی جے پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ
مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی ادھیک آپ کو پراکرمی مانتا ہون

یہ دونون سوربیر پانڈوُن کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمھارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے
اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جُدھ مین پانڈون کی رکشا کی تمھارے شستر رہت ہونے سے سکبڈی کو
آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرا دیا اُس پُرش سنگھ بھیشم جی کے سرشیا پر سونے سے اور تمھارے
کہنے سے درونا چارج جی کو مین نے سیناپتی کیا اُنھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ برڈہ آچاری
تھے اسلیے بہت جلد دھرشٹ دُمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو
پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم میرا ہت کرتے رہے
ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منتّرون کا پڑھا ہوا جل
ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سُگندھت بستوون سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا
برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گئودان رشیون برہمنون کو
دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم کو فتح جی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جُدھ کے لیے
تیار کیا اور نانان پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

کرن کا پہلا جُدھ استھامان کا بھیم سین سے گھور جُدھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پاکر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمربندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا
مکربیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر شکنی اور اولوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان
مکر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی مہارتھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی
طرف ترگرت دیشی اور کرپاچارج اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شل کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا
رن بھوم مین آیا ادھر دھرم راج راجہ جُدھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے
سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاشمان ہو رہا ہے
پیارے بھائی اسکے جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرتا ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی
کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر
دھرشٹ دُمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جُدھشٹر اور ارجن دھرم راج کے پیچھے نکل ۔ سہدیو ۔ اور
پانچال دیشی اور یودھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہوکر سنکھ بھیری
دُندبھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے نیمی کے مہا گھور شبد ہونے لگے کورون کی سینا
مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چارج کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی بھانتی
جانتے تھے دونون سینا مقابل ہوکر آپس مین جُدھ کرنے لگین اور چارون طرف سر ہجا مکٹ کٹ کٹ کر گرتے

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدّھ کرنے لگے سیکڑوں مرنگ شریر پرتھی پر پڑے ہوے دکھائی دیے اور ایسی گرد اڑی کہ سورج منڈل مند ورشٹ پڑا بھیم سین۔ دھرشٹ دمن اور سکھنڈی نکل اور کوچ اور ابھوشن پہنے شریر اور مکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوے آگے بڑھے ہماری سینا مین سے ان کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ ان کے مقابل ہوے اور پرسپر جدّھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے شستروں سے ہماری سینا کو بدھنس کرنے لگا تب کشیم دھورت سور بیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر شوبھائمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے ان دونون کے ہاتھیون مین پرسپر جدّھ ہوا پھر دونون نے آپس مین شستروں سے جدّھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھائل کردیا پھر کشیم دھورت نے اپنے بانون سے بھیم سین کے ہاتھی کو مارڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی کو پرتھی پر گرادیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اس کرودھ ونت بھیم سین سے ہماری سینا بھے بھیت ہوکر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن بانون سے بدھنس کرنے لگا ادھر پانڈوں کے سوربیرون نے انکی سینا کو بدھنس کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہوکر اور بھیم سین اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند ان سوربیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدّھ کیا سکھنڈی اور سرت برما اور شل و سہدیو اور دوساسن ور دیدی کے پتر جدّھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کردیا ساتکی نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانون سے مارڈالا انکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی نے دوسرا دھنش لے کر ان کے سارتھی کو مارڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانون سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ مین بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو ترچھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرادیا اور کیکے دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا پھر سرت برما اور چترسین کا بڑا جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانون سے گھائل کیا سرت برما نے چترسین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چترسین کے مارے جانے پر اسکی سینا بھے بھیت ہوکر مہاپراکرمی ساتکی کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہوکر اسکے سارتھی کو مارڈالا اور بڑا بھاری جدّھ کیا پرنت بند نے چتر کو مارڈالا تب اسکی سینا نے پرت بند کو چارون طرف سے گھیر کے مہاگھور جدّھ کیا پرت بند نے ان سوربیرون کو مار کر ان کی سینا کو اس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین بھیم سین اور اسوتھامان کا جدّھ ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدّھ ہوا تھا دونون مہارتھی مہاپراکرمی آپس مین شستروں کے پرہار سے گھائل ہوگئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانون سے ڈھک دیا گھڑیون تک دونون سوربیر استرون کی اوٹ مین دکھائی نہین دیے پھر دونون سوربیرون کی استرون مین برس پہ لڑائی ہوئی دونون مہاپراکرمی ایک نے دوسرے کو برتھ کرنا چاہا پرنت دونون برابر رہے اس جدّھ کو دونون سینا کے لوگ دیکھ کر اچنبھ کر رہے تھے کہ ایسا جدّھ پہلے کبھی نہین ہوا۔ ایک برہمن دوسرا کشتری دونون دب استرون کے جاننے والے شستر بدیا مین پرم چتر استہ بدیا مین رودرجی کے سمان ہین آخر دونون سوربیر برس پر گھور جدّھ کرکے اچیت ہوگئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور سے گئے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جُدّھ چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جُدّھ اور سور بیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جُدّھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے کھرون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سور بیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نرنارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برھما جی اور شو جی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑکر مجھ سے جُدّھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جُدّھ کے لیے بلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جُدّھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشو جی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا ارمبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گرو پتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھوی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جُدّھ کرنے لگے - ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کر رہی تھین اسوتھامان نے دیب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نش پھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان راجہ ڈنڈدھار نے ارجن سے بڑا بھاری جُدّھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے ڈنڈدھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ تھا مار ڈالا تب اُسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جُدّھ کر یہ کہکر اپنا رتھ تنتر د سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار اور راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دُکھا کر

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہوکر نرجیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے سر کٹے ہوے بجھا ٹوٹے ہوے پرتھی پر پڑے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدھ ہو رہا ہے اسوتھامان نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا اور جودھن نے پرسن ہوکر اسوتھامان جی کو دھنباد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور پانڈون کا جدھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدھ کرنے لگے ان مین سے بہت سے کرن نے مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے پتر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدھ کرنے گئے بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا - پرگھ - موسل لے کر شبد کرتے ہوے جدھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہوگئی پھر راجہ درجودھن کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دمن کے سنمکھ جدھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے ان کو دیکھ کر دھرشٹ دمن بھی اپنے بانون کی برکھا کرنے لگا اور اسکی سینا بھی ہوشیار ہوگئی پرسپر جدھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کرکے دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مار کر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کرکے پھینک دیے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اس راجکمار کے مارے جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدھ ہوا سہدیو نے بہت سے ہاتھیون کو مار کر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین ہزارون آدمی مار کر تمھاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوڑ کر پھرایا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون کو گھایل کیا اور ان کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو گھایل کرکے دوساسن کو مورچھت کر دیا - دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لیگیا سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اس کے پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھے کر پادرشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترو تا ہوئی تو نے ہی انکا ناش کرایا اب مین تجھ کو مار کر پرسن ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پرتھم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کیجو سوربیر اپنے پراکرم کی بُرائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین مین تیرے ابھمان کو دور کردونگا کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۷۳ بانون سے نکل کو گھایل کیا اِسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل نکل نے ۸۰ بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھار والے بانون سے دھنش کاٹ کر نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اُسکے سارتھی کو گھایل کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اشچرج کیا پھر کرودھ ونت کرن نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک جُدھ کرتے رہے کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اُٹھا کر کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوئے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ تم بار بار اپنی بُرائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو ۔ ہے پانڈو تم کورون کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے جُدھ کرو ماتا کا بچن یاد کر کے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان جُدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار ہوگیا کرن نکل کو بجے کر کے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو ناش کرنے لگا اُس سمے جا بجا ٹوٹے ہوئے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت سے رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوئے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رہت بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوئے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے سر کٹے ہوئے سوربیر سنگرام بھومی مین دوڑتے ہوئے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن نے بُرا بھاری سنگرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کرن اور نکل جُدھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر اور دُرجودھن کا بھاری جُدھ جُدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پُتر یوتس کے پاس سوربیر اُلوک گیا اور کہا کہ کُمار اب تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

شترون مین جاملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے اولوک کو گھایل کیا اولوک نے یوتس کے سارتھی کو مارڈالا
اور چارون گھوڑون کو گرادیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا اولوک اسکو بجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا
سرت کرما نے ستانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مارکر ستانیک کو بانون سے گھایل کردیا پھر ستانیک
نے سرت کرما کو گھایل کردیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون
بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پرسپر انکا بھاری جدھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مارڈالا
اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہوکر گھور جدھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے
بانون سے گھایل کردیا اِس کے جدھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھا کر شکنی کے اوپر
چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بحر سے دو ٹکڑے کردیے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر
مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھی پر گرادیا ست سوم تو سرت کرت کے رتھ پر سوار
ہوگیا اور شکنی بجے پاکر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا اُدھر پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپاچارج نے دھرشٹ دمن
کا بیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے ۔ کرپاچارج کا رتھ دھرشٹ دمن کے رتھ کے سامنے
دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپاچارج کے ہاتھ سے
دھرشٹ دمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچارج کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپاچارج نے دھرشٹ دمن کو بہت
گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جدھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم
کہو تو مین رتھ کو بچا کر لے چلون یہ اچارج بجے ہونے والا نہین ہے گوتم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان
کی بات سنکر آہستہ سے دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین
ہے ان دونون کے ملے بغیر کشل نہین ۔ سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا
جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جدھ کرتا تھا دھرشٹ دمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپاچارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دمن
کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکھنڈی اور سرت برما کا بڑا جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا سرت برما
نے مارے تیرون کے سکھنڈی کو مورچھت کردیا تب اُسکا سارتھی سکھنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ سشل اور
کوروی نارائنی سینا سے بڑا بھاری جدھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل
کردیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ بیٹے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو
گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مارونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور
مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر متر سین دوسرے سردار نارائنی
سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے بھجا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی
دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ جدھشٹر کو آپ کے
پتر درجودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرم راج جدھشٹر نے درجودھن
مہارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہرو ٹھہرو میرے ساتھ جدھ کرو چار بانون سے درجودھن کے سارتھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا
درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر آنینت کشٹ مین راجہ
جُدھشٹر سے بھے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کرپاچارج اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرمراج کے ہاتھ
سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جُدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجائے بڑا غل آپ کی سینا مین ہوا
پرسپر دھرمراج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جُدّھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے
رتھ سوار جُدّھ کرنے لگے یہ جُدّھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے
رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا شکنی تو مرجگر ستگھنی کے شید اور اُنکے مارسے
سر بجھا یانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین فرنگ شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جُدھشٹر نے
بڑا بھاری جُدّھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دمن آدک
پانڈون کے سوربیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جُدھشٹر اور درودپدی کے پُترون بیودھامنو یوتس اور
اُتموجا آدک سوربیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور کُھوز جن گھتے ہوے کرن کے رتھ
کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شستررون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور
ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے
لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون
سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہو گئی سورج کے است ہونے پر کسی نے
کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جُدّھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے
بجے کا سنکھ بجا کر پرسنّ من شنکھ دھن کری اور بجے پاکر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہمان کرتے
ہوے چلے گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے کرن جُدّھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

دوسرا جُدّھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا
اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیوجی مہاراج کو جُدّھ کر کے پرسنّ کیا اور اکیلے ہی
نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسنّ کیا اس مہاپراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین
ہے دیکھو ہماری سینا کے سوربیران پانڈون سے کیسا جُدّھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جُدّھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ
سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جُدّھ کے
لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسنّ کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دتیون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے
مجھ کو دیا ہے جس سے اُنھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا۔ ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری
سمان نہین ہے اِس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے
اس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کہے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مار کر آپ کو پرسن کرونگا اب
ایک بات میری سُنو جس کارن سے ارجن بجے پاتا ہے۔ پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجیہ ارجن کے سارتھی
ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بجے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ
ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اشچرج کاری براجمان ہین
گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھر گامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے
ہین جُدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین
ارجن سے سنگرام کر سکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے
ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب
جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جُدھ کر کے پانڈون
کو بجے کرتا ہون۔ راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے
بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر
یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدردیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سُنا مین سب راجاؤن
مین آپ کو سرینشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو
کرن کے سارتھی بنجادین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا یا باسدیو جی اشو بدیا جانتے
ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی
آپ ہماری سہاے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سُن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے
جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہوجاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر
اُسکی پرسنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جُدھ مین بجے کر کے جہان سے آیا ہون وہان
چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جُدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بجر سمان بھجا اور سرپ سمان
بانون کو دیکھو مین سمپورن پربتون کو پھوڑ کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو
کرن ادھ رتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہو کر
لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کر کے بہت سے راجاؤن کے
سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور
یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سوربیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدردیش کے سوامی اور سب پراکرمی
راجاؤن مین شرومن ہین کرن آپ کی سمان نہین ہوسکتا ہے پرنت مین اپنی بجے کے کارن آپ کو اتم گھوڑون
کا سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بششیش اشو بدیا[1] جانتے ہین اس کارن سارتھی ہونے کے

[1] گھوڑون کے جاننے کی بدیا

آپ سے کہتا ہون راجہ شل بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اِسی کارن مین تم سے پرسن ہون اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہوجاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن اور کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا کرن پرخفا ہونا۔ نوان ادھیائے۔

دسوان ادھیائے

راجہ شل کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ۔ راجہ درجودھن نے وہ سمباد سُنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آتے تھے اُنھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارکا سُر کے بیٹون سے بڑا بھاری جُدھ کیا تھا تو برھما جی اُنکے ساتھی ہوتے اور دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسُر کے بیٹون نے جنکا نام تارکش۔ کملاکش۔ اور بدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ سے مارے نہ جاوین اربھات امر ہوجاوین برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہوسکتا ہے کوئی شریردھاری امر نہین ہوسکتا ہے تم اور کوئی بر مانگو تب اُنھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پُری ایسی بنادی جاوین جو اچھا کے انوسار چاہے جہان لیجاوین کوئی اُنھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پُری ایک جگہ جمع ہوجاوین اُس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھاوے اور ہماری موت ہوجاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پُری بنوانے کو بسوکرمان جی کے پاس گئے اُنھون نے تین پُری اُن کے اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی کے واسطے بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہوگئے اور دیوتاؤن کو بہت ستانے لگے راجہ اندر بھی اِن تینون پُریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب اُن کے پاس گئے اُنھون نے کہا کہ سواے شیوجی کے اور کوئی دیوتا انکو نہین جیت سکتا ہے اسیلیے سب دیوتا برھما جی سمیت شیوجی کے پاس گئے اور اُنکی استت کرکے سب حال سُنایا اُنھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بشیش ہوجاوے سب دیوتاؤن نے ویسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین شیوجی مہادیوجی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیوجی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرمان جی سے بنواؤ چنانچہ تیر مین بشنو بھگوان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے اور رتھ تیار ہوئے پرتھی سب پربت اور دھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے۔ دھرتراشٹ ناگ بیٹ گوکنا دسبنہ آدک گھوڑے بنے اِس طرح بڑا ادبہت رتھ طیار ہوگیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہوجئین وہ سارتھی بنے شیوجی مہاراج سوار ہوئے اور سب دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پرپرکاش کیا گیا شنکرجی نے اپنے استر شستر رتھ پر رکھے آکاش کو

دھجا بنا کر نندی گن کو بٹھایا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوے انگرس اتھربا آدک رشی دونون
طرف رتھ کے رکشک ہوے شیوجی برھما جی کو کرودھ دنت پاکر رتھ بھاری ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگائے
گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کھر بیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گاے
بیلون کے کھر بیچ مین سے کٹے ہوے پیدا ہونے لگے جب شیوجی اُس رتھ پر سوار ہوے اور اپنا پاشپت
استر سنبھالا تو تینون ترپر کے آنسے پر اکٹھے ہو گئے شیوجی نے ایک تیر سے ترپر بھسم کر لیا سب راچھس مارے
گئے اور بھیشم کے سمان رہین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برھما جی اُس وقت سارتھی ہوے تھے راجہ
شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سُنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین
اسیلیے اُنھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کدا چت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے
جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے
درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے
اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اسی مین تمھاری کشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو
درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج پتر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستر دھاریون مین کرن شرومن
ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے
سواے کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوت کچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن
نے مار ڈالا نکل۔ سہدیو بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی
مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا
یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاسترون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب
کچھ جانتے ہین پر تھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن
جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک
ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے
شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہا باہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن
مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار
مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانینگے جب درجودھن نے
جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین دلانے کو
کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کر لونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا
اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے
لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکونگا پھر اپنے نوکرون
سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جدھ کے لیے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین
لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو بجے کرد پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو بجے کرین گے وہ کرم ان سے نہین ہوا تم دوسرے راجہ اندر ہوا اب سنگرام کرو اور بجے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو پرتھی کمپائے مان ہونے لگی اور آکاش سے ہڈیون کی برکھا ہوئی اشبھ شگون کورون کو ہونے لگے پرنت موت بس راجاؤن کو ان کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج بجے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ ہے سوربیر اپنی بڑائی آپ نہیں کرنی چاہیے کہان پرتو تم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سوبھدریا کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھربون نے درجودھن اور اسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے ان کو چھوڑا یا تھا اس وقت تم نے ارجن کو بجے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ کو شترو سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بباد اور کوّے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو کوئی ارجن کو مجھے دکھا دے اسکو منھ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اسکو رتنون سے بھرا ہوا چھکڑہ دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن ان باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے کہتے ہو اگر چپ ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمھارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے پراکرم پر ابھمان کرکے کہتا ہون کہ ارجن کو ماردونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اسکو ماردونگا شل نے کہا کہ جب ارجن کو دیکھوگے تب تمھارا سارا ابھمان دھول مین ملجادیگا جیسا کہ ہرن موت بس ہوکر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے اسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمھاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کرسکو ہے سوت تیرا ابھمان کرنا اچھا نہین ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھوگے اپنی موت سامنے دیکھکر تمھارے ہوش اڑجاوینگے کرن کو بہت غصہ آیا اس نے کہا کہ ارجن تمھارا ابھا نجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سودرشن چکر پر ناز کرتے ہین ان دونون کو بجے کرکے تجھ کو مارونگا تو مترہو کر شترون کی سی بات بناتا ہے پاپی دیش مین آپ پیدا ہوا ہے نیچ کشتری کل کو کلنک لگا ہوا اسے جدھ مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن اور کرشن کی کہانی سنا کر بھے دلاتا ہے مدردیش باشی ہمیشہ سے مترون سے شترتا کرتے چلے آئے مین جو تم سے شترتا کرتا ہے اسکو ہم مدردیشی جانتے ہین مین نے سنا ہے کہ مدردیشی دشٹ آتما ستھیابادی ہوتے ہیں۔

ماتا پتا پتر ماما ن جاماتر سب سے ہنسی کی باتین کرتے ہین مدھرا پان کرکے گئو کا مانس کھاتے ہین ابوگ بچن بولتے
اور نرلج گیت گاتے ہین مدر دیشی وششٹ کرمی پرسدھ ہین اُن مین دھرم کہان جیسے برہمنوں سے ایرکھا اور
دویش کرکے نشٹ ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اسی پرکار مدر دیشی لوگون سے پریت کرکے نشٹ ہوجاتے
ہین اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہین مدر دیش اور قندھار دیش مین میل ملاپ تو نہیں ہے پرنتو استری
پرش دونون دیشیون نرلج اور مانس اہاری ہین استریان اور مرد گدھون اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب
کرتے ہین اُن کے ہان دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست وادی کیونکر ہوسکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے
اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہین کہ مدر دیش اور سندھ دیش اور سدھیر دیش کے رہنے والے

सौवीर

ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہین اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا مین مترہون اُس کے بھلے کی
کارن جلنا پر اکرم مجھ سے ہوسکے گا کرونگا مین لوک مین کوئی نہین دکھائی دیتا جو مجھے جدھ مین ہٹاوے تو مجھے بھی کائر
بچن سنا کر کیون ڈراتا ہے مین تجھ کو مار کر بچے مانس بھکشن کرنے والے جیو دن کو تیرا استر پردونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے
کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سنکر مہا تیجی راجہ شلّ نے کہا کہ
مین اپنے دھرم مین استھت ہوکر تجھ مدھرا پان کرنیوالے متوالے کے بچن سہہ کر کہتا ہون کہ مین بنا اپرادھ کیونکر
مارنے کے جوگ ہون ہے کل کلنکی کرن مین نے درجودھن کے ترتائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا
قبول کرلیا ہے تو ان باتون کو نہین جانتا ہے مجھے اُس کوّے کا سمبتا د یاد آیا جو ایک مہاجن کے بالکون کی جوٹھن
کھاکر موٹا ہوگیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوے وہان آگئے اُس دیش کے
بالکون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوّے کو سراہا وہ ابھمان مین بھر کر ہنسون سے کہنے لگا کہ
مین سو طرح سے اُڑنا جانتا ہون تم مین سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے مین اپنے اوڑنے کی گت
تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھین تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوّا اُن ہنسون
کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائین اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی
چال سے اُڑے تھوڑی دور جاکر کوّا تھک گیا اور جل مین گرنے لگا تب اُن ہنسون سے دین بچن بولا کہ مین نے
ابھمان بس ہوکر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پرا کرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کرکے میری جان
بچادین مین مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوّے کو اپنے پنجون سے پکڑ کر ایک ٹاپو مین پہونچا دیا اُس کوّے نے
اپنی جان بچنے سے اُن ہنسون کی استت کی ہے کل کلنکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹ کے مالکون کی جوٹھن کھاکر
موٹا ہوگیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہوجاوینگے جس سمے راجہ براٹ کے ہان
بھیشم پتامہ درونا چارج اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیرون کو بھگا دیا تھا اُس وقت
تو نے ارجن کو نہین جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چارج سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی
نادانی سے بکوادہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن
کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی نے بار بار اُن دونون مہاتما دن کو اجے برنن کیا اور تو نے اپنے کانون
سُنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات مین زیادہ ہے جیسے وہ کوّا اُن ہنسون کی شرناگت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

ہے

جی اور ارجن کی شرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی تجینگے مہاتما ارجن اور ترلوکی کے سوامی دیوکی نندن سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہے گا تو اُن دونون مہاتماؤن کا ایمان مت کرو وہ سورج کے سمان ہین اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے جب ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چند رسم بدت ہین پارتھ کرشن سجان ۔۔۔ تن کی سر پہ جن کرو تم کھدیوت سمان

بٹ بیجنا[۱۲]

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا ساد گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

کرن اور شل کا باد ہو کر جدھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سُنکر بولا کہ مین سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم کو خوب جانتا ہون تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے مین اُن سے جدھ کرونگا پرنت پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ مجھے اِس وقت یاد آیا وہ دُکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ مین نے کپٹ سے برہمن کا روپ بناکر استر بدیا پرسرام جی سے سیکھی - ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بناکر میری ران کو کاٹنا شروع کیا اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے مین نے اپنی ران نہین ہلائی جب وہ جاگے اور میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم ست کہو کون ذات ہو برہمن تو نہین ہو مین نے سچ سچ کہدیا گورو جی کرودھ مین بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدھ کے سمے تجھ کو یاد نہین رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا وہی ہوا کہ مجھ کو اِس بڑے شستر کا پریوگ او سنگھار یاد نہین رہا - یہ مہا بھاری جدھ بھرت بنشیون کا جو ہو رہا ہے اور بڑے بڑے سورمیرون کے پران لے چکا ہے اور لیگا مین اپنے مہا استر سے پراکرمی ارجن کو بجے کرون گا ایک بات اور بھی مجھے دُکھ دے رہی ہے کہ جب مین شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑ جاویگا مین نے اُس برہمن کو سیکڑون گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہین مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا پہیا پرتھی مین نہ گڑا تو مین اس رتھ پر سوار ہوے اندر - برن - کوبیر سب دیوتاؤن کو جیت سکتا ہون ہے شترو کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل مین دھرم بچار کر تیری باتون کا بُرا نہین مانتا ہون تو یہ جان لے کہ کرن بھے بھیت ہونے والا پُرش نہین ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدھ کرنے کو آوین تو مین بے سن جیت اُن سے سنگرام کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہین جو اُن کے پراکرم کو بار بار مجھے سُنا سُنا کر بھے دلاتا ہے میرا جنم جس اور کیرتی بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہ کر تجھ کو چھوڑ دیا ہے مین اکیلا ہزار شل سے ادھک ہون متر سے شترو تا کرنا بڑا پاپ ہے اِس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہون تو اُن کو مین اکیلا جیت سکتا ہون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن نے ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ گننے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ کی سبھا مین ایک بردھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگا جی اور جمنا جی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش پنجاب اور سندھ کے درمیان مین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نرلج ننگی نہانے والی دُشٹ آچرن پرائے پت سے پریت کرنے والی نرلج راگ گانے والی اَستھون مین ناچنے گانے والی مدھرا پان کرنے والی کوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پُرش اُن دیشون کے ادھرمی اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے ۔ چندربھاگا ۔ ستدرو ۔ بپاشا ۔ راوتی تیسرا اور جہلم ۔ سندھ اِن دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنجت ہوتے ہین ان پرشون کا دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ اِن پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکش ابھکش کھاتے پیتے ہین دھرم بولیش ماتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین جگو پویت آدک سنسکار سے رہت داسی پتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پترون کے مارنے والے مانس بھکشن کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت کے شکھر پر تپ کر کے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کوشل کاشی پانڈ کلنگ ۔ ماگدہ چندیری دیش کے پُرش سناتن دھرم کے جاننے والے ہوتے ہین ۔ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشون کو دھکار ہے اب تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین روگی اور دُکھیا لوگون کا نواس ہے جو اپنے پتر اور پتری کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی کہا ہے اب تو چُپ ہو جا ہر ایک آدمی اورون کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ کہکر راجہ شل کرن سے جُدھ کرنے کو طیار ہو گیا اور کرن کو بُرا بھلا کہتے ہوئے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب دُریودھن نے دیکھا کہ یہ دونون پراکرمی ایک دوسرے سے جُدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو دریودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترون سے جُدھ کرنے کا سمان آ گیا ہے آپ کرن کو چھما کرین اور شترون سے سنگرام کر کے اُنکو بجے کرین ۔

اتی سری سام کرت مہابھارت نے راجہ شل اور کرن کا پرسپر مباد بارھوان ادھیاے ۔

تیرھوان ادھیاے

کرن اور جدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے سوبیرون کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

راجن اپنی بیوہ کو رچ کر کرن آپ ساری سینا کے مُکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ میں درجودھن شوبھائمان ہوا اس کے چاروں طرف پہاڑی لوگ جو تیڈی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا ملیچھوں سے سجگت نیت ہوئی نانا پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگیں اسی طرح پانڈوں کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دمن سے رکشا کی ہوئی سنگھ استھت ہوئی دونوں طرف سے شنکھ بھیری آدک باجے بجنے لگے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سوجودھن سے نکل برش سین سے سہدیو سہوبل سے بلکہ راجہ قندھار شبل کے پتر سے جدھ کریں شتانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے مانند ہوتمان سے جدھ کریں اور میں کرپاچارج سے جدھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پتر باقی راجاؤں کے سنگھ ہو کر سنگرام کریں سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے بچن سنکر ارجن نے کہا کہ اسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مُکھ پر گیا راجہ شل نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوئے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑوں کا رتھ ارجن اور سری کرشن جی کا ہاتھی سمان تمہاری سینا کے سنگھ چلا آتا ہے اور کچے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہیں اور اشگنوں کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہیں سنسپتکوں کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے انکا ناش کرتا چلا آتا ہے کرن بولا کہ ہے شل چاروں طرف سے گھرے ہوئے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکوں نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو ایندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکوں سے کیونکر گھیرا جاویگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہیں گھیر سکتے ہیں تو اپنے ہر کچھ سے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بجے نہیں کر سکتا ہے اور بھیم سین کنتی کے پتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جدھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ جدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے سینا کے مدھ میں شوبھائمان ہے اور پانچوں دروپدی کے پتروں کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیروں کو برسا رہے ہیں یہاں دونوں کی بحث ذکر ہو رہی تھی کہ دونوں سینا پرسپر گنگا جمنا کے سمان ملکر جدھ کرنے لگیں ارجن نے سنسپتکوں سے سنگرام کر کے ہزاروں سورمیروں کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سواروں کے سروں کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہادی پہلے اتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم میں گرجا اسکے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سنکر کوروی سینا کا کلیجا دہل گیا ادھر شکنی اور کامبوج والوں سے ساتکی کا بڑا جدھ ہوا اور درجودھن کا بھائیوں سمیت پانچال دیشی اور چندیری کے رہنے والوں سے گھور جدھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دمن کو پانچال دیشیوں سمیت دیکھ کر بڑا سنگرام کیا اس سنگرام میں ہزاروں ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونوں طرف سے مارے گئے بڑے بھاری شبد سے گرج گرج کر سورمیروں نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استروں سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر ہٹا دیا جیسے اندر نے دیتوں کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا میں گھوم گھوم کر بڑے بڑے سورمیروں کو مارا پھر پانچال دیشیوں نے کرن کو چاروں طرف سے گھیر لیا اس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بھان دیو چترسین سیناپتی وسورسین پانچال دیشیوں کو مارا ہاہاکار شبد سینا میں ہوا پھر کرن کے پتر سورسین اور ستسین نے بھاری سنگرام کیا دھرشٹ دمن ساتکی دروپدی کے پتر اور بھیم سین جنمے جے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

٭ درجودھن کو یہاں سوجودھن غلطی سے لکھا ہے۔

اچھا سے آسیر اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن
کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سورسین کرن کے پتر نے بھیم سین کو گھایل کیا
پھر مہا بھیانک بھیم سین نے سورسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے
بھان سین کرن کے پتر کو اسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرادیا اور اسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی
پترون کو مار کر بھگادیا کرپاچارج اور ہردت برما سے بھیم سین کا گھور جدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل
اور کرن نے پرس پر جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جدھ ہو کر ساتکی
نے اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہو کر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے
دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجاکر برکھ سین کی رکشا کی اور اسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی
سے جدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا
اور دھرم راج جدھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کردیا
کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلدی جلدی بان چلارہا
تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہیں دیتا تھا سنمکھ آتے ہوے شترو کو پرتھی پر گرادیتا تھا
پھر راجہ جدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے
مار ڈالا راجہ جدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جدھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن
ہم سے بیر کرکے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا نہیں تیرا ناش آج
کرونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کردیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ
جدھشٹر کو گھایل کیا جدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہوگیا اور اسنے کرودھ مین آن کر سورن جڑت اپنے
دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلاکر کرن اور اسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کردیا کرن کی سینا
انکا ساتھ چھوڑ کر چارون دشاؤن مین بھاگتی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین
ایسا مارا کہ کرن اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا دھنش بان اسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ جدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر
آپ کی سینا مین بڑا شور وغل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جدھشٹر نے مار ڈالا۔
تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہو کر راجہ جدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جدھشٹر کو گھایل
کیا جدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دیشی اور چندیر دیشی راجہ کھڑے ہو کر کرن کے اوپر شستر
چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کردیا ساتکی چیکتان۔ یویتس۔ پانڈیہ۔ دھرشٹ دمن۔ نکل۔ سہدیو
نے راجہ جدھشٹر کی رکشا کرکے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار ور تھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون
کی ندی بہادی جدھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمہاری سینا کے پانڈون نے مارڈالے
اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھ کر راجہ جدھشٹر کی پرسنسا کرنے
لگے کرن نے سچیت ہو کر اپنے دیب بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرنبھ کیا بہت سے سوربیر
پانڈون کی سینا کے مارے اور مہاراجہ جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوکیلے بانون سے جدھشٹر کا

کوچ چھلنی کرکے گرا دیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھائمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون کے - پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر برچھی پر گرا دیا پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اینت گھایل کر دیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور دھرمراج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کر دیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار کراکے ہٹا دیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہو گیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پہ کرن نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آ گیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگانا تم کو بھسم کر ڈالے گا ہے راجن یہ بات سُنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کُل مین پیدا ہوکر کشتری دھرم کو تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سموہ مین بید پاٹھ کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑ دیا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدھشٹر لجائمان ہوکر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی نکل - سہدیو چندیری دیشی سینا اور دروپدی کے پتر ہو لیے پھر کرن نے پرسن چت ہوکر سنکھ ناد کیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہو یہ بات سُنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی سینا کو مارکر بھگا دیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سوربیرون کا ڈھیر ہو گیا جو جو کرم پر بھی پر ہوتے تھے اُس کے شبد اکاش مین سُنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوے باجون سمیت اپسراون کے سموہ ہزارون بیر لوگون کو بمانون مین بٹھا کر لیے جاتے تھے اُس بڑے اچرج کو پرتکش دیکھ کر سُرگ کی ابلاکھا سے سوربیر پرسن چت جدھ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار نے پرسپر جدھ کیا مشٹ پر ہار کرنا بھجا سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا - بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالے تلوارون کو پرسپر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہو رہا تھا تھوڑی دیر مین فرنک شریرون کے ڈھیر پر بھی پر لگ گئے پانون رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا کا منہ پانڈون نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑون رتھون سے رہت ہو گئی تب دُرجودھن نے پانڈون کے بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور شکنی بھیم سین کے سنمکھ ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی اور دھرشٹدمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدھ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا ہے آج خوب جدھ کرونگا خواہ وہ مجھے مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے برہمنون اور گھٹوتکچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہو رہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی کے سمان اپنا روپ بنائے ہوے چلا آتا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرم رکھنے والا ہے اِس نے گپت ہی کیچک سمیت اکری کو مار ڈالا اور اسیطرح بکاسر ہڑمب اور کرمیر جیسے بڑے بڑے نرو ...

راچھسون کو مارا ہے مین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین مقابل ہوگیا پہلے اِسکو پراجے کرکے
پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا
اُسنے تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا مگر کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر
تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیر تک بھاری جُدھ ہوا کرن نے
بھیم سین کی چھاتی پر بان مار کر گھایل کر دیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب
دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھ کر
بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمھاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور بجے کا باجا
بجا کر بہت پرسن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ بھیم سین کا کرن سے جُدھ کر کے فتح پانا۔ تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کرکے ہزارون کو مارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جُدھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاؤن
کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سری بھوان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کرکے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ہنیشٹ کا سر کاٹ دیا اُسکے بھائی بھیم سین سے
جُدھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پُترون کو مار ڈالا جنکا نام بکٹ اور سہ تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی
مار ڈالا جس سے تمھاری سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا بعدہ بھیم سین نے نند اور اُپ نند کو بھی مار ڈالا آپ کے پُتر بھیم سین
کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پُترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون
کا جُدھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کر دیا اور اُس کا دھنش
کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے جُدھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہاربھی کرن نے
اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کر دیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہو کر
گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہو کر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کر دیا
اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا
اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے
اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے اُن بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر
سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بھے بھیت ہو کر بھیم سین کے آگے سے بھاگ
گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے
بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے جُدھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مار ڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر
کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن سنے جدھشٹر کے سارتھی کو مار ڈالا تھا جدھشٹر
کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن سنے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے
جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرس پر
ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج
اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے
تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرس پر سنگرام کیا سبھے
نے کہا کہ ہین نے ایسے بچنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سوربیرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر
نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے اتھوا اتیر ہے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر
آتی تھین تومر - بجر - پرگھ - بھنڈپال - شکتی - بھالے - برچھی شسترون کے ڈھیر جہان تہان پڑے ہوے دکھائی
دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرس پر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس
شبد کو سنکر آپ کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور کشن
بانون سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن
کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشو جی سنے ان دشٹون کو اپنے بھج بل سے داہنی
بائین طرف پھینک دیا ارجن سنے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر جتنے سوربیر پاس آئے تھے
ایک ایک کو مار کر گرا دیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت شنکھ کو
ارجن سنے اور پنچ جنیہ شنکھ کو سری کرشن جی نے بجایا ان شنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بھے بھیت ہو کر
بھاگی ارجن سنے اپنے ناگ روپ بانون سے ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہان
تہان بندھے ہوے کھڑے ہو رہے ارجن سنے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا - سانپون کے
پانون پکڑنے سے وہ ہل بھی نہین سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا بہت سے گرڑ پرگھٹ ہو کر سرپون کو بھکشن
کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن
بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کورون کی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد
ہونے لگا اور سنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن سنے ہوشیار ہو کر اندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف
سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالون کے سمو مین بڑا بھے پرگھٹ ہوا سب سوربیرون کی دیکھتے
ہوتے تھینا دس ہزار سینا آپ کی ارجن سنے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر جو وہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور دو ہزار
رتھون سے سنسپتکون سنے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ جے ہووے یا پراجے رن بھوم مین لڑ کر مرنا چاہیے
آپ کے سوربیرون سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن سنسپتک سنگرام برنن - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور ارجن کا بادسری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپاچارج اور اسوتھامان دھرشٹ دمن اور سکھنڈی کا برس پر بھاری جدھ ہوا ارجن کے بانون
سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور شکنی نے روکا اور کرپاچارج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جدھ ہوا ایک نے
دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا پھر اچاری نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا اب سوکیت
رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپاچارج کے اوپر دوڑا اچاری نے اسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور
اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور پگڑی سمیت پرتھی پر گرا دیا اسکی سینا کرپاچارج کے بھے سے چارون
دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپاچارج سے جدھ کیا پھر دھرشٹ دمن
اور اسوتھامان کا بڑا جدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ساتکی اور راجہ جدھشٹر نے اپنی
سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا
تب راجہ جدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشٹینہ کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اسکا رہی
کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمہارے داؤ گھات
مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا برتن کیا ہے تم برہمن ہو کر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو
نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چارج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے سب کورون
کو بھے کرونگا یہ بات راجہ جدھشٹر کی سنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرمراج
جدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا ادھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا
کو مار رہا ہے راجہ جدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اس کے سنکھ جدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جدھشٹر کو اور کبھی
جدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پیرامان
ہو کر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب
دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے آن کو روکا اس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری
جدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو رتھی جم لوک بھیجدیے پنجاب دیشی سینا بھاگ کر
بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جدھشٹر کا دیر تک جدھ
ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جدھشٹر کو پھر
اپنے تیرون سے گھایل کیا جدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جدھشٹر اور
اسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جدھشٹر
کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر تیر سے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے انکے دھنش کاٹ کر
گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اس وقت جدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل

اپنے بھائیون کو دکھی دیکھکر کرما اور دیا سے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جدھشٹر سے تم بہت دیر سے کرودھ کرکے جدھ کرتے ہو تو بھی کرن جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جدھشٹر کو بھی۔ تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤگے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہوگے تمھاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مار کر بدھنش کردیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین اُن کے شبد یہانتک سنائی دیتے ہین اتموجا اور یودھامنو اُسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اُسکے ساتھ مین سنگرام کرکے تمھارے بہارتھی راجاؤن کو بھسم کرتے ہوے پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اُسکی رکشا جلدی کرو جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے کیا جدھ کرتے ہو۔ یہ باتین راجہ شل کی سنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے درجودھن کو پراجت کردیا ہے اُسی وقت پراکرمی کرن جدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہورہا تھا اُسوقت جدھشٹر اپنے تیز چلنے والون گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اُترا اُسکے اُتم شریر سے پھلون کو نکالا گیا اور اوشدھیان لگائی گئین وہ شین استھان مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکار دینا کہ کرن ابتک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھامان جی بہت سینا لیے ارجن سے جدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آئے اِس سے بہت سوربیرون نے اچرج مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھامان پر چلایا اُنھون نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھامان منھ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استرون کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو مارکر ردھر کی ندی بہادی ارجن نے کورون کی سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مار کر بدھنش کردیا تب اسوتھامان نے اپنی سینا کا ناش دیکھ کر اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کردیا اسوتھامان نے اندر استر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہا اندر

کی شکتی سے اُسکو رو کا اِس طرح دیرتک دونون کا جُدھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مارکر پرتھی پر گرادیا تو اسوتھامان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اسچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر اُنھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کردیا تب سب بیرون نے اسوتھامان کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو لیکر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے دیکھتے ہوے آپ کی سینا بھاگ اُٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رُکی پانڈون نے بجے کے باجے بجائے درجودھن نے آگے بڑھکر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدحفش کردیا تم کچھ جتن کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو ببجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کردیا ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کردیا ہے مین کرن سے جُدھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہوکر راجہ جُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چلکر دیکھو اور پھر وہان سے آنکر کرن کو مارو دونون نے صلاح کرکے راجہ جُدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین راجہ کو نہ دیکھکر اسوتھامان کو جُدھ مین ببجے کرکے جو اندر سے بھی پراجے پانے والے نہین ہین راجہ جُدھشٹر کے دیکھنے کو چلا آگے چلکر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھکر ارجن نے اُس سے جُدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہوکر جُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جاکر اُن کو دیکھو کہ کیا حال ہے بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جُدھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین ہم سے ڈرکر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین اُنھون نے گڑُڑجی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور بہت جلدی راجہ جُدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن جی راجہ جُدھشٹر کو تندرست دیکھکر بہت خوش ہوے راجہ جُدھشٹر کو پرنام کیا اُنھون نے دونون کا ادرستکار کرکے بٹھایا جُدھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر جُدھشٹر نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبھ چنتک پرسرام جی سے شستر بدیا سیکھنے والا مہابراکرمی کرن آپ کے ہاتھ سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جُدھ کرکے میرے سارتھی مارڈالے چھتر گرادیا اور رتھ کے گھوڑے مارڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پتر سکھنڈی اِن سب نے میرا اور کرن کا جُدھ دیکھا اُسنے مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مارڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کرکے رات کو نیند اور دن کو چین نہین پایا اُسکا مجھے ڈر ایسا جی مین پیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی دِرشٹ آتا تھا اور اِتھک اُسکا خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج سے اُتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح ببجے کیا درجودھن نے یہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی ببجے کرنے والا ہی تو یہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ دان کرونگا جس دن ارجن کو

مارونگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ اکھانی کرن جس نے مہا پراکرمی اجے بھیشم جی مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت ہی خوشی ہوئی اب سب حال بفصل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ اسوتھامان نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے اُنکو بجے کر لیا وہ بہت گھایل ہو کر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کوروی سینا کو مارا اور جب مین نے سنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہو کر سنگرام کرتے ہوے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے اوپر سنگرام کا بھار رکھ کر سری کرشن مہاراج کی اگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین کرن کو اوشِ بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورا نہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والون کو ملتی ہے سنجے نے کہا کہ اِن باتون کو سُنکر راجہ یُدھشٹر کرودھ مین بھر آیا کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا کرن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر بھے بھیت ہو کر بھاگ آئے جو تم پہلے کہ دیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نشپھل ہو گئی تیرہ برس تک ہم نے بہت امیدین کین اور تمھارے اوپر نظر کر کے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نشپھل ہو گئی تمھارے پیدا ہونے کے سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا اور مدر کلنگ کیکے آدک دیشون کو بجے کر کے سب کورون کو ماریگا اور سب جیودھاریون کو اپنے بس کریگا یہ تیر چندرمان کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سوربیرتا مین اندر کے مانند پراکرم مین بشنو جی کے سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا کرنے والون نے جو سیت سرنگ پربت پر تپ کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کر کے دریودھن کی ابھمان بھری باتون کو تھوڑا جانتا تھا ہے ارجن تشٹا دیوتا کے بنائے ہوے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی بنا کر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن مہاراج کرن کو اوش مارینگے جیسے کہ اندر نے برترا سر دیت کو مارا تھا تم کنتی سے اودین نہ ہوتے اتھوا پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہو جاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیرے بیشمار تیر رکھنے والے ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوے رتھ کو دھکّار ہے۔

انی سری رام کرت مہابھارتے راجہ یُدھشٹر کا ارجن کو دھکّار دینا۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن نندا کے بھرے ہوے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر
تلوار اُٹھالی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر
کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لایق مین کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے
کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمہارے چت مین بھرانتی ہونیکا
کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو
دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا ادرچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے
مین راجہ کو مارکر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسیلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے تیا ترلوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا
آپ دینگے ویسا ہی کرونگا۔ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی
صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے
جیسا تم نے کیا تم اس وقت مُدھ ہین (بےعقل) ہو رہے ہو تم تو سا یو (ہمیشہ) سے دھرم کے اکھیاسی رہے ہو
اور دھرم مین تمھاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی
کوئی نہ کوئی کام عامل دھرم کے بردہ کر منتھتے ہو سدیو بدھی کے دوار ادھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیوماتر
کو دُکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور
یہ ہی دھرم شاسترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سمے کہ دیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین
پنڈت بکھیات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پرورت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن
منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سنو جدھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منھ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین
آسرا لینے والے دشمن اتھوا شرن آئے ہوے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی
جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بال اوستھا سے تمھارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم
سناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھمان بدر جی اور رانی کنتی نے کہا تھا۔ ست بولنے سے اچھی کوئی
چیز نہین جو ست مین متھیا پن ہو جاوے تو وہ ست بھی متھیا ہو جاتا ہے۔ بواہ کے سمے۔ بشے بھوگ کے سمے
پرانون کے جانے مین۔ یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین۔ ان
پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے۔ ایسا ست بھی متھیا ہو جاتا ہے کیا ادبہت کرم دیکھنے
مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بھے کاری کرم (خوفناک فعل) سے ایسے پراپت کرتا ہے جیسے کہ
بلاک نام بھیلیہ نے شیر کے مارنے سے پن پراپت کیا اشچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا
رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

بلاک بھیلہ سر کاری کوشک برہمن

کہاکہ اِن دونون کاحال مجھے اچھی طرح سمجھاکر کہیے سری کرشن جی نے کہاکہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبھ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارکرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا استری تپر آدکون کے
پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اُسکو پریت تھی اور ست بادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے
پربھی کوئی شکار اُس کو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیا گھر اُس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی قوت شامہ ہے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اُسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
اُسپر ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بملان (بوان) مین سوار ہوکر سرگ کو گیا ہے ارجن اُس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھماجی سے بردان مانگا اُنھون نے اُسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپشیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اُسکو جانتے
تھے چورون سے دُکھی ہوکر بہت آدمی گانون کو چھوڑکر اُسی بن مین جاکر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
اُنکا پتہ لگاکر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑکر اِس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اُس ست بادی برہمن نے چورون سے کہاکہ وہ لوگ اِسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جاکر آباد ہوگئے
ہین چورون ڈاکون نے اُنکو جاکر مارڈالا اور سارا مال واسباب لوٹ کرلے گئے سنا ہے کہ اُس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دُکھی ہوکر مرا اور پرلوک مین اُسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالاجاتا ہے اُس دھرم اور ادھرم
کا مول نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نشچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اِس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی اوتپت کے لیے دھرم کا برنن آن مین کیا گیا ہے جو ہنسا
سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات اوتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
بیئت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اِسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سے پر اینائے سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پدوی کو چاہتے ہین اُنکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور سنساری بیوہار مین
شبھ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہوسکے تو وہان
متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کرکے
کرم سے اُسکو پورا نہ کرسکے ارتھات برُدھ کرم کرے اُسکے لیے بدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اُسکے پھل کو نہین پاتا
ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین
(معنی خلاف کرم)
کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا بچن توڑنے یا سوگندھ کھانے کا جو کہ
چورون سے بولا جاوے وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا دینے

دیتا ہے ارتھات نرک مین بیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل ملتا ہے
مین نے اپنی بدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جدھشٹر
تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اوپدیش عقلمند اور
زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جسمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اوپدیش ہے آپ ہمارے
ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن مین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے
نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جدھشٹر کو ابدھ (نہین مارنے جوگ اتھوا
جسکا بدھ نہ ہو سکے) مانتا ہون اِس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلایئے
مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ
گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے دھنش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بششیش ہو تو مین اُسکو
مار ڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے
ہے پرنتو بمش مین مہاسوبیر آپ کے سامنے راجہ جدھشٹر نے کئی بار دھکار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش
دوسرے کو دے دو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کداچت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون
ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اُپاے تبلایئے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے
اور میرا بڑا بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے
مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے بہر دن جدھ کرتے ہوئے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے
اِن وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے
گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگھٹ
ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بدھ کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے
تیسرا پہر ہونے آیا ابتک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جدھشٹر بھی یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن
سے جدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کر سکتا ہے اور اُس جوے
(قمار) سے جو جو خرابیان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا
ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اِس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو
اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت
مین کہتا ہون کہ کسی پرشتھت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن
کے سمان ہو جاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے تیکھے بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہو جاوے گا
کیونکہ پرشتھت پرش کا جینا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھربا انگرسی
سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اِس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرمراج
جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری خند اکرے
تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مدکر بیاکل کر دیا اور ہزارون سوربیر مار ڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجر لے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سوارون گھوڑے سوارون
کو مار کر شترو سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا اس گانڈیو دھنش
سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیول جگ کرنا اور بید پاٹھ
کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمھاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اٹھا کر تمھارے کارج کیے مین
تم سے راجسو جگ کرائے اور تمھاری خاطر بڑا کشٹ اٹھا کر راجاؤن کو بجے کیا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے
ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا درجودھن اور سکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے
اور تمھاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی
نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب
پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس
کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرمراج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مار دوگے تو نرک مین ڈالے جاؤگے اور جو اپگھات
کر رگے تو بڑا دوش ہوگا اور گھور نرک مین پڑوگے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیو
بچن سری کرشن جی کے سنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سواے
شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شور بیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی
سے سریکھے سور بیر رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی
تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوے شور بیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی
جا کر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اتارونگا۔ یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر
کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھمان کرو جدھشٹر نے کہا کہ
ہے بھائی مین نے بہت برا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھی آلسی
بھی بھیت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کروگے تو مین پھر بن کو چلا جاؤنگا
اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا
ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری
ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اسنے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اچت نہین ان کی نند اکرنا اور پرشٹھا نہ کرنا مارنے
کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھمان کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوے کرم کا پھل
جلد ہی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پر
سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو سر دے
سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سدیو رکشا کرتے رہے ہین ہم پریوار سمیت آپ کے شرن مین
آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیان تا سے آپ کے کارن دکھ سمدر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہاکہ ہے مہاباہو تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کو پرسن کرو ارجن نے اٹھ کر راجہ جدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے جدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگاکر اسکے ماتھے کو سونگھا اور کہا کہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور مجھے اسنے پراجے کیا اس دکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کی پرشنتا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھو جی کرن کو اپنے دب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہوکر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن جی نے جدھشٹر سے کہا کہ آپ پرسن ہوکر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے یہ کہا کہ ہے بھراتا جو تم نے کہا مین نے چھما کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑلیے اور اپنا سر رکھدیا جدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگاکر اس کے مستک کو سونگھ کر کہا کہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرتشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو مارو ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آونگا اور اپنا کوچ اسوقت اتارونگا جب کرن کو مارونگا اور کرن کو مار کر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جدھشٹر بکھا دبرتن ۔ سترھوان ادھیاے ۔

اٹھاروان ادھیاے

کرن کے مارنے کو راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن کا جدھ کرنا

سنجے نے کہاکہ راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہاکہ آپ رتھ کو سب استرون سے سجاکر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان سے کہاکہ ہمارا رتھ استر شسترون سے سجاکر لاؤ دارک رتھ سجاکر لایا اور سری کرشن جی ارجن کو رتھ پر سوار کرکے سنگرام مین لائے ان دونون کے تیج پرتاپ کو دیکھ سب کوروی سینا کے لوگ کہ رہے تھے کہ آج کرن کو ارجن بغیر مارے نہین رہیگا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوے مانس کھانے والے پشو پکشی ارجن کے آگے آگے ہولیے سری کرشن جی نے کہاکہ ہے مہاباہو تیری سمان کوئی شوربیر پرتھی پر وھنش دھاریون مین نہین ہے گانڈیو دھنش کو برھما جی نے سرشٹی کے آدھین ادپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بھی بڑا شوربیر ہے اور وہ بھی شستر ودیا اچھی جانتا ہے پرنتو تم اس سوت پتر کو مارو گے اور جدھشٹر کا منورتھ سپھل کروگے جنکے جدھ ہوتے ہوے سترہ دن گذر گئے ہین اب کرن کو ضرور ہی مارو جدھشٹر آج بہت دکھی ہین یہ کہا کرن کیطرف رتھ چلایا دونون طرف سے جدھ ہونے لگا نکل نے سرت پر ما اور دھرشٹ دمن نے کرن کو گھایل کیا دوساسن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اتمو جا نے کرن کے پتر کو مارا جب اسکا شریر پرتھی پر گرا تب سکھین اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کو کرودھ ہوا اور اتمو جا کے

رتھ کے گھوڑے اور تپا کا کرن نے پرتھی پر گرادیے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کردیا اور سکھنڈی کے رتھ پر سوار ہوکر پاچایج سے سنگرام کرنے لگا کر پاچایج کو اسوتھامان نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا بھیم سین کو کورون نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اسکو مارونگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر بڑا جدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارکر پرتھی پر گرادیا اور آپ کی سینا کو ایسا مارکر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چارونطرف کو تمھاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ شدھ سنگرام مین نہین رہتی ہے کہ کونسی سینا میری ہے اور کونسی شترون کی راجہ یدھشٹر کو مین نے بہت دیر سے نہین دیکھا وہ کہان سنگرام کرتے ہین اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہین بشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی ہین اور شورو ابھلون کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پرور نام بان تین ہزار موجود ہین اور بہت سے مدگر تومر بھی موجود ہین آپ شسترون کی طرف سے چنتا نہ کرین اپنے شستر اب موجود ہین کہ چھ بیل بھی انکو لے جاسکتے ہین سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ مین شترو سینا کو مارونگا اس وقت ارجن میرے پاس آجاوے بشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کوروون کی سینا کو مارتے ہوے چلے آتے ہین دیکھو درجودھن کی سینا ارجن کے ہاتھ سے بھے بھیت ہوکر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیون کی سینا مین دکھائی دیتے ہین اور کیسا گھور شبد شترون کی سینا مین ہنومان جی کررہے ہین سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہین کیشو جی کے چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیون کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری کرشن جی مکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوے اور دیورج اندر کے سمان ارجن شترون کی سینا کو بدھنش کرتے ہوے آتے ہین چارسو ہاتھی اور تین سو رتھ سوارون کو ابھی مارکر ارجن نے گرادیا ہے ربے بھیم سین آپ کے شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہونگے بھیم سین نے کہا کہ ہے بشوک ہجے ہونے پر چودہ گانون اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور کورون کی سینا کو بدھنش کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ اٹھارھوان ادھیاے۔

اونیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین اور بشوک سارتھی کے آپس مین یہ باتین ہو رہی تھین کہ وہان ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہان پہونچا دین جہان بھیم سین جدھ کر رہتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانون سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہان پہونچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح کورون کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہونچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہو گیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھ کر دیا ارجن کو دیکھکر
بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجر اور تیکشن بانون سے بدھ کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑی دیر مین دس ہزار ہاتھی
اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دکھی ہوکر شکنی آدک
راجاؤن سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے کسی پرکار اسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا
میری سینا موت کے منھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اس طرح سے گھیر لیا
جیسے تارا گن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کر دیا پھر شکنی
نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کر دیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا
سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کر دیا اور اُن کی
دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت
کرکے گرا دیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ شکنی کے بجے ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمھاری سینا بھاگنے لگی اور
بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا
اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا دروپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورون کی
سینا کو مارکر بیاکل کر دیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شوربیرون کو
مارکر گرا دیا مہا سوربیر کرن نے ستاکی اور نکل وغیرہ مہارتھیون اور انکی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا اور ایسے تیر
مارے کہ پانڈوی سینا اور اسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کرسکے ہزارون ہاتھی گھوڑون اور انکے سوارون کو مارکر
پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ادھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی
سینا کا ناش کر دیا دونون طرف کی سینا اس سنگرام مین بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش
کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن
جی سمیت ارجن تمھاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سوا اے تمھارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
کہ مہا سوربیر ارجن سے سنگرام کرے تمھین ارجن اور سری کرشن جی سے جدھ کرسکتے ہو۔ بیدیہم کا بھوج۔ ابھشٹ
اگن جیت۔۔ اور مجرے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بجے کیے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے
تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شل تم بڑے پراکرمی ہوکر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری
بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن کے پیارے ارجن کو مع پانڈوی سینا کے بجے کرتا ہون اتھوا اسکے ہاتھ سے مین مارا
جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح
نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنسار مین ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا
جس پرتاپ بڑھانے والا نہین سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم
بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا بدھمان ہے اسکی ہست لاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین رو دیکھتا ہون کہ ایکبار
اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہو جاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ
پایا اسی طرح شیو جی مہاراج کو جدھ مین پرسن کر کے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشپت استر اور دیولوک
مین) گیانون سے بدھ پرکار کے استر پاکر کالکیے (कालकेय) راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کر کے دیودت سنکھ پایا پرانگر
مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چارج سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑون کو اُتار لیا اور سارا گئو دھن چھوڑ لیا
مہا پراکرمی اننت بیریوان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے
جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے شنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نررُوپ
ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین ان دونون سے جدھ کرونگا میرے سواے کون
ہے جو ارجن سے جدھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمہارے پترون کے پاس گیا اُنھون نے کرن کا آدر
کیا کرن نے کرپاچارج اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سوربیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہو کر ارجن سے
سنگرام کرو کہ تم سے جدھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہو کر تھک جاوے پھر مین اُس سے جدھ کرونگا اُنھون نے کہا
کہ بہت اچھا اور سب سوربیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جدھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن اُن سے جدھ کرتا رہا
ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا
روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اِس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہو کر بھاگنے لگی تب
درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے جدھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپاچارج آگے
بڑھے اُن کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کر کے اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو دھرشٹ دمن نے ارجن کی رکشا
کر کے کوروی سینا کے سوربیرون سے خوب جدھ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پربے۔ اونیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اُسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سوربیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے
سوربیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین ردھر کی ندی بہا دی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور
کبھی پانڈوی سینا اُس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کر کے ہزارون ہاتھی سوار
اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سوربیرون
نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سوبیر
کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھ کر اُنکی
رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگاتا آرنبھ کیا وہ کرن کا آسرا لے کر اُسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈو کی سینا کو مارتا ہوا چلا ستانیک اور سرت سوم نے اُسکو روکا کرن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر دونون کو گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بستوک نام بیٹے کو مارا کیکے دیشی سیناپت نے راجکمار کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے تیر پر سین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مار ڈالا اور پربسین ساتکی سے جس کے گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا کرن نے درشٹ دمن کے پتر کو مارا اتمو جا بھیجے سکنفڈی اور درشٹ دمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سوربیر پرس پر خوب جدھ کر رہے تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین کے سامنے ہوا اور اُسکو مرم استھانون سے گھایل کر دیا ان دونون کا بھاری جدھ ہوا جیسے راچھسون کا جدھ راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کرکے دوساسن کی دھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیر مارا اور اُسکے سارتھی کو برچھی پر مار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکّر کھاکر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُس کے دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کر دیا اُسوقت کرودھ مین سنجکت بھیم سین نے کہا کہ اب مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہو جا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا جدھ دیر تک کیا سوربیر بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری گدا اگھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکّر کھاکر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہوگیا اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی دروپدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوڑکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر استھامان کرپاچاریہ درجودھن کے سنکھ ہوکر کہنے لگا کہ مین دشٹ دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کو کرمی نے دروپدی کو بڑے دُکھ دیے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلاتا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین جلانا چھل کے جوے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دُکھ پانا براٹ نگر مین جاکر ستانا سب دکھون کی مول تو ہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اُسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دشٹ مہاپاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو پیون گا وہ پرتگیا آج مین نے ست کرکے سب کو دکھا دی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ بے شوربیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو جو تب مین ہوکر رہتی ہین اُس سے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی دروپدی کے بال پکڑ کر سبھا مین ڈکر کھڑا کیا جو کرم مین نے کیے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال کھا دینگے جو بھادی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور استھامان سے شوربیر میرا حال دیکھ رہے ہین اور کسی سے کچھ اُپاے نہین ہو سکتا جو تمھاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمھارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہین ہے مین نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شور بیر بیری سمان جدھ مین مارے گئے اب کوے گتے میرا خون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے میرا خون پیوگے - یہ بچن دوساسن سے سنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسوتھاما اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی بھجا اکھاڑ کے دوساسن کے منھ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے -

بھجن

مار دوساسن سمر مین کیو رودھری پان	دیکھو کرم بھیسم امان
देखो कर्म भीम अमान +	मार दुसासन समर में कियो रुधिरहुपान
دیئے دکھ دروپدی کو یہ دوساسن جان	سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان
सभामांभ धिराजभीषम और बहू बलवान	दिये दुःख बड़ द्रोपदी को यह दुसासन जान
انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان	سمر سو کرنی دوساسن دشٹ اتی اگیان
सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान	अंजुली भर भर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान
پنی رودھر پیو دشٹ کو دیئے کشٹ کر اپمان	بھجا توڑ مروڑ چھاتی ماری مستک آن
भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन	पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दुखेकष्ट को अपमान
دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور رووین ناری سمان	ورثون ست پنی کرن درجودھن بہت بلوان
द्रोन सुत पुनि करण दुर्योधन बड़न बलवान	देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान
کج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان	کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سجان
कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान	निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षीजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا جل سواد لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو چڑایا تھا ان باتون کو یاد کر کے اور سب کو سنا سنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اسکے پیچھے گھور کرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا - جس جس نے اس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بھے بھیت ہوکر بھاگے درجودھن اور اسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے ان کے ہاتھ سے شستر بھی بھی مارے خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکر کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی کچھ مدد نکرسکے ہزارون کوی سینا کے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اس کرم کو دیکھ کر پکارتے تھے کہ بھیم سین منش نہین ہے اور یہ اچھس ہے یہ کہتے ہوے وہان سے بھاگ گئے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا کے کر چترسین کے سنمکھ دوڑا اور ہزارون بانون سے اسے گھایل کر کے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے مرتک شریر کو چھوڑ کر وہان ہو گیا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا مُنھ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہوگئے تھے پکار کر کہنے لگا کہ ہے نیچ درُبدھی کرن مین نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد لے کر پیا جس نے مہارانی درو پدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگن کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہو کر پھر کہو کہ ہے گئو ہے گئو اور جو لوگ اُسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم اُنکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو۔ پرمان کُتی نام استھان مین جاکر سونا اور کال کوٹ بکھ ملا ہوا بھوجن کرانا سانپون کا کاٹنا لاکھا مندر مین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا اور وہان بھی دُکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جاکر دُکھ دینا جو کلیش ہمنے اُٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور ہیتو تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب ہنسا اور اپنا منھ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اُسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے دُشٹ بُدھی کو کرمی چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے لے کر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ آپ کی کرپا سے مین نے پوری کر دی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ کرنیوالے مند بدھی درجودھن کو مار کر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جب تک درجودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا تب تک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اُس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سوربیر تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سوربیرون کو اپنی پرتگیا ضرور پورن کرنی چاہیے درجودھن کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چورن ہوگی درجودھن اپنے خون مین بھرا ہوا کال کی گھڑی گن رہا ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر ستال کہنا بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

برکھ سین کرن کے پتر کا مارا جانا اور اسوتھامان جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون سے صلح کرلو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالے گا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے سامنے اسی طرح خون سے منھ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کروده مین بھرا پھر چلا آپ کے پتر نکھنگی۔ کوچی۔ پاشی دنڈدہار۔ دھنردھر۔ الولپ۔ شہ۔ کھنڈ۔ بات بیگ۔ سو درچیش۔ دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کیول ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مار گرایا بھیم سین کا بھینکر روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہائے نہین ہو سکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہو رہا جیسے کاٹ کی پتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سوربیر

تم اتنا بھے مت کرو تمھاری سہاے کو ہم ہیں۔ اسوتھاماں اور کرپاچارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے
سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دُکھی ہو رہا ہے اور کرپاچارج اسوتھاماں اور اُس کے بھائی جو اب تک
زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو کرشن ہی ارجن اور بھیم سین تم سے جدّھ کرنے
آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدّھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور
پانڈون کو بجے کرو راجہ شل کے باربار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالے
برکھ سین کرن کے پتر اور نکل کا پرس پر جدّھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے والے برکھ سین نے نکل کو گھایل کر دیا
اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر دو ہزار
برکھ سین کے ساتھی سور بیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھ سین
سے جدّھ کرنے لگا نکل کو برکھ سین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن کے پتر نے دُکھی
کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جب تک کرن کو نہ مارونگا تب تک
مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پتر برکھ سین کو مارونگا یہ کہکر برکھ سین سے جدّھ کرنے لگا اور اپنے تیکشن
تیرون سے برکھ سین کو مار ڈالا کرن اپنے سور بیر پتر کا مرن دیکھ کے بیاکل ہو گیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار
ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصے مین بھرا ہوا کرن آتا ہے
ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پتر کے
شوک مین رویا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپاچارج کرت برما
اسوتھاماں درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی شت برکھ دیوا یدھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام
کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور دروپدی کے پتر اور ساتکی
جی بھی ہوے کلند کے پتر نے کرپاچارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپاچارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی
پر سوار کلند کے پتر نے بڑا جدّھ کیا آخر کرپاچارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ
مین بھرا جدّھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پرسپر دونون
سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی
پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدّھ کیا آپ کے پترون نے اُسکو بھی
ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے
گجراج ہاتھی پر سوار ہو کر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پاؤن سے رتھ سوار گھوڑے سوار
اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرمبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پتر کے ہاتھ سے گھایل ہو کر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند
کا پتر بھیان بحہ نام کرودھ کر کے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا۔ اُس وقت
برمھا جی۔ مہادیو جی۔ اور بشن جی سمیت آدلے کر سب دیوتا اور دانو ان جدّھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن
نے کہا کہ ارجن بجے پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن۔ پھر برمھا جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ ہے
بھگون آپ کرپا کر کے تبلا دین کہ کون بجے پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے اور

سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی اُسکی رتھ بانی کرتے ہین ارجن بجے پاویگا برھما جی نے بھی کہا کہ ادش
ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور
سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے
راجاؤن نے کرن کے پیچھے دو پتے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنکھ دیکھکر آشیرواد دی
کہ ہے اندر پتر تم کرن اپنے شستر کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھا کہ جو ارجن مجھ کو مار ڈالے تو تم کیا کروگے
سچ سچ کہو شل نے کہا کہ جو ارجن تم کو مار ڈالے گا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مار ڈالونگا اور اسیطرح ارجن
نے گوبند جی سے پوچھا۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہوجاوے سورج گر پڑے
کرن تم کو کبھی نہین مار سکتا ہے جو کداچت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مار ڈالونگا
ارجن نے ہنسکر کہا کہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مار سکے آپ
میرے ہاتھ سے کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنکھ گیا اور اپنی اپنی جے کے کارن ایک نے
دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈون کی سینا کو ادھر ارجن نے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا
مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اُچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا آکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے
اُسکو گھایل کیا ادھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اُٹھا کر کال کے سمان گھوررُوپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا
ہنومان جی نے اُسکو بجے کیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھا مان دکھائی دی پھر کرپاچارج
شکنی ۔ درجودھن اور ساردوت کے پتر نے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل
کر دیا ادھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون
کی برکھا کری اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن
کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اُسوقت اسوتھاما جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون
سے صلح کر لو بیر بھاو تیاگ دو برھما جی کے سمان گرو ۔ درناچارج اور بھیشم جی سریکھے سوربیر مارے گئے ہین مین
اور میرے ماما کرپاچارج دونون سرنجوی یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سوربیر جدھ
مین مار ڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ
جدھشٹر سب جیو دھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری
سندھی ہوجانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤگے بہت سے سوربیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے
تو پچھتاؤگے اور تم نشچے پراجے پاؤگے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر
تم سے سندھی کرلیگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مان کر آدھا
راج پانڈون کو دے دو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا
آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج
مار ڈالے گا جو تیرا بہت پیارا متر ہے اور تجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو
یہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کرلو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہتے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا اوپکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھامان جی کے سُنکر درجودھن نے کہا کہ ہے متر آپ نے جو کہا ست ہے پرنتو آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح دوساسن کو مار کر اُسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کر لے ؟ کبھی نہیں کریگا اور سب کُنتی کے پُتر بھی شترتا کو سوچ کر میرا بسواس نہیں کرینگے ہے گرو جی کے پُتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ مت کہو کہ جُدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اُس کو مارے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن پُتر کا مارا جانا اسوتھامان کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈوؤں سے صلح کر لے اکیسواں ادھیائے

بائیسواں ادھیائے

کرن اور ارجن کے جُدھ میں اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونوں سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چاروں دشاؤں میں اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی تب کوروی سینا کے سور بیر بھاگ گئے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسوں کے بن میں آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہا پراکرمی کرن نے بادلوں کے سموہوں سے چاروں طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استر کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے اُنھوں نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیشی بڑے بڑے سور بیروں کو سخت زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سواروں کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤں نے کرن کی بجے دیکھکر بڑی خوشی سے سنکھ بجائے پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سور بیر تیرے استروں کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہیں رہا کہ اِس مہا پاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر دوساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا میں بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دُکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے تمہارا راج چھل سے جیت لیا اِسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیوں دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ تمہارے بہت سے استروں کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہیں - کیا تمہارے سارے شستر نشپھل ہو گئے جتنی ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہت سے تیکشن (سخت تیز) تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور پرس دیوتاؤں کے دیے ہوئے چلائے اُنسے ہزاروں شور بیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑوں ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مار ڈالے کرن نے بھی بڑا بھاری جُدھ کیا کر اپنے تیروں سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب کرشن چندر نے کہا کہ ارجن تیرے

دیے ہوے سودرشن چکر سے اپنے شترو کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنمکھ جُدھ کرنے سے کراٹ روپ شیوجی مہاراج بہت پرسن ہوے تھے ہوشیار ہوکر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ مہاراج مین وہی مہا استر چلاتا ہون آپ اور سب دیوتا پرسن ہوکر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی کو نمشکار کرکے چلایا تو چارون طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہوکر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن کے شستر دن سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہین ارجن نے اس شستر کو چلا کر اپنے ہزارون تیرون سے آٹھ ہزار سوربیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دب شستر سے ارجن کے استر کو ٹھنڈا کردیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اسطرح ان دونون سوربیرون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہوکر آئے اور دونون کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس[22] قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین[3] قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہین کرتے ہین کرن کی استت کیون کرتے ہین۔ سری کرشن جی نے کہا کہ مین تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہون پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہین ہے ارجن چپ ہوگیا پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر ان کو گھایل کرکے پرتھی مین سما گئے اور پھر زمین سے نکل کر اوڑے ارجن نے اپنے تیرون سے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانون کے پرتھی مین سمانے سے تھک ناگ کے تیر اور اسکے ساتھی ایسے گھایل ہوے کہ وہ سب بیاکل ہوکر زمین سے باہر نکل آئے پاتال مین بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈو بن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور کرن کا جُدھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش مین جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اسنے خفا ہوکر منتر پڑھتے ہوے تیرون سے کرن کو مار کر مورچھت کردیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اسنے اپنے ترکش سے تیرون کی جھڑی لگا دی آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ مین آیا جس وقت کرن نے اس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا تو چارون طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش مین دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اس سرپ روپ بان کو نہین جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پُتر ارجن کا ہوا کہ یہ اسوسین سرپ ارجن کا پُرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بیکل دیکھ کر کنول جونی برھما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے دیو بندر تم سوچ مت کرو ارجن کی بجے ہوگی۔ یہان راجہ شل نے اس بان کو کرن کے ہاتھ مین دیکھکر کرن سے کہا کہ ہے سوربیر یہ تیر ارجن کو مارے گا اس تیر کو ہوشیار ہوکر چلانا کرن نے کہا کہ مین چھل سے جُدھ نہین کرونگا یہ کہکر اس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش مین جا بھینکر روپ اگن ہوگیا سری کرشن جی نے اس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنون سے رتھ کو دبایا پرتھی مین آدھا رتھ گڑ گیا رتھ کے زمین مین گھس جانے سے گھوڑے گھٹنون کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہوگیا سری گوبند جی کے اِس

زیاسے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبندجی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہوگیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُتر کر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برہماجی نے اندر کے لیے اُتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہو اور پہننے والے کو بجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکرجی کے پناک اور کوبیرجی کے بجر سے بھی کھنڈن نہین ہوسکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھائمان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شترو سرپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اِس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شترو ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اشچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مارونگا کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سَو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سُنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سروپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مارو ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی گرڑ کے مُنھ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مر گئی تھی یہ سرپ اُسکا پتر اپنی مان سے علیحدہ ہوکر نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مار کر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مر گیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ بائیسوان ادھیاے۔

تیئیسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی کرن کے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہوگئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُن کے گھایل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرادیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہوگیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ سے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے منھ پر پانی چھڑکا اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہوگیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگھٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا بھول گیا بیاکل ہوکر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدیو کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہوکر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھا آرنبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن اُنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برہماستر کو منتر پڑھ کر مارا کرن نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دیب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑ لے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا اور پرسرام جی سے پائے ہوئے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہو جانے سے بہت دکھی ہوگیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر پہیون کو نکالنا چاہا اور سورج کا دھیان کر کے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ چھوڑا تب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ درپدی کو راج سبھا مین مین نے دکھ دیا پانڈون کو بنوباس دیا یہ اُسکا پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شوربیر شرن آئے ہوئے اور بال کھلے ہوئے استرون کو تیاگ کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوئے نشٹون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکال لون تم مجھ پر مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ سری کرشن جی کرن سے کہنے لگے کہ ارے دشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر درڑھ کر کے پانچون پانڈون کو لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پرواہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج سبھا مین رانی درو پدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ یدھشٹر سے چھل کر کے چھین لیا اور تیرہ برس کا بن باس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پتر ابھمنیو اکیلے کو چھ مہارتھیون نے گھیر کر مارڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہوگیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اُسی وقت ارجن نے برھماستر چلایا بارن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اُتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کر کے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سور بیر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھ رہے تھے اُس تیج کو دیکھ کر اچرج کو پراپت ہوئے۔

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

करन अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڑ نہین پرتھی ایک چھن کر ہو نہ رار
شرن آئے سر کھلے شستر نیو ٹرین نہ دھرم بچار

रथके चक्र छाड़ नहीं प्रथीसक छिनकरऊ नरार
सरना आये सिर खुले शस्त्र विन लड़ें न धर्म विचार

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار
کرون جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار

एक महूरत जान देऊ में चक्र को लेऊ निकार
करूं युद्ध में तुमसे निर्भय डरूं न कृष्ण मुरार

کیا کرون بیر شراپ کے کارن دھرنی لین اپکار
یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار

काहा करूं विप्र श्राप के कारण धरती कीन अपकार
यह सुन बोले कृष्ण चन्दु जी तू नहिं धर्म विचार

بھیم کو زہر کھلا یو سب مل ابھمنون لیو مار
جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار

भीमहि जहर खिलायो सब मिल अभिमन्यू लियो मार
जीतो राज पाट सब छल सों तब नहिं धर्म विचार

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار
سبھا مانجھ کیو نگن دروپدی تب نہین دھرم بچار

लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म विचार
सभा मांझ कियो नगन द्रौपदी तब नहिं धर्म विचार

اپنی بیر کہت سٹھ دھرم ہی بار م بار پکار
تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار

अपनी बेर कहत सठ धर्महिं बारहिं बार पुकार
तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म विचार

کرن لجائے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار
پن رتھ ادتر کیو شرم بہوتک چکر نہ سکو اُبار

करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहुत सिर मार
पुनि रथ अवर कियो श्रम बहु तिक चक्र न सके उबार

لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار
ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار

लख अभिमान करन को जदुपति अर्जुन सों कहा मार
एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार

کرن مرن لکھ پانچون پانڈو بھے سری رام اُدھار
مہا تیج نکسو شریر سون جائے سمایو تمہار

करन मरन लखु पांचो पांडव जय श्री राम उचार
महा तेज निकसो शरीर सों जाय समायो तमार

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کوروں کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہوگیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کوروں اور پانڈون نے کرن کے مرتک شریر کے پاس کھڑے ہو کر اسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن کا مارا جانا تیسواں ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈونکا بجے پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اُس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب تیکشن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کرکے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی بجے اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمہاری سینا کے سوربیر کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اُٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کرکے رونے لگا راجہ شل اُس ٹوٹے ہوئے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمہارے بڑے بڑے سوربیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا ہے راجن تم ست کرکے جانو کہ دیو پانڈون کی بجے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اُس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیئے جو ہونہار ہے وہ ہوکر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ اسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کر لو پانڈون کو مین سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کرونگا یہ سنکر درجودھن مہا دکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے۔ یہانتک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سنکر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کرسکین گے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو اناتھ دیکھکر جلدی مار ڈالین گے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سنکر مہا دکھی درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی سے اچھل اچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد سے گرج کر آپ کے سوربیرون کو بھیاونی صورت سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار بدھاتی نش یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لے کر دھنش چڑھا پانڈون کے سنمکھ کرودھ کرکے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہاکہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم آن دونون کو بجے کرو مین تم کو بہت ملک اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسواں ادھیاے

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جدھ کرکے ہارجانا جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے دوڑ دھار جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا اے نرش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے سنمکھ ہوئے پرنت بھیم سین نے ان سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا آرنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی ہے اس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر میں مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے سنمکھ بھیم سین ہوکر جدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگے ہوے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام کرتے ہوے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر ان رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شریمان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بھے سے سوار اور پیادے بھے بھیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے منھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤگے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرو نکا کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اسکو مین مارونگا سری کرشن اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب ان کو مین مار کر بجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو یہ سنکر بہت سے سوربیر اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے مہا دکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوے ہاتھیون گھوڑون سے راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جب تک سنسار رہے گا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سنا کرن مانگنے کو برا سمجھے واسطے نمستون اور بکشیون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی اور تھا جو جس نے مانگا فوراً دے دیا انہیں نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکھے ننگے دنیا دارون کٹمبہ والون کے لیے رکھ چھوڑا تھا ان کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیر تک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہادانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اُسی کے پرتاپ سے تمہارے بیٹون نے
پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پتر دن کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر اور مُکھ مارے جانے پر
بھی بہت سوبھا مان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہادُکھی راجہ شل ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سوربیر تھک گئے ہین سورج است ہوگیا ہے
اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سوربیر
شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے آشرم کو چلی
ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے
اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے
کا حال کہہ آدین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرمراج جدھشٹر اپنے سین
استھان پر سورن اور رتنون سے جڑت سیجا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جاکر مہاراج جدھشٹر کے
چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا
سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے ملکر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر
بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرمراج جدھشٹر خوش ہوکر پھر اُٹھے اور سری کرشن
جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ
اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دُکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی
پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے
جانتا ہون آپ نے اسو سین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن
نے بجے پائی آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین اس مہابھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون
کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہاپراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا
ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اسنے مجھے گھایل کردیا تھا جس کے درد سے مین نے ڈیرہ مین
آن کر بسرام کیا ہے پر جو آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا
سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چرتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری
سرشٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگت جنون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے
آپ کو شاکشات بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے اب تک بہت سے
سوربیر دن کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہوجاوینگے یہ کہکر راجہ اُٹھے اور ارجن
اور سری کرشن جی او ر نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کراکے وہان آئے جہان کرن رن
بھوم مین پڑا سوتا تھا اسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی
کرن کو مرتک دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سپھل
ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسن کیا اور سکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شوربیرون نے مہاراجہ جدھشٹر کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی اُستُت کرکے دھن باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان راجہ دھرتراشٹ۔ دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سُنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گرپڑے گاندھاری اتینت شوک سے زمین پر تڑپنے لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہو نہار اسی پرکار تھی شوک مت کرو سچ پوچھو تو یہ سارا ناش آپ کے انیاے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے بدر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے ہونی ہوے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا لوم ہرشن۔ ادگر شرواجی سب رشیون کو نیمسارتیرتھ مین اور بشیم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ اس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پورب پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا نرنا راین اور سوبرج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جش اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے اوپر پرسن ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے۔ اس پرب کے پاٹ کرنے والے اور سُننے والے کو ایک کپلا گاے کے پرت دن (ہر روز) پُن کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گُن مین دوش نہ لگا دیگا وہ بھگوان برھما جی اور بشن جی و مہادیو جی کی کرپا سے من مانچھت پھل پاویگا برہمن کو اسکے پاٹ کرنے سے بید دن کی پراپتی اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اس پرب مین بشنو بھگوان سری کرشن مہاراج کے جش اور کیرت برنن ہوئی ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ کرن کا مارا جانا درجودھن کا شوک چھبیسوان ادھیاے۔

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر وباخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ء

مہا بھارت

شل پرب

یعنی

مہا بھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شل کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بھے بھیت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری ناراین اور نر دتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے نام اتیہاس برنن کرتے ہین۔
جنمے جے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے برڈھ پتا کے چرترون کو سنکر پرسن ہوتا ہون۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمدر مین ڈوبا ہوا مہا دکھی ہاے کرن ہاے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شل کو سیناپت بناکر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور اور مہا گھور جدھ شل اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شل نے مار ڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بھے بھیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر بڑے گہرے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہا رتھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما ن نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پربھات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور راج مندر مین روتا [illegible] راجہ دھرتراشٹ کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوے۔ اور بالک سے لے [illegible] تک سب شوک سمدر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل
مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور ستری بدھوؤن سمیت بدر جی اور اپنے مترون کے ساتھ
کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور
بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہا گیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نروتم (نرون مین اُتم)
گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سواے اُسکے
راجہ اُدلوک اور شکنی کامبوج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے
سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین
نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بجر سے توڑ ڈالا اب
وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یُودھا منیو پربھدرک پانچال دیشی اور چندیری
کی سینا آپ کے سب پُتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سور بیر بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی
اور گھوڑے - رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کر کے مارے گئے - پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ساتکی
سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج - کرت برما - اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین -
رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جُدھ پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اٹھارہ اچھونی دل سب
مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین - بشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب
حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا
بدر جی بھی شوک مین ڈوب کر بور چھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پہ گر پڑین جیسی
بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدر جی سے یہ کہنے لگا
کہ ہے بھائی ! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے - اب سواے تمھارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ
پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اِشٹ مترون (یعنی دلی دوست ۱۲) نے جو اُسکے ارد گرد بیٹھے ہوے رو رہے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا
اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون گاندھاری
اور میرے ستری بدھوؤن کو کہدو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدر جی
نے اُن سب رانیون اور ستری بدھوؤن اور مترون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدر جی نے
دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت ! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن
آدک سب پُتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے
میرے سو پُتر پراکرمی مہا بلکار جنکے چرترون کو دن بدن سُنکر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگاکر مین پرسن
ہوا کرتا تھا - جاپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چرترون کو سُنکر
خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دیوا بھی نہین رہا - اب مجھے پرات کال اُٹھکر ہے تات
ہے مہاراج ! ہے لوک ناتھ ! کون کہیگا ؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم
سے جیت سکتا ہون - اور کرن مہا استری سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سواے کرپاچارج - بھیشم جی -

درونا چارج اور ہزارون راجہ جب میرے ساتھ مین تو پانڈون کے بجے کرنے مین کچھ سندیہہ نہین ہے۔ آج وہ پراکرمی راجہ سب بھائیون اور مترون سمیت رن بھوم مین پڑا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاب وان بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر بدیا مین بڑے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور راجہ جیدرتھ و بھگدت آدک بڑے سوربیر راجہ پانڈون کے ہاتھ سے مارے گئے وہان سواے پرالبدھ کے کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر نواس کرونگا بھیم سین جس نے سب میرے پترون کو مارا ہے اسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈون کے آدھین ہوکر کیونکر اپنی اوستھا پوری کرونگا۔ ہے سنجے! اب مجھ کو سارا برتانت سناؤ کہ کیونکر پرسپر سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا؟ —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ۔ پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین بڑا ہاہا کار مچا اور سب راجا اور سینا کے لوگ بھاگے۔ ہاتھیون سے ٹکر کھا کر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھا کر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو چلا اور پھر پانڈون اور درجودھن کے آپس مین جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا۔ اور دھرشٹ دمن اور شسکنی کا پرسپر سنگرام ہوا۔ پچیس ہزار پیداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا۔ تب آپ کی سینا پھر بھاگی اس وقت مین درجودھن سوربیرتا اپورب (بےنظیر) دکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اسنے دیکھا کہ سینا بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈون کے ہاتھ سے بچ جاؤگے؟ سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے۔ تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھ مت دکھاؤ۔ سب اکٹھے ہوکر لڑو۔ راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے۔ اسوتھامان جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب بھی تم پانڈون سے سندھی (صلح) کرلو۔ دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین۔ کرن بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہوجاویگا۔ سری کرشن جی پانڈون کو سمجھا کر سندھی کرا دینگے آدھا راج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے۔ تم بھی بدھوان ہو اچھی طرح سمجھ لو۔ راجہ درجودھن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھامان جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے۔ آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن ان باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوے دروپدی کو بال کھینچکر دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کی تھی۔ اور پھر ابھمنون کو مار ڈالا اور بہت سے سوربیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کرکے صلح کر لینگے - اب سواے جدھ کے اور کوئی اُپاے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کا بہت بُرا حال دیکھ کر کرپا اور دیا کی کہان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جاکر کر دودھ سُنجکت بولے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ سنگرام کرکے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جدھ سے بڑھکر کوئی دھرم کشتری کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہ ہی دھرم سمجھکر مارے گئے اب مین تمھاری ہِت کا بچن کہتا ہون اِسکو سادھان ہوکر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سُکھ اور راج پربندھ کیا جاتا ہے وہ سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سُکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کرکے جدھ کرنے والا مہاپراکرمی ارجن دیوتاؤن سے بھی اجے ہے اُسکے بانرچنہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش جو اندر بجیہ سے بھی وشیش ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اُسکا بجر دیکھکر ہماری سینا کمپایمان ہورہی ہے جیسے اگن سوکھے ہوے بن کو جلاتا ہے اِسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھشم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھایمان ہورہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھکر مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری اُن کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوے سترہ دن بیت گئے کیسے کیسے اجے اور مہاپراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوے لاکھون آدمیون سے رکشا کیے ہوے مارڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو بجے کرے بھیم سین نے جو بھری سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اُس نے پرسن ہوکر پان کیا اور وہ جو پرن اُسکا باقی رہا ہے اُسے بھی ضرور ہی پورا کریگا اِس مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہورہے ہین اُن کا بدلا اب تم کو پراپت ہورہا ہے ہے درجودھن جس طرح تم نے راج پایا ہے اُسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پرورت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اُپاے کرنا اُچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو پانڈون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اُپاے نہین دیکھتا ہون اِسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت کرپا کی مورت راجہ جدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا کہنا نہ راجہ جدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرادونگا جو تم میرا کہنا نہین مانوگے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہوگئے -

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سُنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہورہا اور تھوڑی دیر سوچ بچار کرکے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سُنا تمھارے کلیان کاری بچن مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرتُبس (موت کے [illegible]) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا افسوس راجہ جدھشٹر پانسون کے جوے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے [illegible] ہوکر بن بن کلیش اُٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی دوشٹ ہو کر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے
سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے اُن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اِس بات کو آپنے بچارا نہین
ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی دروپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین
لیا اِن باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے
بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون ابھمنون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے
کیشو جی بہت دُکھی ہین ہم اُن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو پرتگیا کی اور اِسی طرح
بھیم سین نے جو جو پرتگیا کی اُن کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسونی کمارون کے سروپ اور ورشٹ دمن سکھنڈی
کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دُکھ دیئے دروپدی نے ہمارے
ناش ہونے کے کارن تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے
بھلا اُن کا راج ہو جانے پر مین ساری پرتھی کا راج کرکے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہو کر
رہونگا آپ کے پریہ بچن سے کیونکر سندھی کرون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو
سر دن کیا بہت دیش بہجے گیے آنکا پوشن کیا شترون کے مستک پر پانون رکھ کر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ
دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین سُکھ ہمیشہ نہین بنا رہتا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام
کرکے پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نپنسک بن کر نمرتا دینتا کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام
مین جدھ کر کے مارے گئے وہ اندر لوک مین سُکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوک پاونگا
یہ باتین دریودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سُنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کرکے ہمالہ
سے دو جوجن چل کر سرستی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر اُلٹے چلے آئے اور راجہ شل
وچترسین ۔ شکنی ۔ اسوتھامان ۔ کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ سکھن ۔ ارشٹ سین ۔ دھرت سین ۔ جیت سین یہ سب
راجا لوگ رات کو نواس کر کے پرات کال اکٹھے ہوئے اور سب کی صلاح سے راجہ دریودھن راجاؤن کو لیکر
اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرشنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش
کرنے والے پرشن چت میرو پربت سمان اچل سوامی کارتک جی کے سمان اور شیا مین نندی گن سمان بل مین
وایو اور گروڑ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور مکھ چندرمان سمان
جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سمدر بل پراکرم مین اچھے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے
چارون بید اور پانچوان اتیہاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے اور تپ کرنے سے شیوجی مہاراج کو جس نے ارادھن
کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج سے ایسی استری کے گربھ مین آکر اوتپن ہونے والے جو یونی سے اُتپن
نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات اوپمان رہت ہین سب بدیاؤن کے جاننے والے گُنون کے
سمدر سارے انگ جسکے بہت شوبھا مان ہین مکھ سکھ سے سندر سروپ والے ہین آپ نرادین جسکو سیناپت
کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوامی کارتک جی کے سمان اُپکار کرنے والا
بڑا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا بڑی سینا کا سوامی جو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہاکہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن مہا پراکرمی ہین مگرمین اُن کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمھارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا۔ ارجن نے اپنے دوتون سے سنا اور جاکر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہاکہ ہے مادھوجی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے۔ آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہو وہ کیجیے۔ یہ بچن ارجن کا سنکر کیشوجی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج جدھشٹر! مین راجہ شل آپ کے ماما کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی ہست لاگھوتا سنجکت ہے جدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن تھے ویسا ہی ہے۔ کنتو اُن سے بھی ادھک اِسکو جانو۔ سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنگھ کے سمان گرج گرج کر گھومے گا۔ دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی آدک اُس سے جدھ نہین کرسکتے ہین۔ ہان تم کو اُس سے جدھ کرنا اُچت ہے۔ آپ کے سواے اور کسی کو اُس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون۔ آپ اُس سے جدھ کرکے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کرلین گے تب درجودھن کی سینا نرتک روپ ہوجاویگی آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے۔ یہ کہکر کرشن جی توسندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے۔ اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سوئے۔

اِتی سری ایام کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شل کا سیناپت ہونا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

چترسین ست سین سوکھین کرن کے پترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھاکہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چارج جی اور کرن کے مارے جانے پر جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جدھ کرکے دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ۔ سنجے بولے کہ ہے نروتم۔ شترون کو بجے کرنے والے! راجہ دھرتراشٹ پربات کال ہونے پر راجہ شل سیناپتی ہوکر راجہ درجودھن سے ملا اور اُسکا سنمان کرکے اپنی سینا کا سرتو بھدر بیوہ رچکر بڑی سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر رن بھوم مین شوبھائمان ہوا۔ اُسکے جش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا۔ اور اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے۔ اِسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون کے سنمکھ چلے۔ راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے۔ ہمارے سب کے ساتھ لڑے۔ جو ایسا نہ کریگا وہ پاپی سمجھا جاویگا۔ پھر مہارتھی دھرشٹ دُمن درسنا کی تو اُسو بھامان کے سنمکھ چلے اور راجہ جدھشٹر کرشن جی کی آگیا اُنوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا۔ ارجن کرت ورما سے اور سنسپتکون کے بھاری سموہ سے۔ اور سوک نام کشتری اور بھیم سین کرپاچارج کے سنمکھ ہوے۔ اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے - راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے - اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام مین گیا ؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی - دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی سینا اور رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے - اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار - ہاتھی چھ ہزار - گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی (پیادہ سپاہی) سینا باقی رہی تھی - جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے - ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے اپنے شسترون سے مارا - ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا - شکت - تومر پرس بجر گدا - ترسول - مگدر رہل ادک شسترون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانا ن پرکار کے شبد کر رہے تھے - کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اُڑ گئی - کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا - جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اٹھ نہ سکا - گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا - اس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری ہوئی سینا چھن بھن ہونے لگی - بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا چورن کر دیا - ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اُڑا دیے - اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ مین آن کر آگے بڑھا اُدھر سے نکل اِدھر سے چترسین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرس پر سنگرام کرتے رہے - ایک نے دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا - پھر چترسین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ ڈالا - گھوڑون کو مار دیا - تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چترسین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور بادل کے سمان گرجنے لگا - چترسین کا شریر رتھ پر گر پڑا - تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے ! دھنّ ہے !! - تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شسترون کی برکھا شروع کی - نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا - اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا - اُن دونون سوربیرون نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا - اور اُسکے رتھبان کو پرتھمی پر گرا دیا - تب نکل نے زور سے شکتی ستّ سین کے ہردے مین ماری - اُسکے لگتے ہی ستّ سین گر پڑا - سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا اُجدھ کیا - تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا - کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی سینا مین پرگھٹ ہوا - تب شل اور دُرجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا - مہاتما نکل نے اپنی ہستلاگھوتا سے (ہاتھ کی چالاکی اور تیزی) بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا - ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یُدھشٹر نے نکل کو اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے - تب تمھاری سینا کے سوربیر بھے بھیت ہوکر بھاگے اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی - اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے - تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا - اور آتینت کرودھ سے راجہ شل نے یُدھشٹر کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا - بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دُمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسُرون کا پہلے جدھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت اشگن پرگٹ ہوئے اُلکاپات ہوا چیل اور گدھ سوبیرون کے سرون پر دِرشٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوبیرون کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مارکر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل کردیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آ شکست ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کردیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور اولوک پانڈون کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ ہلہ کرکے دردپدی کے پانچون پترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو بہت گھایل کردیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرادیا - وہ گدا کے لگتے ہی رُدھر بمن کرتا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہوگیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جدھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدھ دیکھ کر دونون سیناکے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچے پاکر درجودھن کے مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچاکر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا جدھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے بھیم سین کے رتھ کے مارڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لے راجہ بھوج سے جدھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے پتر کے ساتھ سہدیو سے جدھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے پتر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون گھوڑے رتھ کے مارڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے بجر سے مارکر جوب گرجا اور پچھلے دُکھ یاد کرکے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرادیا اور پھر راجہ شل کے سامنے ہوکر اسکے رتھ کے گھوڑے مارڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کردیا اُسی تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مارڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہوگیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدھ - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بڑا جدھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ! شل اور بلدیوجی کے سواے بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی منش نہین ہو سکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی اور شل کے گدا کو بھی سواے بھیم سین کے اور کوئی نہین سہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے ہاتھی کے سمان خوب گدا جدھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رودھر مین لپت ہوگئے جیسے

کنشک[له] برکش پھول آنے پر سرخ ہوجاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرس پر جُدھ
کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک
لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اجیت ہو کر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل
پرتھی پر بڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوئے تھے۔ کرپا چاریج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر
دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا
اور کہنے لگا کہ سوربیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب
نہین دیا درجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جُدھ کرنے کو آیا پانڈون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جُدھ
کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان کے پرس مار کر درجودھن نے بیہوش
کر دیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن
مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی بیگ
کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر پرسپر بڑا بھاری جُدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہو کر کرپا چارج جی سے
کہنے لگا کہ مجھے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جدھشٹر
کے سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔
راجہ جدھشٹر کی رکشا کو سہدیو آئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے
نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جُدھ جاری رہا۔ راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے
گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا
دونون دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پرسپر جُدھ کرنے لگے۔ تب ساتکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جُدھ کیا۔
اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا
اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اجیت سا ہو گیا۔ پھر ساودھان ہو کر جدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جدھشٹر نے
اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سوپھل ہوگا؟ اُنھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو
ماریگا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے گدا لے کر بھیم سین سے ایسا جُدھ کیا کہ دونون
لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدر دیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا"۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے
آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جُدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام
کیا۔ ارجن نے گدھ کا پتر مان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا (مندیکان) کر تب اُسنے اسوتھامان جی نے لوہے کا
موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو
کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہاگھور پرگھ ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو
بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوئے۔ یہ کشتری نہایت دلیری
سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کر کے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت
مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنسپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

[له] کنشک [illegible] درخت

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھ کر اسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین نے جدھشٹر کی سہاے کی۔ راجہ شل اپنے تینوں مہارتھی بھانجوں سے پربل جدھ کرتا رہا۔ پھر راجہ شل نے پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلوں کو تتر بتر کر دیتی ہے۔ بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا۔ شل نے راجہ چندیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے راجہ شل کی پرسنسا سنگرام بھوم مین کی سا، ارن بھوم (میدان جنگ) رودھر اور مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا کہ اب پانڈون کو بجے کرونگا۔ درجودھن نے بھیم سین کی دھجا۔ جو اتینت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹے چھوٹے گھنٹون سے رچت تھی گرا دی بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار گرا دیا۔ اور ایسا زور سے بجر مارا کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا۔ اسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بے بھیت ہوکر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن کو لیکر بھاگے۔ کورون کی سینا مین بڑا شور وغل مچا۔ پھر اسوتھامان جی اور کرپاچاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اس کو رتھ سے اتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا۔ تب اسکو ہوش آیا۔ پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کرکے ہزارون سوربیرون کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا۔ جس طرف کو دھرم راج جدھشٹر نے رخ کیا اسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا پھاڑتا ہوا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے انکی پرسنسا کی۔ دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو! اب مین مدر دیش کے راجہ شل اپنے ماماں سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اسنے مجھکو مارا تو مین مترگ پاؤنگا۔ نکل۔ سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہو جائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون۔ یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا۔ پانڈون کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے۔ کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا۔ اب دونون سوربیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استھت (قائم) ہو گئین اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتے گا یا شل۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا۔ پھر بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ پانڈو کی سینا کے سب سوربیرون کو اسنے گھایل کر دیا کسی کو اس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اس نے سنمکھ ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنٹے اور سنہرے برق لگے ہوے تھے گرا دی سو پھر بھیم سین نے اپنی شکتی مار کر اسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا تب کرپاچاریہ جی اپنے رتھ مین ڈال کر اسکو دور لے گئے کورو کی سینا مین یہ حال دیکھ کر بڑا ہاہاکار ہوا۔ راجہ شل کرودھ کرکے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین اشکت ہوکر بڑے بیگ سے گرجتے ہوے اگن روپ اتینت پرکاشمان اور گرڈ کی دالی سورن اور رتنون سے جٹت اگن سروپ جوالا مان چلچرون اور پہچرون کے بھشم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہاپاش کے سمتل گھور سوربیرون کے ہردے اور آنکھو تک

کان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکا راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برھماجی کی دی ہوئی راجہ شل اپنے مامان کی چھاتی پر ماری - ہے راجہ دھرتراشٹ اس پرکا شمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان کہ جا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا - اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیئے سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑا-

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा अति बल वान

کر سنگرام جیتے بھو راجا بجئی بل کی کھان
मुनो जुद्ध कोरव और पांडव चलेउब जायनिशान
دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان
दुरयोधन मगुजाय मिल्योशल्य सेवा बसकियोग्यान
راچھس سون راچھس ملے تب لگے کرن کن گان
जब रणमाहिकारनको मारे अर्जुन बलकी खान
تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بہٹ جان
लय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन
راجہ شل سنگرام گھور سے پانڈو دل بلکھان
किये प्रबल संग्राम शल्य ने मारे वड्ड बलवान
جیت نجاے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर तुम किये जगल नपदान
کر سنگرام مارو مامان کو لیو یہ بر دان
सुनत वचन श्रीकृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सरतान
کینو پربل جدھ ماما سون بھڑتے جگل بلوان
किये विकल सेना दल पांडव सिनमें शल्य बलखान
تب سے شکت جدھشٹر دھایو مارو شل بلوان
धर्मराज श्रीराम कृपासों जीतो शल्य बरदान

سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے ادجاے نشان
करसंग्राम जीतवहुराजा बिजई बलका खान ॥०
درجودھن مگ جاے ملیو شل سیوا بس کیو آن
धर्मराज अपने भाजेकी कीरत करत बरवान ॥
جب رن ماہن کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
राक्षससे राक्षस मिल्ने तब लगे करन गुण गान
لے سینا سنگھ بھیو راجا گھور جدھ کیو آن
तब सेनापति शल्य को कीनो दुर्योधन भट जान
کیے پربل سنگرام شل نے مارے بھو بلوان
राजा शल्य संग्राम घोरसे पांडव दल बिलखान
دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیے جگ تپ دان
जीत न जाय शल्य अति योधा बोले श्री भगवान
سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
कर संग्राम मारो मामा को लेवहु यह बरदान
کیو بکل سینا دل پانڈو چھین مین شل بل کھان
कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान
دھرمراج سری رام کرپا سون جیتو شل بردان
तबसे शक्ति युधिष्ठिर धायो मारो शल्य बलवान

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی بجرکیش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آشکت ہوکر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر خوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہاکار کورون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب وطاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بجے کرکے اُسکا جش سنسار مین بکھیات ہوگیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ کیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اتنت گھایل کردیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچاریہ جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہوکر بھاگی - پھر پانچال دیشی سینا نے کورون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری مدر دیشی سینا کو بدھنش کرتی ہے کرپاچاریہ جی اور اسوتھاما جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سُنکر کرپاچاریہ جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹ دمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پاؤن کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹ دمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چورن کرایا دھرشٹ دمن گدا لے کر رتھ سے اوترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹ دمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروی سینا یہ حال دیکھ کر بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی پھر کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹ دمن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ! کرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہوگئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور میدان جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے اونچے سُرون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتنے جی تم کیون بھاگتے ہو؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو روک کر پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور مدر دیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ ہو رہی تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سوربیر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے یُدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرد ھ ونت ہوکر ساٹھ سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اتینت بھے بھیت ہوکر بھاگی۔ تب کرپاچاریج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے یُدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین یہ دُرآتما درجودھن دُربدھی جب تک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سوربیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چاریج اور پرسرام اور بہت سے منیشرون اور آپ جیسے برہمی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدرجی اور سادھو لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہوگیا ہے۔ ہزارون راجہ اِس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کر لیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اِس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ یُدھشٹر کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کس طرح بھشم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پرمیشر کا کوپ اُنپر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہوکر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمھارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شُدھ بھاونا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور اُنکا راج ناش ہوا اور تمھارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کرکے راج کرو یہ بات کہکر اُنھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہوگیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہوگئے اور رودھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپ کے پُتر کی سینا ارجن سے بھے بھیت ہوکر بھاگی۔ ہے سا جن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے پہیے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیئے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنکی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑائے چارون طرف بے ہوش وحواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سوربیر تمھاری سینا کے دھرشٹ دیمن اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین سے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے۔ تمھارا بلوان پُتر سینا کے بل سے ہین ہوکر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہابا ہو تمھاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یا آدھی فوج اکٹھی ہوکر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمھاری بجے ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کرکے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا۔ تب وہ مہا پراکرمی پانڈو جسکے سارتھی
سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچن کو چھوڑ کر ہاتھیون
کو مارتا ہوا آگے بڑھا۔ وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی
زخمی ہوکر پرتھی پر گر پڑتے تھے۔ بھیم سین نے متوالے ہاتھی کے سمان گدا ہاتھ مین لے کر ہاتھیون کی
سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا۔ پھر کرودھ جلت راجہ یدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک
مین بھیجا۔ درجودھن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈھنے لگے۔ بہتون نے درجودھن کو مرتک مانا۔ کسی نے کہا کہ اب
درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کُل کا ناش اُس نے کرا دیا ہے۔ ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی
ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لے کر وہان پہونچا جہان کرپا چارج تھے۔ اُس جگہ دھرشٹ دمن پانچال
دیش کی سینا لیے ہوے جدھ کرتا تھا۔ وہان ہم سے دھرشٹ دمن نے گھور جدھ کیا۔ اور بہت سے سوربیرون
کو مارکر دھرشٹ دمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا۔ پھر مہا پراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اُسنے مجھ کو تیر
برساتے ہوے پکڑ لیا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا۔ اور مین
مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا۔ اُدھر دیکھا کہ کرپا چارج اور ساتکی کا جدھ ہونے لگا۔ تب
مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُن کا سنگرام دیکھتا رہا۔ سبل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا۔ تب
مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اُسکو ملایا۔ اُس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن سرتانت
جیتر بھوری بل روی جیت سین سوجات شترنتپ درموچن نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب اُس پراکرمی بھیم سین
نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا۔ اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا۔ سب
بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرسن ہوا اور اپنا جنم سوپھل مانا۔ سنجے نے کہا کہ مدھیان
ارتھات دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اُسکے مارے جانے پر آپ کے مہارتھی بیر درجودھن نے بڑا بھاری
سنگرام کرکے پانڈوی سینا کے سوربیرون کو مارا اور جب مین جدھ بھوم مین گھر گیا اُسوقت مین نے بہت
تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا۔ سری کرشن جی سے ارجن نے
کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹ کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے۔ بھیشم جی۔ درونا چارج۔ اور راجہ
شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا۔ شالو کا تیر شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا ہے
اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے۔ اُن کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے۔ اُس دشٹ
شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر سے جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیے
جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو مارونگا۔ تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو
شتروسینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا۔ ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوے چلے
تب شکنی ارجن کے سنمکھ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے۔
راجہ درجودھن نے پراس زور سے سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منھ سے خون
نکلنے لگا۔ اور تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اپنے تیکشن تیر درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا۔ اور درجودھن

کے سارے بستر خون مین تر ہو گئے - ارجن ششکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا - انھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرمانے کچھ جواب نہ دیا اور کھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے پترون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا - اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا - اور تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی - تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سور بیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ ششکنی لے اس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا - تب مہارتھی سہدیو ششکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا - سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ جدھشٹر کو جیتا تھا - آج اس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرون گا - یہ کہکر ایسے تیکشن بان ششکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا - پھر اس اچھے مہارتھی سہدیو نے ششکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا - یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا ششکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا - کرودھ مین بھرے سہدیو نے کھیل ماتر مین اسکا سر بھی کاٹ لیا - ہے راجن! ششکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی - سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر ششکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنیہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا - اور بہت سے راجاون نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اسکی استت کری - اور سب پانڈو ششکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہادشٹ ششکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شل پرب - ششکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! ششکنی اور اسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ مین سنجکت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا - ہے راجہ! گیارہ چھوہنی دل مین سے اس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا - اور سب راجہ لوگ مارے گئے - اس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اس وقت پھر اسنگرام کیا - پرنت پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا - تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر ہٹ گیا - اس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچ ہزار گھوڑے - دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخرکار ورجودھن اکیلا میدان جنگ سے ہٹ کر بڑے بڑے گھوڑون کے رتھ سے کود کر پورب وشا کو بھاگا - اور بدرجی کے بچن کو یاد کرکے کہ انھون نے کہدیا تھا کہ "ورجودھن بہت سے کشتریون کا ناش کرکے مارا جاویگا" اپنے ہردے مین بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے اور دھرشٹ دُمن نے اپنی سینا کو لے کر جتنی سینا ورجودھن کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا - وہ سو بیر ارجن ورد ھرشٹ دمن تمھاری سینا کو مار کر پرسن ہو کر اونچے سرون سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹ اسواے کرپاچارج اور اسوتھامان - کرت برما اور آپ کے پتر ورجودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا مین باقی نہین بچا - مین سب کو مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ ورجودھن کہان بھاگ کر چلا گیا ؟ اسکو پکڑو ! یہ بچن سنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو ورجودھن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا پریوجن ہے ؟ اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اُس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگھٹ ہو گئے اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو ! اس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اُسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے اُن کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا - مین نے اُسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اُتار کر اُسی جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کرکے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اُس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون مین آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو مین نے راجہ ورجودھن کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو گراتا ہوا مہادکھی تمام بدن خون مین بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا ہے - مین راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ ورجودھن سے اُس وقت بولا نہین جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا - ایک مہورت اُسکے پاس کھڑا رہا پھر مین نے اپنا حال راجہ ورجودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا - سری بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہین - اُنھون نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے - یہ حال سنکر راجہ ورجودھن تھوڑی دیر شوک مین بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اُسنے نہین پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا تھا ہوش حواس برجا نہ تھے پھر مین نے اُسکو سچیت کیا اور اپنا نام سنایا تب وہ رو کر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت رویا اور پھر سچیت سا ہو کر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا مین اور بھی کوئی آج کے سنگرام مین بچا ہے ؟ - مین نے جو آنکھون دیکھا تھا کہدیا کہ سواے کرپاچارج واسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہین بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر بچگیا ہو تو اُسکی خبر نہین - بیاس جی سے مین نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہین - اب سنگرام سے دکھی ہو کر یہان آگئے میرے بچن سنکر ورجودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اور رو کر کہنے لگا کہ ہے سنجے بار راجہ دھرراج گیان نیتر رکھنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہو کے رہی - کب خیال مین آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شل سے جودھا مہارتھی ہار جاوینگے پانڈون کے سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین نہین تو مین پانڈون سے اکیلا سمجھ لیتا اُس ترلوکی ناتھ کے آگے پیش نہین جاتی - بڑے اشچرج کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور برودھ چھتر اُسکا باپ مارا گیا - ارجن کے سر پر ورد بھی نہین ہوا - ناحق برودھ چھتر کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے - اور یہ بھی کوئی نہین جانتا تھا کہ بھیشم جی

درونا چارج - کرپن آدک جنکے نام مین نے تم کو سنائے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب پرمیشر انکی سہاے
کرے تو اُن کو کون جیت سکے - جو بدر جی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا
سے ہاتھ جوڑ کر کہدینا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھ کو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی
لڑونگا - اور بیکنٹھ مین جہان اور بہت سے سوربیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ
مین اس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہوجاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح
رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جاہے جتنے دن رگھرا جل موجل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا
چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدر جی اور
سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری
بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آتی تھی ہوگئی -

بھجن
भजन

درجودھن سر دھن پچھتاوے ۔ گیارہ چھونی دل مارو گیو اب کچھو بن نہین آوے
दुर्योधन सिर धुन पछतावै ۔ ग्यारे छोनी दल मारो गयो अब कछु बन नहिं आवे

سمرن مارمم تن کیو چھلنی تیاگون تن جیہ آوے ۔ بدر بچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے
सरन मार मम तन कियो छलनी त्यागो तन जिय आवे ۔ बिदुर बचन सुमिरन कर मन में शोक बिकल तन तावे

بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جس جگ گاوے ۔ کھور جدھ کر تن تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے
भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे ۔ घोर युद्ध कर तिन तिन त्यागो यह कलंक नहिं जावे

سنجے درجودھن سمجھایو تہ کون کچھو نہین بھاوے ۔ مات پتا سون جاکے کہیو بھاوی سب کرواوے
सनजय दुर्योधन समुझायो तिहिं को कछु नहिं भावे ۔ मात पिता सों जाके कहियो भावि सब करवावे

مور پرا جے سمرن کر کے شوک مگن ہوجاوے ۔ چرن پکڑ سمجھاوہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے
मोर पराजय सुमरन करके शोक मगन ह्वै जावे ۔ चरण पकर समझावहु सनजय अब कछु हाथ न आवे

مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جس گاوے ۔ سور سمر تن تج کے ہرکھت سری رام پور جاوے
मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे ۔ सूर समर तन तज के हरषित श्रीराम पुर जावे

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک مکرین
پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون سے
راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون منش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن انی دکھی اس تالاب مین جسکے کنارے
پر کھڑا ہوکر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کر گیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرالیا اور پانی کے اندر چھپ گیا
تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھامان - کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوئے رتھون پر سوار ادھر ہی طرف آنکلے
اور مجھے دور سے دیکھ کر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ درجودھن تالاب

مین پرویش کر گئے ہین۔ اسوتھامان جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شترون سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو بجے کرین۔ درجودھن کی بیاکلتا اور مہا دکھ کا بچار کرکے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے۔ پھر میرا رتھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر مجھے اچھے رتھ پر سوار کراکے اپنے ڈیرون کو لے گئے۔ تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب۔ درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اسکا تالاب مین پرویش کرنا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس بھے بھیت اور تھکے ہوے بیٹھ گئے۔ وہان استریون کے بلاپ سے بُرا حال ہو رہا تھا۔ استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہا دکھی اور بیاکل ہو رہے تھے۔ سب نے یوتس سے صلاح کرکے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور لے کر چلے۔ اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا۔ جن استریون کے پت۔ بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین۔ جن کومل استریون کے مُنھ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے۔ روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین۔ پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر ہوسکا بڑے قیمتی بستر۔ چاندی سونے کے برتن خچرون پر لادکر وہان سے بھاگے۔ کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا۔ یوتس نے اُس بڑے پروار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ اکشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کرکے بجے پائی۔ جس سورما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چاریہ جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہاپراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا۔ جب استریون کا بلاپ کومل چیت راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے سُنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا۔ جب اِس بھاری پروار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدرجی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر اُنھون نے یوتس کو اُن استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پُتر! کوروی سینا کے ناش ہونے پر پرابدھ سے تم جیتے ہو۔ نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا۔ تب یوتس نے بدرجی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا۔ درجودھن کے رنواس کا بُرا حال ہوا۔ کیشو جی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا سے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون۔ بدرجی نے یوتس کی بہت بڑائی کرکے کہا کہ ہے پُتر! تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کرکے یہان پہونچا دیا۔ یہ ہی اُچت تھا۔ اب سواے تمھارے یا راجہ جدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا۔ اب راجہ دھرتراشٹ اندھے تپا کی لاٹھی تو ایک ہی

پُتر رہا ہے - اور سب تو اپنے اپنے ادھرم سے مارے گئے - اب پرات کال ہونے پر راجہ جدھشٹر کے پاس تم ہی جانا - اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ - یوتس نے راجہ اور رانی کو جاکر ڈنڈوت کی - راجہ دھرتراشٹ نے اپنے دھرماتما پُتر کو آشیرواد دی - رانی گاندھاری نے شوک سے یوتس کو پیار کرکے پاس بٹھاکر سب حال پوچھا - نگر مین بلاپ کلاپ ہونا شروع ہوا - گھر گھر مین سب راجاؤن کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کرنالاب مین جا چھپنا مشہور ہوکر بڑا بھاری شوک نگر باسیون کو ہوا - جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن نے بیٹھے بٹھائے سور بیر پانڈون سے بیر کرکے انکو پانچ گانون بھی نہین دیے - اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈون پر کیے - اِسکا بدلا نارائن نے درجودھن کو دیا - یوتس درجودھن کے رتھ اس کو ہستناپور مین پہونچا کر اپنے گھر جاکر پلنگ پر لیٹ رہا - تمام رات اُسکو نیند نہین آئی - لاکھون کروڑون سور بیرون کا سنگرام مین مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹ کو بردھ اوستھا مین سنتان کا ناش ہوکر مہا دُکھ پراپت ہونا - اِسی چنتا مین رہا - سارے نگر باسی جُدھشٹر کو دھن باد دیتے تھے اور اِس ایکار کی پرسنسا کرتے تھے -

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ شل و راجہ جُدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہوکر دھرماتما جدھشٹر نے جے پائی - جو منش اِس جے اتیھاس کو سُنے سناوین پڑھین پڑھاوین گے انکو دھرمراج کے انوگرہ سے سنسار مین جے پراپت ہوکر انت مین شبھ گتی ملیگی جمراج کے دوت بادھا نہین کرینگے -

اِتی سری یام کرت مہابھارتے - شل پرب - کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا ساتوان ادھیاے

شل پرب حصہ اول سماپت ہوا

پہلا ادھیاے
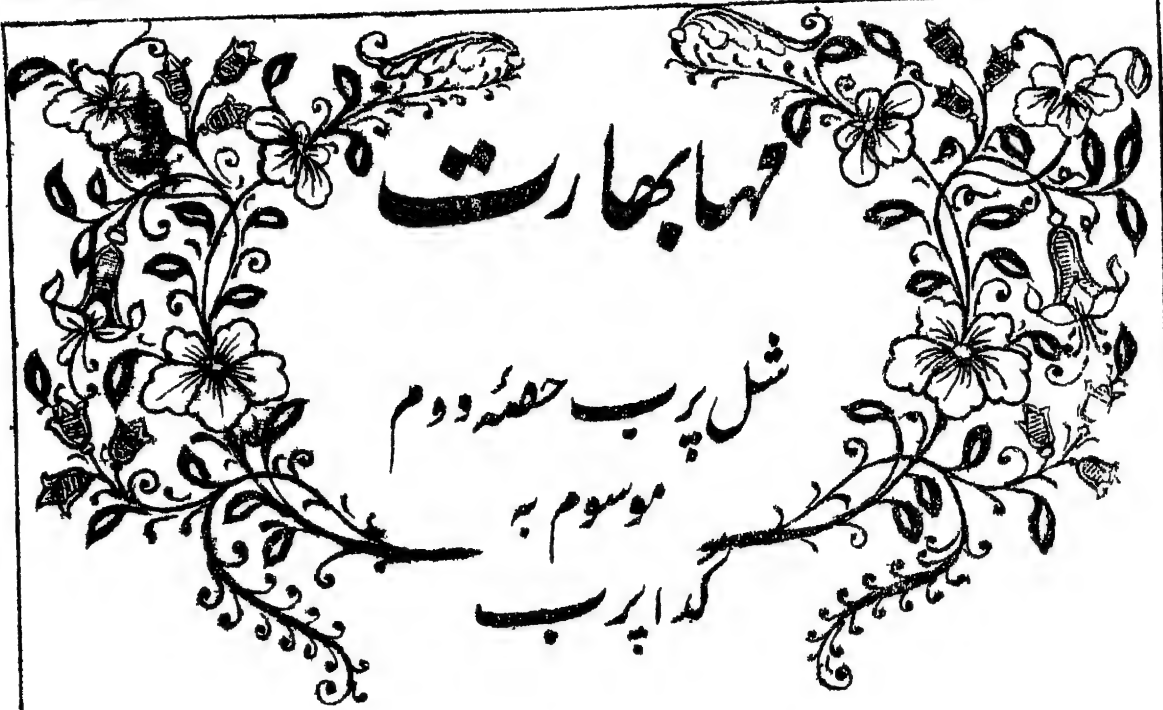
اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلّی دینا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے دوم ہرشن جی نے رشیون سے اور بشیم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پردیش کرنیکا راجہ دھرتراشٹ کو سنایا تو دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! آگے کا حال مجھے سناؤ کہ کیونکر پانڈون نے درجودھن کو جا پکڑا سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ! کرپاچارج اور اسوتھامان اور کرت برما نے بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگ کر وہان آنکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پردیش کرگیا تھا۔ پانڈون نے درجودھن اور تینون مہارتھیون کی تلاش مین چارون طرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈھتے پھرتے تھے۔ یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ اٹھئے ہمکو مرا جانا۔ ہم تمھارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈونکو کیا سمرتھ ہے جو ہم سے سنگرام کرسکین۔ ہمارا بل پراکرم آپ نے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنت اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوئے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدھک لوگونکا راجہ جدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اس استھان کے رہنے والے بدھک لوگون نے جو مرگون کے مانس کا بھار لیے ہوئے تھے مین
بمعنی چڑیمار شکاری لوگ

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب مین بیٹھا دیکھ کر اور ان تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر اس
بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ
دربیہ دیگا۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کرکے
سارا حال سنایا۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور ان کو ساتھ لیکر جدھشٹر کے پاس گئے۔ وہ
جدھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کرکے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی
کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوے۔ اتنے مین اور بہت دونون
نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا۔ ان کو جاتے ہوے دیکھ پانچال دیشی
اور بچے ہوے راجے بھی پیچھے پیچھے ہو لیے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے
وہان استھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوے چلے آتے
ہین۔ ہم کو آگیا دو تو ہم ان سے سنگرام کرین۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جادین تب وہ
تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوے جاکر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا
اور درجودھن کی بیاکلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اس بیاس جی کے تالاب
پر پہونچ گئے۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر
چھل کرکے یہان آن کر سویا ہے۔ اب مین اسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اسکی سہاے کرین تو بھی مین درجودھن
کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج! جس طرح چھل کرکے درجودھن اس
تالاب مین سوتا ہے اسی طرح چھل کرکے آپ اسکو مارو۔ تم نے سنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون
کو چھل کرکے مارا تھا۔ اور پلست رشی کا پتر راون چھل کرکے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا۔ کنبھ کرن اسکے بھائی اور
پروار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا۔ ہے دھرمراج جدھشٹر!
جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اسی طرح تم درجودھن کو مارو۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب
کے کنارے پر جاکر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر
ہوکر اس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو۔ اٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون
کا کام نہین۔ اپنے پترون پتامہ تا دچچا بھائیون نانان ماماں سسر سالون کو مروا کر اپنی جان بچانے کو یہان
آن کر پانی مین چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے۔ اٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر سے
درجودھن نے کہا کہ ہے مہاراج! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی۔ جب مین اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہو گئی تب
یہان آکر مین نے بسرام کیا۔ تم بھی بسرام کرو۔ پھر مین تمہارے آس پاس کھڑے ہوے سوربیرون سے سنگرام
کرونگا۔ بے بھیت ہوکر یہان نہین آیا ہون۔ اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے
اب مین اس رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھمی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون ہے
جدھشٹر! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون۔ اب یہ پرتھمی تمہاری ہوگی۔ مین مرگ چھالا دھارن کرکے
بن کو جاؤنگا تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اٹھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل مین نواس کرکے ایسے بلاپ مت کرو اہے سوجودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو توبھی تم سے پرتھی لے کر مین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہین لونگا۔ دان لینا کشتری کا دھرم نہین ہے۔ تجھ کو سنگرام مین بجے کرکے پرتھی کو بھوگونگا۔ اب تم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو۔ جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟۔ سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر اب ساری پرتھی کیون دیتے ہو؟۔ یہ تیری جت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے۔ اب تم پرتھی کے دینے اور پراگرم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو۔ اُس سمے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین دی، اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی ساودھان نہین ہوتے ہو۔ اب تم ہم کو بجے کرکے راج کرو!۔ جب تک مین اور تم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہوگا کہ پرتھی کس کی گنی جاوے اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی۔ تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے اُپاے کیے ہین ندی مین ڈوبیا لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا۔ دیش سے نکال کر نرادر کیا۔ دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے۔ ہے پاپی دشٹ بدھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جدھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن سُنکر اتینت پیر امان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا پرب گدا جدھ سماپت۔

تیسرا ادھیاے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! میرا تیر ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بیت کا تھا۔ پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون۔ تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو۔ ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے۔ مین تھکا ہوا اور اتینت گھایل ہو رہا ہون توبھی تم کو جیت سکتا ہون۔ ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا۔ جدھشٹر نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون کہ پراربدھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے۔ اب تو جس سے چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا پراربدھ سے ہم راج پاوین۔ آؤ پہلے تو مجھ سے جدھ کرو۔ جو راجہ اندر بھی تیری سہاے کرین توبھی تجھ کو مارونگا۔ یہ بچن سُنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اُٹھکر جل کو چھن بھن کرکے سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوے جل سے گدا لیکر باہر نکلا۔ اُسکو دیکھکر پانڈو اور پانچال دیشی آدمیون نے تالی بجائی۔ اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنے کا

پھل پاؤگے۔ جس نے کیطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ مین بھرا گدا کو اونچا اُٹھا کر بولا
کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ۔ یُدھشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے۔ اور جب ابھمنیو یُدّھ
کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اُسکو گھیر کر کھڑے ہو گئے۔ بہت آدمیون نے اُسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے
نہین سنا۔ اور چھ مہارتھیون سے اُسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا۔ اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بُلاتا ہے اُس وقت
تیرا دھرم کہان گیا تھا؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھو اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو۔
کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو۔ اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو
جو تم نے جیت لیا تو پرتھی تمھاری ہوئی۔ اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور
ہمارا ہے۔ یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجکت ہو کر راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو! تم نے
بنا بچارے یہ کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے یُدّھ کرو۔ جو اُسنے تم مین سے ایک کے
ساتھ یُدّھ کر کے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سوربیرون کے مارنے کی اکارتھ گئی۔ کیا رانی کنتی کے
چیر بن باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوے ہین تم نے بغیر سوچے سمجھے انوچت بچن کہدیا۔ مین
تم مین درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین دیکھتا ہون۔ تم پانچون بھائیون مین سے سوائے بھیم سین
کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے۔ بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا
ہے۔ راجہ یدھشٹر نے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون۔ بھیم سین نے ہاتھ
جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا۔ آپ دیکھینگے
کہ نش سندیہہ مین درجودھن کو مارونگا۔ میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے۔ درجودھن نے کہا کہ زیادہ
کہنے سے کیا پریوجن آؤ میرے ساتھ یُدّھ کرو! تمھارا بل پرگھٹ ہو جاویگا۔ یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون
کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کر کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اِس
پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرونگا۔ دھرماتما یدھشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کر کے راجہ شل سے پراکرمی
مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا یُدّھ دیکھین۔ مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن
کو اُسکی انیت کا بدلا دونگا۔ آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا۔ یہ کہکر بھیم سین گدا لے کر درجودھن کے سامنے چلا
سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ ہان سوربیر بھیم سین تم اوشہی درجودھن کو بجے کروگے دھرتراشٹر
کے سب پتر تمھارے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کر کے بجے
پاؤگے۔ سنجے نے کہا کہ جب دونون سوربیر سامنے کھڑے ہوے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ ہے پاپی جو جو
دُکھ تو نے اور دھرتراشٹر نے نرا پرادھی پانڈؤن کو دیے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا
چاہا اُن سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا۔ درجودھن نے کہا کہ کیون شرورت کے خالی بادلون کے سمان گرجتا کرتا ہے
مین بھی تیرا بل دیکھونگا دیکھ جو اندر بھی تیری سہاے کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا۔

دتی سری رام کرت مہابھارت شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا۔ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

بلدیوجی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیوجی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے اپنے ششّون کا جدّھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندرجی اور پانڈو سب راجاون سمیت اُٹھے اور بہت آدرستکار سے بلدیوجی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو پرتھک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیوجی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنت درجودھن بھائی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے نانان پرکار کے شوک اور سندیہ مین ششترون کے گھاؤ سے دُکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیوجی اپنے ششّون بھیم سین درجودھن کی طرف مخاطب ہوے تو دونون سوربیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون ششّون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدّھ دیکھین۔ بلدیوجی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاون سمیت اور درجودھن اکیلا تیج رہت انگ انگ مین گھاؤ ششترون کے لگے ہوے۔ پانی اور خون شریر اور بسترون سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے۔ بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیوجی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سُرگ کو گئے۔ مین بھیم سین اور درجودھن کا جدّھ دیکھونگا۔ بلدیوجی سب راجاون کے مدھ مین سری کرشن جی کو ہردے سے لگا پرسن چت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدرجی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاش مان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاون کے مدھ مین شوبھائمان ہوے۔

بھجن

گور سروپ روپ اتی سُندر تان تیج نین تنارے

रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग रङ्ग छवि न्यारे

نیلامبر کٹ کسین بیر گت ہل موسل کر کمل سدھارے

भ्रकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक नारे

پیت جھنگلی کٹ سُرنگ اوپرنا بر کعب کندہ انچل دو داو ڈارے

उर बन्नहार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे

شوبھت جگ اند دسبھا مین اجت دو پاین پ گن جنو تارے

मिल सप्रेम श्रीराम कृस्न सों बिबिधि भात हुँ लाय कुलोर

رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے

गौर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे

بھرکٹی کٹل ناسکا سُندر ادھر کپول چبک ارنارے

नीलाम्बर कट कसे धीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे

اُدر بھوہار پشپ تو سُندر کیہر ٹھون پریم متوارے

पीत झगुली कटि सुरंग उपरना अप अंध आंचल देऊ डारे

رل سپریم سسریرام کرشن سون بدھ بدھ بھانت بیہ لاے ولارے

मनपुश इन्दु सभा में राजत औरे मा सन्मय गुणजनु तारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیوجی کے گورے شریر پر جھلکے کھار بند کا بستر یچ تھا نیلامبر بہت ہی شوبھائمان تھا۔

بہت سندر مکٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازو بند دونون بازوٗن پر اور کنٹھا اور بدھ پرکار کے ہار اور ریشمی پیلے پھندگی گلے مین پہنے اتی سندر سُرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھت پشپ مال پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے اُن راجاوٗن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھا مان ہوے جیسے تارا گن مین دوج چندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جُدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیوجی آ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے یہ بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے کر آیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کشتونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرتراشٹ اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہتکاری بچن نہین سنتے بین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکا پری سے چل کر اوپلوی استھان مین یا پہان پانڈون سے اور سری کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشیہ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپودھن اور سِدھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہان مُنی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیوجی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچھڑے اور دودھی پاتر دھجول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیوجی کی آگیا انوسار اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیوجی نے اُسکو دیا اِس طرح بڑا جگ اور دان پُن کیا راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیوجی گئے بیوری سمیت سنا دین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیوجی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیوجی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیوجی کورکشتر کے تیرتھون اور اُس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھئی روگ نورت ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سنا دین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاوٗن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے وہ روہنی جی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرمان

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا
نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت
نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہوجاوے اُسنے میرا کہنا نہین مانا - چندرمان چھئی روگ
ہوجانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول بے سواد ہو گئی دیوتاؤن کو یہ حال
معلوم ہو کر دکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کرکے دکش پرجاپت کے
پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دکھ ہوجانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون
نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھتر مین گلے گلے
پانی مین کھڑا ہو کر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن
بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے - اسی طرح چندرمان رشی نے
کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن
اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیوجی نے بھی پربھاس چھتر مین اشنان کیے
اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمسو دبھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اودپان تیرتھ کو گئے
جو سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے - ادھیاے ۳۲ مین ترت رشی
کا حال ہشیم پاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جگ مین تین رشی ہوے ایک دوتی اور ترتی مہاتما
گوتم رشی کے تیر بڑی تپشا کرنے والے تھے گوتم جی کے سرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون
کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین ان تینون نے
پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور دوتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون
نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین دھا اور راجاؤن سے ملے اور لگا اتنے مین
ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو
گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت
پکارا پرنت پاپ پرتمان ہونے سے ایک اور دوتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین
پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کرکے دیوتاؤن کا اواہن
رگ سام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت
رشی سے پرسن ہو کر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرنتو مین اس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی
ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان
اور تھات امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہوے دیوتاؤن نے دونون بر دیئے اور پرسن ہو کر اپنے اپنے لوک
کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ ہو کرکے بولے کہ تم دونون بھائی
مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ وشاؤن مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور
سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہو گئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہو گئے بلدیوجی

यक्ष्मा
चमसोद्भेद
उदपान
यजमान

نے اُس کو پ پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے ۔

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب پانچواں ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

بنسن سر بھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے بنسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیر والون کی شتر دتا سے سرستی گپت ہو گئی اسی کارن اُسکو بنسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوے سر بھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریاؤن سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہرمہینے اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے وہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسوابسو نام پرسدھ گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہو کر گیان اودیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین جاکر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کرائے وہان سے بلدیو جی مہاشنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہاشنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راچھس اور پشاچ ادک بڑے نیم سے کھاتے ہین پر نت ورشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان سے ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اِس جگہ سرپون نے جمع ہو کر راجہ باسک کا راج ابھیکیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہرایک تیرتھ پر رشیون کے بتلانے اور کہنے سے بلدیو جی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماؤن کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مکھ ہو کر لوٹی اسکا حال سنایے بیشم پائن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرنے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہو سکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لابھ سے ندی کے کنارہ پر نواسی ہوے اور ہون کرنے والے تھے جو انتش کرن والے منیون کے بید پاٹھ سے دشائین پورن ہو گئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اتم ندی چارون اور سے شوبھائمان ہوے جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھائمان ہوتی ہین اُن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کے طرف اداکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کریاؤن کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگٹ ہوئی اور درشن ہوے کر اُن تراس اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کر دیا یعنی وہ سرستی لوٹے اور پھر پچھم مکھ ہو کر بہنے لگی رشیون سے کہا کہ تمہارا آنا سپھل کرکے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہاندی نے ادبھت اور اچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنج نمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنمیجے تم اِس کورکشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اُس لائق ہوئی ندی کو دیکھ کر مہا بلدیو جی کو اچنبہ ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پورب اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہوکر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان ہے جہان منکناب رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ کا ورتانت پوچھا بیشمپاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے اُنکے نام یہ مین سپربھا کانچناکشی - بشالا - منورما - اودھوتی - سورنو - بملودکا - برھما جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے بید دھن ہونے برھما جی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کرکے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ بشیش کرکے اچھا نہین ہوا تب برھما جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر تیرتھ مین جگ کرنے والے برھما جی کے سمرن کرنے سے سو سپربھا سرستی نام پرگھٹ ہوئی تو سب رشی اور دیوتا پرسن ہوگئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہوکر بیدون کی بڑائی کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگھٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگھٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہماچل پربت کی کوکھ سے اوتپن ہوئی ہے پھر یہی اوتم ندی اودالک رشی کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے والے مہاتما کورو کے اِس کورکشیتر مین جوکہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورنو نام سے بکھیات ہوئی اور اسی کورکشیتر تیرتھ مین بشسٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اودھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار مین جگ کرنیوالے دکش سے بلائی ہوئی شیگھر گامی سرستی سورنو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برھما جی نے جگ کرنیکے سمے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہماچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہوکر سب دھارین اسی تیرتھ پر پرکھی مین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین -

बिमलोदका सुरेणु ओघवती मनोरमा विशाला काञ्चनाक्षी

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بیشمپاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ اُنکا بیرج گر پڑا رشی نے اُسکو کلس مین اٹھا لیا دیو اچھا سے اُسکے سات بھاگ ہوکر سات رشی پیدا ہوئے جنھون نے مرگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا اُنکے نام یہ مین - بایو بیگ - بایوبل - بایوہا - بایو منڈل - بایو جوال - بایو ریتا - اور بایو چکر - اِس طرح مرتون کے یہ سات رشی اوتپن ہوئے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کسا کی نوک سے زخم ہوگیا اور بجاے خون کے شاک رس ہاتھ

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچنے ہی سارے پشو پکشی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیوجی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیوون کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیوجی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیون کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوئے نہین دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیوجی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کُریدا تو اُس مین سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچنبھا کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہین تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤن کے دیو ہین مہادیوجی کو سب دیوتاؤن سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہون مین کس طرح آپ کی استت کرون کہ سارے سنسار اور برہما دک دیوتا آپ کی اوپاشنا کرتے ہین آپ ہی نے اُن کو بر دیے سب کی گتی آپ ہین مین نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرسن ہون شیوجی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ میری کرپا سے تمہارا تپ بردھی پاویگا اور مین تمہارے آسرم مین نواس کرونگا جو منش تمہارے اِس سپت سارسوت آسرم مین مجھ کو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک مین سب بستو پراپت ہوگی کوئی پدارتھ درلبھ نہوگا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار مین پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی نے وہان نواس کر کے برہمنون رشیون کو دان دیے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیون نے سری بلدیوجی کا پوجن کیا پھر بلدیوجی وہان سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکر جی کے تیرتھ مین گئے جہان سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مکت ہوئی وہان کسی سمے مین شنکر جی نے بڑا تپ کیا تھا اور شنکر پتنی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم مین بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن مین نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اُچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن چپٹ گیا بن مین گھومنے والے مہودر رشی اُس درآتما راچھس کے سر کو اپنے انگ مین ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دُکھی ہوا وہ رشی بہت ندیون اور سمدرون تیرتھون مین گیا رشیون سے اوپاے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہین ہوا جب مہودر اِس آسرم مین یہان کی مہان منسکرتہ تپسی نام بڑا اوتم تیرتھ ہے آیا اور سردھا سے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر گرا اور ندی کے جل مین گر کر گپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم مین جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیون نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیوجی نے یہان بہت دان پُن کیا۔

اِتی سری مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

رودھنگو آسرم بسوامتر اور بشسٹ آدک رشیون کا حال

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے رودھنگو آسرم کو گئے جہان آرسٹ سین رشی نے بڑا

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیو جی آسی آسرم مین گئے جہان رو کھنکو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا رو کھنک رشی نے اپنے سب پترون سے کہاکہ مجھے تیرتھ جاترا کراؤ سب لڑکون نے اُسکو بردھ سمجھ کر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجکت تھا اُس رشی نے بہت رشیون کے سامنے پرتھودک تیرتھ کی مہمان برنن کی جو منش یہان اشنان کریگا اُسکو مرت کا دُکھ نہین بیاپیگا اُس تیرتھ مین برہمنون کے پیار نگلے بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اسی استھان پر لوک کے پتامہ برہما جی نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے ٹرا تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور اسی استھان پر سندھو دیپ اور دیوابی د بسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال کرنے پر) بیشم پاین جی نے کہاکہ پہلے ارسٹ سین نے گوروکل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورنتا سے بیدون کو نہین پایا تب اُسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بیدون کو سمپورنتا سے پایا۔ ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بردیے کہ جو منش اِس تیرتھ مین اشنان کریگا اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا ادتم پھل ملیگا یہ بر دے کر اُس رشی نے شریر چھوڑدیا راجہ کادھو نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اُسکی پرجا نے کہاکہ آپ بن مین تپ کرکے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنت بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بڑی آبادھہ کرتے دیکھا اور اُنکا بڑا بھے یہ بھی پراپت ہوا بسوامتر چترنگنی سینا لیکر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برہماجی کے پتر مہاتما بسشٹ جی رہتے تھے بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اُجاڑ کر بڑا اُپدرو کیا تو بشسٹ جی نے اپنی گاے سے کہاکہ تم بکرال منش اُدپن کرکے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگادیا بسوامتر نے تپ کو بلوان اور سریشٹ جان کر راج چھوڑ بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے گھبن بھی ڈالا پرنت بسوامتر نے اپنا تپ پورن کرکے سدھی پراپت کی ارتھات اُسکا بھاری تپ دیکھ کر برہما جی پرسن ہوے اور بسوامتر سے کہاکہ بر مانگو بسوامتر نے کہاکہ برہمن ہوجاؤن برہماجی نے کہاکہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاون کی سمان ہوکر پرتھی پر گھومنے لگا بلدیو جی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا۔

انی سریام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

والبھودک رشی وججاتی تیرتھ بسوامتر اور بشسٹ جی کا بروودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوشن اور پھر نوارن ہونا

*بیشم پاین جی نے کہاکہ بلدیو جی وہان سے اُس بن کو گئے جہان دالبھودک رشی نے بچتر بیرج کے پتر راجہ دھرتراشٹر کے دیش کو ہون کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت دربل کیا پہلے زمانہ مین نیمشارنیہ (نیمشارن) نواسیون کن

سنے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ سنے اکیس
گاے دکشنا مین دین دالبھودک رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون
سے بھی دالبھودک رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگھٹ کی راجہ نے اُن گایون کو
مرا ہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا
اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر اُن قربانی پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر
مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پرجا دکھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے اوپاے
پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ دالبھودک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن
کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اُسکو پرسن کیا تب دالبھودک رشی نے پرسن
ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیو جی نے
وہان جاکر بہت دان پُن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا
تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اُتم لوکون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو
بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور
رشی بہت پرسن ہوے اُس تیرتھ پر بلدیو جی نے بہت اچھے دان کیے پھر بشنشٹ جی کے پرواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے
بشنشٹ جی اور بسوامتر جی کی بڑی شترتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیو جی کے تیرتھ پر برہم رشی بشنشٹ جی کا
آسرم تھا اُسکے پورب مین بدھمان بسوامتر جی کا آسرم تھا شیو جی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اُس
تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راچھسون کے مارنے والے سوام کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بشنشٹ جی اور بسوامتر
جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بڑھتی گئی اور بسوامتر جی نے بشنشٹ جی کے مارنے کا فکر کیا
کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آوینگے اوش رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کپایمان
ہوکر پرگھٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا آگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بشنشٹ کو میرے سنمکھ لے آؤ مین اُسکو مارونگا
سرستی نے بشنشٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھ کر سارا حال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھ کو وہان لیچلو
نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بشنشٹ
جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہوجاوے بشنشٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اُس کنارہ
کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بشنشٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برھما جی کی ندی سے نکلی ہو
اور آکاش مین پرتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بیدون کو پڑھتے ہین تم ہی ہو اور وہان تم ہی سدھی بدھی
اور بانی تمھین سواہا ہو یہ جگت تمھارے آدھین ہے اِس طرح بشنشٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے سنمکھ پہونچا دیا
اور بسوامتر جی کو خبر کردی کہ بشنشٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لیکر اُٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل کر
برہم ہتیا کے ڈر سے بشنشٹ جی کو دور پہونچا دیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمھارا جل رودھر
کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاون رشیون نے بہت دکھ مانا
اور بشنشٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رنگ سے بہنے لگی اور منیشرون کی اچھا نوسار رودھر روپ جل کو راچھس

یان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پر گھٹ بلا کر سب
حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کرکے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جوندی کے
رودھر روپ جل کو پی کر سُرگ کے بھاگی ہوے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ جاترا
کرتے ہوے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کرکے کہنے لگے کہ ہم اِس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پت مہادیو جی کی
آرادھن کرکے سرستی ندی کو پاپ کے اُنس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھائمان ہوگئی مگر بھوکھے
راچھس رشیون کے پاس جاکر کہنے لگے کہ ہم بھوکھے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور
جن پاپون سے ہم برہم راچھس ہوجاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اتھوا بیش یا شودر برہمنون
سے تِسَتردنا کرتے ہین وہ اِس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو نیچ اچاری اور بردھ لوگون اور سب جیودھاری
کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے اُن پاپون سے جو اُتپت استھان یونی سے سنبندھ
رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیوماترون کے تارنے کی سامرتھ
رکھتے ہو رشیون نے اُنکے بچن سُنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور اُن راچھسون کی موکش کے کارن اُس سے کہا
جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو اتھوا جو کھایا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا آنکھون کے آنسوون سے سنجگت ایسا ان راچھسون
کا بھاگ ہوتا ہے بدھمان منش ایسا ان کبھی نہ کھاوے اُن رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو
چلائمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگھٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان
کرکے اپنے اپنے شریر کو چھوڑ کر سُرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے سو جگ کرنے والا
راجہ اندر اِس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اِس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ
جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوگئی بیشم پائن جی نے کہا کہ ایک راچھس
نمچ نام سورج کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ مین تجھ کو جل یا تھل رات یا دن مین
کبھی نہین مارونگا اِس پرتگیا کو کرکے اندر نے اُسکو جل کے پھین سے مارا ارتھات اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نمچ
راچھس کا اندر کے پیچھے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے
تب مہا دُکھی اندر برھما جی کے شرن گیا اُنھون نے کہا تم سرستی کے آرنا تیرتھ مین بدھ پوربک جگ کرکے اشنان کرو
پہلے یہان گپت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارُنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جاکر وہان اشنان
کیا اور جگ کرکے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اُس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نمچ کا سر بھی اِس تیرتھ
مین اشنان کرکے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرسن چت چلا گیا اِس تیرتھ مین بلدیو جی نے
اشنان کرکے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے —

اتی سریام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب نوان ادھیاے —

دسوان ادھیاے

سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان دیوتا اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیو جی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھسم کر دیتی ہے پرنت اُسکو بھسم نہ کر سکی اُسکو گنگا جی مین نیت کر دیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھ کر ہماچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ ہو کر بڑہتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور پُتر کی ابھلاشا سے اگنی کے پُتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اگنی پُتر نے دودھ سے کی اچھا سے اپنے چھ مُکھ بنا لیے اور چھؤون ماؤن کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتل پربھاؤ والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سورن کا ہوگیا وہان سورن کی بہت کھان ہوگئین وہ کارتکئی ارتھات کرتکاؤن کا پُتر پہلے گنگا جی کا پُتر ہوا اور چندرمان کے سمان مُکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اُسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور مُنی رشیون نے اُسکی استُت کی اور بہت دیوکنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت جی نے اُسکے جات کرم کیے چارمورتی دھارن کرنے والا بید اور ویسا ہی دھنُربید اور استرون کے سموہ اُسکے پاس برتمان ہوگئے اور سرستی مانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیو جی کو بھی اُسنے دیکھا بسودیوا مردگن اسٹ بسو گیارہ رودر دوادش سوریہ سدھ گن چتر مکھ برہما جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے لے کر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اُسکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیو جی اور پاربتی جی نے پُتر بھاؤ سے اچھا کی کہ اپورب لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پُتر بھاؤنا سے اچھا ہوئی تو اشچرج کی بات ہے کہ شیو جی جس طرف براجمان تھے اُدھر سوامی کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے اور اگنی کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمے نام سے ارتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے پھر اُن چارون دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار اُنکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برہما جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیوون کا سیناپت کرکے راج ابھیکھیک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اِس کام کے لیے گر راج پر سب دیوتا اکٹھے ہوے پھر ہماچل کی پُتری دیوی سرستی کے پاس جو ہمنت پنچک دیش مین ہین سب دیوتا آئے سب سامگری شاستروکت ریت سے اکٹھی کر کے برہسپت جی نے اگنی مین اہوتی دی اور پربتون نے سب طرح کے رتن لاکر موجود کر دیے بڑی شوبھا سے ابھیکھیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن بایو پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور متر ابرن سمیت رودر جی اسٹ بسو دونون اسونی کمار بسودیوا مردگن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راچھس اور بیشمار رشی دیو رشی اور پتون کا آہار کرنے والے بال کھل رشی بھرگو نسی انگرا نسی جتنی سب بدیا دھر بسست پلھ انگرا کشپ اتری مریچ بھرگو کرت

پرچلتیا منو دکش سمیت برھما جی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بن. ھاچل سمیر آدک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری سری سواہا سرستی اومان آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا اوجی سرد الگوٹر امرون کے راجہ باسک ارن گرڑجی اوشدھیان کال مرت جمراج اور اُنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے اُدم جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی ہوئی اور دیوتاؤن نے کمار جی کو اپنے استر شستر دیے بشنو بھگوان نے چکر مکرمک اور سب انوچر پارکھد دیوتاؤن نے کمار جی کو دیے (۴۵۔ ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوام کارتک جی نے اپنی بڑی سینا کو ساتھ لے کر تارک اسُر کو مارا اور پھر لاکھون سوربیرون سمیت میگھا مُردیت اور ترپاد کو بجے کیا پھر بل کے تیز مہابلی بان (باناسر) کو مارا جو کرونچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اُسکے بھائی اور پُتر کو بڑی سینا سمیت مارا اب سب دیوتاؤن نے سوام کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوام کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال مین نے آپ کو سُنایا اب سرستی کے اوتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

انی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اوتم تیرتھ پر کمار جی کے ہاتھ سے راچھسون کے مارے جانے پر اور راج ابھیکیک ہونے پر اُسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اُسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکیک ہوا تھا اس تیرتھ پر بلدیو جی نے سوام کارتک جی کا پوجن کر کے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیے راجہ جنمیجے نے کہا کہ آپ نے سوام کارتک جی کے ابھیکیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکیک کا حال بھی مجھے سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہوکر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین جہان مگر گراہ آدک جل کے جیو نواس کرتے ہین ہتا ہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور بڑا پتی ہے برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہوکر بڑی شوبھا سے برن دیوتا کا ابھیکیک اسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر اُن کو دیے اور استت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے بلدیو جی نے وہان انیک پرکار کے دان دیے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے پتامہ برھما جی کے پاس جاکر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہوے تھے پر تو اس کا کارن ہم کو معلوم نہین ہوا شمی کر بیچ مین گپت ہونے والے دکھائی نہین دیتے مین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو ادین بھیجئے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے سراپ سے

بھے بھیت ہوکر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دُکھی ہوے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرشن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پوربک دان دیے پھر بلدیو جی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کُبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیو جی مہاراج کے ساتھ متربھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کوبر دو پُتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیکیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بوان پایا جو ہنسون سے شوبھائمان ہے بلدیو جی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گداپرب۔ گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

سرتاوتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

بشیمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کوبیر تیرتھ سے بلدیو جی بدریاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی تپسونی کنیان نے جسکا نام سرتاوتی تھا راجہ اندر کو اپناپت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو سو برس تک بہت نیم سے کرتی رہی راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھکر بسشٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیساکہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کس لیے پدھارے ہین سب مجھے آگیا دیجیے پرنت کسی دشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپناپت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اِسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے سومکھی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے ادگر تپ کیا ہے مجھکو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچارا ہے وہ پورن ہوگا تپشیا کے دوارا دیوتاون کے لوک اور دیو پدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اُس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے ہے سومکھی ان پانچ بدری پھلون کو پکا رہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہوگیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پرکشیا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کردیا تب اُس تپسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھ کر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنت سارا ایندھن بھسم ہوگیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھدیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی اُداسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنت پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوے اور اپنا کو دکھاکر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اِس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سکھ پوربک نواس کروگی ہے سندری یہ تیرا بدریاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرون سے سیوت ہوگا اور اِسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دربھکش (کال اور قحط) پرتمان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بناکر رہنے لگے تو وہ تپسونی آرندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیوجی مہاراج پرگھٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہوکر بولے کہ ہے کلیانی مجھ کو بھکشا دو وہ سندری بولی کہ ہے میدیا تھی اناج کا ڈھیر ناش ہوگیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیوجی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سناتی رہین اتنے مین وہ دربھکش سماپت ہوگیا اور وہ بھوجن نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سُنانے والی آرندھتی کا وہ بڑا سمان بھیانک دربھکش کا ایک دن کے سمان بتیت ہوا اور وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لے کر وہان آگئے شیوجی پرسن ہوکر آرندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیوجی نے اپنے سروپ سے درشن دے کر رشیون سے جاکر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے آرندھتی کا تپ بششیش ہوا آرندھتی نے بارہ برس تک پھل پکائے اور تپ کرنے سے یہان بتیت کردیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر آرندھتی سے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب اُرندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیوجی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدر پاچن نام سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہو جاوے اور دیوتا اور رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیوجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سُرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اُچنبھ کیا کہ آرندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سدھی پراپت کی آن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اُسکو وہ پھل پراپت ہوگا جو شیوجی مہاراج نے دیا ہے اور شر پر تیاگنے پر وہ اُتم لوکون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتادتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھت ہوا چلی اور وہ استری سرتادتی اندر کے پاس جاکر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتادتی بھردواج رشی کی کنیان تھی بلدیوجی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے کے پوچھنے پر کہ سرتادتی کیونکر پیدا ہوئی تھی بشیم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گھرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو اُنھون نے دونے مین رکھ دیو اچھا سے اُس دونے مین سرتادتی نیری پرگھٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتادتی رکھا تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے سَو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جسمین ساری پرتھی کشپ جی کو دکشنا مین دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشیب رشی کا برتانت اور جگون کے نام برنن

بشیم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سَو جگ بیدون کی آگیا انوسار کیے اور برہسپت جی اپنے گرو کو بہت دکشنا ہاتھی گھوڑون داس داسیون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام ست کرت ہوا جسکو ست اندر تیرتھ

کہتے ہین بلدیوجی نے وہان بہت طرح کے دان دیے اور وہان سے بلدیوجی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور
پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کرکے کشیپ جی کو ساری پرتھی سمد۔ اور برتہون سمیت
دان کرکے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کرکے بلدیوجی
جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرستوک باسی جیوون کو دیوتاؤن سمیت انھون
نے جیت کر جگ کی تیاری کی اس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا ترلوکی مین
پرسدھ ہو رہا ہے پھر آپس مین کشتری راجاؤن کے جدھ ہونے لگا بلدیوجی نے اس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان
آدتیہ تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اس تیرتھ پر سرستی کے کنارے
आदित्य
اندر برن آدک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھوسودن دیت کے مارنے والے سری کرشن جی اور
سب تیرتھ اکٹھے ہوئے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور
دیول رشی نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم درشٹی
مین ایک سمے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے انھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن
وہ انکے آسرم مین رہے پھر غائب ہو گئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اشچرج
کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کرکے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے
آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آسرم مین بیٹھے ہوئے دیکھا پھر اسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اڑے
اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے اسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے
یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اشچرج ہوا کہ پہلے ان کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آسرم مین بیٹھا ہوا
دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آ پہونچا وہ دونون رشی اشچرج کرکے پترلوک اور جم لوک اور پھر چندرلوک مین گئے
جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسو پنڈرک اسومیدھ اور
अश्वमेध पौण्डरीक राजसूय वाजपेय अग्निष्टोम
نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین انھوا جو راجا لوگ دوادشاہ نام نانا پرکار کے جگ کرکے
द्वादशाह नरमेध
اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر رودر ون بسوون برہسپت جی
کے استھان اور گولوک اور برہم جگ کرکے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی اسکو دیکھا تو اشچرج کرکے سدھ
गोलोक
لوگون سے اسکا حال پوچھا انھون نے کہا کہ وہ مہاتپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اڑکر وہان جانا چاہا
مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آسرم کو اتر آئے
تو جیگیشب کو آسرم مین موجود پایا اسکی بہت پرسنسا کرکے کہا کہ آپ ہم کو سنیاس دھرم کی بدھی بتا دین جیگیشب
نے اس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتا کے آخر مین اسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اتھوا گرہست تو موکش دھرم
کو اچھا مانا تاوجی سنے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون
مین اوتم رشی ہین ان کے آسرم مین بلدیوجی نے اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ تیرھوان ادھیائے ۔

چودھوان ادھیاے

چندرمان کے راجسو جگ اور ددہیچ رشی کے پتر سارسوت کا پیدا ہونا ددہیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیئے پھر وہان سے سارسوت منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دُربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا اکال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا (सारस्वत) جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دین بھیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جیتندری مہامنی ددہیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوگیا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے لبھایا مگر رشی چلائمان نہوئے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددہیچ سرستی کنارہ پر ترپن کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے پتر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددہیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج نکل گرا تھا وہ حال سنا کر کہا کہ مین نے تمھارا تیج بھگتی پور بک دھارن کیا یہ تمھارا پتر ہے اِسکو لیجیے ددہیچ رشی اُس پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بر دیا کہ بسوید یوا اور پتر گند مرب اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر آنند پاوین تم برہماجی کے سرودر سے اُتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (ارتھات سرستی کا بیٹا) اور اِس پتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہا دربھکش مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اوتم ندی مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہاندی اپنے پتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاون کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ددہیچ رشی اپنے استھیہ ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاون نے یہ حال ددہیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بنا ہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اُتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھیہ یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برہماجی کے پتر سے بنائے ہوئے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ ہے پتر تم یہان سے مت جاؤ تمھاری جیوکا کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوئے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شسّس ہوجاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو اور بھات تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ اسمین دھرم جاتا ہے بید دان کو بدھ پوربک پڑھنا چاہیے اور بھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بلیچہ کر بچارا کہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹا انگون سمیت بید دان کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسلیے سارسوت منی سے بدھ کے انوسار بید دان کو پڑھا اور بھات ساٹھ ہزار منیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بناکر بید پڑھا اور ایک ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نیت (قائم) ہوے کیشو جی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیو جی نے وہان بھی دان دیے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

• کُنی گرگ رشی کی کنیان شُبھی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ وان رشی سے بیاہ کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک بردھ اوستھا والی کنیان ٹھہری ہوئی تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال بیورے وار سناو بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام رشی ہوے اُنھون نے من سے ایک پتری شُبھی نام اُتپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور بردھ ہوگئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنت کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو میرا پت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ وان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات میرے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہوگئے بید کے انوسار اگن مین ہون کرکے بواہ ہوگیا رات ہونے پر اُس کنیا نے ترن اوستھا پاکر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھت بستو دھارن کیے سرنگ وان رشی کے پاس بہت اچھا سنگار کرکے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمی کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوے دیکھ کر بہت پرسن ہوے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سرگ جانے کی اچھا کرتی ہون جو کوئی منش اِس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہم چرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دُکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ جو کٹھن تا سے کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کرکے اُسکی گتی کو پایا بلدیو جی نے اِس استھان پر سناکر کشتیر بعوم مین پاندو چندھشٹر کے ہاتھ سے درجہ شل مارا گیا اُس استھان پر دان دیکر برہمنون کو بھوجن کراکے سمنت پنچک کے دوارے نکلکر کشتیر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے۔ اتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

کورکشتیر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کرکے وہان کے رہنے والے رشیون سے کورکشتیر بھوم کی مہمان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برہما جی کی سناتن اوتر بیدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اِس کشتیر کو جوتا تھا اِس کارن سے اِسکا نام سنسار مین کورکشتیر پرسدھ ہوگیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنائیے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اِس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اِس کارن اِس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دُکھی ہو ہو کر اِس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اُسکے پاس جاکر پوچھتے اور اوتر پاکر ہنستے ہوے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کرکے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کرکے کہا کہ راجہ کو بردینے سے لیجایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اِس پرتھی مین مرکر سرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہوجاویگا اندر نے راجہ کورو سے جاکر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو ساودھان پرش بغیر اہار کے برت کرکے یہان مرے یا جُدھ کرکے سنمکھ مارا جاوے وہ یہان مرکر سرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہوکر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس کشتیر کو جوتا ہے اور برہما جی نے اندر کو آگیا دی اِس سے دھرم کی بردھی کا سرشٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو منش یہان اوتم تپشیا کرکے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین سہسر گنا ہوجاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے اُنکا سرگ مین نواس جبتک ہوگا جبتک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے ہے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشٹ سرگ آدک راجاؤن نے جگ کرکے اُتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے ہرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برہما جی کی اوتر بیدی کہی جاتی ہے یہ کشتیر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجگت ہے یہان سدیو سنگرام مین مرے ہوے کشتری پوتر اور ابناشی گتی کو پاوینگے برہما جی اور اندر نے آپ اپنے مکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برہما بشنو مہیشور جی ان تینون نے ان سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

بشیم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کورکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان مُدھک امر (آم) سے سنجکت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آسرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین کمار برہم چاری نے یہان بڑا تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما ساندل رشی کی بیٹری سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہا گور تپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہموان پربت کے پارشو مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرسن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرسن ہوئے اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت متر ابرن کے آسرم کو گئے وہان ارتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتا دن کی مترتا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھا اُن کو رشیون سے سنا سو برج کی بیٹری جمنا جی کی مہان سُنی وہان دیورشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوئے دنڈ کنڈل ہاتھ مین لیے ہوئے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوئے اپنے والے کچھپی نام بینان لیے ہوئے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے یدھ کا حال جو کچھ آپ کو بدت (معلوم) ہو وہ مجھے سنایئے دیورشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک یدھ ہوا اور درجودھن کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتامہ جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سورسرکرن بھوری سردا اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُسکے سوائے بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بڑی سینا گیارہ کشونی مین کرپا چارج اسو تھامان اور کرت برما ایک نارانی تمھاری سینا کا سینا پت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سورسپاہی بہت بھیبیت ہوکر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے سرد (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس مہادُکھی اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس سر مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس سر سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا یدھ ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سورسشیون کا یدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیر مت کرو نارد جی کے بچن سنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین مت آنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی آکر اُسکی مہان برنن کی کہ یہ سرشیٹ ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت لوگ سُرگ کو گئے دُکھ کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیونکے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوئے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہوکر بہت جلد ہی وہان جا پہونچے جہان کورکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا یدھ ہونے والا تھا۔

اٹھارھوان ادھیاے

بیاس ہردے کو رکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جُدھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوے تو بلدیوجی نے کہا کہ جُدھ کے لیے کورکشیتر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جُدھ کرین - تب راجہ جُدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارے سے کورکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھائمان ہوے - پہلے آپس مین بارتالاپ کا بڑا جُدھ ہوا - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے ! اُس منش شریر کو دھکار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا - اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پراربدھ سے ایسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترون کے سہے - یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتر کے دکھ یاد کر کے مون ہوگیا - سنجے نے کہا کہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے تو آسمان سے خاک و خون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوے - اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج ! آپ نشچے جان لین کہ مین اِس مہاپاپی دُرآتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دشٹ ہم سے جُدھ کرنے کو گدا چلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا - اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اِسکو نہین دیکھ سکیگا - ایسے کٹھور بچن سنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین ! سنگرام کر کے اپنا پراکرم دکھاؤ - ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے - یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا - تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دکھ تو نے راجہ جُدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کر کے وہ اُنکو اِس سمے سمرن کر کے تجھ کو مارونگا - بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی - درونا چارج - کرن - شکنی - جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی بوجھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے - سب کھوٹے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے سوؤن گا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے - یہ بچن سنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرسنسا کی - اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوے - ہے راجہ ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا - اور دونون نے اپنے شریر کو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا - بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرس پر گدا چلاتے رہے - پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے - اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا - یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا - بھیم سین گرج گرج کر گدا پرہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا - جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونون سوربیرون مین کون وششٹ پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن بھیم سین سے پراکرم مین کم نہین ہے۔ چھل کی راہ سے مارا جاویگا۔ بل سے بھیم سین نہین جیت سکتا ہے۔ بھیم سین نے سبھا مین پرن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا۔ وہ بات اُسے یاد نہین رہی درجودھن کا شریر ادپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے۔ بونیا سے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہین جیتے گا۔ دیوتاؤن نے چھل سے راچھسون کو جے کیا تھا۔ دیکھو اِندر نے برترا سُر کو چھل سے مارا تھا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے یہ حال سُنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائین ران کو ٹھوکا بھیم سین اِس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین نے اُچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اُسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھمی پر گر پڑا راجاؤن نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدون سے پرشنسا کی۔ پھر تھوڑی دیر مین درجودھن سچیت ہوکر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اِس زور سے گدا ماری کہ اُسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا۔ اُس سمے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑے شوک مین پراپت ہوے۔ پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونون سوربیرون نے ایسا بھاری جُدھ کیا کہ تمام بدن دونون کا خون مین تر ہوگیا دیوتا آکاش سے دونون کا جُدھ دیکھ کر سراہتے اور پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے کہ دونون سوربیر پرسپر گدا جُدھ کرتے ہوے بہت گھایل اور خون مین تر ہورہے ہین اور پھر بھی جُدھ کیے جاتے ہین۔ سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ راجہ جدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہدیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جُدھ پر ڈالدیا جو کدا چت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا۔ بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی! آپ بیاکل نہون۔ مین آپ کے پرتاپ سے اِس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا لے کر بھیم سین پر پھر چلایا اُس کی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر پرتھمی پر گر پڑا اور مُنھ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھمی پر لوٹنے لگا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس راجاؤن کے سوامی مہاسوربیر درجودھن کو پرتھمی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈون نے اونچے سُرون سے سنکھ بجائے۔ اور جتنے راجہ اُس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا۔ درجودھن کے پرتھمی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھول برسنے لگی۔ اور پشو پکشی بُری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سُنے گئے۔ دیوتاؤن نے اِس جُدھ کو دیکھ کر باجے بجائے۔ درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھمی پر بیہوش ہوکر گر پڑا۔

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جُدّھ۔ بھیم سین کا جے پانا۔ اٹھارہوان ادھیاے

اُنیسوان ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو مورد طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ درجودھن اُس گدا کے لگنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا۔ تب وہ کرودھ بھرا ہوا کال روپ سُرخ آنکھون والا سوربیر بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما ابھاگی۔ پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے ہے گئو ہے گئو دروپدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا۔ اُسکا پھل تونے آج پایا ہے۔ یہ کہکر درجودھن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاون سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے راجہ جُدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پانون سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا۔ اور دروپدی سے بار م بار ہے گئو ہے گئو۔ ہے گئو کہتا تھا۔ زہر کھلانا۔ لاکھ کے مندر مین بند کرکے ہم پانچون بھائیون کو جلانا اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا۔ راجہ براٹ کے ہان جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سوربیر دن کو نامرد کہنا تجھ کو یاد ہے؟۔ اُن سب باتون کو اب تو یاد کر۔ اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے۔ اور مین نے جو پرتگیا کی تھی کہ تیری جنگھا کو توڑونگا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھاکر کہتا تھا کہ میری اِس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے نیچ درجودھن مہا پاپی! رانی دروپدی اس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے!۔ ارے اندھے کے بیٹے! نیچ مہا پاپی دُشٹ آتما درجودھن! مین اُس سبھا مین راجہ جُدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب باتون کا تماشا دکھلا دیتا۔ راجہ دھرتراسٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے۔ آج تو نے سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوساسن دُشٹ مہا پاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ براتکامی جو دروپدی کو بُلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے۔ اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے۔ ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سُناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا۔ اُس وقت راجہ جُدھشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرت! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مکٹ کو پانون سے ہلاتے ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پانون سے ٹھکراتے ہو!۔ یہ بڑے انیت کی بات ہے۔ ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے۔ کیا ہوا اِسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنا لیا۔ اب اِسکی بے عزتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اوتر سے دکھن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے۔ گیارہ اکشونی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے۔ آج وہ سر تم اپنے پانون سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشونی دل مارا گیا ہے۔ بڑا افسوس کرنا چاہیے۔ ہے بھائی! تم دھرماتما ہوکر ایسا بُرا کام کرتے ہو! دھکار ہے۔ یہ کہکر راجہ کو نبل سو بھاؤ۔ دھرم کی مورت سرشٹہ گیان وان راجہ جُدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا۔ اور درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے۔ تیرے اشبھ اور بے مرجاد کامون سے وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمھارے مارنے کی فکر مین ہوگئے۔ تمھارے اپرادھ سے لاکھون سوربیر مارے گئے۔ تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور دروناچارج اور کرن شلیہ جیدرتھ سے سوربیر مارے گئے تیری

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دُکھ تو نہین دیکھیگا - زندگی میری بگڑ گئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پتردن - پوترون - نانان ماماں - سیوک - سوامی - گرو - سب کو مارکر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھوں سے دیکھونگا - تم کو تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہین ملا - گھور نرک ملا - جب رنواس مین جاؤنگا تب ہی بیٹیون - پوتون کی استریان سر پیٹ کر مجھ کو نندا کرکے دیکھین گی - ہے راجن ! جب یُدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو بڑا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے ! اپڑے مہاتما دھرماتما - سادھوون مین بلوان بلدیو جی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پانون سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہین کہا ؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیو جی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بھجا اونچی کرکے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم ! تجھ کو دھکّار ہے ! دھکّار ہے !! دھکّار ہے !!! جو تونے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا ! - تونے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا یُدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہوگئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے مارون گا - ایسا کرودھ بلدیو جی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیو جی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیو جی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیو جی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیو جی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج ! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا - اِس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیو جی کو سنائے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہے مہاتما ! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش اپنے متر کی بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری پھوپھا کے بیٹے ہین - اُن کا شترون نے اناد ر بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کر کے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کرکے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکراویگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برابر دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج بر تمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوش نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانان ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیو جی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا - بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشو جی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین پرسدھ ہوگا - راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا - یہ کہہ کر بلدیو جی تو رتھ پر سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرم راج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے - اُسنے تمہارے سامنے درجودھن کے سر کو پانون لگایا؟ - راجہ جدھشٹر نے کہا ہے پربھو! - مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پانون درجودھن کے سر سے لگا دیگا - اور مین اِس کُل کے ناش ہونے سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے - پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دُکھ برتمان ہو رہا ہے مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا - پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما شریشٹھ راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو - اِس دُشٹ ابھمانی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے اُنکا پھل آج پا لیا ہے - اب کٹھور بچن کہنے والا اور چھل کے جوے مین جیتنے والا دُشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے - اور شکنی و کرن جنکی صلاح سے اِس پاپی درجودھن نے آپ کو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے - تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف) مین نے راج پایا ہے - ہے اِبناشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے - اور بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین اوش ہی بھسم ہوجاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچائے آپ کو بارم بار نمشکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا اُنھون نے اُٹھا کر آشیرواد دی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شلیہ پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - جدھشٹر کھاد - بلدیو جی گن - بھیم سین بجے برنن اُنیسوان ادھیائے -

بیسوان ادھیائے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہوچکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بھیم سین کی استُت کی اور بارم بار یہ کہا کہ ایسے سور بیر بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمہارا ہی کام تھا یہ مہاپراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اِس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہارتھی شکنی آدک سور بیرون کو جیتا ہے - جس دُشٹ مہاپاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما مہاراج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مار کر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے - سوا سے تمہارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے - سوا سے تمہارے ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے - اِس مہاپاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس[۱۳] کا بنوباس دیا تھا - آج اُن سب کو کرمون کا پھل پا لیا - پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤن اب یہان سے اپنے ڈیرون کو چلو اِس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے - یہ دُشٹ اپنے بھائیون مترون سینا سمیت مارا گیا - یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر وہ درجودھن جو کٹھور بچن سب کے سُن رہا تھا -

کرودھ سے دونوں ہاتھوں کے بل پرتھی پر لوٹتے ہوئے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کرکے لمبی سانس لیتا ہے بھوون کو ٹیڑھی کرکے مہاکرودھ مین اشکت ہوکر باسدیو جی کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اِس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا یدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تو نے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ ا ستّت یدھ سے ہزارون راجاؤن کو مرواکر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیرشٹ آیا یون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پرت دن تو نے سور بیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھ کو دیا نہین آئی۔ بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مروایا۔ اسوتھاما نام کے ہاتھی کو مارکر درونا چارج جی کو استر رہت کرکے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے تو نے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تو نے اُسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی تپسیا کرکے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اُسکو تو نے ہی گھٹوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تو نے ہی اُس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اِسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما بھورے سروا تیری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے پُتر اسوسین کے دکھ سے تو نے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چت کرن سے مہاربھی کو جدھ مین تو نے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن اور مجھ سے تو ستّ ستّ جدھ کرتا تو تیری جے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر اسٹ بسو دیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی تپسیاوان اور سورج پتر کرن ساجودھا اور مین بجر شریر والا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے انیاے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پتر مہاپاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سور بیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا منتری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دُشٹ! تو نے کرن اور شکنی کی صلاح سے میرے ستّ اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تو نے پانڈون کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تو نے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن اجہ جد مشتر سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اُسی سمے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اُس انیت کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو آن کو نامرد کہنے لگا۔ تو نے اُن بہنون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا ہے مہاپاپی! کٹھور چت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تو نے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب سور بیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تو نے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سُنا ہے؟ بڑون کا ستّ سنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور ابرکھا سے تو بھرا ہوا ہے۔ اُسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ! درجودھن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون کے مستک پر نیت ہوا۔ مین نے جیسے سو کرم کیے ہین اُسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اچاشی! مین تو مزدر بھائی اور مترون سمیت سُرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہوکر اپنی ادستھا پوری کروگے۔ اِن باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

دیوتاؤن نے کی اور سُگندہت (عطر فشان) ہوا چلنے لگی۔ اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن کے سوکرمون کو گان کیا۔ درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈون کو بُرا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے ہوگئے۔ اور بہت سے راجا لوگ جو آس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سُنکر رنجیدہ ہوے۔ تب سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور راجاؤن کو دُکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی درونا چارج کرن۔ اور بھورے سرداسے سور بیر کبھی پراجے نہین پانے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا۔ راجہ اندر بھی بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ مین نے تمھاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی سے چارون پراکرمی سور بیرون کو مروایا۔ یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے۔ دھرم کے دوارا مارنے جوگ نہین تھے۔ اِسی طرح یہ درجودھن بجر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا۔ بھیم سین سے نہ ہارتا تو راج جدھشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ! تم اِس بات کا کچھ بچار مت کرو۔ دیوتاؤن اور ست پرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مار کر یہ مارگ چلایا ہے۔ شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہوسکے تو چھل سے مارنا کہا ہے۔ شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے۔ یہ بچار کر بھیشم جی آدک سور بیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے۔ جتنے راجا اور سور بیر تمھارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچا دینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے۔ اب سائنگ کال کے سمے سب تمھارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے۔ ہاتھی گھوڑے سب جانور تھکے ہوے ہین اِن سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر سب پرسن ہوگئے اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے۔ اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد۔ بیسوان ادھیائے۔

اکیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو۔ اُسی وقت سب وہان گئے۔ پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ نوکر چاکر شوک مین بیاکل تن بستر دھارن کیے ہوے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے۔ اور بہت سے رتن من جواہرات بہت قیمتی زیور اور لباس۔ چاندی سونے کے برتن بہت سامال واسباب راجہ جدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا اور اِسی طرح دوساسن۔ کرن۔ بکرن آدک۔ درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اُس سے زیادہ سورج کرن اور راجہ بالیک کے ڈیرہ سے ملا۔ اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد

وجنس اور طلائی ونقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل وجواہرات شال دوشالے - فرش فروش - گھوڑے - ہاتھی - بہت کچھ دھن ہاتھ آیا - سری کرشن جی نے اپنے ڈیروں پر جاکر ارجن سے کہاکہ ! اب سارے دشمن مارے گئے تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو - اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہون - اُس وقت ارجن کی دب دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی - ہے راجن ! درونا چارج جی اور کرن کے دب استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے دیکھتے جل گیا - جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہاکہ مہاراج ! مجھے بڑا اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا اتنا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا ؟ - سری کرشن جی نے کہاکہ ! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے جلا ہوا پہلے ہی بھسم ہوچکا تھا - پرنت میرے سوار ہونے اور ہنومان جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجکت استرون کا پربھاؤ پرگھٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استرون کے پربھاو سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اوترنے سے پہلے مین نے اِسی لیے جدا کردیا تھا مندمکان کرتے ہوے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہاکہ ہے دھرمراج آپ نے پراربدھ سے سب شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین - اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے کرو - پہلے مدھوپرک نویدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھا کہ ہے کرشن ! یہ ارجن تمہارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتون سے اِسکی حفاظت کیجیو - وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین ارجن نے جدھ کرکے سب شترون کو بجے کیا - جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کتنی بھاری آفتین آئین - مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی - اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین دھرمراج راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکے سری کرشن جی سے کہاکہ ہے بھگوان ! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج - کرن - سریکھے دب استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی - ارجن بنا آپکی سہاے کے اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کرکے بڑے دشمنون کو جتیا - اور گپت آپتون (پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی - ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے کہا تھا کہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہاکہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے - یہ سُنکر سب پانڈو اور ساتکی منگل بچارکر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام کیا - ہے راجہ جنمے جے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اِس کارن نہین سونے دیا کہ اشوتھامان رات کو سوتے ہوے سب کو مار جاویگا - پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا - راجہ جدھشٹر نے رانی گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستنا پور بھیجا - اِسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجودھن کو چھل سے مارا ہوا بچارکر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اِسلیے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے - ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندھاری کی تپشیا اور بردان سے بہت سوچ ہوتا ہے

اور من ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے۔ ہے کیشو جی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ تپ سنجگت گاندھاری اپنے پُتر کو چھل سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے۔ وہ رانی اپنے کوپ سے تینوں لوک بھسم کر سکتی ہے۔ آپ جا کر اُسکو اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کریں۔ سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اُسی وقت سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے۔ اور محل میں جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدُر جی ساتھ بیٹھے ہوئے شوک میں اتینت دُکھی ہو رہے ہیں کو تکی کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر اُن کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت روئے۔ دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل میں اُن کے آگے ہوا۔ پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج! آپ تینوں کال کے برتانت کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ ارتھات سبھے کا حال آپ خوب جانتے ہیں آپ کے چت کے سمان پانڈوں سے جو کُل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے۔ دھرم گیتا مُدھشٹر نے تو پرتگیا کرن چھمان بھی کی۔ بن باس کے کلیش بہت سے اُٹھائے۔ چھل کے جوے میں سب کچھ ہار کر بن میں پھرتے رہے سیام ہو دا ہو کر اسمرتھوں کی طرح ہو گئے۔ میں نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجگت پانچ گانوں اُن کے لیے مانگے تو بھی تم نے کال کے بس اپنے پُتروں کو نشیدھ نہیں کیا۔ یہ سب ناش کشتریوں کا آپ کے کرم سے ہوا۔ بھیشم پتامہ۔ کرپاچاریہ۔ درونا چاریہ۔ سوم دت اور بُدھی مان بدُر جی نے سندھی کے کارن بہت سے اوپائے کیے پرنت آپ نے ایک کی بات کو نہیں مانا۔ ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے۔ جیسے آپ کو ہو گیا۔ آپ پانڈوں کو دوش نہ لگا دیں یہ سب کرنی آپ کی تھی۔ پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے۔ آپ کسی طرح کا دوش پانڈوں کو نہ لگا دیں۔ جیسی پریت دھرم راج کو آپکے چرنوں میں تھی اب بھی آپ ویسے جانتے ہیں۔ آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے۔ لاج اور شرم سے مُدھشٹر آپ کے پاس نہیں آتا ہے۔ اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہیں ہوتا ہے۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہاں مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اُسکو سب بیٹوں کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی کے پاس جانے کو اُٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سُنکر وہاں آگئی سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی! تمہارے سمان اس سنسار میں کوئی استری نہیں ہے۔ تم نے سبھا میں میرے سامنے دونوں کے ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے۔ پرنت تمہارے پت اور پُتروں نے تمہارا کہنا نہ مانا۔ آپ نے کہا کہ جہاں دھرم ہے اُسی جگہ جے ہے۔ وہی تمہارا بچن ہوا۔ ہے کلیان روپ! اب ایشر آدھین سمجھ کر بہت شوک مت کرو۔ پانڈوں کے ناش کے لیے تمہاری بُدھی کبھی نہ ہووے۔ ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجگت نیتروں سے اور اپنے تپ سے جڑ چیتن سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو۔ گاندھاری باسدیو جی کے بچن سُنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشو جی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے۔ پرنت چت کے انیک دکھوں سے میری بُدھی چلائمان ہو رہی ہے۔ ہے جناردن جی! اب میری بُدھی آپ کے بچنوں کو سُنکر استھر ہوئی۔ پانڈوں کے ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو۔ یہ کہکر وہ رانی مہا شوک سے رونے لگی۔ تب کیشو جی نے رانی کو بہت سمجھایا۔ اور انیک پرکار گیان کے بچنوں سے اُسکو دھیرج دیا۔ اسو تھامان کا پاپ میں چت جانکر

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشو جی کا بچن سنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشا کرین۔ ایسا نہ ہوکہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اتپوسوائے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشا کرین۔ ہے راجہ جنمے جے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون۔ پرگٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑا کے ہوے آئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اٹھکر چلے گئے۔ باسدیو جی ساکشات بشن کا روپ مہاپراکرمی ہین۔ جب راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر ان کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان لبس اور کرن۔ شکنی کی صلاح سے باسدیو جی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیو جی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا ان کو منش جان کر ان سے دویش بھاو رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو انکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اسکو سب برتانت سنا کر ساودھان ہوے۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھمانی درجودھن کا کیا حال ہوا؟۔ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری آسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارہا دن مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج اور کرت برما اس کو

اُسکی تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے مل کر
بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجاؤن کے مہاراجہ اس نرلوک مین لکشمن کا روپ ناشمان ہے گیارہ
کشونی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشون کے راجہ تمھارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اس گتی کو پراپت
ہوے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمھارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے
کہ ہزارون مرنگ شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو - درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باند ھکر
سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا - جنگھا توڑ دی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے
جو انیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرایا - سر اُس کا پانون سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی رو کر اُن تینون
مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے متر مین نے کشتری کرم کر کے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جدھ کیا اور میرا
مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شبھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح
جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو مین نے سدیو اچھے اچھے کرم کیے ہین
اب بھی اُدم گتی پاؤنگا یہ سُنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنے گا تو سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے پانڈون کو مارونگا - اور جیسا اُنھون نے چھل کر کے میرے پتا درونا چاریہ جی اور تم کو مارا ہے مین بھی
اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چاریہ سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ
(پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لادین - کرپا چاریہ جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سیناپت
ہونے کا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے
دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارونگا - درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے
بھیشم جی - درونا چاریہ جی - - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا - پرنت
رن ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین -
راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی نرلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے
کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مار کر یہ گت
پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہین اُنکا
مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے
اُس پرم جگیشر نرلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہوگئی - آپ پانڈون
کے چھل سے بچتے رہین - اور جیسے ہم کو اِن پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدھاتا اُن کو بھی دیگا - ہے
مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کرین - چار داک راچھس میرا بدلا پانڈون
سے لے گا - یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو - اسوتھامان اور کرپا چاریہ - کرت برما
تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینون
مہارتھیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کبھی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا
اسوتھامان نے کہا کہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈون سے جدھ مت کرو

پرنت اسکی سمجھ مین نہین آیا - بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا - جو ہونی ہوتی ہے وہ ہوکر رہتی ہے - بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا بیراکری کب سنگرام مین ہارنے والا تھا - بلدیوجی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا جدھ اور استر ودیا سکھائی تھی - یہ دونون شاگرد اُن کے ہین - آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ اکشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے - جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے - ہے کرپا چاریج جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے - مین اپنے پتا درونا چاریج جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا -

(بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گدا پرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی - جو منش اس کتھا کو سنین سناوینگے یا پڑھین پڑھاوینگے وہ اِس لوک مین جس اور کیرت اور پرلوک مین مُکت پاوینگے -)

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن اسوتھامان سمباد - بائیسوان ادھیائے -

شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اتّم نرا در سرستی کو نمسکار کر کے جے اتہاس برنن کرتے ہین۔
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہو کر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پتر پانڈون نے مار ڈالے اب مین ان پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے بدیرن (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچارنے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان ملب بری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کر کے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینون نے جنکا شریر شستردن سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے - مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوّے (زاغ) بسیرا لے رہے ہین - رات کے شکاری اُلّو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور پیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوّون کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلّو نے مجھ کو اچھا سبق دیا - جس طرح اسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کردن - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر - اور جُدا جُدا ہو جانے - بھوجن کرتے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے اِسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلّو نے مجھے اُپدیش کیا ہے - اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپاچارج اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مُکٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو - ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسنّ ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین - جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپاچارج اور کرت برما نے شوک سے سنجکت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈون سے جُدّھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اُچت نہین ہے اسوتھامان نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اِسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچاری جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑکر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اِتی سریرام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان کا سوتے ہوے شور بیرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

کرپاچارج کا شگون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے - پرالبدھ مکھ ہے - پرنت اُدیوگ بھی کرنا اُچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنجاتا ہے - اس سے میری بدھ سوچ مین آشکت ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے - اسوتھامان نے کہا کہ ہے مامان اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم قیمتی کرتے کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنونکو

مارون - جیسا چھل اُنھون نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے - مین اُتم برہم کُل مین پیدا
ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہین تو سبھا مین
کیا مُنھ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جاکر اُن سوتے ہوے شترون کو مارون - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی
کہنے لگے کہ اب تمھاری بُدھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مُصمم (دڑھ) ہو گئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہین روک
سکتے ہین - پرنتو مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہین - پرات کال
ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تین مہارتھی اُن بیچیر دشمنون
پر جاکر پڑینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے
تو ہم اُن کو اپنے دب استرون سے بجے کر سکتے ہین - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھامان
نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے مارے جانے
کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جب تک مین شترون کو نہین
مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا - دن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا
ناش کرکے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر پرتکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا
کرتے ہین - جو منش سوتا ہووے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار
مین بڑا اپجش ہوتا ہے - جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھُلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے
ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات
کے سمے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا - اسوتھامان نے لال لال
نیتر کرکے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا
یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے
ہو لیے - اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جُدھشٹر کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انترجامی نے
اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیساکہ پہلے بیان ہو چکا ہے
اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پرش بڑے بھاری شریر والا چندرمان کی سمان مکھار بند سورج
کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگون کا جنیو اور سرپون
کے ابھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون
کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر پاپی اسوتھامان نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا
پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر
مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون
سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل
مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا
بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل (جس کے اوسان ٹھکانے نہون) سونیوالا

سبھی بھیت اور متوالے آدمیون کو شاستر مین مارنا بُرا دوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شاستر برودھ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج کا پُتر کبھی کام مین مُنھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو دنڈ کی مانند ہے - اب مین مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو دنڈ کا ناش کرینگے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہوے دیوون کے دیو مہادیو گریش ترشول دھاری ہین اُن کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانان پرکار کے برن اور شستر دھاری رودھر مجّا کے پان کرنیوالے انیک بار کھار شیوجی کی استت کرتے ہوے اسوتھامان کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج ! مین اُنگرا اُکل مین اُتپن ہونے والے اِس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوہی کار کیجیے جو شترو مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کردون - پھر وہان ایک بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس اونچے ہاتھ اُٹھائے ہوے چینشار ہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی سے جس پرکار ستیا - ستنا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھکتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگھٹ کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دومن اور پانچال دیشی منشون کے جدّھ مین بچے کرائی تو پانڈون کو نہین مار سکے گا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہ کہکر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اُسکو اوتم کھڑگ دیا - اور کہا کہ اِسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجلت اگنی روپ ہو گئے - اور ساکشات ایشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہوگیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہوکر بہت سے گن اور براچھس ہوے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپا چارج سے کہا کہ آپ باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچے اور جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دھرشٹ دومن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کرکے پلنگ زرکار پر سوگیا تھا اُسکا زربافی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور اعلیٰ ایشی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پانون دبا رہے تھے - دھرشٹ دومن کو
دیکھ کر کرودھ سے ٹھوکر مار کر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا
اور کہا کہ او نامرد میدان جنگ سے بھاگ کر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان
نے کہا کہ تو نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے
بال پکڑ کر پرتھی پر رگڑا اور وہ بھے بھیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دباکر پکار
ہوے روتے ہوے - چلاتے ہوے کو پشو کے سمان نیچے دباکر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا -
دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاری کے پتر! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا
تو پوترلوک کو پاونگا - اِس دھیرے سے بچن کہتے ہوے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کل کلنکی گرو کے مارنے والے
کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے
ہین اسلیے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل
کر کے بُری طرح سے مار ڈالا - اُسکی ادرداسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی
بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مار کر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین
گیا - سب استریان بھے بھیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہاے راجہ کو مار ڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر
مرا ہوا دیکھ کر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا؟ - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راچھس
تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے
گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مار ڈالا - پھر سوتے ہوے اتموجس کو بھی اسی طرح مار ڈالا یدھامنو
نے اتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھ کر جلدی سے گدا اُٹھا کر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان
اُس سے بکیا کمان نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوے مہارتھیون کی طرف
جاکر پانچال دیشی لوگون کو کمپایمان کر کے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح گلم نام سینا کے تھکے
ہوے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا - اور پھر پر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سمے اسوتھامان
کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے
کو دیکھ کر خوف زدہ ہوے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھ کر اپنی آنکھین بند کر لین - اُس گھور
اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوے شوربیرون کو مار ڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غُل
سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پربھدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے
اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کر کے کرودھ سنچکت رتھ سے
اُتر کر شیگھر سنمکھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھا کر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کر ڈالے پرت بند پسر جدھشٹر سرت سوم پسر بھیم
سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم
سے جدھ کر کے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر شتانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر چکر مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا
پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے پانون سے

اسوتھامان کو بیاکل کر دیا۔ اسوتھامان نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا۔ پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے پانچون پُتر درو پدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن کے پاس لیجاؤنگا۔ اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون مین رہنے دیں تو پاندو بھی مارے جاوین۔ پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا۔ پانچون پُتر درو پدی کے مار کر سکھنڈی سے جُدّھ کر کے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو مارا۔ اور راجہ درو پد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو جو سنمکھ آیا یا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ کو سپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا۔ سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان اور وہی کنیا ن ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھامان نے کسی کے سر کو کسی کے سینہ کو۔ کسی کے پیرونکو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہو کر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھامان نے رتھ پر سوار ہو کر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے۔ بھاگتے ہوے۔ پکارتے ہوے مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لے کر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارون طرف بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ پھر ہاتھی گھوڑون کو مار کر اُسنے رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کُھلے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپٹ اور سمون کے نیچے آن کر مر گئے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھامان کی اِس کراشٹ کرنی کو دیکھ کر راچھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے بڑے پرسن چت ہوے راچھس اور پشاچ منشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکے شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت پنگل برن دھول مین لپت شریر جٹا دھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی طرف انگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راچھس اور پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان اکٹھے ہو گئے تھے اسوتھامان کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہو گیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا ہزارون آدمی بھے بھیت ہو کر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پریورن ہو گیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اس رولے مین گر گر مر گئے۔ اندھکار سے گھبرے ہوے بھے بھیت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون سے باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپا چارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپا چارج نے ڈیرون کے تین طرف آگ لگا دی اور اسوتھامان نے کھڑگ لے کر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بھے بھیت لوگ ہاتھ جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپا چارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھور شبد سُنائی دیتا رہا۔ پھر وہ دھول اور شبد بند ہو گیا۔ آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان۔

کرت برما اور کرپا چارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی - پھر ڈیر دن سے نکلکہ اپنا پراکرم سبھان
نے کرت برما اور کرپا چارج سے پرسن ہوکر بیان کیا - اور کرت برما اور کرپا چارج نے اپنی اپنی سوربیرتا
(بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی - راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایساکرم
درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے تیر کی بجے ہوتی؟ - سنجے نے کہا کہ پانڈون کے
بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا - سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے
پر ایساکرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کرسکتا تھا - پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکہ اُن دونون مہار تھیون
سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا - یعنی مبارک ہو مبارک ہو - مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا - اور مین نے دروپدی
کے پانچون پتر اور پانچال دیشی شوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے - سب شوربیرون کو مارڈالا -
اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے - جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی
کی کرپا سے پورن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا تسنجون ارما - تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپا چارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپا چارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا
جہان رن بھوم مین آپ کا پتر ران ٹوٹا ہوا چیت پڑا تھا اور خون منھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا -
بھیڑیے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے - اُسکی یہ حالت دیکھ کر یہ تینون شوربیر
بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اُسکے راج سکھ کو یاد کرکے
بہت روئے - اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمھارا
یہ حال ہو رہا ہے تمھارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمھاری بدولت ہم نے بہت سکھ بھوگے
تم گیارہ کشونی دل کے مالک ہوکر اس دشا مین پڑے ہو ہے راجن مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون
اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی - پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مار کر ساری
سینا پانڈون کی مار آیا ہون - یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپید صبح
نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا
سر ایسا نہین ہے - اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا - ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا - یہ سر دروپدی
کے پانچون پترون کے ہین ہاے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مار کر ہمارے نبش کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے ہیں۔ پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جاوین تو ہمارے پتا اور جید رتھ۔ شل آدک سے کشل منگل پوچھنا۔ اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین۔ اور تمھارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی باقی ہین۔ تمھارے گدا جدھ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پُتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن کو جس نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جا کر مار ڈالا ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے۔ اب تمھارا اور ہمارا سُرگ مین ملنا ہوگا۔ پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پُتر دروپدی کے مارے جانے کے غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا۔ درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکھ شوک مین اُسکے پران نکلینگے وہی ہوا۔ سنجے سے اپنے پُتر کا مرنا سُنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا۔

اتی سری مہابھارتے سوپتک پرب۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اُسکا مرنا۔ ۴۔ ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پُترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرم راج یُدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے۔ مہاپاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پُتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک سب شور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہا بھیانک رودھر (خون) گرایا۔ ڈیرون مین آگ لگا دی۔ گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے۔ اپنے پُترون کا مرن سُنکر راجہ یُدھشٹر بیاکل ہو کر پرتھی پر گرنے لگا ارجن سہدیو نے اُسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہو کر یہ کیا آفت آگئی؟۔ اُس وقت کا شوک برنن نہین ہو سکتا ہے۔ اُس سارتھی نے دروپدی کے پُترون کا سنگرام اور سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا۔ پھر یہ کہا کہ سواے میرے اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا۔ راجہ یدھشٹر بلاپ کر کے نکل سے کہنے لگے کہ تم شتابی جا کر دروپدی کے پاس جا کر اُسے یہان لے آؤ۔ وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی۔ اور آپ اُس سنگرام بھوم مین گیا۔ جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پُترون کو سکھنڈی آدک سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا۔ رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی۔ اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اُٹھونگی اور اپنے پران اِسی جگہ چھوڑ دونگی۔ اتیئنت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی۔ دھرم راج نے کہا کہ ہے سوکھمی! تمھارے

پُتر اور پتا بھرا تا کشتری دھرم سے جدھ میں مرے ہیں اُن کو سُرگ لوک میں پہونچا جانو۔ اب اسوتھامان نہیں
معلوم کس بن میں پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا؟ ۔ دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر میں ایک
من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اُدپن ہوا وہ من لے آؤ۔ تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی
رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام میں اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو
وہاں بھوت پلید راچھس تکھشن نہیں کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے۔ بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی
بناکر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ
بھیم سین تمھارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے۔ اسوتھامان کے پاس برہم استر
ہے۔ بھیم سین کی رکشا کرو۔ ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا میں آیا اور بہت سی باتیں بناکر مجھ سے
کہنے لگا کہ تمھارے سب شستر ون کو میں نے دیکھا۔ ایک شستر انہیں سے مجھکو دو۔ میں نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے
ہو وہ لے لو۔ اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجکو دے دو۔ میں نے کہا کہ اِسکو اُٹھا لو۔ اسوتھامان نے دونوں ہاتھون
سے بہت زور کیا۔ چکر اُس سے نہ اُٹھا۔ میں نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو؟ ۔ یہ چکر مجھ سے کسی
میرے بھائی اور پتر نے بھی نہیں مانگا تھا میں نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ
چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی نفش پیارا نہیں ہے اُس نے بھی اِسکو نہیں مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی
نے بھی اِسکو نہیں مانگا تم کیا کروگے ست ست کہو؟ ۔ تو اسوتھامان نے کہا کہ میں تم سے جدھ کرونگا اسلیے
چکر مانگتا ہوں۔ میں نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے۔ پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان
نے ارجن سے پرسن نہیں تھے انھوں نے پتر سمجھ کر اُسکو برہم استر دیا۔ پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہیں بتایا
ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا۔ اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بڑا تپ
کیا تھا اور دیب استر بھی پائے تھے۔ بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے۔ یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا
سورن مئی اتی اُتم رتھ جس میں سیب میگھ پُہپ بلاہک سُگریو نام گھوڑے جتے ہوئے تھے جسکی ادھی دھجا میں گرڑ جی
सैव्यमेघ पुष्प बलाहक वीर सुग्रीव नाम
براجمان ہو گئے تھے ساج سماج استر شستر ون سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا۔ اور ارجن بھیم سین کی
سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے۔ آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ
گنگا جی کے کنارے پر آئے جہاں اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہاں اسوتھامان اپنے
ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہوکر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھکر اُنکو بٹھاکر رات کا حال
سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا۔ جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہاں پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان
بیاس جی اور رشیوں سمیت نظر آیا۔ اسوتھامان پانڈوں کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن
کر رہا تھا۔ بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوے
ہیں۔ کرودھ میں اشکت بھیم سین اپنے شترون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھکر اگن کے سمان پرجلت
ہوکر اُسکے اوپر دوڑا۔ جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب
جان لیا کہ اب موت آگئی۔ اُٹھ کر ایک سینک کو اٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے شترون کو بُدھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑ کر یہ کہا کہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ سینک کال کی اگنی
اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی درشٹ
پڑی اور جتنے جیوجنت اُس پاس تھے وہ سب بھسم ہوگئے - بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اُس پاپی نردئی اسوتھامان
کے ہردے کی بات کو بچار کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چارج جی نے تم کو تبلایا ہے اُسکا یہ سمان ہے - جلدی
چھوڑو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اُسکا لوٹانا نہین آتا ہے - کرشن جی کا بچن سُنکر ارجن نے رتھ سے اُترکر
شیو جی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہا کہ استر سے استر مل کر شانت ہوجاوے اور وہ
دونون استر برس پر سب کے دیکھتے ہوئے لڑنے لگے - اور پرتھمی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری
شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہوگیا - اتنے ہی مین نارد مُن اور بیاس جی نے کہا کہ ہے شورویرون
یہ استر تم کو چھوڑنے اُچت نہین تھے سنسار کو ناش کروگے ؟ - منش کے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے تبلائے
ہین ؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہا کہ
اِسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اِسکا لوٹانا نہین بتایا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے
کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہوگئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان شسترون کو شانت
کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے تپا مین نے اِس استر کو اِس کارن
سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہوجانے سے اسوتھامان
نے بہت سے جتن کیے - پرنت وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے خوف
سے اپنے پران بچانے کو اِس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیانی ! ارجن نے تیرے استر کے شانت
کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اُس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا ؟ - اور جو ارجن ست
برت دھاری کے کارن چھوڑتا تو تو نے بہت بُرا کیا - یہ استر جس پرتھمی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان
راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیوجنت اِسکے پرکاش سے ترنت ہی مرجاتے ہین - یا تو اپنے استر کو
لوٹا لے نہین تو وہ منی جو تیرے سر مین اُتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے
اسوتھامان نے کہا کہ یہ منی اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے بچے مین ملے ہین الگ ہے اور میرے
سیس مین اُتپن ہوا ہے اِسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پُرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے
نڈر ہو جاوے - یہ منی مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ سینک پانڈون
کے گربھ کو گرا دیگی - مین اِسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اِس استر کو روک کر اُن کے گربھ
پر گراتا ہون نش پھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اُترا پر جو اُبھمنون سے
گربھ دتی تھی اِس استر کو ڈالا -

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اُس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولنے کہ پہلے تھے مین راجہ براٹ نے
اپنی پُتری اُترا کو اُبھمنون سے بیاہا - جو ارجن کا پُتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر

اُسکو مارڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اس اُترا کے کورون کے مارے جانے پر بالک ہوگا اُسکا نام پریکھت اسی کارن سے پرسدھ ہوگا - وہ بچن اوش ہوویگا - اور پریکھت پانڈون کا بنس چلانے والا ہوگا - اور ہے پاپی وہ پریکھت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین ! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوگا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہوگا - سری کرشن جی نے کہا کیہ میرا آگیا سے مرا ہوا استر جی کر بری اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دشٹ آتما اسوتھامان ! سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا اب تین ہزار برس تک اس پرتھی پر نرجن بنون مین بری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہے گا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ ! تیرا واس منشون مین نہین ہوگا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے بہابن مین تیرا واس ہوگا - ہے پاپ آتما ! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا - سورمان پریکھت بری اوستھا اور بید برت کو پاکر کرپاچاریہ جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کورو راج کہلاویگا ہے دربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوے پریکھت نام راجا ہوگا - مین اس استر کی اگن سے بھسم ہوے کو اپنے تیج سے جلاونگا - ہے نیچ ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سر کا من لیکر بھیم سین و ارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو برے لگے - پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان ! تو نے ہمارا اناد رکرکے یہ برے کاری کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سریشٹھ بچن تیرے ڈنڈ دینے کے لیے کہا ہے نش سندیہہ تیری وہی درگت ہوگی - تو کشتری دھرم مین نیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہہ سے بیاکل ہو رہا ہے - اس اداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوے بن کو گمن کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیو رشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے سر مین تھا لے کر وہان آئے جہان تیرا باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی۔ اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے۔ پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دِبّ مَن دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا مَن ہے جو تیرے پُتّرون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا۔ سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے۔ تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو۔ اور کشتری دھرم کو سمرن کرو۔ اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو۔ راجہ درجودھن مارا گیا۔ مین نے اُس ران کٹے ہوے دوساسن کے رودھر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا۔ ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین۔ اسوتھامان براجت ہوکر برہمن پن سے چھوٹا۔ اور جیت ہوکر ٹری دَرگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھی پر گر پڑے۔ دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا۔ گُرو کا پُتّر میرا گرو ہے۔ ہے دھرمراج مہاراجہ جدھشٹر آپ اِس مَن کو اپنے سر پر باندھین۔ یہ سمجھ کر کہ گُرو پُتّر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے اور دروپدی کا بچن ہے۔ راجہ جدھشٹر نے اُس مَن کو دروپدی سے لے کر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دِبّ مَن کے دھارن کرنے سے راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھائمان ہوگیا۔ اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سَوتپک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا مَن لاکر دروپدی کو دینا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیوجی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بیشم پاین جی بولے کہ رات کو جدّھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نِشپھل کرنیوالے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتّر کیونکر مارے گئے۔ اسی طرح مہا پراکرمی لاکھون سے جدّھ کرنیوالے راجہ درپد کے پُتّر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے؟۔ بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی نے جسکو جدّھ مین نہین جیتا۔ ایسا دھرشٹ دومن جس نے درونا چارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا؟۔ دروپدی کے پُتّر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے؟۔ سری بھگوان بولے کہ نشچے اسوتھامان کے شریر مین مہادیوجی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شوربیرون کو مار ڈالا۔ شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شوربیرون کو مار ڈالا۔ مہادیوجی پرسنّ ہوکر دیو بھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے۔ پھر شیوجی مہاراج کی مہان سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیوجی سب جیوون کے آد اور مدّھ اور انت ہین یہ سارا سنسار اُنھین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آد مین ترگُن آتمک ایشور نے

سب کے آدتمو گن روپ رودرجی کو دیکھ کر کہا کہ جیودن کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیو ونکے دوش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کرکے جل مین ڈوبکر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتکشا کرکے سب جیوونکے اوتپن کرنیوالے رجوگن روپ پرجاپت برھماجی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیوجی کو دیکھکر اپنے پتا سے بولے کہ تجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین نواس کرتے رہے پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیوون کو بھی پیدا کیا جو چار کہان انڈج۔ اوبھج۔ جرائیج۔ سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو گرسنہا (بھوک) سے بیاکل ہوکر پرجاپت جی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہا کہ میری رکشا کرو اور ان جیوونکے ادھار کو کچھ پیدا کرو تب پتامہ نے ان اور اوشدھی اور پربل جیوونکے لیے نربل جیو اوتپن کردیے اور بہت پرکار کے جیو پرگھٹ ہوگئے تب بھگوان رودرجی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹ کر پرتھوی پر ڈالدیا اور وہ اسیطرح پرتھی پر نیت (قائم) ہوا انکے شانت کرنے کو برھماجی بولے کہ ہے رودرجی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھی پر نیت کردیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ ست جگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاؤن نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاؤن نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین دکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگھٹ کیا۔ لوک جگ۔ کریا جگ۔ گرہ جگ۔ پنچ بھوت نرجگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین بنائے رودرجی نے لوک جگ اور نرجگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہوگیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کار تا روپ ہوگی اُس دھنش کو لے کر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہوکر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھ کر پرتھی دکھی ہوئی اور پہاڑ کمپائمان (بیقرار) ہوگئے سورج چندرمان شوبھارہت ہوے ہوا چلنے سے بند ہوگئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا بھے بھیت ہوگئے شیوجی نے رودر بان سے جگ کا ہردا بیدرن (چاک) کردیا جگ مرگ روپ ہوکر بھاگ گیا اور سرگ مین بھی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھ کر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہوگئے اور شیوجی کے شرن گئے اور ساتوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ارپن کیے گئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے جنمیجے شیوجی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہوجاوے کرپا کرین سارا جگت سکھی ہوجاوے وہ شیوجی مہاراج اُس اسوتھاما ن کے اوپر پرسن ہوگئے تھے اسلیے اسوتھامان کو مہابل پراپت ہوگیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھکر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے آدھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اِس جدھ مین پاپات کو اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے ساتوان ادھیاے۔

سَوپتک پرب سماپت

اوم

سری رام کرت مہابھارت

استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بھیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے راجہ جنمے جے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشر کو پانڈوؤن کے بچے ہوسے شوربیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اِس کارن اسوتھاما ن کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیو جی مہاراج کے پرشن ہونے اور اسوتھاما ن کے شریر مین پرویش کرنے سے اکیلے اسوتھامان نے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور درو پدی کے پانچون پترون اور بہت سے شوربیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈوؤن کی طرف کے اور تین آدمی کوروؤن کے اِس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب رن بھوم مین سوتے نظر آتے ۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج اِن سب شوربیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور مہاراجہ یدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے ۔ بھیشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمھارے پتر اور شوربیر متر پتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین اُن کا کریا کرم کراؤ ۔ راجہ سُنکر پھر اچیت سا ہوگیا ۔ سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اِس شوک مین کون تمھارا شریک ہوسکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچار و تو تمھارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے ۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیو رشی نارد اور بیاس جی ۔ اور بدر جی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پتر درجودھن کو بند من کرکے پھیر کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہر لی جو اُس نے کہا بھا وہی بس مین نے کیا ۔ مین

بات پر بدر جی مجھ سے ناراض بھی ہوے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا
اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پتردن کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پترون کے نمت اب مین جل دان
دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس مون ہو رہا بدر جی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے
پاس آن کر نمشکار کر کے پہلے دیو اِچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کر کے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو سوبیر
ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے - ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے
اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر ڈالا بید بیاس جی - نارد جی بھیشم پتامہ - درونا چارج اور سری کرشن
جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے - آپ نے ایسے ایسے منیشرون مہا بھاؤون کا کہنا نہین مانا درجودھن جیسا
منتری کرن دشٹ اور پاپ آتما پھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ
مان لیتے تھے آپ نے اُن کو بدھ من مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہو گئی
اور اتنی سینا مر گئی کہ اب اُسکا جو تھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہو گیا - یہ سب ستو ربیر سنگرام مین مارے گئے
ادش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم لوکون کو اُنھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے
ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہوجاتا ہے نہین تو کون
کس کا پتر اور ماتا پتا ہے - یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب
جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بڑائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے
ہے تات یہ سنسار دستر ہے جو دھیرج وان پُرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور برائی کیطرف
چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کر کے کام کرتے ہین اور اگیانی
پُرش اپنی مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کارج کرنے
لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے
کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت نہین ہوتے ہین جو سنگرام کر کے
شسترون سے مارے جانے پر کشترون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سوربیر اس پانڈون کے گھور سنگرام مین
مارے گئے وہ نسچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے اور اُن سوربیرون کا شوک کرنا بھی
شاستر کے بپریت ہے -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے -

دوسرا ادّھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بدر جی کے اُپدیش کو سنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چیتن سا ہوا تب بدر جی
نے پھر کہا کہ ہے کشترون مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر اُتھو اور بدھی سے اپنے من کو ادھین

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہین ہم سے جُدا ہو جاوینگے جب پمراج سوربیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچے ہین) تب سنگرام ہونا آرنبھ ہو جاتا ہے اور کشتری نہ جدّھ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی ادلنگھن نہین کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اُسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیئے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف) ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اُسکا شترو ہے ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی دریودھن نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب اُنکے نمتّ بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے کہ اُن سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی ہے پاٹ کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ سنگرام کرکے شترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوے اُن کے لیے بلاپ کرنا اوچت نہین ہے منش اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شترون سے جدّھ کرکے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کرکے تم اُنکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹیا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹیا ہے نہ کوئی اُسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ آس مرنے والے کے کشٹ کو آپ اُٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اُسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دُکھ اُٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دُکھ سُکھ اُٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اُسکو اُٹھاتا ہے اُسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا ہے اسلیئے تم شوک مت کرو چت کے دُکھ کو گیان سے اور شریر کے دُکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیے یہ ہی گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا بُرا کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل ملتا ہے اور اُسکو بھوگنا پڑتا ہے آتما مین آتما ہی اُسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شُبھ اور اشُبھ کرمونکا ساکھی ہے شُبھ کرم سے سُکھ اور اشُبھ کرم سے دُکھ پاتا ہے کسی اوستھا مین بغیر کیے ہوے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہو کر اگیانون کے سمان شوک کرنے والے مت ہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادّھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدرجی تمھارے اوتم اوپدیش کو سنکر میرا شوک نورت ہوا اب تم مجھے کوئی ایسا اوپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دُکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پیدا نہ ہوسکے بدرجی نے کہا کہ جس اوپاے سے دُکھ اور سُکھ سے چت نورت ہوتا ہے بدّھمان پرش اُسی اوپاے

سے اپنے چت کو آدھین کر کے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے
یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا
سار پدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برنن کرتے ہین
یہ اناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر
ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آدے سے اتارتے ہوئے
کوئی کام مین لاتے ہوئے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر سمجھو کوئی بالک پنے کوئی ترن
اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی ان کے پھل بھوگتے ہین اور چلے
جاتے ہین اس اسار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسلیے تم بھی شوک مت کرو
دیکھو منش جل کر تیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس دُرگم سنسار
سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پُرش ہین وہی اپرم گتی کو پاتے ہین
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بدرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے
اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدرجی نے کہا کہ جنم سے لے کر جیو دھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار
مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر ہڈیان
پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات
پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سر پیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے
مانس رودھر سے لپت اوترا ستھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر
کیے ہوئے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کشٹ اٹھا کر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے
نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑ جاتا ہے اور گرہ اسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس گدھ جاتے
ہین اسی طرح روگ بھی اسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے
پربل ہونے پر نانا پرکار کے بسین برے سواد سے سنجکت یعنی خریدار بشے برتمان ہو کر اسکو بہا لیتے ہین ان سے
چھوٹنا جیو کا مشکل ہو جاتا ہے اگر وہ سادھان ہو کر اچھے اچھے کرم کرے اور اشبھ کرمون سے بچا رہے تو
سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان اور شبھ کرم کرے تو انکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس
برے کرمون مین پڑ جاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھاوے۔ ہے راجہ ترن اوستھا
مین اندریان پربل ہو کر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہو کر اجیت ہو جاتا ہے آتما کو
بھول جاتا ہے غریبون کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی بڑائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو
سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکسا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پرتھی پر آن کر
ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہو کر پرم گت
پاتے ہین جو برہم کی اپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین۔ بدرجی نے کہا کہ ہے راجہ برہماجی کو نمسکار کر کے
اسکے پیچھے مین اب کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھمنڈ بن مین

پہونچا جو مانس بھکشی بیا گھر آدک جیودن سے بھرا ہوا تھا اُن جیودن سے بچنے کے لیے وہ چارون طرف گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سروالے بھیانک سرپ اور بڑے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان تھا جسکا مُنہ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہوکر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا جسکے چھ منہ تھے اور بارہ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھاکر جیتا رہا اور اُس کسٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو پھر جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منہ پر وہ ہاتھی (پورا برس) برتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا۔ بدرجی نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہا بن تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوان یہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ ٹنگ رہا ہے وہ منشون کے جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منہ پر چھ مکھ بارہ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے ہوتے ہین اسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانان پرکار کی اچھا ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا۔ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتودرشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اوپدیش کیا تمہارے گیان بھرے بچنون سے میرا ہردا ترپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اوپدیش اور بھی کیجیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے اور اسی راستہ ہوکر چلا جاتا ہے اسلیے اسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ وہ ارام لے کر آگے چلتا ہے اور گھن بن یعنی گنجان جنگل بھی اسکا نام ہے استھاور جنگم جیودن چلا ہمان

چکّر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اِس گہن بن آمھوا مارگ کی اچھا نہین کرتے شریر دھاریون کے شریر اور چت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ اُن سے دُکھ پانے والے اور گھایل بھی ہوکر بیاکل نہین ہوتے جب منش اُن روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا اوستھا (بڑھاپا) دبالیتی ہے جو شبد روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سُگندھون سے بھی ادھار ہت ہے سہارے بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ رت بارہ مہینے دونون اندھیرے اوجیلے پکش دن رات اُسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندھن (سمپت) ہے مورکھ لوگ اِسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو چیتنا (فکر) انکا سارتھی (رتھ بان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بُدھی اُس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش اُن گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اِس سنسار چکّر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ اُن کو بُدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اِس سنسار چکّر سے نکل جاتا ہے پھر اِس چکّر مین نہین پھنستا ارتھات وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا نو سار سنسار مین آنے بھی ہین پرنت گھومتے ہوے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسلیے گیانی پرش اِس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھی مان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین اُن سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار دنیوی گیان سے ہی دور ہوتے ہین ان روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور یگانہ - اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بھے کو تیاگ کر سیتل کرون سے سنجکت چت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیوون پر کرپا کرتا ہے وہ اوتم استھان پاتا ہے یہ بات جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین -

اتی سری یدام کرت مہابھارتے استری پرب - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بدر جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا نوکر چاکرون نے پانی سے منھ دھویا اور کچھ چھتر کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے - تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کشل ہو - کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے - ہے بھرت نسبی راجہ! اِس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمھارے پترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج جدھشٹر سے بیر بھاد کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گاؤن پر سنتوش

کر لیا تھا پرنت پاپی پُتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیئے - اب ایسے پُتر دن کا سوچ نہین کرنا چاہیے دوسرے اُنھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے جو دیوتا ؤن کا کارج سُنا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا وہان سب دیوتا بشن جی رودرجی برھما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتا ؤن کے سواے دیورشی نارد اور بڑے بڑے رشی مُنی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ دھرتراشٹ کے سو بیٹے اُن مین درجودھن بڑا ہے اور پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے راجہ اکٹھے ہو کر دُررھو استرون سے پرسپر جُدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا ارتھات جو کو کرمی پاپ روپ راجا اور دُشٹ نشون سے تمھارے اوپر بہت بوجھ ہو گیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پُتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے ادر سے اوپن ہو ا جو کرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دُکھ سے بچے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اُسکا ماما اور بڑا استر کرن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے اور ویسے ہی نوکر چاکر اُنکو مل گئے اُن سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور پرتھی کا بوجھ ہلکا ہو گیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پُتر مہاتما پانڈو بڑے شوربیر ہین جنکے ہاتھ سے یہ سارا سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ جُدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا مین ناردجی نے کہا تھا کہ ہے راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال تبیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گُپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے اب ارجن اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کر دھس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی سنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جُدھ ہو گا مجھ سے گُپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پُتر جُدھشٹر نے کورون کے جُدھ نہونے مین بہت اُپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جُدھشٹر تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشو دن پر بھی دیا کرتا ہے اُس نے تو بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جُدھ نہ ہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہین سُنا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی - راجہ دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا مین دھیرج کر کے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا - بیاس جی اُسی استھان مین گُپت ہو گئے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پروار سمیت ہستنا پور سے نکلنا استھان کرت برما کرپاچارج کا ملنا

بھیشم پاتن جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سنجے نے بدر جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے پوتے بھائی متر

پُتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اس گھور یُدّھ میں مارے گئے ہیں اب اُن کا کرم سادھانی سے کرو راجہ دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھا گت پڑے ہیں تب مہاتما بدرجی آئے اور اپنے بھائی راجہ دھرتراشٹ سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہیں وہ تو سنگرام میں شریر تیاگ کر پرم گتی کو پا کر سُرگ میں ہیں ان کا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہیں ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور برِدھ کو نہیں دیکھتا ہے بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ - راجہ شل آدک جو بید پاٹھ کرنے میں پرم چتر تھے اُنھوں نے کشتری کرم کرکے شبھ گت پائی اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہیں ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریاں تیار کراؤ بدرجی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریاں آن موجود ہوئیں اُن میں رانی گاندھاری اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹوں کی جوان استریاں اور کُنبے کی بدھوا استریاں بال کھولے آبھوشن رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوئے روتی بلاپ کرتی ہوئیں سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئیں - ہے جنمیجے وہ پرم سندر استریاں جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہیں دیکھا تھا - شوک میں پریورن اور ہستون کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئیں اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگیں اُس سمے راجہ دھرتراشٹ کے پاس بیٹھے ہوئے بدرجی نے اپنے گیان کے بچنوں سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھوں اور پالکیوں میں سوار ہوئیں اور راجہ اور بدرجی اور سنجے سمیت وہ ٹراسموہ رنواس کا وہاں سے چلا اُس سمے سارے نگر کے لوگ بالک برِدھ تُرن سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوئے ساتھ ہو لیے بہت سے براہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہو لیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچاریہ اسوتھاماں کرت برما تینوں مہارتھی آتے ہوئے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہا شوک سے پیڑت آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی کو رتھ میں بیٹھے ہوئے دیکھ نمسکار اور بھاؤ دُکھ پر بلتا کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پُتر بونتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور منتر راجاؤں سمیت سنگرام میں یُدّھ کر کے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم میں ماری گئی ہم تین آدمی بچکر آئے ہیں اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کریں - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شور سیروں کو بھیم سین ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوئے پانڈوں کے شور بیروں کو دروپدی کے پانچوں پتروں سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤں اور اُن کے بیٹوں کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے بشیش پانڈوں کی بچی ہوئی سینا کو مار وہاں سے بھاگ کر تمہارے پاس آئے ہیں اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہیں تینوں مہارتھی اسوتھاماں آدک یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ کی پرکرماں کر کے پرسپر الگ الگ ہو کر چل دیے - کرپاچاریہ ہستناپور کو کرت برما اپنے دیش کو اسوتھاماں بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اس پرکار وہ تینوں پاپی پانڈوں کا اپرادھ کر کے بھیہ سے پیڑت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کر کے چل دیے اسوتھاماں کو پانڈوں نے پاکر بجے کیا اور وہ منی اپنے سرکا دیکر بن کو بُری حالت میں چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہیں -

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے استری پربے - راجہ دھرتراشٹ کا استریوں سمیت گنگا جی کو جانا - چھٹا ادھیائے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستناپور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یوتس آدک اور ساتکی وسھدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو جنکے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکر اُن استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اٹھاکر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون۔ بیٹون۔ بھانجون۔ گوروؤن کو اُس نے مارڈالا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین۔ رتھ سے اُتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اُترے۔ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سنکر النگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمسکار کی اور چرن پکڑ کر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور بیرسے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بُری بھاونا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اُسکو اچھے بستر پہنا دیے تھے۔ راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اُسکا سنگار کیون کرتے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اُس اندھے دُشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اُس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکست راجہ دھرتراشٹ جیسے ٹیراتاڑ کا درخت ہوا سے گر پڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا۔ سنجے نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو شوک سے توڑ ڈالنا ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے بیڑا مان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمھارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ بیرا لبادھو سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے نبوائی تھی - ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو موت کے منھ سے بچالیا ہے - تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے - کوئی منش تمھاری بھجا مین آن کر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہوکر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے پترشوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمھارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اُسکو توڑ ڈالا - تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اُسکے بھائیون کی اوستھا پورن ہوگئی تھی اس کارن اُنھون نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ اُن سب باتون کو بچار کرو - بیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آگئے - اور دھرتراشٹ نے اشنان کر لیا - باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤن کے دھرم سنے - آپ نے بھیشم تیامہ - درونا چارج جی - بدر جی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بمکھ ہوگئے - پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا - دروپدی کو سبھا مین بلا کر نرلج کرنا چاہا اُسوقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اُسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین تم بلوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اب پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین جدھشٹر سے تو ملا انکو بھی ملاؤ - بھیم سین - ارجن - نکل - سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نسکار کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین - ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو کہکر اشیرواد دی - پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لے کر گئے اُس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا - بیاس جی اُس رانی کی دشٹ بھاونا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کرکے آچمن لے کر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاونا کو

جان کر وہاں آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہا تپشنی رانی اپنے پتر بدھ سے بولے کہ ہے گاندھاری دھرماتما پانڈوؤن پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ کے بچنون کو روک کر میری بات سنو کہ جدھ ہونے سے پہلے بجے ابلاکھی پانڈوؤن نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جدھ کرو ہے پتر جدھر دھرم ہے اسی طرف جے ہے - ہے کلیانی مین تمھارے بچن کو یاد کر کے متھیا ہونے والا نہین جانتا ہون تم اپنے بچنون کو یاد کر لو - سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون نے جدھ کیا اور انھین بچن کے انوسار ان پانڈون نے بڑا گھور جدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد دے کر آگیا دی اب تم چھما نہین کرتی ہو - دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا مین پراپت مت ہو گاندھاری بولی کہ ہے بھگوان مین گن مین دوش نہین لگاتی ہون پرنتو سو پترون کے شوک مین میرا چت بہت بیاکل ہو رہا ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہین ویسے ہی مجھ سے - درجودھن - شکنی - کرن کے دوش سے کورون کا ناش ہو گیا اس مین جدھشٹر - بھیم سین - ارجن - نکل - سہدیو کا دوش نہین ہے - کورو لوگ پہلے اور راجا لوگ اور رشتون کے ہاتھ سے مارے گئے - ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جدھ مین درجودھن کے ناف سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم جدھ نہین ہے - اس بات کو سنکر بھیم کرودھ آیا تھا آپ کے اور مہاتما بیاس جی کے بچن کو سن کر مین کبھی ادھرم کو گرہن نہین کرونگی اس بات کو سنکر بہت نمر تا سے بھیم سین بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم مین نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جدھ کرتا تو مہابلی درجودھن سے مین کبھی نہین جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل سے جوے مین جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو مین نے جس طرح ہو سکا مارا نہین تو سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپکے سامنے درجودھن نے راج سبھا مین رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوے بلایا اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہان بٹھاؤنگا - مین اس سمے دھرم راج کے بھے سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن دوساسن پر اتکامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہین تو اسی سبھا مین جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا مین نے اسی وقت پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارم بار اس دکھی دروپدی کو دکھلاتا ہے توڑونگا - ہے ماتا مین نے تو اس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی سو پترون مین سے باقی نہین چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا جو اس بردھ اوستھا مین ہم راجا رانی دونون سنتان والے تو کہلاتے راجہ کو نشیش کر دو دھ اسی بات کا تھا جس کارن اس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بھیم پاپی بھی کہنے لگے کہ اس سنتان رہت رانی نے ایسے بچن دکھ کے بھرے ہوے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہاں ہے راجہ نے مدھر بچن سے کہا کہ ہے دیوی مین ہون بدھی جدھشٹر تمھارے پترون کو مارنے والا - سنسار کے ناش کا مول - نردئی - سراپ کے جوگ ہون آپ مجھکو سراپ دین کیونکہ سہردجنون کے شتر دکو اب راج اور اسکے سکھ سے کیا پریوجن رہا - یہ بچن نمرتا سنجکت راجہ جدھشٹر کے سنکر رانی گاندھاری اس بھے بھیت سمیپ پہونچنے والے جدھشٹر سے جو جھک کر چرنون مین گرنا چاہتا تھا کچھ

نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدہشٹر کے جو رانی کے چرنون کو اسپرس کرنے کے لیے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنی درشٹ پٹ انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بُری صورت کے ہو گئے بہ سبب نابینا ہوئے راجہ دھرتراشٹ کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے وہ ہٹ گئی تھی اِس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جدہشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہو گئے دھوان سا اُٹھنے لگا یہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدہشٹر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور یہ کہا کہ تمھاری ماتا رانی کنتی چودہ برس سے تمھارے شوگ مین بہت دُکھی ہمارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسلیے وہان پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دُکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے کرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمھارے پوتے ابھمنیو آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمھارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سُکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتربدھو کو اُٹھا کر ہر دے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سمے کے بپریت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدر جی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر ہی میرے اپرادھ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہو گیا۔

اِتی سری مہابھارتے استری پرب جدہشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس برس پیچھے تمھاری ماتا بھی میری سمان روئیگی

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرتک شریر رودھر مجا مین بہت سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوے رتھ اور گیدڑ آدک پشوون سے کھائے ہوے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر بڑا جسہ

نوٹ۔ چونکہ گاندھاری بستہ چشم بود در نیوقت از یک گوشہ پارچہ کہ چشم بستہ بود نظر گاندھاری بر ناخن پائے جدہشٹر افتاد [illegible]

[illegible] نوٹ: اور دھوان اُٹھنے لگا [illegible] جل گئے [illegible]

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لے کر معہ سب استریون کے کوروکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور پالکیون سے اتر کر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا - بھراتا - جاماتر - بھانجے - بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے اُن کو دیکھ دیکھ کر مہابلاپ کیا کوئی اُن فرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور رودھر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گن یاد کر کے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے گوبند جی ایسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سوپتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ - کاگ - کلنگ - چیلون - کو دن سنے کھا لیا ہے دیکھکر چت ٹھکانے نہین رہا ہے - یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندھون کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا جو کدا پی میری موت بھی آ جاتی تو مین یہ دُکھ اپنی آنکھون سے نہ دیکھتی - میرے پتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بسترونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین - یہ جیدرتھ میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن برکھ سین اور شور بیر بہت مول کے ابھوشن بازوبند پہنے ہوے پرتھی پر پڑے ہین صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان دریودھن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا - پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنون کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چارج و راجہ دروپد و راجہ براٹ دھرشٹ دومن و راجہ باہلیک و بھورے سروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سرشیا پر براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت پڑمان کہنے لگی کہ اس دیو برت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پُرش ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہم کو بتاویگا اسی طرح اپنے پتر بدھوؤن کے ساتھ سب کو مرا ہوا دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل با سدیو جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پانڈون کو نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے پترون کی ترن استریان اپنے پت - بھراتا - بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمھارے کل کا ناش بھی آج سے چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمھارے بیٹون - پوتون - بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون ایسے ہی تمھاری ماتا بھی تمھارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی -

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری
व्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری
जाय देख धृतराष्ट्र विदुरको और कुन्ती सिहतारी

جا سے دیکھ دھرتراشٹ بدر کو اور کنتی مہتاری
पांचो पांडव गये शोकवस आगे कृष्ण मुरारी

پڑے چرن بلکھاے پنڈو ئشت بھیو شوک اتی بھاری

धृतराष्ट्र मिले राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کے رووت بدھوا ساری

सुधि कर मरण पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہاں بھیم بل بیرا چھل سوں مم سُت ماری

आगे कर सूरत लोहे की मन बिहंसे गिरधारी
توڑ مڑور راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری

पुनि रोवत भूपति बिलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
مین لکھ رِچ تمھرے ہردے کی بھیم کین رکھواری

कृष्ण कहें नाहिं दोष भीम को निज प्रण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کہے راؤ جدھشٹر ہے ماتا گندھاری

क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پڑت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راؤ بھے بھاری

भागे चारों पांडव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جاے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار

देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پُترن کی دین شراپ بنواری

३६
छत्तिस वर्ष गये कुल नाशे जैसी बिथा हमारी
مم آدھین کہین مادھوجی جگ کی رچنا ساری

प्रथा लेऊ जग श्राप जशा रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری

होनहार बलवान छिपे बसे जो श्रीराम विचारी

دھرتراشٹ سے راؤ جدھشٹر دواو بھجا پساری

परे चरण बिलखाय पांडु सुत भयो शोक अति भारी
سُدھ کر مرن پُتر اپنے کی راؤ بھئے کوبچاری

कीन बिलाप परस्पर मिलके रोवत बिधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بھنسے گردھاری

पूछत कहां भीम बल बीरा छल सों मम सुत मारी
پُن رووت بھوپت بلاپ کر بھئیو موہ بھرم بھاری

तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری

मैं लख रुच तुम्हरे हृदय की भीम कीन रखवारी
چھماں کرو تم نج پُترن پر کہین کرشن بنواری

चरण पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गंधारी
بھاگے چارون پانڈو تہاں سے لکھ کرودھت گندھاری

परत दृष्टि नीले भये नख सुत भयो सब भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نر ناری

जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब बिधुवा नारी
۳۶
چھتیس برس گئے کُل ناشے جیسے بِتھا ہماری

निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
پرتھا لیہو جگ اپجس رانی نج اپرادھ بساری

मम आधीन कहें माधो जी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری

तुम नहीं मानो कह्यो हमारो ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکرانے ہوے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادوں کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا آپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے۔ راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین آدک پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سُنا تب اُن کو بہت شوک ہوا اور بیاکل ہوکر اپنے جیون سے نراس ہوگئے۔

اتی سری ماہ بھارتے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا۔ دوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بیاد رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بھے سے اُن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرونکی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین اشکنت ہوکر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اُسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا آپ کیون ناش کرتی ہو ۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھو اُٹھو شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کورون کا ناش ہوا ہے جو تو اِس سے زیادہ مجھے کہے گی تو مین مجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمھارا بہت بُرا حال ہوگا جو تو دُربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو ۔ برہمنی نے تپ کے اوپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گئو نے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے مُجدھ ابھلاکھی گربھ کو دھارن کیا جیسے ماں باپ ویسے ہی سنتان اوپن ہوتی ہے (اِسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشوجی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہورہی ۔ اور اُن کے سراپ کے بھے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی بجے ہونے کے بعد بھی اُنکو دیکھا کتنے شوربیر اِس سنگرام مین مارے گئے ۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار[1660020000] شوربیر اِس سنگرام مین مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے منشون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ[24165] ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے ۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شوربیر سنگرام مین مجدھ کرکے مارے گئے وہ سرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جاپ نہ کرتے بلکھ ہوکر شسترون سے مارے گئے وہ اور نیچے کے لوگون کو گئے جو اُتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنمکھ ہوکر مارے گئے وہ تو نس سندیہ برہم لوک کو گئے اور جو اِس رن بھوم مین مارے گئے وہ اُتر کنور دیش کو گئے ۔

اِتی سری ایم گرنت مہابھارتے استری پربے راجہ جدھشٹر کا ۔ جدھرتراشٹ سے تعداد شوربیرون کی برنن کرنا ۔ دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیرون کے نمت کریا کرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پُتر تم سدھون کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار مجھ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کر کے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا
ہے - دیورشی - لومس رشی سے مِلا اُن سے منو سمرتی کو پایا اور نشچے کر کے پہلے سمے مین بن باس کر کے دب نیترون
کو پرایت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جُدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے
انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکے اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی ادھکتا سے ہم کسطرح
کریاکرم جنکے شریرون کو گیدڑ اور گدھ - چیل - کوے کھینچتے مین اُن کو کریاکرم سے لوک ملینگے - راجہ جُدھشٹر نے
درجودھن کے پروہت سوم سودھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بُدھمان بدرجی اور کورو دیوتس کو بلا کر کہا
کہ تم ان سب ارن بھوم مین مرے ہوے پرانیون کا کریاکرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے
دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن - اگر - کاٹھ - تل - گھرت - سگندھیان بہت
سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوے رتھون چھکڑون اور نانا ان پرکار کے شسترون کو اکٹھا کر کے
بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا - راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی
راجہ شل - بھورے شروا - راجہ جیدرتھ - ابھمنون - دوساسن اُسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنت
سومدت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم دھنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو
اتموجس کوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدت کرودھ جگت سورج پتر کرن
پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک کا بھائی
المبش راجہ جل سندھ اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار
داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین
شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیوون کا موہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم
اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرہ چھوٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانا ان پرکار کے دیشون سے
آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کر کے تیل سنچت لکڑیون کی چتاؤن سے راجہ کی آگیا انوسار
سب کو داہ کیا تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارت سنے استری پرب سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

کریاکرم کرنے کے سمے کنتی ماتا کا جُدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جُدھشٹر کا شوک سے سراپ دینا

راجہ جُدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے
جل مین بستر اتار کر پتا بھائی بیٹے - پوتے - بھانجے - داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوے
اپنے پتون کو جل دان دیا دھرمگت لوگون نے اپنے سُوہرد مترون کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پترون

راجہ جدھشٹر آدک سے کہاکہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہادانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین پرانگ تکھ نہ ہونے والا کرن تمہارا اسکا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر اوتپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کرو اور تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے ایسے بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوے بہت پڑامان ہوے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہا پراکرمی دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو اتینت بھے ہا تم نے اُس اگنی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا ہو جاگیا جیساکہ ہم لوگ ارجن کے بھج بل کی اوپاشنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدھ مین راجہ کرن کے سواے کوئی پرتاپ وان نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سرشیشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہا پراکرامی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنون اور پانچال دیشی نشدون کے مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اُس سمے کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت اپنے پانچون پتردن کو سنایا راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نمت جل دان دیا اِس جل دان کے پیچھے کرن کی سب استریون کو اپنے گھر مین بلا لیا اور بارم بار یہی کہاکہ ماتا کے پاپ سے میر بڑا بھائی کرن۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگا جی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا بشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔ (موافق سنسار مین سواے دکھ کے سکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کٹمبھ ہوا تنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا ہے وگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سکھ مانتے ہین پرنت دکھ بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دکھ رشی۔ منی۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اُسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے استری پرب۔ راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرکے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیاے

استری پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
برج بلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا۔	۱۰ ار
استھا پوجن۔	۶ پائی
ترجمہ بھجن گیت - از سورساگر بزبان بھاشا۔	۷ ر
تحزن برمھ گیان مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود۔	۱۴ر ۳
کتھا ست نارائن مسمی بہ مثنوی دافع عذاب	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن - از رائے بندرابن جی	۱۲ ار
ترجمہ پوتھی جاتکابھرن - مترجمہ لالہ جگوپال۔	ار ۶ ۹
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا	ار
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان۔	۹ ر ۶ ۹
گوربہواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سدا امان چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی میوا لال تخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا از سنگھ اوتار و چمن رکھیشر اوتار مترجمہ منشی نتھو لال صاحب بھارگو۔	۶ پائی
پرھلاد چرتر مسمی بہ رہس پنچ ادھیائی مترجمہ لالہ نبسی دھر مطبوعہ غیر	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردھر نرائن۔	۲ ر
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان سرن کاغذ تختی	۶ پائی
اور خریداری صدی کے لیے۔	[illegible]
کیرت ساگر مولفہ لالجی کایستھ۔	۵ ر
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام لال تخلص مبارک	۳ پائی
پرھلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	ار
ترجمہ سدا امان چرتر منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ۔	۶ پائی
گجندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن۔	۳ پائی
شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت۔	۳ پائی
امان پت دیجے - از منشی لالجی مل سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی	ار ۶ ۹
مجموعہ مدھان یعنی مدن کر جنٹیا شامل بھوجن کرن - گروکرن - نت کرم بھرتری شتک وغیرہ از لالجی	۲ر ۶ ۹
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰ ر
گیتا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی۔	ار ۶ ۹
پوتھی موکش گیان - از جگوپال۔	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال صاحب	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
رام لیلا - منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا۔	ار ۶ ۹
بشن لیلا - منظوم باتصویر حسب مراتب بالا۔	ار ۶ ۹
خیالات ماتادین - جس میں خیال لاونی برمھ گیان عجیب و غریب منظوم ہیں از لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی۔	۶ ر
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۳ ر ۶ ۹
سائین کے سو خیال معروف بہ چمنستان خیال گوہر مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب	۶ ر
سائین کے سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا۔	۵ ر
سفرنامہ سری بدری ناتھ جاترا مصنفہ لالہ بشن دیال	ار ۳ ۹
اشٹوتر نورتن - از منشی رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی مل قوم کایستھ	ار ۶ ۹
کلمات دین برمھ سماج۔	ار ۶ ۹
طریقت عبادت - برمھ سماج۔	ار
کایست دھرم درپن - سدر اظہار رسوم و فرائض ذاتی کایستان مترجمہ منشی لالجی کاکوردی۔	۵ ر
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لکھن لال	ار

نام کتاب	قیمت
ہستوا پدیش۔ از منشی لالجی کاکوروی۔	۸/
لنگ پوران۔ بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری یا فارسی مترجمہ منشی سوامیدیال۔	۸/ ۶ پ
بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	۱۲/ ۶ پ
جوگ رتن مصنفہ مسری مہنت ست گور سرن انا جی	۴/ ۴ پائی
پوتھی گیان پرکاش۔ اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ۔	۳/ ۶ پائی
رکتی منگل۔ اردو منظوم مصنفہ منشی چھیدی لال۔	۱/ ۹ پائی
نرسی لیلا اردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر	۱/
جنم ساکھی۔ گرو نانک شاہ جسمین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوترادی انت تک بیرن ہین جسکو منشی سنگت پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو مین ترجمہ کیا۔	۱۰/ ۶ پ
ایضاً۔ ناگری۔	۱۰/ ۶ پ
لالہ چندریکا مشتمل بر ترجمہ جالک نیت درپن و دلربی شنکہ مولفہ مہیش لال سنگھ۔	۲/ ۹ پائی
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمہ مولانا ابو الحسن فرید آبادی مرحوم۔	۵
گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال۔	۲/ ۹ پائی
گلدستہ معرفت مشتمل مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	۱/ ۹ پائی
بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ مصنفہ منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر یہ برہمہ ندیا کی رچی کتاب۔	۵/
گلشن فیض ترجمہ بھوج پربند سار تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نند کشوری لال۔	۳/
خلاصہ اکتم پوران جسکو مہاتما بابا ہر پرکاش نے پرم ہنس نے پورتن زبان سے ترجمہ کیا۔	۱/ ۶ پ
بارہ گھڑی ہست اوپدیش اردو نظم مصنفہ منشی چھیدی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی

نام کتاب	قیمت
بارہ گھڑی پرورش بارہ گھڑی۔ دت لالجی صاحب اردو نظم مصنفہ منشی چھیدی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۲ پائی
بارہ گھڑی خلاصہ رامائن۔ اردو نظم منشی چھیدی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
جانکی بجے۔ اردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر۔	۲ پائی
سرون کتھا۔ اردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
دھرو لیلا۔ اردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر۔	۱/
سورج پوران۔ بزبان بھاشا بخط اردو۔	۱/
بجرنگ ساٹھیکا۔ از منشی رام سہائے تمنا	۳ پائی
گیتا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد۔	۱۲/
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران۔ از منشی سکھ لال۔	۱/
دھوسی مہاتم۔ از پنڈت متھرا پرشاد۔	۱/
فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہنود	
رامائن مسیحی مصنفہ شاعر یکتا المتخلص بہ مسیح جو کہ نور الدین جہانگیر بادشاہ کے عہد مین تصنیف ہوئی عجیب دلچسپ کتاب ہے۔	۱۲/ پ
سفرنگ ست سئی۔ ملقب بہ خیابان عشق مترجمہ جوشی انندی لال صاحب شیدا تحصیلدار پرگنہ کھیم کرن	
راج الور بزبان فارسی و ریختہ منتخب دوہا بہاری ستسئی	۱۰/
مہابھارت مصنفہ فیضی کامل۔	۸ روپے ۶/
امر پرکاش رامائن۔ از منشی امر سنگھ بعبارت سلیس و لطیف	۱۴/
مجموعہ بیدانت سار۔ چہار رسالہ رسالہ مشارق الانوار رسالہ خلاصہ جوگ بشسٹ رسالہ اطوار در حل اسرار رسالہ مثنوی چندربھان۔	۱۴/
رامائن بالمیکی منظوم از منشی امانت رائے معروف	۱۲/
برج بلاس مسمی بہ مظہر حسن اساس کاغذ سفید	۵/
نگارستان۔ ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل	۲/ ۹ پائی